فلسفۂ عبادت اور وظائفِ اولیاء

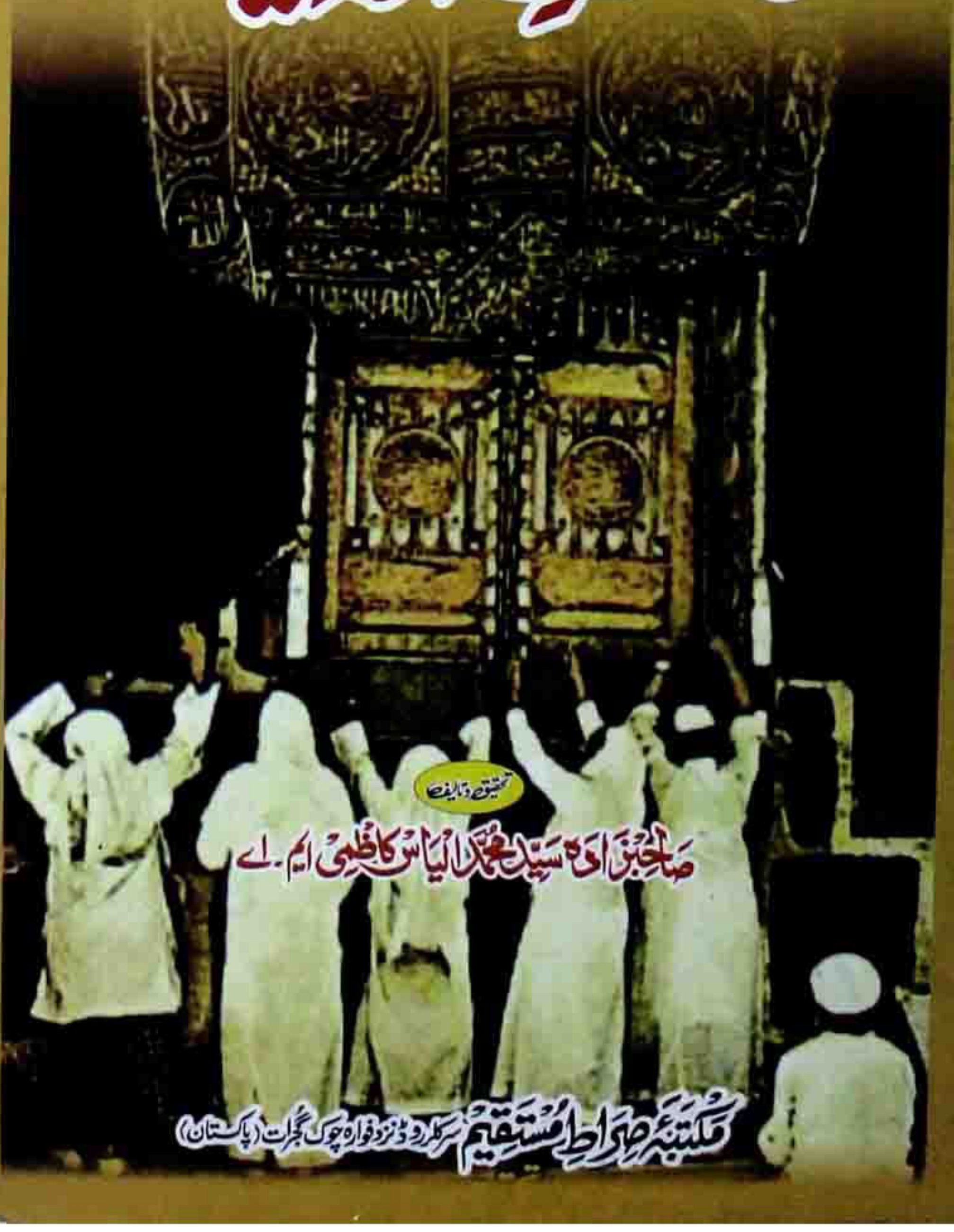

تحقیق و تالیف
صاحبزادہ سید محمد الیاس کاظمی ایم۔اے

مکتبۂ صراطِ مستقیم سرکلر روڈ نزد فوارہ چوک گجرات (پاکستان)

Marfat.com

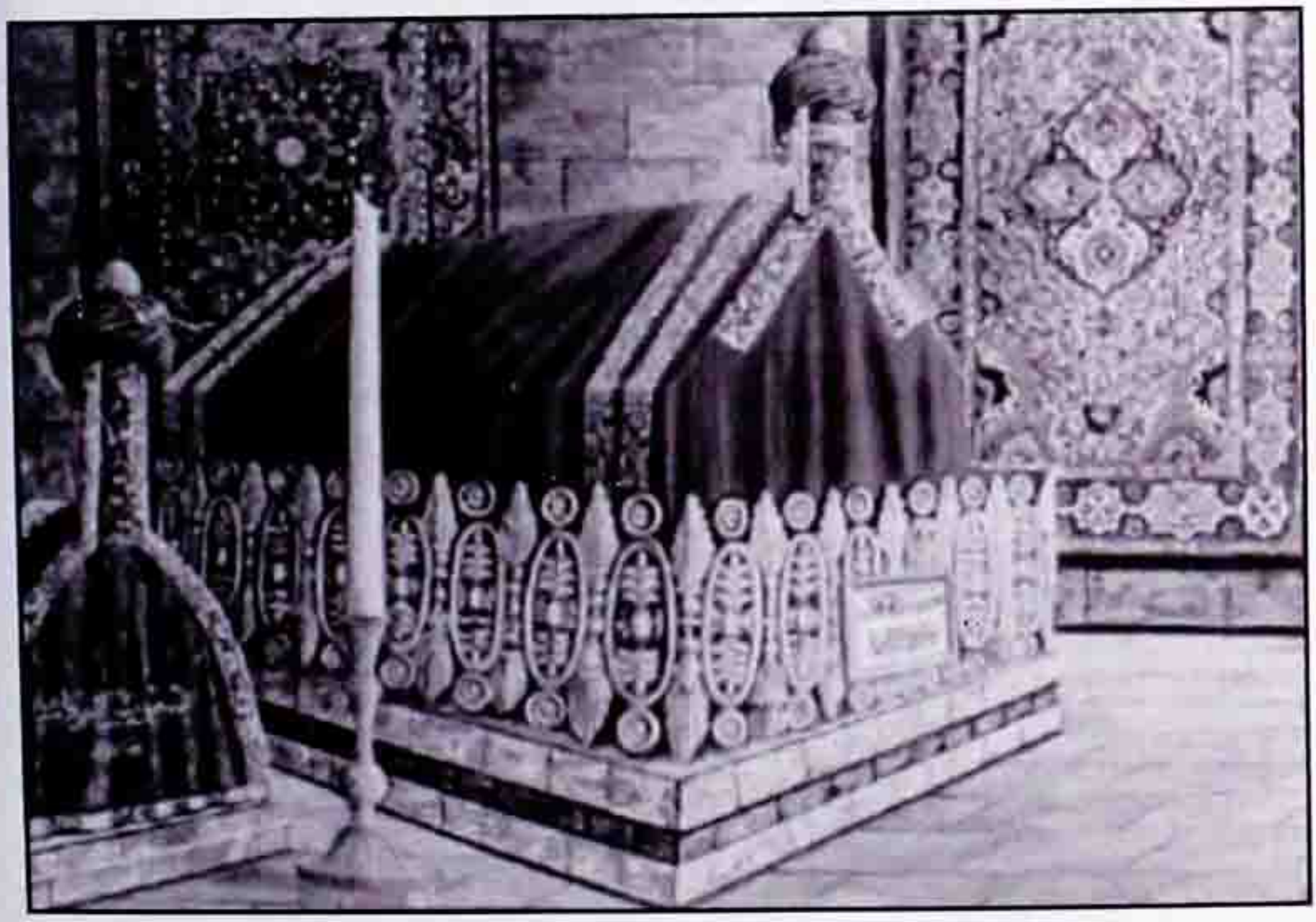

مرقد مبارک آقائے دو جہاں حضرت محمد ﷺ

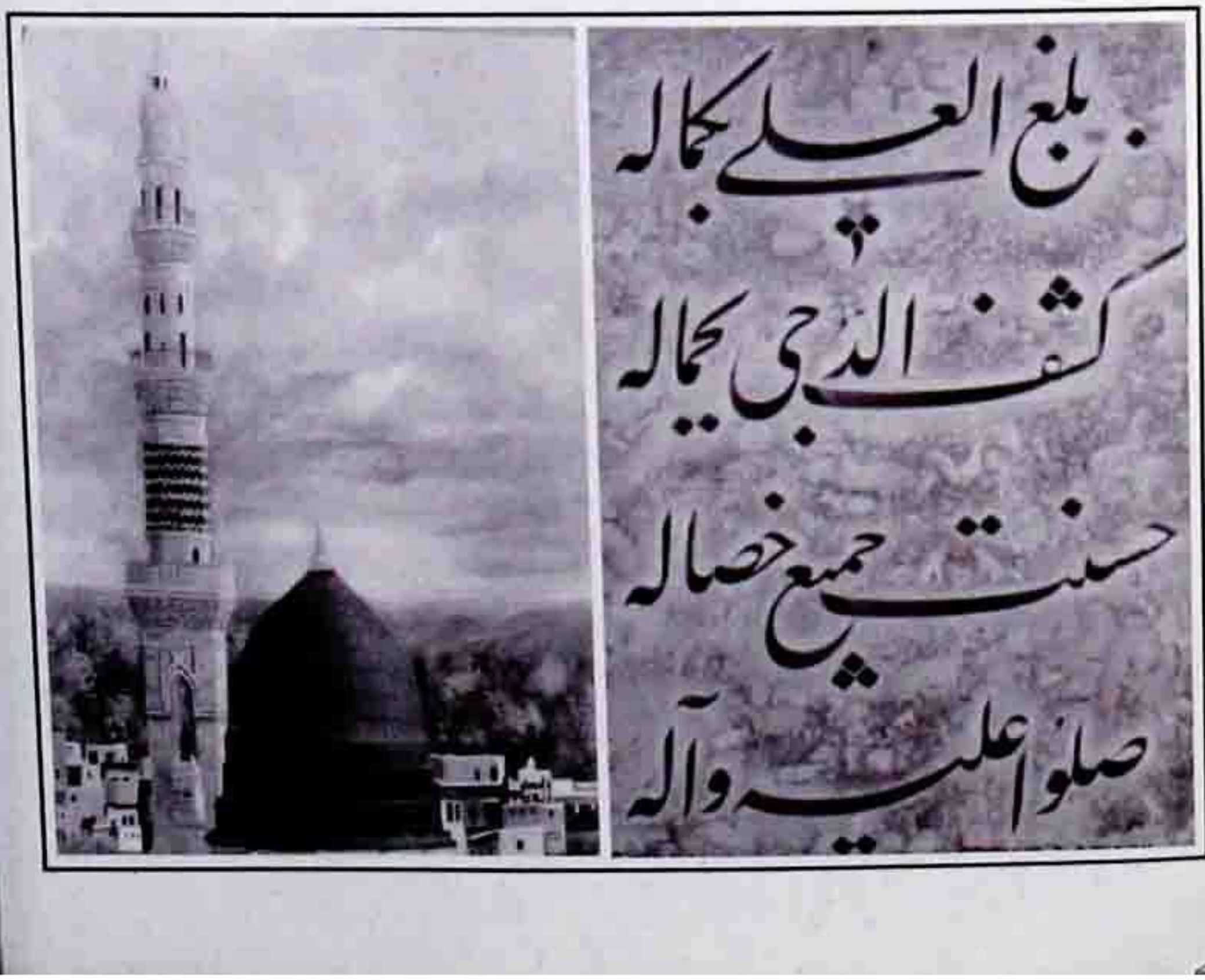

Marfat.com

200/ net

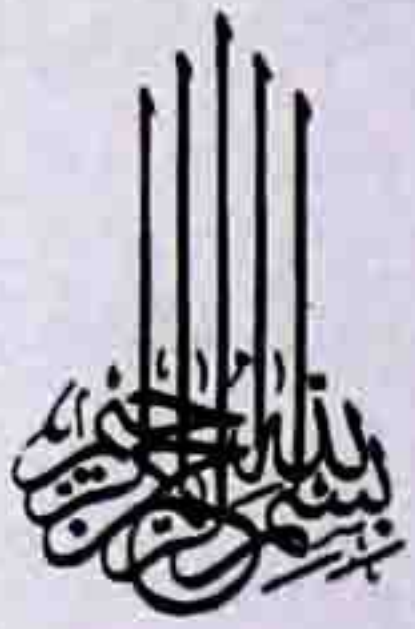

فلسفۂ عبادت
اور
وظائفِ اولیاء

تحقیقی و تنقیدی

صاحبزادہ سید محمد الیاس کاظمی ایم۔اے

مکتبۂ صراطِ مستقیم سرکلر روڈ نزد فوارہ چوک گجرات (پاکستان)

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔

نام کتاب: فلسفہ عبادت اور وظائف اولیاء
مصنف : صاحبزادہ سید محمد الیاس کاظمی
لیگل ایڈوائزر: سید محمد طیب ایڈووکیٹ
سپریم کورٹ آف پاکستان اسلام آباد
کمپوزنگ : صاحبزادہ سید محمد مبین کاظمی
پروف ریڈنگ: صاحبزادہ پیر سید محمد حسین شاہ
(آستانہ عالیہ شاہ ولایت گجرات)
تعداد اشاعت: 1000
ناشر : یونیک پرنٹرز جلالپور جٹاں ضلع گجرات
ملنے کا پتہ : مولانا محمد طیب مکتبہ صراط مستقیم
سرکلر روڈ نزد فوارہ چوک گجرات، پاکستان
صاحبزداہ حافظ سید محمد یٰسین کاظمی
مکتبہ سادات کڑیانوالہ، تحصیل و ضلع گجرات
ghufrankazmi@gmail.com,
Cell No:0333-8442842
برطانیہ میں ملنے کا پتہ: صاحبزادہ الحاج حافظ سید محمد حیدر ترمذی
الجامعۃ الزہرا 16/18 فرانسس سٹریٹ
ہیلی فیکس (یو۔کے) 540 380 1422 44+
قیمت:

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ
مناجات، فرشتوں کی دعا	
حمد باری تعالیٰ	
اللہ ھو	
نعت	
رباعی	
حکمت کے موتی	
پیش لفظ	
تقریظ	
تقریظ	
تعارف	
سبب تالیف	
باب اوّل	
فضائل بسم اللہ	
بسم اللہ برکات	
بسم اللہ باب رحمت ہے	
قبر سے عذاب اُٹھ گیا	
بسم اللہ کے معارف	
اول کلمہ طیب	
ایمان پر خاتمہ	
اعلیٰ ذکر	
آسمانوں کے دروازے کھل گئے	
دوم کلمہ شہادت	
سوم کلمہ تمجید	
سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے	
سوجح کا ثواب	
چہارم کلمہ توحید	

عنوان	صفحہ
بیس لاکھ نیکیاں	06
پنجم کلمہ استغفار	09
سیّد الاستغفار	10
عورتوں کیلئے استغفار	11
چھٹا کلمہ ردِ کفر	12
شرک کیا ہے	13
بدعت کیا ہے	14
باب دوم	17
مخلوق اللہ کی عبادت کرتی ہے	22
نماز کے متعلق ارشادات ربانی	23
انسان اور شیطان	26
شیطان کی حقیقت	
شیطان اور حضرت آدمؑ	29
انسان کی پیدائش	30
نزع یعنی موت کے وقت	32
شیطان اور اسکے گدھے	34
گناہوں کی معافی	36
تکبّر کی خصلتیں	37
مسجد	38
مسجد میں بیٹھنا عبادت ہے	40
مسجد کی صفائی	40
صفیں درست کرنا، آداب مسجد	43
ریاض الجنۃ کے ستون	45
ستون حنانہ، عائشہ، ابی لبابہ	46
ستون سریر، علی، وفود، تہجد	48
ستون، منبر رسول، محراب النبی	49

عنوان	صفحہ
مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ	49
اسلام کا نظام طہارت، وضو	51
وضو کی حکمتیں، داڑھی کا خلال	52
کہنیوں تک دھونا، گردن کا مسح	53
وضو اور ڈپریشن	54
مسواک کرنا سنت ہے	54
مسواک دافع تعفن ہے، منہ کی بدبو	55
نزلہ، زکام اور مسواک	78
گندے دانت امراض کا سبب	56
ستر گنا ثواب، مسواک کے برکتیں	58
مسواک کی بحرمتی کا انجام	59
اذان کے فضائل	60
دنیا میں ہر وقت گونجنے والی آواز	60
غمگین کے کان میں اذان دینا	61
شیطان کے پریشان کرنے پر اذان	62
غول بیابانی	63
بحر ظلمات	63
تکبیر اُولیٰ	64
تکبیر سے گناہ معاف	65
نماز۔ نمازی کیلئے دعا کرتی ہے	67
نماز باجماعت کی فضیلت	67
نماز تہجد، مختلف مساجد کا ثواب	68
مسجد قباء کی نماز	70
اوقات نماز کی حکمت	71
نماز فجر، ظہر، عصر	72
مغرب، عشاء، نماز جمعہ	72

Marfat.com

نفل نمازوں کی فضیلت
تحیۃ الوضو، تحیۃ المسجد
نمازِ اشراق، چاشت
اوابین، صلوٰۃ اللیل
صلوٰۃ تسبیح، طریقہ صلوٰۃ تسبیح
نمازِ قصر، نمازِ سفر، بیمار کی نماز
معذور کی نماز، سواری پر نماز
عورت کی نماز
مخصوص اعمال جو مصیبت سے نجات دلاتے ہیں
نماز اور جدید سائنس
نماز ڈپریشن کا علاج ہے
لاہور کے مینٹل ہسپتال کا واقعہ
نماز اور ہائی بلڈ پریشر
وضو اور ڈپریشن
نماز جملہ امراض کا علاج ہے
دماغی امراض، جنسی امراض
سینہ کے امراض
چہرے پر جھریاں، ڈاکٹر برتھم جوزف کا تجربہ، نماز اور جسمانی صحت
ولیم کرکس کی تحقیق
نماز کی ورزش اور سائنس کی حیرت
وضو، غسل اور مسح
ناک کا دھونا
انسانی جلد
نماز بیماریوں سے بچاتی ہے
نماز اور شیطان
نماز سے گناہ معاف ہوتے ہیں
پانچ قسم کی دعائیں قبول ہوتی ہیں
نماز نہ پڑھنے کی نقصانات

95 مرتے وقت، قبر میں قبر سے اُٹھنے پر
95 بے نمازی کیلئے سزائیں ہولناک کنواں
96 خوفناک سانپ خچر نما بچھو، آگ کی زنجریں
97 برہنہ مردہ، موت کے بعد کلام
98 عذاب قبر، موت کی کیفیت
98 توبہ کا وقت کب ختم ہوتا ہے
99 قبر کا بچھو (دوسری جنگ عظیم کا سچا واقعہ)
101 قبر کا سانپ، حشر کا بچھو
101 سیدُ الاعمال
102 **باب سوم**
103 روزہ
104 رمضان کی خاصیتیں روزہ کے فضائل
104 سحری کی دعا، افطاری کی دعا روزہ کی اقسام
105 روزہ کے آداب
106 صاحب کشف
107 زکوٰۃ، زکوٰۃ کا مفہوم
108 مصارفِ زکوٰۃ
109 زکوٰۃ نہ دینے کی سزا، صدقہ کی اہمیت
110 صدقہ کے قائم مقام، صدقہ زندگی میں کرے، تین اشخاص
111 صدقہ جاریہ
112 عبادت کی کیفیت
112 حج
113 حجر اسود زندہ ہوگا، سنت نبویؐ

114 جمعہ مبارک
115 غسل جمعہ
116 جمعہ کا ثواب
جمعہ دنیا والوں کے لیے عید ہے
117 فضائل درود شریف
118 فرشتوں میں وعظ کرنے والی شخصیت
119 صلّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٌ بہترین درود
120 اسّی سال کی عبادت، زیارت حضورؐ
122 نماز برائے زیارت
123 ملاقات ارواح
152 امر بالمعروف ونہی عن المنکر
124 تمہارا کیا حال ہوگا
125 جنگلی درندہ
127 ایک حدیث ایک سبق
128 صلہ رحمی، فضیلت
133 سات باتیں، عرش کا سایہ، اہمیت
134 فضائل قرآن
135 صحائف آسمانی
136 دنیا کی بادشاہی
137 سورۃ فاتحہ کے فضائل
138 حضرت علیؓ کے ارشادات
139 آیت الکرسی کے فضائل
140 سورۃ اخلاص کے فضائل
142 استغفار

143
145
146
147
148
148
149
150
151
153
154
155
157
158
160
161
163
164
167
168
170
172

Marfat.com

سورہ یٰسین کے فضائل 173
سورہ کہف، سورہ سجدہ
سورہ دخان، سورہ رحمٰن 176
سورہ واقعہ، سورہ حشر، سورہ ملک 177
سورہ مزمل، سورہ نباء، معوذتین 178
پانی پر اللہ کا نام لینے کے اثرات
سات ہلاک کر دینے والی چیزیں 180

باب چہارم

قرآنی معلومات 181
ذریعہ معاش 184
ذکر الٰہی 185
ذکر الٰہی کرنے والوں پر اللہ کی رحمت 186
ذکر کی قسمیں، ذکر جلی، ذکر خفی 187
افضل الذکر، اذکار چشتیہ
ذکر خفی کی چار قسمیں 188
ذکر الٰہی کے کمالات 190
ذکر کے اثرات 192
امریکی ڈاکٹر کی نظر میں
کلماتِ ذکر 197
خالد بن معدان 199
سولی پر تلاوت کرنے والا سر 200
درویش بادشاہ 201
سکون قلب 202
دل کی دنیا، دل کی قسمیں 203
گناہ کیا ہے، دل ایک آئینہ ہے 204
مراقبہ 205
نماز مراقبہ کی ایک قسم ہے 207

مراقبہ اقرب 173
مرتبہ احسان، نماز اور مراقبہ
نماز پنجگانہ 176
لطائف ستہ 177
طریق شغل، نفی اثبات 178
طریق ذکر اسم ذات 180

تین طریقے 214
حبس دم (سانس روکنا) 181
سُلطانُ الاذکار 184
مُسبّعاتِ عشر 185
ذکر کے متعلق احادیث نبوی ﷺ 186
روحانی علاج
نوافل برائے قضاء حاجت 187
بواسیر کا علاج 188
دانتوں میں کیڑا نہ لگے
حصولِ مقاصد، استخارہ 190
سورۃ فاتحہ کے ذریعے 192
تسبیح کے ذریعے
پانی کے ذریعے، استخارہ غوثیہ 197
دوزخ کی گہرائی 199
اَمِنَ اللّٰہِ اَسِیرُ اللّٰہ 200
آبِ حیات 201
خلفائے راشدین، حضرت ابوبکرؓ 202
حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ
حضرت علی 203
عشرہ مبشرہ 204
یہود و انصاری کی پیروی 206
یہودیوں اور مسلمانوں کا مکالمہ 207

باب پنجم

علاماتِ قیامت 208
فتنہ کی اقسام 209
کفر کی بھرمار 210
قتل کی اندھیر گردی 212
یہود و انصاری کی پیروی 213
حضرت امام مہدی، فتنہ دجال
حضرت عیسیٰ کی آمد 214
دجال سے جنگ 215
قوم یاجوج و ماجوج 216
خانہ کعبہ کو اُکھیڑنا، دابۃ الارض
ابلیس کی موت 217
آٹھ چیزیں فنا نہیں ہونگی
قیامت کے قریب 219
دھواں، آگ کا نمودار ہونا 220
خوفناک آواز، ہولناک زلزلہ 221
احوال برزخ، زندگی چار قسم کی ہے 222
قبر میں سوال 223
ملک الموت ہر گھر میں تین چکر لگاتا ہے 224
نیک انسان سے کلام 225
گنہگار سے کلام 226
اہل قبور کے مقامات
عذاب قبر سے قسمیں 228
نیک لوگوں کی حالت 230
بُرے لوگوں کی حالت 231
اعمال کا منقطع ہونا 232
منکر نکیر 233
شہید کا مقام 234
ایک ڈاکٹر کا خواب

Marfat.com

حریص کا انجام 265
عذاب قبر سے رہائی 266
کھوپڑی سے گفتگو

باب ششم حکایات 268

یومِ محشر 268
یومُ الطّلاق، لواطت اور زناء 269
زانی لوگوں کے لیے سزا 271
پانچ برائیاں، بے عمل واعظ
ظالم حاکم
بے گناہ قتل، قرآن پاک بھلانے
کی سزا، شراب پینے والوں کی سزا
غیبت کرنے والے، ضرورت سے 274
زیادہ مکان بنانے والوں کی سزا
کسی کی زمین دبانے والے 274
دو بیویوں میں عدم مساوات 275
خودکشی کرنیوالے، رشوت لینے
والے، جرائم کا اثر
روزِ قیامت مفلس کون ہوگا 276
تین پوشیدہ چیزیں 277
رحمت کی برسات
روح اور جسم کا جھگڑا 278
طواف فرشتگاں، قبروں سے نکلنا 279
عالم آخرت
لواء الحمد 281
لوگ برہنہ ہونگے 284
کوئٹہ کا زلزلہ 285
حوضِ کوثر 286
پُل صراط، طول و عرض 288
نُور کی مشعلیں 289
سات سوال 290

اہل علم کی رائے، میزان، چار سوال 291
صور اسرافیل 286

باب ہفتم 274

جنت، لوح محفوظ 274
موتی کا خیمہ، جنت کے درجے 275
جنتیں آٹھ ہیں، دو سونے کی
دو چاندی کی، سات زمینیں 276
مقام سجین، سات آسمان 277
مقام علیین، بیت المعمور، لوح محفوظ 278
دنیا و آخرت، جنت کی خوشبو 279
جنت کی عورت، تین گروہ 281
جنت والوں سے چار باتیں 284
جنتیوں کی عمر
حُسن و جمال، جنتی زیورات 285
اہل جنت کی زبان
جنت کا گھوڑا، جنت کے پرندے 286
جنت کے دروازے 288
کثرت ازدواج، شجرۂ الخلد
حورعین کی دعا 289

مقاماتِ شفاعت 271
مقامِ وسیلہ 272
استقامت 273

شفاعت اور مقام محمود 289
حدیثِ شفاعت

کنواری حوریں 314
بالا خانے، آنکھوں کی ٹھنڈک
جنت کا پروانہ، خوشنودی کا پروانہ 315
اللہ کا سلام 316
جنت کا تخت، آخری جنتی، ساقی 317
اَدنیٰ درجے کے جنتی کی کیفیت 319
جنت کا تُحفہ 320
شَدّاد کی جنت 321
جنت کی تیاری

باب ہشتم 300

دوزخ، دوزخ کی گہرائی، در و دیوار 324
دوزخ کی آگ
آگ سانس لیتی ہے 326
جہنم کے مقامات (عذاب کے طریقے)
غَی، زمہریر، حُبُّ الحزن، صعود، حمیم 326
غَسّاق، غِسلین، جہنمیوں کی غذا 327
زَقُّوم، ضریع، صَہر، گُرز، ماءِ کالمہل 328
ماءِ سدید، طعامِ ذی غُصّہ، ویل 329
سلسلہ، طوق
جہنم کی زنجیر، سیاہ ابر 330
قطران دوزخیوں کے آنسو
دوزخیوں کی زبان، دوزخیوں کے 331
جسم، دوزخ میں داخلہ
دوزخیوں کی حالت 332
زبردستی زنا کرنے والے، تہمت زنا
جہنم کا پہلا جتھا، جہنم کا پل 333
عالم بے عمل، فلق، عُقبہ
ہلکا عذاب 334
قصہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا

Marfat.com

باب نہم

توبہ 335
توبہ رجوع الی اللہ 338
التوبہ والاستغفار 339
حضرت مالک بن دینار کی توبہ 341
استغفار کی فضیلت 344
اسمائے حسنہ 345
فضیلت، ہر آفت سے نجات 346
اسم اعظم 347
اسم اعظم کیا ہے 348
ہر اسم اسم اعظم ہے، آپکا اسم اعظم 349
جدول حروت قمری
اعداد اسمائے حسنہ 350

باب دہم

اولیائے امت 354
اولیاء کی اقسام، قطب ارشاد
قطب مدار 357
قلندر، خضر وقت، غوث
ابدال، اوتاد 358
صوفی ابن الوقت، صوفی ابوالوقت
مجذوب ازلی، مجذوب سبی 359
شریعت، طریقت 360
تصوف 362
صوفی 363
ناپسندیدہ خصلتیں 364
درجات سلوک 365
درجات فقر 366
وظائف اولیاء 369
بلھے شاہ رب کی تلاش میں 370

1۔ حضرت امام جعفر صادقؒ 371
2۔ حضرت حبیب عجمیؒ 372
3۔ امام ابوالحسن شاذلیؒ 373
4۔ حضرت علی ہجویریؒ داتا گنج بخش 375
5۔ حضرت واثق بن علیؒ 376
6۔ حضرت سلطان باہوؒ 377
7۔ حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ 378
8۔ قطب عالم شاہ محمد غوث گوالیاریؒ 379
9۔ خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ 380
10۔ خواجہ نظام الدین اولیاؒ 382
11۔ خواجہ عبید اللہ احرارؒ 383
12۔ خواجہ غریب نوازؒ 384
13۔ سلطان نصیر الدین چراغ دہلویؒ 385
14۔ پیر توکل شاہ انبالویؒ 386
15۔ واصف بن عبداللہؒ 387
16۔ محدث کبیر عطا واسطیؒ 388
17۔ علامہ عثمان مرزوقیؒ 389
18۔ مخدوم جہانیاں جہانگشت 390
19۔ شیخ کمال الدین محققیؒ 391
20۔ سید مظفر علی شاہ (مصنف جواہر غیبی) 392
21۔ غیاث الدین شاہ دہلویؒ 393
22۔ شاہ عزیز اللہ غزنویؒ 395
23۔ شاہ کلیم اللہ شاہجاں آبادیؒ 396
24۔ شاہ عبدالغنی پھولپوریؒ 397
25۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ 398
26۔ شاہ فضل الرحمٰن گنج مرادآبادیؒ 399
27۔ شاہ قطب الدین گوالیاریؒ 400
28۔ شاہ حسن غزنویؒ 401
29۔ شاہ فضل علی قریشیؒ 402
30۔ شاہ اسحاق قادریؒ 403
31۔ شاہ ابوالفضل قتلیؒ 404
32۔ شاہ سراج الحق وسطیؒ 405
33۔ شاہ فرید احمد دہلویؒ 407
34۔ شاہ چراغ الدین قادریؒ 408
35۔ شاہ عظیم شمسی کبیریؒ 409
36۔ شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ 410
37۔ پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوریؒ 412
38۔ پیر سید مہر علی شاہ گولڑویؒ 414
39۔ پیر سید ولایت علی شاہ گجراتیؒ 415
40۔ پیر سید محمد شاہ کاظمیؒ 417
41۔ صوفی برکت علی لدھیانویؒ 419

صبح شام کے وظائف 421
پانچ نمازوں کے بعد 423
ایصال ثواب ، زیارت قبور 426
قیامت آنے والی ہے 427

کتابوں کا تعارف 429
اسلامی حکایات ، عنوانات 430
مدنی جواہر پارے 431
کمالات درود 432

Marfat.com

مناجات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِا اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ.

مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلٰى الْجَلِيْلِ

الْمُبِيْنِ الْمَغْفِرَةِ وَ اَنْتَ الْغَفَّارُ

بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

فرشتوں کی دُعا

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں تنگدست ہو گیا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ تجھ کو ملائکہ کی دعا اور خلائق کی تسبیح کی خبر نہیں۔ بعد نماز فجر ایک 100 مرتبہ یہ پڑھ لیا کرو۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ.

صبح شام کی تعریف یہ ہے: آدھی رات سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے۔ اس سارے وقفے میں جو کچھ پڑھینگے۔ وہ صبح کے پڑھنے میں شمار ہوگا اور دوپر یعنی ابتدائے ظہر سے لے کر غروب آفتاب تک شام ہے اس دوران جو کچھ پڑھینگے یہ شام کے پڑھنے میں داخل ہے۔

بفیضان نظر

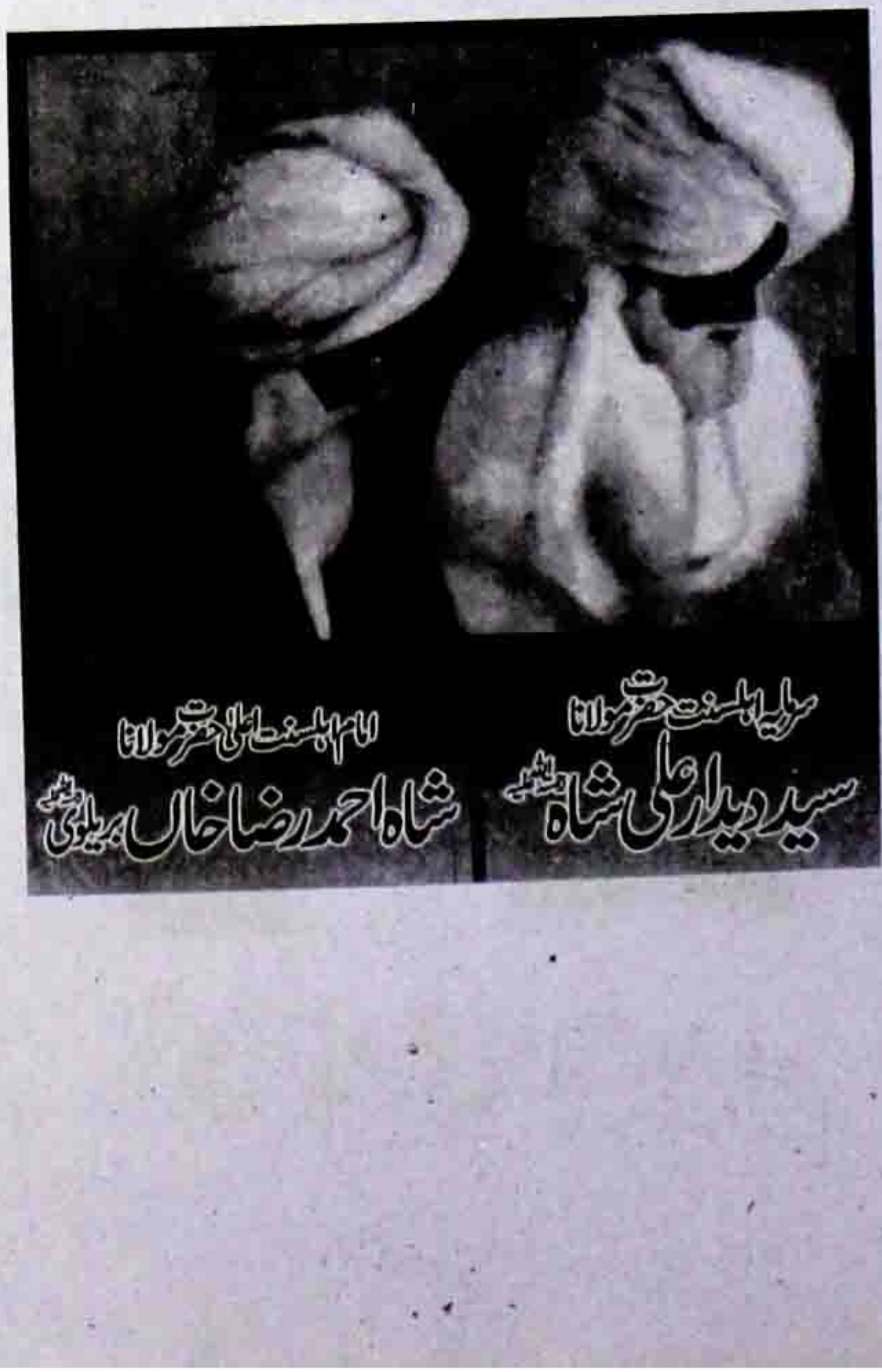

Marfat.com

8

بانگاہِ کرم

پیشوائے اہلسنت

حضرت پیر سید مہر علی شاہؒ گولڑہ شریف

Marfat.com

حمدِ باری تعالیٰ

خودی کا سرِنہاں لَآ اِلٰــہ اِلَّا اللّٰــہ　　خودی ہے تیغِ فساں لَآ اِلٰــہ اِلَّا اللّٰــہ

یہ دور اپنے ابراہیم کی تلاش میں ہے　　صنم کدہ ہے جہاں لَآ اِلٰــہ اِلَّا اللّٰــہ

کیا ہے تو نے متاعِ غُرور کا سودا　　فریبِ سود و زیاں لَآ اِلٰــہ اِلَّا اللّٰــہ

یہ مال و دولتِ دنیا یہ رشتہ پیوند　　بُتانِ وہم و گماں لَآ اِلٰــہ اِلَّا اللّٰــہ

خرد ہوئی زماں و مکاں کی زُنّاری　　نہ ہے زماں نہ مکاں لَآ اِلٰــہ اِلَّا اللّٰــہ

یہ نغمہ فصلِ گُل و لالہ کا نہیں پابند　　بہار ہو کہ خزاں لَآ اِلٰــہ اِلَّا اللّٰــہ

اگرچہ بُت ہیں جماعت کی آستینوں میں　　مجھے ہے حُکمِ اذاں لَآ اِلٰــہ اِلَّا اللّٰــہ

علامہ اقبال

اللہ ھو

هر روز بَاشی صَائماً
دن کو روزہ رکھیں

هر لَیل بَاشِی قَائِماً
رات کو عبادت میں گذار دیں

در ذکر بَاشی دَائماً
ہمیشہ ذکر کرتے رہیے

مَشغُول شُو در ذِکرِ هُوْ
اللہ ہو کے ذکر میں مشغول رہیے

هُوْ هُوْ بَذِکرِ سَاز کُن
اللہ ہو کا وظیفہ اپنا لیں

نَامِ خُدَا آغَاز کُن
اللہ تعالیٰ کے نام سے (دن کا) آغاز کریں

قُفلِے زِسِینہ بَاز کُن
اپنے سینے کا قفل کھول دیں

مَشْغُول شُو در ذِکرِ هُوْ
اللہ ہو کے ذکر میں مشغول رہیے

هَر دَم خُدَا رَا یَاد کُن
ہر وقت اللہ کو یاد کریں

دل هَائے غَمگِین شَاد کُن
غمگین دل اللہ کے ذکر سے شاد ہوتے ہیں

بُلبُلُ صِفَت فَریَاد کُن
بلبل کی طرح بارگاہ ایزدی میں دعا کریں

مَشْغُول شُو در ذِکرِ هُوْ
اللہ ہو کے ذکر میں مشغول رہیے

مِسکِیْن اَحمَدُ مَرد شُو
شیخ احمد کی طرح مسکین مرد بنیں

وَز جُملَہ عَالَمْ فَرْد شُو
تاکہ تمام انسانوں سے منفرد دکھائی دیں

دَر رَاہِ حَقْ چُو گَرد شُو
اللہ کے راستے میں مٹی کی طرح نرم ہو جائیں

مَشْغُول شُو در ذِکرِ هُوْ
اور اللہ کے ذکر کو اپنا وظیفہ بنا لیں

حضرت شیخ احمد سرہندی
المعروف حضرت مجدد الف ثانیؒ

Marfat.com

نَعتِ رَسُولِ مَقبُول ﷺ

قبلہ عالم ، کعبہ اعظم صَلَّی اللّٰہُ عَلیہِ وَسَلَّمْ
فخرِ رسولاں ، شاہ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلیہِ وَسَلَّمْ

آپ نے کفر کا نام مٹایا
پل میں پلٹ دی دہر کی کایا
گاڑ دیا اسلام کا پرچم صَلَّی اللّٰہُ عَلیہِ وَسَلَّمْ

آنکھ کا تارا درد کا چارا
سب کا سہارا سب کا پیارا
آقا ہمارا مونس و ہمدم صَلَّی اللّٰہُ عَلیہِ وَسَلَّمْ

جان تمہیں ہو ایمان تمہیں ہو
بخشش کا سامان تمہیں ہو
مجھ سے عاصی کو پھر کیا غم صَلَّی اللّٰہُ عَلیہِ وَسَلَّمْ

شانِ مُزَّمّل آپ کی شاہا
آپ ہیں یٰسین آپ ہیں طٰہٰ
آپ ہیں قاسم آپ ہیں خاتم صَلَّی اللّٰہُ عَلیہِ وَسَلَّمْ

مالک دین و دنیا ہو کر
دونوں جہاں کے داتا ہو کر
فاقے سے ہیں شاہ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلیہِ وَسَلَّمْ

مولانا امیر احمد

Marfat.com

رباعی

گلے خوشبوئے درحمام روزے رسید از دست محبوب بدستم

ایک دن حمام میں مجھے اپنے ایک دوست سے خوشبو دار مٹی ملی

بدو گفتم کہ مشکی یا عنبری کہ از بوئے تو دلاویز مستم

میں نے مٹی سے دریافت کیا تو مُشک ہے یا عنبر ہے کہ تیری خوشبو سے میں مست ہو گیا ہوں

بگفتا من گِلِ ناچیز بودم ولیکن مدتِ باگُل نشتم

مٹی نے کہا میں ایک معمولی چیز تھی لیکن ایک مدت تک پھولوں کے ساتھ رہی

جَمالِ ہمنیش درمن اثر کرد وگرنہ من ہماں خاکم کہ ہستم

پھولوں کی صحبت نے مجھ میں خوشبو اور حُسن بھر دیا ہے ورنہ میں وہی ایک معمولی سی مٹی ہوں

گُلستان سعدی

حکمت کے موتی

حضرت لقمان نے کہا جب پہلی بار عقل میرے پاس آئی تو میں نے دریافت کیا تو کون ہے اس نے جواب دیا ''عقل''۔

میں نے پوچھا تو کہاں رہتی ہے اس نے جواب دیا ''سر میں''۔

اس کے بعد میرے پاس ''شرم'' آئی میں نے پوچھا تو کون ہے اس نے جواب دیا ''شرم''

میں نے پوچھا تو کہاں رہتی ہے اس نے جواب دیا ''زیر چشم''۔

اُس کے بعد میرے پاس محبت آئی میں نے سوال کیا تو کون ہے کہنے لگی مجھے محبت کہتے ہیں۔

میں نے کہا تو کہاں رہتی ہے اس نے جواب دیا میں دل میں رہتی ہوں۔

پھر تقدیر آئی میں نے اس سے بھی یہی سوال کیا کہ تو کون ہے جواب ملا مجھے تقدیر کہتے ہیں۔

میں نے پوچھا تو کہاں رہتی ہے۔ تقدیر نے جواب دیا ''میں سر میں رہتی ہوں''۔

میں نے حیرت سے کہا سر میں عقل کا قیام ہے۔

تقدیر نے جواب دیا ہاں جب میں آتی ہوں تو عقل رخصت ہو جاتی ہے۔

اسکے ہٹتے ہی عشق آ گیا میں نے پریشان ہو کر پوچھا تو کون ہے آشفتہ سری میں جواب ملا میں عشق ہوں۔ میں نے اُکتا کر سوال کیا آپ کا قیام کہاں ہے جواب ملا آنکھوں میں۔

میں نے حیرت سے کہا وہاں تو شرم کا قیام ہے۔

عشق نے کہا بجا ارشاد لیکن جب میں آتا ہوں تو شرم رخصت ہو جاتی ہے۔

سب سے آخر میں طمع آئی میں نے دریافت کیا آپ کی تعریف؟ کہنے لگی میں طمع (لالچ) ہوں۔

میں نے دریافت کیا آپ کہاں قیام فرماتی ہیں اس نے جواب دیا ''دل میں''۔

میں نے حیرت سے کہا وہاں محبت پہلے سے موجود ہے۔

طمع ہنس کر بولی لیکن جب میں آتی ہوں تو محبت رخصت ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

پیش لفظ

پیر سید احمد حسین شاہ ترمذی نقشبندی جماعتی

ایم۔اے، ایم فل، چیئرمین شاہ ولایت فاؤنڈیشن برطانیہ

بانی و مہتمم جامعہ الزہرا۔ ہیلی فیکس۔ یو۔کے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

وَ اذۡکُرۡ رَبَّکَ کَثِیۡراً وَّ سَبِّحۡ بِالۡعَشِیِّ وَالۡاِبۡکَارِ ○ (آل عمران ۴۱)

اور اپنے رب کو بہت یاد کر اور اسکی صبح شام تسبیح بیان کر۔

علم کی فراوانی، وسائل تبلیغ کی بہتات اور طویل انسانی تجربے نے ساری مہذب دنیا کو چند اخلاقی، معاشرتی، سیاسی اور اقتصادی قدروں پر جمع کر دیا ہے۔ سچائی، دیانت، تواضع، خدمت، ایثار، عدل، احسان وغیرہ کو سب اچھا سمجھتے ہیں اور جھوٹ، بے ایمانی، بے انصافی وغیرہ کو برا۔ لیکن چند اعمال ایسے ہیں مثلاً صلوٰۃ، صوم، زکوۃ و حج جنہیں غیر مسلم تو رہے ایک طرف، خود مسلمان بھی معاذ اللہ بے سود سمجھنے لگے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں ادائے نماز کا حکم کثرت سے دیا ہے۔ مگر افسوس! آج مادہ پرستی کا شکار ہو کر مسلمان اس حکم پر بھی عمل پیرا ہونے سے انتہائی غفلت و کاہلی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ حالانکہ روزِ قیامت سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا۔ بقول شیخ سعدی:

روز محشر کہ جان گداز بود　　اوّلین پرسش نماز بود

آج کے اس دور میں تمام اخلاقی، روحانی اور معاشرتی قدروں کی پامالی عام ہے۔ نوجوانوں کی آوارگی، عیاشی، لذت پرستی اپنے جوبن پر ہے۔ شراب نوشی، قمار بازی اور جنسی

Marfat.com

جرائم اپنے عروج پر ہیں۔ جنسی فلموں کی بہتات اور کمپیوٹر، انٹرنیٹ پر غیر اخلاقی ویب سائٹیوں نے اخلاقی اقدار کا جنازہ نکال دیا ہے۔ ایسی صورت حال میں ضرورت اس امر کی ہے کہ ان برائیوں کے قلع قمع اور بے راہ روی کے طوفان کے سامنے مذہب کا بند باندھا جائے۔

علماء وحکماء کا کہنا ہے کہ لذت وسرور کے مآخذ کئی ہیں۔

اوّل: مناظرِ فطرت یعنی پہاڑوں کی رنگینی، آبشاروں کی موسیقی، کوہساروں کا جلال، سمندروں کا تلاطم، دریاؤں کی روانی اور صحراؤں کی پہنائی۔

دوم: علم (بالخصوص علم نافع) سوم: موسیقی چہارم: حُسن وجمال

لیکن یہ بھی مسلمہ حقیقت ہے کہ سرور کا سب سے بڑا مآخذ عبادت ہے۔ جب ایک انسان سکوتِ شب میں اللہ کی بارگارہ میں سر جھکا کے اُس کے تصور میں ڈوب جاتا ہے تو صرف کائنات ہی نہیں شاہد کائنات بھی اس سے ہم کلام ہو جاتا ہے۔

زیرِ نظر تالیف اسی اعلےٰ مقصد کے حصول کی طرف ایک خوبصورت کاوش ہے۔ مزید برآں انسانی شخصیت ہر وقت کسی نہ کسی سانچے میں ڈھلتی رہتی ہے۔ اہل نظر اس بات پر متفق ہیں کہ علم کا سانچہ اعلےٰ ہے اور عبادت کا اعلیٰ ترین۔

امت مسلمہ کے حسین لوگ وہی تھے جو عبادت کے سانچے میں ڈھل کر نکلتے تھے مثلاً داتا علی ہجویریؒ، معین الدین اجمیریؒ، فرید الدین گنج شکرؒ، حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ، بایزید بسطامیؒ اور جنید بغدادیؒ رحمھم اللہ اجمعین یہ لوگ زمینی بھی تھے، آسمانی بھی۔ ان کی ایک نگاہ سے لاکھوں انسانوں کی تقدیریں بدل گئی تھیں اور ان کی بدولت اسلام بحرالکاہل کے بعید ترین جزائر تک پھیل گیا تھا۔ عظیم انسانوں کا یہ سلسلہ اسلام کے سوا کہیں اور موجود نہیں۔ یہ لوگ یونیورسٹیوں کی نہیں بلکہ عبادت گاہوں کی تخلیق تھے۔

Marfat.com

زیرِ نظر تالیف ''فلسفہ عبادت اور وظائف اولیاء حضرت صاحبزادہ سید محمد الیاس شاہ صاحب کاظمی مدظلہ کی ہے۔ جس میں آپ نے ارکان اسلام کی فلاسفی اور دیگر حکمتوں کو آشکار کیا ہے۔ بعض مقامات پر غیر مسلم اور مستشرقین کے اقوال ونظریات سے بھی استشہاد کیا ہے۔ بعض احکام کے سائنسی فوائد کو بھی خوبصورت، سادہ اور عام فہم زبان میں قلم بند کیا ہے۔ جس سے دورِ حاضر کا مسلمان ان شاءاللہ عبادت الٰہی کی طرف نئی کشش محسوس کرے گا۔

اگرچہ اہل یقین اور راسخین کو اسکی ضرورت نہیں مگر بعض ضعفاء کے قلوب واذہان کے لیے ضرور تسلی بخش بھی ہے اور قوت ایمانی میں اضافہ کا سبب بھی۔ اس کے علاوہ اس کتاب میں اولیاء متقدمین وعلماء امت کے مجربات، وظائف وعملیات کو بھی حسین پیرایے میں پیش کیا گیا ہے۔ جو حضرت کاظمی صاحب کے لطیف ذوق کی عکاسی بھی ہے اور قارئین کے لیے ایک بیش بہاء روحانی خزانہ بھی۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس خوبصورت کوشش کو اپنی بارگاہِ بے کس پناہ میں مقبول و منظور فرمائے اور اُمت مصطفیٰ ﷺ کے لیے علم نافع کا ایک اور حسین ودِل نشین تحفہ بنائے

(امین)

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ. وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی رَسُوْلِہٖ خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

تقریظ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

علوم وفنون اسلامیہ کے تحفظ اور اسکی اشاعت کیلئے بنیادی طور پر تین طریقوں کو عمل میں لایا جاتا ہے۔ (۱)تقریر (۲)تحریر (۳)تدریس

(۱)تقریر:

انبیاء کرام علیہ السلام نے انسان کی ہدایت ورہنمائی کیلئے تقریر کو ہی اولیت کا شرف بخشا۔تحریر کی انہیں چنداں ضرورت نہیں تھی، اس لیے کہ رسول اور نبی کی شان کے لائق نہیں کہ وہ قلم کا سہارا لے اور تصانیف کی طرف راغب ہو، ان کی اس ضرورت کو وحی کے ذریعے خواہ وحی جلو ہو یا غیر جلو پورا کیا جاتا رہا۔

(۲)تحریر:

مکتوبات سے قلم کی اہمیت کو اُجاگر کرنے میں حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام کا ملکہ سباء شہزادی بلقیس کے نام گرامی نامہ اور امام الانبیاء والمرسلین علیہ الصلوۃ والسلام کے مختلف بادشاہوں کے نام مکتوبات گرانمایہ نے تو قلم کو محل ثریا تک پہنچا دیا۔

(۳)تدریس:

قرآن کریم نے (ن والقلم) سے تصنیف وتالیف کی بنیاد ہی کردی، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا قرآن جمع کرنا اور پھر آئمہ دین حنیف کا فقہ واحادیث کو قلم سے پروان چڑھانا

جاسکتا ہے اور حدیث (خَیْرُ کُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَ عَلَّمَهٗ) سے مسند تدریس کو مزین کیا جا سکتا ہے۔

پیش نظر کتاب ''اہل سنت و جماعت کی عظیم شخصیت مبلغ اسلام، پیر طریقت، رہبر شریعت فخر السادات پیر سید الیاس شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی تصنیف لطیف ہے، جس میں اُنہوں نے بڑے عمدہ انداز میں نماز کے فضائل و مسائل بیان کیے ہیں اور بزرگانِ دین کے وظائف تحریر فرمائے ہیں۔

مختصر یہ کہ یہ ایک ایمان افروز کتاب ہے جس کا مطالعہ ہر مسلمان کو کرنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ حضرت شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا فیض ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جاری و ساری رکھے۔

آمین یارب العالمین۔

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

الحاج صاحبزادہ پیر قاضی محمد محمود قادری اعوانی
سجادہ نشین دربار عالیہ اعوان شریف (تحصیل و ضلع گجرات)

۰۹ رجب ۱۴۳۵ء
09 مئی 2014ء

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

تقریظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَنۡ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ فَقَدۡ فَازَ فَوۡزًا عَظِیۡمًا○ (الاحزاب ۷۱)

جو اللہ اور رسول کا حکم مانے بیشک اس نے بڑی کامیابی پائی۔

آیت مقدسہ سے معلوم ہوا جس طرح اللہ تعالیٰ کی بندگی لازم ہے بالکل اسی طرح حضور ﷺ کی فرمانبرداری بھی ضروری ہے۔ انسان مجموعہ اضداد ہے اس پر تغیرات و انقلابات کے مختلف آثار طاری ہوتے رہتے ہیں۔ جب کبھی اسے عزت و دولت ہاتھ آتی ہے تو وہ گھمنڈ اور غرور میں ڈوب جاتا ہے اور جب مصیبت میں مبتلا ہو تو مضطر و پریشان ہو جاتا ہے۔ اس وقت وہ اپنے خالق کو یاد کرتا ہے اور اس کی بارگاہ میں حاضر ہو کر گریہ وزاری کرتا ہے اور جب وہ نماز کی پابندی کرتا ہے تو اس کی پریشانی زائل ہو جاتی ہے۔ نفس میں طمانیت اور سکون کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے رسول ﷺ سے پوچھا کونسا عمل اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ ہے۔ آپ نے فرمایا نماز جو وقت پر ادا کی گئی ہو۔ حضرت معاذؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ سب اعمال میں محبوب ترین عمل اللہ کے نزدیک کیا ہے ارشاد فرمایا اس حال میں تجھے موت آئے کہ تو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں رطب اللسان ہو۔

Marfat.com

ایک دفعہ سرکار دو جہاں ﷺ نے صحابہ کرام سے فرمایا تم کو ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمام اعمال میں بہترین ہو اور تمہارے رب کے نزدیک زیادہ پاکیزہ اور تمہارے درجوں کو زیادہ بلند کرنے والی اور سونے چاندی کو اللہ کے راستے میں خرچ کرنے سے بھی زیادہ بہتر ہے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ضرور بتائیں فرمایا وہ اللہ کا ذکر ہے۔

حضرت ابوذر غفاریؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے کچھ نصیحت فرمائیں فرمایا ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو یہ تمام اعمال حسنہ کی بنیاد ہے عرض کیا کچھ اور فرمایئے فرمایا قرآن مجید کی تلاوت اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرو یہ اعمال دنیا میں تمہارے لیے روشنی کا ذریعہ ہونگے اور آسمان پر تمہارے ذکر کا باعث ہونگے عرض کیا کچھ اور ارشاد فرمایئے فرمایا غریبوں سے محبت رکھو اور ہمیشہ ایسے لوگوں کی طرف دیکھو جو مال و مرتبہ میں تم سے کم ہوں ہمیشہ سچی بات کہو اور دوسرے کے عیبوں سے صرف نظر کرو اور اپنی خطاؤں کو نگاہ میں رکھو۔

زیر نظر کتاب "فلسفہ عبادت" میں نہ صرف ارکان اسلام کی پابندی پر زور دیا گیا ہے بلکہ انسان میں عبادت کا ذوق پیدا کرنے کی ترغیب بھی دیتی ہے یہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا نمونہ ہی نہیں بلکہ ذکر الٰہی کرنے کیلئے ایک جامع دستاویز بھی ہے۔

صاحبزادہ سید محمد الیاس کاظمی صاحب نے جس سائنٹیفک انداز میں نماز، روزہ کی تشریح کی ہے اس سے انکی علمی استعداد کا پتہ چلتا ہے۔ اسلام کے بنیادی ارکان کی جدید سائنس کی رو شنی میں تشریح و توضیح اس سے بہتر انداز میں ممکن نہیں انداز تحریر سے پتہ چلتا ہے مصنف تفصیل کی بجائے کسی چیز کو جامع اور مختصر انداز میں پیش کرنے میں مہارت تامہ رکھتا ہے۔

اپنی کتاب "فلسفہ عبادت" میں آپ نے دریا کو کوزہ میں بند کر دیا ہے۔ اس علمی، ادبی اور تحقیقی کاوش پر آپ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ میرے نزدیک آپ کی کتاب فرمان باری تعالیٰ

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ○ (الذّٰریٰت 56)

(ہم نے جنوں اور انسانوں کو عبادت کے لئے پیدا کیا) کی تفسیر ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ دینی اور ادبی حلقوں میں یہ کتاب ایک نئے باب کا اضافہ ہے۔ کتاب کے آخر میں اولیاء کرام کے معمولات کا ذکر کر کے آپ نے بہت بڑا کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ یہ بزرگوں کے وہ خفیہ راز ہیں جن تک رسائی حاصل کرنا عام آدمی کے بس کی بات نہیں۔ انہیں ضبط تحریر میں لا کر صاحبزادہ صاحب نے سالکان راہ تصوف کا راستہ آسان کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

صاحبزادہ پیر سید نذر حسین شاہ الحسینی

آستانہ عالیہ شہنشاہ ولایت گجرات

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

تقریظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم ط

رب ذوالجلال نے انسان کے ظاہر و باطن کو روشن کرنے کے لئے جو احکام عطا فرمائے ہیں ان میں سے نماز ایک منفرد عبادت ہے جو مومن کی آنکھ کی ٹھنڈک اور دل کا سرور ہے۔ ہر عبادت کی مقبولیت۔ اس کی ادائیگی کی صحت پر موقوف ہے۔ چنانچہ نماز کے مسائل کا جاننا اور ان کے مطابق نماز پڑھنا ایک کامل مومن کی شان ہے۔ فاضل محتشم حضرت پیر سید محمد الیاس شاہ صاحب نے ایک اہم عبادت کے متعلق نگارشات مرتب کر کے ایک اہم دینی فریضہ ادا کیا ہے۔ نیز اس کتاب کو صالحین کے حالات اور وظائف سے مزین کیا ہے۔

میں نے یہ بعض مقامات سے دیکھی ہے اسے اچھی معلومات پر مشتمل پایا ہے۔

اللہ تعالیٰ شاہ صاحب کی اس کاوش کو عوام کے لئے زیادہ سے زیادہ مفید بنائے اور شاہ صاحب کے قلم کو مزید علمی روحانی سوغاتیں تیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی (ایم۔اے۔پی۔ایچ۔ڈی)
پرنسپل جامعہ جلالیہ رضویہ مظہر الاسلام
داروغہ والا، لاہور

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

تعارف

حضرت مولانا پیر سید محمد شاہ کاظمیؒ ایک صوفی منش انسان تھے۔ نہ صرف حافظ قرآن بلکہ تبحر عالم دین بھی تھے۔ آپ کی تمام زندگی اعلائے کلمتہ الحق تبلیغ دین اور درس و تدریس میں گذری حق گوئی اور بے باکی آپ کی زندگی کا نصب العین تھا۔ حضور اقدس ﷺ کی ذات گرامی سے آپ کو والہانہ عقیدت تھی۔ سچے عاشق رسول اور عالم باعمل تھے۔

زیر نظر کتاب آپ کے صاحبزادے پیر سید محمد الیاس کاظمی نے ترتیب دی ہے جو اپنی نوعیت کی منفرد کتاب ہے۔ اس کتاب میں ارکان اسلام کے علاوہ وضو اور نماز کی سائنسی تشریح جس انداز میں کی ہے وہ آپ کے رشحاتِ قلم کا ادنیٰ سا نمونہ ہے۔ آپ کے چار صاحبزادوں میں بڑے ڈاکٹر سید محمد یوسف شاہ ہیں۔ اپنے والد گرامی کے ساتھ مدفون ہیں دوسرے نمبر پر پیر سید محمد یونس شاہ کاظمی ہیں جن کا شمار پاکستان کے جید علما میں ہوتا ہے اسلامی نظریاتی کونسل کے ممبر اور وزارت مذہبی امور کے مشیر رہے۔ آپ صاحب طرز ادیب اور شعلہ بیان خطیب تھے۔ آپ بہت سی کتابوں کی مصنف ہیں۔ جن میں ''عظمت اسلام''، ''کتاب الآداب'' اور ''حقیقت مرزائیت'' مشہور ہیں۔ ''نسب رسول'' ۳ جلد، ضخامت ۱۸۰۰ سو صفحات، آپ کی تحریر کا شاہکار ہے۔ آپ کا مزار ''روات'' ضلع راولپنڈی میں کلر سیداں روڈ پر مرجع خلائق ہے۔

تیسرے نمبر پر صاحبزادہ سید محمد الیاس ہیں جنوں نے جامعہ نعیمیہ سے فارغ ہونے کے بعد پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔ اے کیا۔ چوتھے نمبر پر صاحبزادہ سید محمد ادریس شاہ کینیڈا میں

Marfat.com

مقیم ہیں۔

صاحبزادہ سید محمد الیاس معروف خانواہ سادات کے چشم و چراغ ہیں۔ عظیم روحانی پیشوا پیر سید محمد شاہ کاظمیؒ کے گھر پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد گرامی سے حاصل کی۔ پبلک ہائی سکول سے میٹرک کیا۔ ''فاضل اردو'' بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور سے جب کہ ''فاضل فارسی'' کا امتحان سرگودھا بورڈ سے پاس کیا۔ درس نظامی کے لئے ''جامعہ نظامیہ ''اندروں لوہاری گیٹ لاہور میں داخل ہوئے۔ مولانا عبدالقیوم ہزاروی جیسے جید عالم دین کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا دورہ حدیث کے لئے ''جامعہ نعیمیہ'' گڑھی شاہو لاہور میں داخلہ لیا۔ مولانا محمد حسین نعیمی (مرحوم) کی زیر نگرانی دورہ حدیث کی تکمیل کرتے ہوئے سند فراغت حاصل کی ایف اے اور بی اے کرنے کے بعد پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ''اسلامک سٹڈیز'' میں ایم اے کی ڈگری حاصل کی۔ سلسلہ تعلیم جاری رکھتے ہوئے آپ نے دعوت اکیڈمی انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد سے خطابت کا کورس کیا۔ چونکہ علمی تشنگی ابھی باقی تھی۔ اس لئے فیصل آباد میں ''قاضی کورس'' کے لئے چلے گئے یہ کورس لاگر یجویٹ یا ایم اے ''علوم اسلامیہ'' کی ڈگری رکھنے والوں کے لئے ترتیب دیا گیا تھا۔ اس میں جن مضامین کی تعلیم دی گئی وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1. Criminal Procedure Code	1۔ وضعی فوجداری قانون
2. Civil Procedure Code	2۔ وضعی دیوانی قانون
3. Evidence Act	3۔ وضعی قانون شہادت
4 Shariah Penal Laws	4۔ اسلامی حدود و تعزیرات
5. Islamic Evidence Act	5۔ اسلامی قانون شہادت

Marfat.com

6۔ اسلامی فوجداری قانون (عقوبات)

7۔ اسلامی دیوانی قانون

8۔ اسلامی عائلی قوانین

9۔ قوانین وراثت

10۔ اصول حدیث واصول فقہ

11۔ مسلم فیملی لاآرڈیننس

12۔ محکمۃ القضاواسلامی عدل

13۔ تاریخ التشریع الاسلامی (یعنی اسلامی قانون سازی کی اجمالی تاریخ)

ججوں کی زیرنگرانی ہونے والا یہ کورس ایک سال میں پایہ تکمیل تک پہنچا۔ سالانہ امتحان میں صاحبزادہ صاحب نے 77فی صد نمبر حاصل کر کے پورے پنجاب میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ محکمہ تعلیم میں سرکاری ملازمت کے ساتھ ساتھ خطابت کے فرائض انجام دیتے رہے والدگرامی مولانا پیر سید محمد شاہ کاظمیؒ کے ساتھ ختم نبوت کی تحریک میں حصہ لیا اور مرزائیت کے خاتمہ کے لئے اہم کردار ادا کیا۔ اہل سنت کے اکابر وعلما کی کوششوں سے بالآخر حکومت نے مرزائیوں کو اقلیت قرار دے دیا۔ حضرت مولانا شاہ احمد نورانی جس دور میں جمعیت العلمائے پاکستان کے صدر اور مولانا عبدالستار خاں نیازی جنرل سیکرٹری ہوا کرتے تھے اس دور میں آپ نے جمعیت العلمائے پاکستان کے ضلعی ناظم کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔

سید تقویم احسن زیدی
سابق صدر پریس کلب جلالپور جٹاں
تحصیل وضلع گجرات

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

سببِ تالیف

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○لا وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِالْمُرْسَلِیْنَ اَمَّابَعْدُ

فَاعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

اِنَّ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْہُ ط ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ○ (آل عمران ۵۱)

بیشک میرا تمہارا سب کا رب اللہ ہے تم اُس کی بندگی اور عبادت کرو۔ یہ سیدھا راستہ ہے۔

عبادت کے بارے میں اسلام کا تصور وفلسفہ اس قدر جامع و ہمہ گیر ہے کہ کسی بھی مذہب اور طریقہ زندگی میں اس کی کوئی نشانی نہیں ملتی۔ اس تصور میں معبودانِ باطل کی سرے سے کوئی گنجائش ہی نہیں ہے۔ اس لئے حکم ہوا

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○لا (الانعام ۱۶۲)

کہہ دیجئے (اے پیغمبر) بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ تعالیٰ کیلئے ہے جو دونوں جہانوں کا پروردگار ہے۔

عبادت الٰہی کیلئے اسلام میں کسی جگہ اور مقام کی قید نہیں بلکہ خواجہ کائنات حضور ﷺ کے لئے تمام روئے زمین کو مسجد بنا دیا گیا ہے۔ قبلہ ایسی سمت اور جہت ہے دنیا کے کسی خطے کے مسلمان اس کی طرف رُخ کر سکتے ہیں۔ لقولہ تعالیٰ

فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ.ط (البقرہ ۱۱۵)

تم جدھر بھی رُخ کرو اللہ تعالیٰ ہی کی طرف ہوگا۔

Marfat.com

عبادت کا مقصود تقویٰ اور خوشنودی حق تعالیٰ ہے۔

انسان خطاؤں اور بھوک چوک سے مرکب ہے۔اس لئے انسان سے خطا اور قصور کا ہونا ناگزیر ہے۔اپنے قصور کا اقرار کرنا، اپنی خطاؤں کو تسلیم کرنا اور اپنے جُرموں اور گناہوں کا اعتراف کرنا ہمیشہ سے ارباب دانش کے نزدیک ایک پسندیدہ اور مستحسن فعل رہا ہے۔اپنی غلطی کو جانتے ہوئے اس کا انکار کرنا، اپنے قصور کو تسلیم نہ کرنا، اپنے گناہوں پر اصرار کرنا اور ڈھٹائی سے غلطی پر جمار ہنا نہ صرف بے وقوفی بلکہ جہالت ہے۔

انسانی تخلیق جن عناصر سے ہوئی ہے وہ فنا پذیر ہیں۔ان میں ہر وقت تغیر وانحطاط کے آثار رونما ہوتے رہتے ہیں۔اس کے اجزائے بدن خاک میں مل کر ذرات کی شکل وصورت اختیار کر کے فضاؤں میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ابدیت اور فضلیت وبرتری اس جسم کو کیسے نصیب ہو سکتی ہے۔جو کہ فنا کی منزل کی طرف تیزی سے بڑھ رہا ہے۔پھر وہ کونسی شے ہے جو سرمدی بقاوحیات کا مظہر اور روحانی تجلیات کا سرچشمہ ہے۔ایک سچا مسلمان وضو کر کے قبلہ رو ہو کر اپنے دونوں ہاتھ اوپر اٹھا کر دل کی گہرائیوں سے جب ''اللہ اکبر'' کہتا ہے اور ماسوائے اللہ کے تمام دوسری طاقتوں کو دل سے نکال دیتا ہے تو اس کی مراد یہ ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی تمام قوتوں کا مظہر ہے اور وہی کارساز حقیقی ہے۔

نماز ہر قسم کی کدورتوں اور بُری خواہشوں کا قلع قمع کرتی ہے کیونکہ نماز میں چند ایسے جلالی وجمالی مناظر مثلاً تلاوتِ قرآن، رکوع وسجود، تسبیح وتہلل، مناجات اور دعاء وغیرہ جمع ہیں جو ایک نمازی کو دنیاوی مشاغل سے علیحدہ کر کے بارگاہ الٰہی میں پیش کر دیتے ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ط (العنکبوت45)

بے شک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔

سرکار دو عالم ﷺ کا ارشاد ہے کہ سارے بنی آدم خطا کار ہیں اور سب سے بہتر خطا کار وہ لوگ ہیں جو خطا کے بعد شرمندہ ہو کر توبہ کر لیں۔ (ترمذی)

Marfat.com

توبہ کے لغوی معنیٰ رجوع کرنے کے ہیں شریعت کی اصطلاح میں اپنے قصور اور غلطیوں کا اعتراف کرتے ہوئے خدا کی طرف رجوع کرنا توبہ کہلاتا ہے۔ زبانی توبہ کرنا جھوٹوں کا کام ہے توبہ دراصل وہی ہے جس کے لئے دل میں ندامت اور شرمندگی کا احساس ہو اور زبان سے توبہ کرنے کے ساتھ انسان اپنے قلب میں بھی منفعل اور شرمسار ہو۔

قرآن کریم میں ارشاد ہے۔

اِنَّمَاالتَّوْبَۃُ عَلَی اللّٰہِ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَھَالَۃٍ ثُمَّ یَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِیْبٍ فَاُولٰٓئِکَ یَتُوْبُ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ ط وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًاحَکِیْمًا o (نساء 17)

"اللہ تعالیٰ صرف ان لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو جہالت اور نادانی سے کوئی برائی کر گزریں پھر جلد ہی اس سے باز آجائیں اور توبہ کرلیں ایسے لوگوں کی توبہ اللہ تعالیٰ جلد قبول فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ علم و حکمت والا ہے۔

گناہ انسان کو تباہ کرنے والی چیز ہے انسان کو چاہیئے گناہ سے بچنے اور پرہیز کرنے کا مصمم ارادہ کرئے اور اس کے ساتھ جہاں تک ہو سکے گذشتہ تقصیرات اور اپنی کوتاہیوں کا تدارک کرے اور اس کے بعد سچے دل سے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہو جائے۔ اس کتاب کے لکھنے کا مقصد بھی یہی ہے اگر اسے پڑھ کر ایک شخص بھی راہ راست پر آگیا اور اس نے گناہوں سے توبہ کرلی تو میں سمجھوں گا کہ میری محنت رائیگاں نہیں گئی۔

زندگی آمد برائے بندگی ۔ زندگی بے بندگی شرمندگی
خاکسار

صاحبزادہ سید محمد الیاس (ایم۔اے)
بمقام کڑیانوالہ تحصیل و ضلع گجرات

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط ○ (سورہ نمل 30)

کے فضائل

"اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔"

قرآن مجید کی یہ نہایت عظیم اور بابرکت آیت ہے۔اس کی عظمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ یہ آیت سرِ قرآن ہے اور قرآن حکیم قرآن مجید میں پڑھی جانے والی پہلی آیت ہے۔اس مختصری چار لفظوں کی آیت میں اللہ تعالیٰ کے تین انتہائی بزرگی کے نام (اللہ۔رحمٰن۔رحیم) نہایت جامعیت کے ساتھ جمع کئے گے ہیں جو قرآن کے جامع کلمات کی بہترین مثال ہے۔قرآن کی تلاوت سے پہلے اس آیتِ مبارکہ کا پڑھنا فرض ہے جس کے لئے قرآن میں حکم بھی موجود ہے۔سورہ علق کی ابتدائی پانچ آیات نبی کریم ﷺ پر نازل ہونے والی پہلی وحی الٰہی ہیں۔اور جس کے نزول کے ساتھ ہی مسلمانوں پر بِسۡمِ اللّٰہِ کا پڑھنا فرض قرار دیا گیا ہے۔قرآن پاک میں یہ حکم الٰہی ہے۔"اپنے رب کا نام لے کر پڑھ جس نے پیدا کیا۔" گویا بِسۡمِ اللّٰہِ پڑھ کر قرآن حکیم کی تلاوت کی جائے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ ہر سورت کا ابتدائی کلمہ ہے۔

یعنی قرآن مجید کی 113 سورتوں کی ابتداء اسی سے ہوتی ہے۔صرف ایک سورت (سورہ توبہ) کی ابتداء اس کلمے سے نہیں کی گئی ہے۔البتہ سورہ نمل (آیت نمبر 30)

Marfat.com

میں یہ کلمہ آیت کے طور پر آیا ہے۔اس طرح سے قرآن پاک کی 114 سورتوں کی طرح سے اس اہم اور بابرکت کلمے کی تعداد بھی 114 ہوگئی۔

مختصر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہر جائز کام کے شروع کرتے وقت بِسْمِ اللّٰہ پڑھنا مستحب اور افضل ہے۔مگر ناجائز اور غلط کام پر بِسْمِ اللّٰہ پڑھنا منع ہے بِسْمِ اللّٰہ پڑھنے کا ایک اہم مقصد یہ بھی ہے کہ یہ اس بات کا اعلان ہے کہ "اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں۔شرک سے بیزار ہوں۔صرف تجھی کو رحمٰن اور رحیم مان کر خلوص نیت کے ساتھ تیری طرف سے مدد اور استعانت کا خواستگار ہوں۔میری مدد فرما تیری ذات پاک سے بس یہی امید ہے کہ تو میری التجاء میری درخواست اور میری عبادت اور دعاؤں کو ضرور شرف قبولیت بخشے گا۔ائمہ کرام میں امام ابوحنیفہ اور بعض اولیائے کرام نے اس آیت مبارکہ کو اسمِ اعظم کہا ہے۔

☆ بسم اللہ کی برکات

یک روایت کے مطابق اللہ تعالیٰ کے تین ہزار نام ہیں۔ایک ہزار فرشتے جانتے ہیں، ایک ہزار نام انبیاء کرام جانتے ہیں۔تین سو "انجیل" میں تین سو "توریت" میں تین سو زبور میں اور ایک سو قرآن مجید میں ہیں۔

تین ہزار اسمائے حسنہ کا خلاصہ "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" میں موجود ہے۔جو شخص بسم اللہ کی تلاوت کرے گا اسے تین ہزار اسمائے حسنہ کا ثواب عطا کیا جائے گا۔

(لوامع النجوم)

حضور ﷺ نے فرمایا قلم نے جو سب سے پہلے لکھا وہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ہے۔

چند فضائل درج ذیل ہیں۔

☆ جو شخص سوتے وقت 21 مرتبہ پڑھے شیاطین سے محفوظ رہے۔

Marfat.com

☆بسم اللہ کے 19 حروف ہیں دوزخ پر جو فرشتے مقرر ہیں ان کی تعداد بھی 19 ہے۔

☆جو اپنے عمل میں لائے دوزخ سے محفوظ رہے۔

☆مجنوں یا آسیب زدہ پر 41 مرتبہ پڑھ کر دم کرے دیوانگی جاتی رہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص بسم اللہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر حرف کے بدلے چار ہزار نیکیوں کا ثواب لکھے گا۔ چار ہزار خطاؤں کو معاف فرمائے گا اور چار ہزار درجے بلند فرمائے گا۔

☆تمام عمر میں ایک لاکھ دفعہ پڑھے دوزخ کی آگ حرام ہو۔ (ترمذی)

☆بعد نماز جمعہ یعنی عصر تا مغرب جو بسم اللہ کا ورد کرے جو حاجت مانگے پوری ہو۔

☆حضرت علی کرم اللہ وجہ فرماتے ہیں بسم اللہ کاموں کو پورا کرنے والی، غموں کو دور کرنے والی، اندوہ کو دفع کرنے والی، مشکلوں کو آسان کرنے والی اور دلوں کو روشن کرنے والی ہے۔

☆حضرت فضیل عیاض فرماتے ہیں تمام کاموں پر بسم اللہ کی بزرگی ایسی ہے جیسے اللہ کی بزرگی تمام مخلوق پر ہے۔

1) بعض علما کے نزدیک اللہ کا نام اسم اعظم ہے۔ اور نقطہ بھی نہیں رکھتا اگر "الف" گرا دیں تب بھی معنی دیتا ہے۔ جیسا کہ

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط (البقرہ 284)

اللہ کے لئے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

2) اگر ل کو دور کر دیں تب بھی معنی دیتا ہے۔ جیسے

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج (الحدید 2)

اسی کے لئے زمین و آسمان کی بادشاہی ہے۔

Marfat.com

3) اگر دوسرا ل بھی ہٹادیں تب بھی معنی دیتا ہے جیسے هُوَ الخَالِقُ۔ وہ پیدا کرنے والا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے رسول کریم ﷺ نے فرمایا اے ابو ہریرہ جب تم وضو کرنے لگو تو بسم اللہ کہہ لیا کرو کیونکہ نگہبان فرشتے جب تک تم فارغ نہ ہو گے برابر تیری نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا

1) سب سے پہلے بسم اللہ شریف نازل ہوئی

2) جب یہ نازل ہوئی تو مشرق سے مغرب تک بادل چھا گیا، ہوائیں ٹھہر گئیں۔

3) جانور کان لگا کر سننے کے لئے مستعد ہو گئے۔

4) شیطان کو انگارے مارے گئے اور پروردگار عالم نے اپنی عزوجلال کی قسم کھائی کہ جس کام میں میرا نام لیا جائے گا اس میں برکت ہوگی۔

5) جس مریض پر پڑھا جائے گا اسے شفا ہوگی۔

اللہ اسمِ ذات ہے اور رحمٰن اسمِ صفت ہے اور صفت ذات کی ہوتی ہے اور ذات سے قائم ہوتی ہے۔ تفسیر زیدی میں لکھا ہے

الرَّحْمٰنُ الَّذِیْ یَرْحَمُ الْعِبَادَ فِی جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ مِنَ الْبَدَایَةِ اِلَی النِّهَایَةِ.

رحمٰن وہ ہے ہے جو تمام احوال میں ابتدا سے انتہا تک بندوں پر مہربانی کرے یعنی انسان کی پیدائش سے لے کر بہشت میں پہنچانے تک اللہ تعالیٰ رحم فرمانے والا ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ دنیا میں رحمٰن ہے اور آخرت میں رحیم ہے۔

☆ بسم اللہ باپ رحمت ہے

حدیث میں رسول پاک ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز عصر سے شام تک یَا اللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اس طرح پڑھے کہ اس دوران کسی دوسرے کام یا کسی بات میں

Marfat.com

مشغول نہ ہوتو جو حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے گا پوری ہو جائے گی۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص کو دوزخ میں ڈالیں گے تو آگ اور درندے اس کے گرد ہوں گے بندہ لاچار ہوگا اور حیران و پریشان ہوگا اور ستر بار حضرت مالک (دوزخ کا دربان فرشتہ) کا نام لے کر فریاد کرے گا۔ مالک (فرشتہ) کہے گا اپنے پروردگار کا نام لے کر فریاد کر بندہ کی زبان پر "یَـــا رَحِیْـــم" جاری ہوگا ابھی رحیم کی "م" تک نہ پہنچے گا کہ آواز سنے گا۔ لَبَّیک عَبْـــدِ ی، لَبَّیک عَبْـــدِ ی۔ اے میرے بندے حاضر ہوتا ہوں۔ اسی وقت قَعرِ دوزخ سے عِلّیین (جنت) میں پہنچ جائے گا۔

حضرت شاہ عبدالعزیز لکھتے ہیں بسم اللہ آیت رحمت ہے۔ یہ داخلے کا دروازہ ہے۔ جب مسلمان قرآن کی ابتداء کرنا چاہتا ہے تو وہ اس دروازے سے داخل ہوتا ہے کیونکہ یہ آیت رحمت ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی دو صفات الرحمٰن، الرحیم بیان کی گئی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس کو اللہ پاک نے تمام سورتوں کے شروع میں پڑھنے کا حکم دیا ہے مگر سورہ توبہ میں اسکے پڑھنے کا حکم نہیں ہے۔ اس لئے کہ اس کے اندر اللہ کے غضب کا اظہار ہے اور جہاں پر اللہ کے غضب یا اللہ کے قہر کا اظہار کیا جا رہا ہوں وہ موقع آیت رحمت کی تلاوت کا نہیں ہے۔ (خُطبَاتِ احتشام)

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ چھ ساتھیوں کے ساتھ کھانا تناول فرما رہے تھے کہ اتنے میں ایک دیہاتی آیا اور دو لقموں میں ہی سارا کھانا چٹ کر گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا اگر یہ شخص بسم اللہ پڑھ لیتا تو یہ کھانا تم سب کیلئے کافی ہوتا۔ تفسیر کبیر میں لکھا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے آدھی بسم اللہ پڑھی تھی یعنی بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرِھَا وَ مُرْسٰھَا (ھود 41) تو طوفان سے نجات پائی۔ تو جو شخص اپنی زندگی میں مکمل بسم اللہ پڑھتا رہے وہ نجات سے کیسے محروم رہ سکتا ہے۔ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا ہر اہم اور نیک کام جو بسم اللہ سے شروع نہ

کیا جائے وہ بے برکت رہتا ہے۔ آپ نے فرمایا گھر کا دروازہ بند کرو تو بسم اللہ کہو۔ چراغ گل کرو تو بسم اللہ کہو۔ برتن ڈھو تو بسم اللہ کہو۔ غرض کھانا کھاتے وقت، پانی پیتے وقت، وضو کرتے وقت، سواری پر سوار ہوتے وقت اور اُترتے وقت بسم اللہ پڑھنے کی ہدایات حدیث میں بار بار آئی ہیں۔ (مَعارفُ القرآن)

☆قبر سے عذاب اٹھ گیا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک قبر پر گزرے تو عذاب ہو رہا تھا۔ کچھ وقفے کے بعد پھر گزرے تو ملاحظہ فرمایا قبر میں نور ہی نور ہے۔ بارگاہِ الٰہی میں عرض کیا اس کا بھید بتایا جائے ارشاد ہوا۔ اے رُوح اللہ یہ شخص سخت گناہ گار تھا اس نے بیوی حاملہ چھوڑی بچہ ہوا آج اس بچے کو مکتب بھیجا گیا استاد نے اسے بسم اللہ پڑھائی مجھے حیا آئی کہ میں زمین کے اندر اس شخص کو عذاب دے رہا ہوں کہ جس کا بچہ زمین پر میرا نام لے رہا ہے۔ (تفسیرِ نعیمی)

قیصر روم کو بڑی شدت سے دردِ سر ہوا۔ علاج معالجہ سے مایوسی کے بعد اس نے حضرت عمر فاروق اعظم کی خدمت میں خط لکھا کہ مجھے سر درد کی شکایت ہے کچھ علاج کیجئے۔ آپ نے اس کے پاس ایک ٹوپی بھیج دی جب بادشاہ ٹوپی پہنتا تھا تو درد کافور ہو جاتا جب اتار دیتا تھا تو درد شروع ہو جاتا۔ اسے سخت تعجب ہوا اس نے ٹوپی کو کھلوا کر دیکھا تو اس میں ایک پرچہ رکھا ہوا تھا جس پر لکھا تھا بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ (تفسیرِ کبیر جلد 1)

رسالت پناہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص بیت الخلا جانا چاہے تو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کہہ کر جائے تاکہ اس کی شرم گاہ اور جنات کے درمیان پردہ واقع ہو جائے اس طرح جنات کی نظر شرم گاہ پر نہیں پڑتی اور یہ آیت انسان اور اس کے دشمن (جنات) کے درمیان پردہ بن جاتی ہے۔ (تفسیرِ عزیزی)

Marfat.com

حضرت بشر حافی نے ایک پرچہ پر بسم اللہ شریف لکھی ہوئی زمیں پر دیکھی اس کو اٹھالیا ان کے پاس دو درہم کے سوا کچھ نہ تھا خوشبو خرید کر پرچہ کو لگائی اس کے صلہ میں خواب میں حق تعالیٰ سبحانہ کی زیارت ہوئی فرمایا اے بشر تو نے میرے نام کو خوشبودار بنایا۔ میں تیرے نام کو دنیا و آخرت میں خوشبودار بنادوں گا۔ (تفسیر کبیر)

حضرت خالد بن ولید کے پاس ایک شخص زہر سے بھرا ہوا پیالہ لایا اور کہا اگر آپ یہ پی کر زندہ و سلامت رہے تو ہم جان لیں گے کہ اسلام سچا مذہب ہے۔ آپ نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ پڑھ کر وہ زہر پی لیا۔ خدا کے فضل سے کچھ بھی اثر نہ ہوا۔

ایک روایت کے مطابق "بسم اللہ" حضرت جبرائیل کے بازو پر۔ حضرت میکائیل کے سینہ پر، حضرت اسرافیل کی پیشانی پر اور حضرت عزرائیل کی ہتھیلی پر۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان پر اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر کنندہ ہے اور یہی قرآن کی ابتداء ہے۔

حدیثِ نبوی ہے یہ اسم مبارک اسم اعظم سے اتنا ہی قریب ہے جتنا آنکھ کی سفیدی سے اسکی سیاہی قریب ہے۔ جو شخص سات سو چھیاسی (786) مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔ کسی ظالم اور جابر کے سامنے پچاس مرتبہ پڑھیں تو ظالم کے دل میں پڑھنے والے کی ہیبت پیدا ہوگی اور اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

حضرت جبرائیل نے سرکار رسالت مآب ﷺ سے کہا جو شخص بسم اللہ پڑھتا ہے ڈر اور خوف اس سے دور ہو جاتا ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر خداوندِ کریم نے میری امت کو عذاب دینا ہوتا تو کبھی بھی بسم اللہ نازل نہ کرتا۔ اگر بسم اللہ کا نقش لکھ کر تین روز تک کسی مریض کو پلایا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے شفا دے گا یہی نقش گلے میں ڈالیں تمام مقاصد انشاء اللہ پورے ہوں گے۔

☆بسم اللہ اور الحمد للہ کے معارف

بسم اللہ کو تسمیہ کہتے ہیں، ہر چھوٹے بڑے کو یاد ہے لیکن ہمیں اپنے ہر کام کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کی عادت نہیں ہے۔ حدیث پاک میں آیا ہے کہ اگر کوئی انسان اپنے کپڑے تبدیل کر کے دوسرے پہننا چاہتا ہے تو وہ اگر بسم اللہ پڑھ لے تو خداوند کریم جنات ہوں یا فرشتے انسان کے درمیان آڑ بنا دیتا ہے وہ انسان کو بے لباس نہیں دیکھ سکتے۔ یہاں یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ اگر ہم بسم اللہ کو اپنے کام میں معمول بنالیں تو یہ جہنم کے فرشتوں اور ہمارے درمیان آڑ بن جائیگی علاوہ ازیں مزید وضاحت کچھ یوں ہے:

☆بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے کل چار الفاظ ہیں اور چار ہی طرح کے گناہ ہوتے ہیں۔ ہر انسان ظاہر یا چھپ کر گناہ کرتا ہے یا دن رات کو ہر لفظ گناہوں کا کفارہ بنے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مختصر سے الفاظ ہیں انہیں روزمرہ کی گفتگو میں کہنے کی عادت ڈالیے جس انسان نے خداوند کریم کی نعمت کھانے یا حاصل کرنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہا تو گویا اس نے رب العزت کا شکریہ ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان مختصر الفاظ یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کثرت سے ادا کرنے پر دو انعامات عطا فرمائے ہیں۔ پہلا انعام یہ خداوند کریم اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنے والے کی زندگی سے سختی کو نکال کر آسانیاں عطا فرماتا ہے۔ دوسری محتاجی کو تونگری میں تبدیل کرتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کے آٹھ حروف ہیں اور جنت کے آٹھ دروازے ہیں ہر حرف کے بدلے جنت کا دروازہ کھلتا چلا جائے گا۔ لہٰذا ہر کام کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے شروع کریں اور اختتام اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سے کریں تو اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسے اپنا معمول بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین، ثم آمین۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب اوّل

اوّل کلمہ طیّب

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

(الصّٰفّٰت 35) (اَلفَتح29)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا توحید ہے۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط کہنا رسالت ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے جبرائیل سے سنا اللہ تعالیٰ عزوجل فرماتا ہے "میں نے لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ سے زیادہ بزرگ اور روشن کلمہ روئے زمین پر جب سے آسمان اور زمین، پہاڑ اور درخت، دریا اور خشکی (وجود میں آئے ہیں) نہیں اتارا۔ اس کے کئی نام ہیں جیسے کلمہ مبارک، کلمہ رحمت، کلمہ شفاعت، کلمہ عظمت، کلمہ نجات، کلمہ علیا، اور کلمہ مغفرت، کلمہ اسلام، کلمہ طیبہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا جو ہر دن میں سات بار لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ کہے اللہ تعالیٰ اسے سات چیزیں عنایت فرماتا ہے۔

اول: سکرات موت میں آسانی

دوم: دنیا سے باایمان خاتمہ

سوم: قبر وسیع اور فراخ ہو۔

Marfat.com

چہارم: منکر نکیر کو اچھی صورت میں دیکھے

پنجم: روز قیامت نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں ملے

ششم: نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو

ہفتم: پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے

دوسری حدیث میں حضور اقدس ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ میرا حصار ہے۔ جو میرے حصار میں آئیگا وہ میرے عذاب سے بے خوف ہوگا۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی تمام عمر میں ایک لاکھ مرتبہ کلمہ طیبہ کا ورد کرے اللہ تعالیٰ اس کے ہفت اندام (ساتوں اعضا) پر دوزخ کی آگ حرام کر دیتا ہے۔

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ میں چوبیس حروف ہیں اور دن اور رات میں چوبیس گھڑیاں ہیں۔ جب کوئی شخص ایک دفعہ کلمہ طیبہ پڑھتا ہے تو ہر حرف ایک ایک گھڑی کے گناہوں کو جلا دیتا ہے۔ (انیس الواعظین)

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے۔ تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمین ایک پلڑے میں ہوں اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دوسرے پلڑے میں ہو تو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا پلڑا بھاری ہوگا۔

☆ ایمان پر خاتمہ

سرکار مدینہ ﷺ کا ارشاد ہے جو شخص باوضو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے بارہ کرامتیں عطا فرمائے گا۔

1۔ اسلام کی حالت میں دنیا سے اٹھایا جائے گا۔

2۔ جان کنی کی سختی اس پر آسان ہوگی۔

Marfat.com

3۔ اس کی قبر روشن ہوگی۔

4۔ منکر نکیر اس کے پاس اچھی صورت میں آئیں گے۔

5۔ قیامت کے دن شہدا کی جماعت کے ساتھ اس کو نامہ اعمال دیا جائے گا۔

6۔ میزان عمل میں اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگا۔

7۔ پُل صَراط پر بجلی کی طرح گزرے گا۔

8۔ اس کے جسم کو اللہ تعالیٰ دوزخ پر حرام کر دے گا۔

9۔ شَرابِ طَہُور سے سیراب کیا جائے گا۔

10۔ جنت میں اسے ستر حوریں ملے گی۔

11۔ نبی کریم ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

12۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا دیدار اس کو حاصل ہوگا۔ (تذکرہ الواعظین)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو خلوت میں دوسو بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے اس کے لئے حج کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو روزانہ سو مرتبہ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ الْـمَلِکُ الْـحَـقُّ الْـمُبِیْـن کہے اس کے لئے فقر اور قبر کی وحشت سے امان ہوگا اور اُس کی طرف دولت مندی کو کھینچ لائے گا۔

تاجدار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو دوسو مرتبہ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہ فجر کے بعد اور دوسو مرتبہ شام کے بعد پڑھے تو اس کے نامہ اعمال میں تمام فرشتوں کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے جو ساتوں آسمان اور زمینوں میں ہیں۔

حضور ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتا ہے تو اللہ کا عرش ہلنے لگتا ہے حکم ہوتا ہے۔ اے عرش ساکن ہو جا۔ وہ کہتا ہے اے اللہ تعالیٰ اس کلمہ پڑھنے والے کو بخش دے تا کہ

مجھے سکون حاصل ہو۔ارشاد ہوتا ہے۔میں نے بخش دیا۔ (انیس الواعظین)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط میں سات الفاظ ہیں۔انسان سات اعضا سے ہی گناہ کرتا ہے۔آنکھ، کان، زبان، ہاتھ پاؤں، شرمگاہ، اور منہ (حرام کھانا)۔جو انسان کثرت سے کلمہ طیبہ کا ذکر کرتا ہے تو حق تعالیٰ اس کے سات اعضا کو گناہوں سے محفوظ رکھے گا۔جہنم کے سات دروازے ہیں تو ہر ایک لفظ کے بدلے ہر ایک دروازہ بچاؤ کا سبب ہوگا۔کلمہ میں کوئی نقطہ نہیں یہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا پیغام دے رہا ہے کہ میرے دربار میں شرک کی کوئی گنجائش نہیں۔

☆ سب سے اعلیٰ ذکر

حضرت جابرؓ سے روایت ہے آقا دو جہاں حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا تمام اذکار میں سے افضل لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہنا ہے اور تمام دعاؤں میں افضل الحمد للہ کہنا ہے (مشکواۃ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے میں نے سرکار دو عالم ﷺ سے پوچھا قیامت کے دن آپ کی شفاعت سے سب زیادہ فائدہ اُٹھانے والا کون ہوگا۔فرمایا جو خلوص دل سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہے گا وہ میری شفاعت سے زیادہ مستفید ہوگا۔ (بخاری)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے ایمان کی تجدید کرتے رہا کرو۔ میں نے عرض کیا ہم اپنے ایمان کی تجدید کیسے کیا کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کثرت سے پڑھا کرو۔ (طبرانی شریف)

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کی شہادت (گواہی) جنت کی کنجیاں ہیں۔ (مشکواۃ)

آسمانوں کے دروازے کھل گئے: تاجدار کائنات نے فرمایا جس کسی شخص اخلاص سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔عرض کیا یا رسول اللہ اخلاص کیا ہے فرمایا حرام

Marfat.com

کاموں سے رُک جانا۔ مزید فرمایا جب کوئی شخص یہ کلمہ پڑھتا ہے اس کیلئے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں یہاں تک کہ یہ کلمہ عرش تک پہنچتا ہے بشرطیکہ وہ کبیرہ گناہوں سے بچا رہے۔ (ترمذی)

سبحان کہنا تسبیح ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا تحمید ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہنا تہلیل ہے۔ اللہ اکبر کہنا تکبیر ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص روزانہ یہ تہلیل پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جاتی ہے۔

لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا اللّٰـــہُ عَـــدَدَ الـلَـیَـالِـیْ وَالـدُّ هُـوْرِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں توحید بیان کرتا ہوں راتوں اور زمانوں کی گنتی کے برابر

لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا اللّٰـــہُ عَـــدَدَ اَمْـــوَاجَ الْبُـــحُـــوْرِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں توحید بیان کرتا ہوں، دریا کی موجوں کی گنتی کے برابر

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ عَـدَدَ الـرِّیَـاحِ فِـی الْبَـوَادِیْ وَالصُّحُوْرِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں توحید بیان کرتا ہوں ان ہواؤں کی گنتی کے برابر جو میدانوں اور پتھروں میں چلتی ہیں

لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا اللّٰـــہُ عَـــدَدَ الشُّـــوْکِ وَالشَّـــجَـــرِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں توحید بیان کرتا ہوں کانٹوں اور درختوں کی گنتی کے برابر

لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا اللّٰـــہُ عَـــدَدَ الْـحَـجَـــرِ وَالْـمَـــاءِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں توحید بیان کرتا ہوں پتھروں اور پانی کی گنتی کے برابر

لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا اللّٰـــہُ عَـــدَدَ خَـــوَاطِـــرَ الـظُّـنُـوْنِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں توحید بیان کرتا ہوں دل میں گذرنے والے خیالات کی گنتی کے برابر

لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا اللّٰـــہُ عَـــدَدَ مِـــلْـــحَ الْـعُیُـوْنِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں توحید بیان کرتا ہوں نمکین چشموں کی گنتی کے برابر

Marfat.com

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ فِی اللَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، میں توحید بیان کرتا ہوں۔ رات میں جب اندھیرا ڈالتی ہے

اور صبح میں جب روشن ہوتی ہے

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور درود ہو اللہ تعالیٰ کا حضرت محمد ﷺ پر جو مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُهٗ وَجَرٰی بِهٖ قَلَمُهٗ

بقدر گنتی اس چیز کے جس کو اللہ کے علم نے گھیر رکھا ہے اور جس پر اللہ کی قلم جاری ہوئی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بیس لاکھ نیکیاں

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ اَحَدٌ صَمَدًا

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط

حضرت عبداللہ سے روایت ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ایک مرتبہ

یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اسکے نامہ اعمال میں بیس لاکھ نیکیاں لکھے گا۔

(الترغیب والترہیب)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دوم کلمہ شہادت

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جو اخلاص سے کہے

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق ہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہو حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تو اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دیتا ہے۔

فرمایا کہ کلمہ شہادت بہت پڑھا کرو کیونکہ وہ تمہارے لئے دوزخ کی آگ سے ڈھال ہے۔

رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک نور کا ستون ہے جب کوئی شخص کلمہ شہادت پڑھتا ہے تو وہ ستون ہلتا ہے حکم ہوتا ہے ٹھہر جا۔ ستون کہتا ہے کیسے ٹھہر جاؤں کہ تو نے کلمہ شہادت کہنے والے کو نہیں بخشا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے بخش دیا۔ تو وہ ستون ٹھہر جاتا ہے۔ (انیس الواعظین)

حضرت جبرائیل حاضر ہوئے عرض کیا آپ کی امت میں سے اس کو خوش خبری ہو جو کہ نماز کے بعد تین بار کلمہ شہادت پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اسکی نماز کو قبول کرتا ہے اور اس کے لئے ہر رکعت کے بدلے اسی سال کا ثواب لکھتا ہے۔ (مسلم)

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جو دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام کلمہ شہادت پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (ترمذی)

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا روزِ قیامت ایک ایسے شخص کو لایا جائیگا جس کے ننانوے دفتر گناہوں سے بھرے ہونگے اور اسکی لمبائی حد نظر تک ہوگی اللہ تعالیٰ اسے فرمائیگا تو ان میں سے کسی چیز کا انکار کرتا ہے۔ وہ عرض کریگا نہیں۔ پھر فرمائے گا تیرے پاس کوئی عذر ہے وہ جواب دے گا۔ میرے پاس کوئی عذر نہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائیگا تیری ایک نیکی ہمارے پاس ہے۔ آج تجھ پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔ اس وقت ایک پرچہ کاغذ کا نکالا جائے گا جس میں

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ.

لکھا ہوگا (وہ کبھی اس نے خلوص دل سے پڑھا تھا) اس پرچہ کو میزان میں رکھا جائے گا وہ عرض کرے گا یا اللہ ننانوے دفتر کے مقابلے میں (جو گناہوں سے پُر ہیں) ایک پرچہ کی کیا حیثیت ہے۔ اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا یہ پرچہ بہت عالیشان ہے اسے ضرور تولا جائیگا۔ پھر وہ پرچہ ایک پلڑے میں اور گناہوں کے ننانوے دفتر دوسرے پلڑے میں رکھے جائیں گے تو یہ پلڑا ان دفتروں سے بھاری ہو جائیگا۔ کیونکہ اللہ کے نام کے برابر کوئی چیز نہیں ہو سکتی وہ سب سے بھاری ہے۔

(انیس الواعظین)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

پاک ہے اللہ کی ذات اور سب تعریفیں اس کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور برائی سے پھرنے کی اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے جو بلند اور عظمت والا ہے۔

حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے عرش بنایا اور فرشتوں کو اُسے اُٹھانے کا حکم دیا تو فرشتوں کو عرش بہت وزنی محسوس ہوا اس وقت فرشتوں کو سبحان اللہ پڑھنے کو کہا چنانچہ اس کو پڑھتے ہی عرش اُٹھانا آسان ہو گیا فرشتے برابر اس کلمے کو پڑھتے رہے یہاں تک کہ حضرت آدم علیہ السلام وجود میں آئے اور ان کو چھینک آئی تو الحمد للہ پڑھنے کا حکم دیا اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا یرحمک اللہ۔ فرشتوں نے یہ کلمہ سنا تو سبحان اللہ کے ساتھ الحمد للہ بھی پڑھنے لگے، حضرت نوح علیہ السلام کا زمانہ آیا تو بت پرستی کیخلاف اللہ نے حکم دیا کہ قوم کو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی تلقین کرو۔ فرشتوں نے اس کو بھی ملا کر پڑھنا شروع کر دیا حتیٰ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا زمانہ آیا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کا حکم ملا۔ تعمیل کرنے لگے تو جنت سے جبرائیل علیہ السلام دُنبہ لے کر آئے کہ اسماعیل علیہ السلام کی جگہ اس کو قربان کر دو۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زبان سے خوشی سے نکلا اللہ اکبر۔ فرشتوں نے

اس کو بھی ملا لیا اور یوں پڑھنے لگے یہاں تک کہ حضرت محمد ﷺ کا زمانہ آیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے یہ واقعہ آپ ﷺ کو سنایا تو آپ ﷺ نے اظہارِ تعجب کیلئے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط فرشتوں نے یہ بھی ساتھ ملا لیا اور یوں تیسرا کلمہ مکمل ہوا۔ اس میں بے شمار فضائل ہیں کم از کم صبح و شام اس کی ایک ایک تسبیح ضرور پڑھنی چاہیے۔

سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے:

حضرت ابوذرؓ سے مروی ہے سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا انسان کے ہر عضو پر صدقہ واجب ہے پھر فرمایا سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے الحمدللہ کہنا صدقہ اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہنا صدقہ ہے نیکی کا حکم دینا بھی صدقہ ہے۔ برائی سے منع کرنا بھی صدقہ ہے اور چاشت کی دو رکعتیں ان تمام کا عوض بن جاتی ہے۔ (مسلم)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں اور میزان میں بھاری ہیں اور رحمٰن کے نزدیک پیارے ہیں اور وہ دونوں کلمے یہ ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ.

جو ان کلمات کو روزانہ سو دفعہ پڑھے اسکے گناہ دور کیے جاتے ہیں خواہ کفِ دریا کے برابر ہوں۔

دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا جو شخص سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ کہے تو اس کیلئے اللہ تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور دس لاکھ برائیاں دور کرتا ہے اور دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور جو زیادہ کہے وہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ پائے گا۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو ہر نماز کے بعد تنتیس (33) بار سبحان اللہ، تنتیس (33) بار الحمدللہ، چونتیس (34) بار اللہ اکبر اور ایک بار کلمہ چہارم پڑھے تو اس کے گناہ

Marfat.com

بخشے جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (نسائی)

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا بے شک انسان تین سو ساٹھ جوڑوں سے پیدا کیا گیا ہے پس جو اللہ تعالیٰ کیلئے یہ تسبیح اور تہلیل اور تکبیر تین سو ساٹھ بار کہے تو ہر جوڑ اس کا دوزخ کی آگ سے آزاد ہو جاتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو سُبْحَانَ اللّٰہ کہے تو ایسا ہے جیسا توریت کو پڑھا اور جو الحمد للہ کہے تو ایسا ہے جیسے انجیل پڑھی اور جو لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا اللّٰـــہ کہے تو ایسا ہے جیسے زبور پڑھی اور جو شخص لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط کہے تو وہ کبھی فقیر نہ ہوگا۔

ثمرہ بن جندب سے راویت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک چار چیزیں انتہائی پسندیدہ ہیں ایک "سُبْحَانَ اللّٰہ" دوسری "اَلْحَمْدُ للّٰہ" تیسری "لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ" چوتھی "اللہ اکبر" فرشتے اگرچہ طرح طرح کی عبادت کرتے ہیں مگر تسبیح کہنے کا انہوں نے ناز کیا

"نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ" ہم تیری تسبیح کرتے ہیں۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول کریم ﷺ سوکھے درخت کے پاس سے گذرے اُس پر آپ نے کوڑا مارا اور اسکے پتے گرا دیئے اور فرمایا جو کہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط تو اس کے گناہ ایسے گر پڑتے ہیں۔ جیسے اس درخت کے پتے گر پڑتے ہیں۔

ایک دن ایک اعرابی رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا مجھے ایسی چیز سکھائیں جس کے باعث اللہ تعالیٰ مجھ سے راضی ہو جائے تو آپ نے فرمایا کہو

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

عرض کیا میرے لئے آخرت میں کیا ہے فرمایا سبحان اللہ تیرے آگے ہوگا۔ الحمد للہ تیرے پیچھے ہو

گا۔ لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا اللّٰـــہ تیرے بائیں ہاتھ ہوگا۔ اللہ اکبر دائیں ہاتھ ہوگا۔ اعرابی نے کہا لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہ سب کلاموں سے بہتر ہے یہ بائیں ہاتھ کس طرح ہوگا۔ فرمایا بائیں طرف اس واسطے ہوگا کہ جہنم کی آگ جب حملہ کریگی تو لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ اسے روک دے گا۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا صلواۃ تسبیح ایک متبرک نماز ہے جسکی ہر رکعت میں پچھتر تسبیحیں ہوتی ہیں اور چار رکعت میں تین سو مرتبہ پڑھی جاتی ہیں جو اس نماز کو ایک بار پڑھے اس کے نامہ اعمال میں تمام انسانوں، جنوں اور فرشتوں کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

حضرت امام زین العابدین نے فرمایا یہ چار تسبیحات ''بَاقِیَاتُ الصَّالِحَات'' ہیں۔

حضور سرورِ کائنات کا ارشاد گرامی ہے کہ جو شخص فرض نماز کے بعد یہ تسبیحات 30 مرتبہ پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو دشمن کے شر سے حفاظت میں رکھے گا اور جلنے، ڈوبنے اور تمام درندے، جانوروں اور ہر قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ فرمائیگا۔

سوحج کا ثواب: آقائے دو جہاں تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا جو شخص 100 مرتبہ صبح اور 100 مرتبہ شام کو ''سُبْحَانَ اللّٰہ'' کہے وہ سوحج کرنے والے کی مانند ہے۔

جو آدمی صبح و شام ''اَلْحَمْدُ للّٰہ'' کہے وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے اللہ تعالیٰ کے راستے میں سو مجاہدوں کو گھوڑے پر سوار کیا۔ (یعنی سواری دی)۔

جو شخص صبح و شام سو مرتبہ ''لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہ'' کہے وہ اس آدمی کی طرح ہے جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے سو غلام آزاد کیے اور جس نے صبح و شام سو مرتبہ ''اللہ اکبر'' کہا تو اُس دن اُس سے اچھا عمل کسی نے نہیں کیا البتہ وہ شخص جو یہ کلمات یا اس سے زائد کہے۔ (ترمذی)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَیُمِیْتُ
وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط بِیَدِہِ الْخَیْرُ ط
وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

"نہیں کوئی خدا سوائے اللہ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ زندہ ہے جو کبھی نہیں مریگا۔ وہ بزرگی والا ہے اسی کے ہاتھ میں نیکی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

تاجدار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص خواب گاہ میں لیٹنے کے بعد یہ کلمات کہے اس کیلئے دس لاکھ نیکیاں اور اسکے نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں اسی قدر برائیاں دور کی جاتی ہیں اور اسی قدر درجے بلند کیے جاتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

بیس لاکھ نیکیاں:

احیاالعلوم میں لکھا ہے کہ جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہ ۔۔قَدِیْرٌ ط تک پڑھے تو اس کیلئے بیس لاکھ نیکیوں کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو نیند سے بیدار ہونے پر یہی کلمہ پڑھے تو اس کیلئے ستر سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص سونے سے پہلے یہ کلمہ پڑھے تو اس کے سب گناہوں کا

Marfat.com

کفارہ ہوجاتا ہے۔

حدیث میں ہے حضرت جبرائیل نے آنحضرت ﷺ سے کہا آپ کی امت میں سے اس شخص کو خوشخبری ہو جو ہر فرض نماز کے بعد کلمہ توحید پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی نماز کو قبول کرتا ہے اور اس کے لئے ہر ہر رکعت کے بدلے اسی سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہے۔

دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا جو نمازِ فجر کے بعد دس بار یہ کلمہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا جب مومن بندہ قبرستان سے گذرتا ہے اور لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَحْـدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَـہٗ۔۔۔قَـدِیْـرٌ ط، تک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس قبرستان کو روشن کر دیتا ہے اور پڑھنے والے کو بخش دیتا ہے اور اسکے نامہ اعمال میں دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے، دس لاکھ اسکی برائیاں دور کرتا ہے اور دس لاکھ درجے اس کیلئے بلند کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

پنجم کلمہ استغفار

۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْخَطَأً سِرًّا اَوْعَلَانِیَۃً وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر یا بھول، در پردہ یا کھلم کھلا کیا اور میں توبہ کرتا ہوں اسکے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں ہے۔ بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے۔

سرکارِ مدینہ ﷺ نے فرمایا استغفار رزق کو لاتی ہے جو تین بار دن کو اور تین بار رات کو یہ کہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

بخش مانگتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہمیشہ رہنے والا ہے اسی کی طرف لوٹ کر آتا ہوں۔

تو اللہ تعالیٰ اسکے گناہ بخش دیتا ہے گویا کہ وہ اسی دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔

سرورِ کائنات ﷺ نے فرمایا جو ہر نماز کے بعد ستر مرتبہ استغفار کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ بخش دیتا ہے اور نہ مرے گا جب تک کہ اپنی جگہ بہشت میں نہ دیکھ لے۔

Marfat.com

اسامہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو استغفار بہت کہے اس کو اللہ تعالیٰ ہر غم سے آزاد کرتا ہے اور ہر تنگی (مصیبت) سے نکلنے کا رستہ دیتا ہے اور اس جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص سوتے وقت کہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ.

پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ سے جس کے سوا اور کوئی خدا نہیں وہ زندہ ہے اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

تو اسکے گناہ بخشے جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور جنگل کی ریت (کے ذروں کے) برابر ہوں اور دنیا کے درختوں کے پتوں کے برابر ہوں اور بارش کے قطروں کے برابر ہوں۔

☆ سَیِّدُ الْاِسْتَغْفَار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا اور کوئی خدا نہیں تو نے ہی مجھ کو پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد پر ہوں اور تیرے وعدہ پر ہوں جس قدر کہ میں طاقت رکھتا ہوں اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اپنی بدکاریوں کی اور تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں پس تو میرے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا اور کوئی گناہ نہیں بخشتا۔

حضور ﷺ نے فرمایا جو سید الاستغفار دن میں پڑھے اور شام سے پہلے فوت ہو جائے تو جنتی ہوگا

Marfat.com

اور اگر رات کو کہے اور اسی رات کو صبح سے پہلے مر جائے تو بہشتی ہوگا۔

☆عورتوں کیلئے استغفار

آقائے دو جہاں ﷺ نے خاتون جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ طمہ کو فرمایا تھا

یہ استغفار پڑھا کرو

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّاهُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

وَاَسْتَعْصِمُهٗ وَاَسْتَنْصِرُهٗ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ هُوَ التَّوَّ اَبُ الرَّحِیْمِ. ط

بخشش مانگتی ہوں اس اللہ سے کہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے وہ زندہ اور ہمیشہ رہنے والا ہے اور میں اس سے عصمت چاہتی ہوں اور اس سے مدد مانگتی ہوں اور اسکی طرف رجوع کرتی ہوں وہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

فرمایا: اے بیٹی جو اس کو ایک بار کہے گا وہ بخشا جائیگا جو دو بار کہے گا اس کے ماں باپ بھی بخشے جائیں گے جو تین بار کہے گا اسکے ماں باپ اور رشتہ دار سب بخشے جائیں گے۔

(انیس الواعظین)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

چھٹا کلمہ ردِ شرک و کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ اَنۡ اُشۡرِکَ بِکَ شَیۡـاً وَّ اَنَا اَعۡلَمُ بِہٖ وَاَسۡتَغۡفِرُکَ لِمَا لَا اَعۡلَمُ بِہٖ تُبۡتُ عَنۡہُ وَتَبَرَّاۡتُ مِنَ الۡکُفۡرِ وَا لشِّرۡکِ وَالۡکِذۡبِ وَالۡغِیۡبَۃِ وَالۡبِدۡعَۃِ وَالنَّمِیۡمَۃِ وَالۡفَوَاحِشِ وَالۡبُھۡتَانِ وَالۡمَعَاصِیۡ کُلِّھَا وَاَسۡلَمۡتُ وَاَقُوۡلُ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ط

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں جانتے ہوئے تیرے ساتھ کسی چیز کو شریک کروں اور میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں تیرے ساتھ نادانستہ کسی چیز کو شریک بناؤں میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر، شرک، جھوٹ، غیبت، بدعت، چغلی اور بے حیائی کے کاموں اور تہمت لگانے اور ہر قسم کے گناہوں اور نافرمانیوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

شرک کیا ہے:

اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات میں کسی دوسرے کو شریک کرنا ناقابل معافی گناہ ہے اسی کا نام شرک ہے حضرت امیر خسرو نے فرمایا اللہ تعالیٰ ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا وہ وحدہ لاشریک ہے وہ قائم بالذات ہے اسکی تمام صفات ذاتی، ازلی، ابدی ہیں جس میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہے اللہ تعالیٰ کی ایک صفت یہ ہے کہ وہ ہر جگہ موجود ہے۔

Marfat.com

بدعت کیا ہے:

دین میں ہر وہ نیا عمل جسکی پہلے کوئی مثال نہ ہو بدعت کہلاتا ہے۔

لغت میں بدعت نئی ایجاد کو کہتے ہیں۔شریعت کی اصطلاح میں اس فعل کو کہتے ہیں جس کا وجود حضور ﷺ کے زمانہ میں نہ پایا جائے۔

یعنی دین اسلام کے اندر عبادت سمجھ کر کوئی نیا کام شروع کر دینا بدعت و گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ میں لے جاتی ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلاَلَةٌ و كُلُّ ضَلاَلَةٍ فِى النَّارِ

ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ لے جانیوالی ہے

اسکی دو قسمیں ہیں: (۱) بدعت حسنہ (۲) بدعت سیئہ

(۱) بدعت حسنہ: حدیث میں ہے:

مَارَاٰهُ الْمُسْلِمُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَاللّٰهِ حَسَنٌ

جس کام کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ کے ہاں پسندیدہ ہے

(۲) بدعت سیئہ: فرمان نبوی ہے:

مَا اَحْدَثَ مِنْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌ

جس نے ہمارے دین میں کوئی نئی بات پیدا کی جس کی اصل دین میں نہ تھی تو وہ رد ہو گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب دوم

ہر مخلوق اللہ کی عبادت کرتی ہے

ہر مسلمان عاقل بالغ پر پانچ وقت روزانہ نماز پڑھنا فرضِ عین ہے۔ سات سال کے بچے کو زبانی کہہ کر اور دس سال کے بچے کو مار کر عادی بنانے کے لئے نماز پڑھنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ قرآن وحدیث میں نماز قائم کرنے کی بہت تاکید کی گئی ہے۔ اور نماز کے ترک کرنے پر بہت وعید آئی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ وَلٰکِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ط (بنی اسرائیل 44)

کوئی چیز بھی اس کی تسبیح سے غافل نہیں لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے۔

دینا میں جس قدر مخلوق ہے وہ اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔ ہر مخلوق کا طرزِ عبادت جداگانہ ہے۔

ایک مخلوق جس کی عبادت قیام ہے جیسے درخت

دوسری قسم کی مخلوق کی عبادت رکوع ہے جیسے چوپائے، گائے۔ بھینس، بکری

تیسری قسم کی مخلوق کی عبادت سجود ہے جیسے حشرات الارض، چیونٹی، سانپ، بچھو

چوتھی قسم کی مخلوق کی عبادت قعود ہے جیسے پہاڑ اور پتھر

پانچویں قسم کی مخلوق کی عبادت بالجہر ہے۔ جیسے طاہران خوش الحان

چھٹی قسم کی مخلوق مخفی ہے اور ان کی عبادت بھی مخفی ہے جیسے آبی مخلوق، مچھلیاں
ساتویں قسم کی مخلوق کی عبادت تصور و حیرت ہے جیسے چاند، سورج اور آسمان
آٹھویں قسم کی مخلوق کی عبادت ''ذلت میں رہنا یعنی عجز و انکساری ہے جیسے زمین
نویں قسم کی مخلوق وہ ہے جس کی ہر ساعت طاعت الٰہی میں گزرتی ہے جیسے آسمان کے فرشتے اور ملائکہ مقربین۔

اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے درختوں کو قیام میں، چوپایوں کو رکوع میں، حشرات الارض کو سجدہ میں، اور پہاڑوں کو قعدہ میں پیدا فرمایا ہے۔

انسان چونکہ اشرف المخلوقات ہے اور اسے ''خلیفۃ اللہ'' فرمایا گیا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی عبادت تمام مخلوق کی عبادت اور صفات کا مجموعہ بنا دیا ہے۔

''عُیُوْنُ الْمَجَالِسْ'' میں لکھا ہے اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں کو پیدا کیا اور ہر آسمان پر فرشتے مقرر کئے جن کی تعداد وہی جانتا ہے۔

پہلے آسمان کے فرشتے قیام میں ہیں ابتدائے پیدائش سے قیامت تک اسی حالت میں رہیں گے
دوسرے آسمان کے فرشتے رکوع میں ہیں اور قیامت تک اسی حالت میں رہیں گے۔
تیسرے آسمان کے فرشتے سجدہ میں ہیں۔ چوتھے آسمان کے فرشتے قعدہ میں ہیں۔
پانچویں آسمان کے فرشتے تسبیح (سبحان اللہ) پڑھ رہے ہیں۔ چھٹے آسمان کے فرشتے اللہ کی حمد (الحمدللہ) بیان کر رہے ہیں۔
ساتویں آسمان کے فرشتے تکبیر (اللہ اکبر کہنا) میں مشغول ہیں اور حشر نشر تک اسی حالت میں رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے جس میں سات آسمانوں کے فرشتوں کی عبادت کو جمع کر دیا۔ اللہ تعالیٰ اپنے ہر بندے کو دو رکعت ادا کرنے کے بدلے تمام اہل آسمان کی عبادت کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

☆ نماز کے متعلق ارشاداتِ ربانی

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَاوَتَقَبَّلْ دُعَآءِ o (ابراہیم40)

1۔حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے بارگاہ ایزدی میں عرض کیا۔

''اے میرے رب مجھ کواور میری اولاد کونماز قائم کرنے والا بنادے اور ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما۔

یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ وَاْمُرْبِالْمَعْرُوْفِ وَانْہَ عَنِ الْمُنْکَرِ (لقمان17)

2۔حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کونصیحت فرمائی۔''اے میرے بیٹے نماز قائم کراور (لوگوں کو) نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کر۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّھَارِوَزُلَفًامِّنَ الَّیْلِ ط (ہود 114)

3۔پانچ وقت کی نماز کا حکم۔اور نماز قائم رکھو دن کے دونو ں کناروں میں یعنی (فجر اور مغرب) اور رات کی ان گھڑیوں میں جو دن سے نزدیک ہیں۔ (یعنی تہجد اور عشاء)

4۔ حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی (بقرہ 238)

تمام نمازوں کی حفاظت کرو خصوصاً درمیانی نماز یعنی (عصر) کی

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ (بنی اسرائیل 78)

5۔ نماز قائم رکھو سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (یعنی ظہر)

6۔ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَo لا الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِہِمْ سَاھُوْنَ o لا (ماعون 5)

خرابی ہے ان نمازیوں کیلئے جو اپنی نماز سے غافل ہیں (یعنی کبھی پڑھتے ہیں اور کبھی نہیں پڑھتے)

7۔ مَاسَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَo قَالُوْا لَمْ نَکُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَo لا وَلَمْ نَکُ نُطْعِمُ الْمِسْکِیْنَ o لا (المدثر 44)

جنتی لوگ مجرموں سے پوچھیں گے تمہیں کس جرم نے دوزخ میں پہنچایا وہ کہیں گے ہم نماز نہیں پڑھتے تھے اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔

Marfat.com

☆ انسان اور شیطان

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلاّ م کا جسم تیار کیا تو فرشتوں نے ایک نئی شکل دیکھ کر تعجب کا اظہار کیا اور آپ کی خوب صورتی دیکھ کر خوش بھی ہوئے شیطان نے آپ کو دیکھا تو کہنے لگا ''بھلا یہ کیوں پیدا کیا گیا؟ پھر فرشتوں سے کہنے لگا اگر خدا نے اسے ہم پر ترجیح دے دی تو تم کیا کرو گے۔ فرشتوں نے کہا ہم اپنے رب کا حکم مانیں گے۔ شیطان نے اپنے جی میں کہا۔ بخدا اگر اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ پر ترجیح دی تو میں ہرگز خدا کا حکم نہ مانوں گا۔ بلکہ اسے ہلاک کر دوں گا پھر شیطان نے حضرت آدم علیہ السلام کے جسم اقدس پر تھوک دیا جو کہ آپ کے مقام ناف پر پڑا اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل کو حکم دیا کہ اتنی جگہ سے مٹی نکال دو۔ جبریل نے جہاں تھوک پڑی تھی اس جگہ سے تھوک سمیت مٹی نکال دی خدا نے اس مٹی سے کتا پیدا فرمایا کتے میں تین خصلتیں ہیں۔

1۔ اسے آدمی سے محبت ہے۔

آدمی سے محبت اس لئے ہے کہ مٹی حضرت آدم علیہ السلام کی ہے۔

2۔ رات کو جاگتا ہے۔

رات کو جاگتا اس لئے ہے کہ ہاتھ جبریل کے لگے ہیں۔

3۔ آدمی کو کاٹتا ہے۔

آدمی کو کاٹتا اس لئے ہے کہ تھوک شیطان کی ہے۔

اس سے ثابت ہوا کہ شیطان بنی نوع انسان کا ہمیشہ سے ہی دشمن ہے۔

(رُوحُ البَیَان)

Marfat.com

☆ شیطان کی حقیقت

1) اللہ تعالیٰ نے ملائکہ کو نور سے اور شیطان کو شعلہ مارنے والی آگ سے پیدا کیا۔ اسی ہزار سال تک ملائک کا ساتھی رہا۔ چالیس ہزار سال تک جنت کا خازن رہا۔ تیس ہزار سال تک مقربین کا سردار تھا۔ بیس ہزار سال تک ملائک کو وعظ سناتا رہا۔ چودہ ہزار سال تک عرش کا طواف کرتا رہا۔ مجموعی طور پر اس نے اللہ تعالیٰ کی چھ لاکھ سال عبادت کی مگر بارگاہِ ایزدی میں تکبر کر کے راندہ درگاہ ہو گیا۔ بقول سعدیؒ:

تکبر عزازیل را خوار کرد　　بہ زندان لعنت گرفتار کرد

2) شیطان کا نام پہلے آسمان پر عابد۔ دوسرے پر زاہد۔ تیسرے پر عارف۔ چوتھے پر ولی۔ پانچویں پر متقی۔ چھٹے پر عزازیل، ساتویں پر خازن اور لوح محفوظ پر ابلیس تھا۔ وہ اپنی عاقبت سے بے خبر تھا۔ سجدے کا حکم ہوا کہنے لگا آدم مٹی سے بنا ہے اور میں آگ سے بنا ہوں چونکہ آگ مٹی سے افضل ہے۔ لہٰذا میں سجدہ نہیں کر سکتا۔ دوسرے فرشتوں نے سجدہ کیا اور دیکھا کہ اسکی شکل مسخ ہو چکی ہے۔ ملائکہ نے دوسرا سجدۂ شکر ادا کیا۔

اس نے اللہ تعالیٰ کے حکم نافرمانی کی تو اسکی شکل تبدیل کر دی گئی۔ منہ لٹکا ہوا خنزیر کی طرح، سر اُونٹ کے سر کی طرح، چہرہ بندر جیسا، آنکھیں کھڑی، نتھنے کوزے جیسے، ہونٹ بیل کے ہونٹوں کی طرح لٹکے ہوئے، دانت سور کی طرح باہر نکلے ہوئے، سینہ اُونٹ کے کوہان جیسا اور داڑھی میں صرف ایک بال، اسی حالت میں اسے آسمان سے جزائر کی طرف پھینک دیا گیا۔ (مسلم)

☆ شیطان اور حضرت آدم علیہ السلام

حضور ﷺ نے فرمایا شیطان اپنا ہاتھ انسان کے دل پر رکھے ہوئے ہے۔ اگر بندہ اللہ کا ذکر کرتا ہے تب وہ اپنا ہاتھ اُٹھا لیتا ہے اور اگر ذکر بھول جائے تو اسکے دل پر مکمل قبضہ کر لیتا

Marfat.com

ہے۔ ہر انسان کے ساتھ ہر وقت ایک شیطان رہتا ہے جو اسکے خون اور رگوں میں سرایت کر جاتا ہے۔ یہی وسواس الخناس ہے۔

شیطان نے بارگاہِ الٰہی میں دعا کی کہ اے اللہ تعالیٰ مجھے اولاد آدمؑ پر غلبہ عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ انبیا کرام کے علاوہ جن کی عظمت مسلّم ہے تجھے اولاد آدم پر غلبہ دیا۔ جتنی اولاد ہوگی اتنی ہی تیری اولاد ہوگی۔ شیطان بولا کچھ اور فرمایا انکے سینوں کو تیرا مسکن بنایا تو انکے خون میں داخل ہو کر گردش کریگا۔ عرض کیا کچھ اور فرمایا انہیں حرامکاری کے اسباب مہیا کرنا۔ مشرکانہ تعلیم دینا، وسوسے ڈالنا۔ توبہ میں تاخیر کراتے رہنا۔ جھوٹے مذاہب کے ذریعے گمراہ کرنا۔ تم جو چاہو کرو۔ حضرت آدم علیہ السلام نے بارگاہِ ایزدی میں عرض کیا۔ اے اللہ تو نے میری اولاد پر شیطان کو غلبہ دیا۔ اب تیری رحمت کے بغیر رہائی کیسے ہوگی۔ فرمایا! تیرے ہر ایک فرزند کے ساتھ محافظ فرشتے بناؤں گا۔ عرض کیا کچھ اور فرمایا ایک نیکی کا ثواب دس گنا عطا کرونگا۔ عرض کیا کچھ اور فرمایا آخری سانس تک توبہ قبول کرونگا عرض کیا کچھ اور فرمایا انکے لئے اپنی مغفرت (بخشش) عام کردونگا، میں بے نیاز ہوں۔

3) انسان کی پیدائش

سید عالم ﷺ نے فرمایا تمہارا مادہ پیدائش ماں کے پیٹ میں چالیس روز جمع رہتا ہے۔ پھر چالیس دن تک علقہ یعنی جمے ہوئے خون کی شکل میں ہوتا ہے۔ پھر چالیس دن پارہ گوشت کی صورت میں رہتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ بھیجتا ہے جو اس کا رزق اسکی عمر اسکے اعمال اور اس کا انجام یعنی سعادت و شقاوت لکھتا ہے پھر اس میں روح ڈالتا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے انسان کی پیدائش کے بارے میں فرمایا یہ دو شخصوں کے پیشاب گاہ سے نکلتا ہے۔ پھر وہ بڑا بے وقوف ہے جو تکبر کرتا ہے۔

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا قسم ہے رب علیٰ کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں آدمی جنتیوں کے سے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس میں اور جنت میں ہاتھ بھر کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو کتاب سبقت کرتی ہے اور وہ دوزخیوں کے سے عمل کرنا شروع کر دیتا ہے اور اسی پر اس کا خاتمہ ہوتا ہے اور داخل جہنم ہوتا ہے۔

اور کوئی ایسا ہوتا ہے کہ دوزخیوں کے سے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس میں اور دوزخ میں ایک ہاتھ کا فرق رہ جاتا ہے پھر کتاب سبقت کرتی ہے اور اسکی زندگی کا نقشہ بدل جاتا ہے اور وہ جنتیوں کے سے عمل کرنے لگتا ہے اسی پر اس کا خاتمہ ہوتا ہے اور داخل جنت ہوتا ہے۔

(بخاری و مسلم)

4) نزع یعنی موت کے وقت

ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ مومن پیشانی کے پسینہ سے مرتا ہے آپ نے فرمایا مرنے والے میں تین علامتیں دیکھو اگر اسکی پیشانی پر پسینہ آئے۔ آنکھوں میں آنسو آئیں اور نتھنے پھیل جائیں تو یہ اللہ کی رحمت ہے اور اگر وہ اس طرح آواز نکالے جس طرح نوجوان اُونٹ جس کا گلا گھونٹا گیا ہو۔ رنگ پھیکا پڑ جائے اور منہ سے جھاگ نکلنے لگے تو یہ عذاب نازل ہونے کی علامت ہے۔ مومن کی خطاؤں میں سے اگر کوئی خطا باقی رہ جاتی ہے تو مرتے وقت پیشانی کے پسینہ سے اس کا کفارہ کر دیا جاتا ہے۔ پسینہ اس بات کی علامت ہے کہ یہ اپنے کئے ہوئے پر شرمندہ ہے۔ کافر میں حیا کا نام نہیں ہوتا اس لئے اُس میں یہ علامت نہیں ہوتی۔

Marfat.com

☆ شیطان اور اس کے گدھے

حضرت عیٰسی علیہ السلام نے ایک روز شیطان کو دیکھا کہ پانچ گدھے ہانکے لئے جاتا ہے حضرت عیٰسی علیہ السلام نے پوچھا یہ کیا ہے کہنے لگا یہ سوداگری کا مال ہے جسے بیچتا ہوں فرمایا یہ تو بتاؤ یہ مال کیا ہے اور اسے کن لوگوں کے پاس بیچتے ہو کہنے لگا۔ پانچ چیزیں لدی ہوئی ہیں۔

1۔ظلم۔ 2۔تکبر۔ 3۔حسد 4۔خیانت 5۔مکروفریب

1۔ظلم تو میں بادشاہوں کے ہاں بیچتا ہوں۔ 2۔تکبر گاؤں کے چوہدریوں کے ہاتھ بکتا ہے۔

3۔حسد علما اور قاری خرید لیتے ہیں۔ 4۔خیانت سوداگروں کے پاس فروخت ہوتی ہے۔

5۔اور مکروفریب عورتوں کا پسندیدہ مال ہے۔

☆ گناہوں کی معافی

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوبُ اِلَیْہِ. ط

سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا جو سوتے وقت تین مرتبہ یہ کلمات کہے۔

اللہ تعالیٰ اسکے (تمام صغیرہ) گناہ معاف فرمادے گا۔ اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں یا بیاباں کی ریت کے ذرات کے برابر ہوں یا درختوں کے پتوں کے برابر ہوں یا دنیا کے دن اور رات کے برابر ہوں۔ (ترمذی)

☆ کتے کی خصلتیں

حضرت خواجہ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کتے میں دس بڑی عمدہ خصلتیں موجود ہیں

1۔وہ بھوکا رہتا ہے۔یہ آدابِ صالحین میں سے ہے۔

2۔تھوڑی چیز پر قناعت کرتا ہے۔یہ علامت صابریں میں سے ہے۔

3۔اس کا رہنے کے لئے کوئی مکان نہیں ہوتا۔یہ علامتِ متوکلین میں سے ہے۔

Marfat.com

4۔وہ رات کو بہت کم سوتا ہے۔یہ صفت شب بیداراں اور علامتِ محسنین میں سے ہے۔

5۔جب مرتا ہے تو کوئی میراث نہیں چھوڑتا۔یہ صفت زاہدین میں سے ہے۔

6۔یہ اپنے مالک کو نہیں چھوڑتا اگرچہ کوئی اس پر جفا کرے۔یہ صفت مریدین صادقین میں سے ہے۔

7۔ادنیٰ جگہ پر راضی رہتا ہے۔یہ علامت متواضعین میں سے ہے۔

8۔اس کی رہائش پر کوئی قبضہ کرے تو وہ اسے چھوڑ دیتا ہے۔یہ علامتِ راضین (راضی بہ رضا رہنے والوں) میں سے ہے۔

9۔اس کو سزا دیں اور پھر روٹی کا ٹکڑا ڈالیں تو فوراً آجاتا ہے یعنی دل میں کینہ نہیں رکھتا۔یہ علامت خاشعین میں سے ہے۔

10۔کھانا سامنے ہو تو دور بیٹھ کر تکتا ہے یہ علامت مساکین میں سے ہے۔

کتا اگرچہ نجس جانور ہے۔اللہ تعالیٰ نے اسے جن عظیم خصلتوں سے مالا مال کیا ہے۔اگر یہ خصلتیں کوئی انسان یا معاشرہ اپنالے تو وہ قابل رشک اور لائق تحسین معاشرہ بن سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مَسْجِد

مَسْجِد کے لُغوی مَعنٰی سجدہ گاہ یعنی سجدہ کرنے کی جگہ اصطلاح میں مسجد اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں روزانہ پانچ وقت نماز باجماعت ہوتی ہے اور وہ جگہ عبادت اور نماز کیلئے مستقل طور پر وقف کردی گئی ہو۔ قرآن پاک میں مسجد کی اصطلاح کو مسجد حرام، مسجد اقصیٰ اور مسلمانوں کی عبادت گاہ کے معنوں میں استعمال کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں جن مساجد کا ذکر آیا ہے انکے نام ملاحظہ کیجئے۔

خانہ کعبہ جسے بیت اللہ اور مسجد حرام بھی کہتے ہیں دنیا کی قدیم ترین مسجد ہے جسے پہلی دفعہ حضرت آدم علیہ السلام نے تعمیر فرمایا۔ دوسری قدیم ترین مسجد ''مسجد قبا'' مدینہ منورہ میں ہے مسجد ضرار اور مسجد اقصیٰ کا ذکر بھی قرآن میں موجود ہے۔

مسجد حرام (خانہ کعبہ) میں ایک نماز پڑھنے کو ثواب دنیا کی باقی مسجدوں کے مقابلے میں ایک لاکھ نماز کے برابر ہے اور مسجد نبوی میں ایک نماز پڑھنے کو ثواب پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے روز محشر جب ہر چیز فنا ہو جائیگی تو مسجدیں فنا نہیں ہونگی یہ ایک دوسری سے مل جائیگی اور پھر فردوس اعلیٰ کو منتقل ہو جائیں گی۔

مذہبی مرکز کی حیثیت سے مسجد کی سب سے بڑی خصوصیت نظام صلوٰۃ کا قیام ہے جس میں دن میں پانچ مرتبہ اجتماع ہوتا ہے اور جمعہ کا ہفتہ وار اجتماع ہے جسے مسلمانوں کی اجتماعی

Marfat.com

زندگی میں بہت اہمیت حاصل ہے حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے حضورﷺ نے فرمایا ان لوگوں کوخوشخبری پہنچاؤ جواندھیرے میں مسجد کی طرف جاتے ہیں کہ قیامت کے دن اسی کے سبب انکوکامل روشنی نصیب ہوگی۔

دوسری روایت میں ارشادفرمایا سات قسم کے آدمی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ روز قیامت اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دے گا جبکہ اُس دن اسکی رحمت کے سایہ کے سوااور کوئی سایہ نہ ہوگا۔

ا۔عدل وانصاف سے حکمرانی کرنے والا بادشاہ

۲۔وہ نوجوان جس کی نشو ونما اللہ کی عبادت میں ہوئی اور اسکا دل ہر وقت مسجد میں لگا رہتا ہے۔

۳۔وہ مرد مومن جواللہ کوتنہائی میں یاد کرتا ہے اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوجاتے ہیں۔

۴۔وہ شخص کسی عورت نے اسے دعوت گناہ دی تو اس نے کہا میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

۵۔دو مرد جو آپس میں اللہ سے محبت کرتے ہیں اسی محبت پر جمع ہوتے ہیں اور اسی محبت پر جدا ہوتے ہیں۔

۶۔وہ مرد جو خفیہ طور راس طرح صدقہ کرتا ہے کہ دائیں ہاتھ سے خرچ کرتا اور بائیں ہاتھ نہیں جانتا۔

۷۔اسلامی معاشرے میں مسجد کو جو مقام حاصل ہے حضورﷺ کے ارشادات سے ظاہر ہے۔

ا۔خدا کے نزدیک تمام آبادیوں میں محبوب ترین مقامات مساجد ہیں اور بدترین مقامات بازار ہیں۔

۲۔جو شخص اللہ کیلئے مسجد بنائے خداوند کریم اس کیلئے جنت میں گھر بنائے گا۔ (بخاری مسلم)

۳۔تم کجاوں کو نہ باندھو (یعنی سفر نہ کرو) مگر تین مسجدوں کی طرف۔ مسجد حرام، مسجد اقصیٰ، اور مسجد نبوی۔

۴۔جو شخص مسجد کی آبادی کی کوشش کرے اللہ اسے آباد کرے گا۔ (طبرانی)

Marfat.com

☆ مسجد میں بیٹھنا عبادت ہے

مسجد خانہ خدا ہے مومنین کے لئے عبادت گاہ ہے۔ مسجد کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ وضو کرنے کے بعد 2 رکعت نماز نفل ''تحیۃ الوضو'' ادا کی جائے۔ اس کے بعد فرض نماز یا ذکر وغیرہ کیا جائے۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھ کو سرکار دو جہاں ﷺ نے فرمایا اے ابوذر تو جب تک مسجد میں بیٹھا رہے گا اور وہاں جتنے سانس لے گا ہر ہر سانس کے عوض اللہ تعالیٰ تجھے جنت میں ایک درجہ عطا فرمائے گا اور تو جب تک مسجد میں رہے۔ ملائکہ تجھ پر درود بھیجتے رہیں گے اور ہر ہر سانس کے عوض اللہ تعالیٰ تجھے جنت میں ایک درجہ عطا فرمائے گا اور تو جب تک مسجد میں رہے ملائیکہ تجھ پر درود بھیجتے رہیں گے اور ہر ہر سانس کے بدلے تیرے لئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور تیرے دس گناہ مٹائے جائیں گے۔ (نزھۃ المجالس)

''کوائۃ الفقہ'' میں ہے جو شخص مسجد میں دنیا کی باتیں کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے چالیس سال کے نیک عمل برباد فرما دیتا ہے جب کہ حدیث پاک میں ہے رحمت عالم ﷺ نے فرمایا مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح چوپایہ گھاس کو کھا جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ مساجد میں دنیا کی باتیں ہوں گی تم ان کے ساتھ مت بیٹھو کہ ان کو اللہ تعالیٰ سے کچھ کام نہیں۔ دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا مسجد میں ہنسنا قبر میں اندھیرا لاتا ہے جب مسجد میں ہنسنے کا یہ حال ہے تو وہاں قہقہہ لگانے کا کیا وبال ہوگا۔

☆ مسجد کی صفائی

حضور ﷺ کا فرمان ہے جس نے مسجد سے مٹھی بھر گرد و غبار نکال دیا اس کا ثواب میزان میں جبل احد کے برابر ہوگا۔ ابن ماجہ کی روایت کے مطابق۔ جو مسجد سے تکلیف دہ چیز نکالے اس کے لئے اللہ تعالیٰ جنت میں گھر بناتا ہے اور جو عبادت کی نیت سے مسجد تعمیر کرائے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔ جتنے لوگ مسجد بنانے میں شریک ہوتے ہیں ہر

Marfat.com

ایک کے لئے جنت میں گھر کا وعدہ ہے جیسا کہ کسی غلام کو آزاد کرنے میں کئی لوگ شریک ہوں تو سب کو دوزخ سے رہائی ملتی ہے۔ (نزھۃ المجالس)

☆ صفیں درست کرنا

حضرت ابوامامہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے صف اول پر درود (یعنی رحمت) بھیجتے ہیں فرمایا صفوں کو برابر کرو اور کندھوں کو مقابل کرو کشادگی کو بند کرو کہ شیطان بھیڑ کے بچے کی طرح تمہارے درمیان (خالی جگہ میں) داخل ہو جاتا ہے۔ دوسری روایت میں ارشاد فرمایا جو کشادگی کو بند کرلے اس کی مغفرت ہو جائے گی۔

حضرت عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا جو مسجد کے بائیں جانب کو اس لئے آباد کرے کہ ادھر لوگ کم ہیں تو اسے دوگنا ثواب ہوگا حضرت صف کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک جاتے اور ہمارے کندھے یا سینے پر ہاتھ پھیر کر فرماتے مختلف کھڑے نہ ہوا کرو کہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے۔ (ابوداؤد)

☆ آداب مسجد

جب نمازی مسجد میں داخل ہو تو پہلے بائیں پاؤں سے جوتی اتار کر پاؤں جوتی پر رکھے اور پھر داہنے پاؤں کی جوتی اتار کر داہنا پاؤں مسجد کے اندر رکھے اور یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اللہ کے نام سے (داخل ہوتا ہوں) اللہ کے رسول پر درود و سلام ہو۔ اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

حدیث پاک میں ارشاد ہوا مسجدیں اللہ کے نزدیک روئے زمین کے تمام مقامات سے زیادہ محبوب و افضل ہیں۔ (مسلم)

مسجد سے محبت رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ روز قیامت اپنے عرش کے سایہ کے نیچے جگہ

دے گا۔ (بخاری و مسلم)

پیاز اور لہسن کھا کر کوئی شخص مسجد میں داخل نہ ہو اس کی بو سے نمازیوں اور فرشتوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ (بخاری)

مسجد میں شور وغل یا اونچی آواز سے باتیں کرنے سے عمل برباد ہو جاتے ہیں۔

بے ادب شخص امامت نہیں کرا سکتا۔ (ابوداؤد)

وضو کر کے دوڑتے ہوئے نماز میں شامل ہونے سے منع فرمایا گیا ہے۔ (بخاری)

ایک شخص کے لئے زمین میں دھنسایا جانا بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ نمازی کے آگے سے گزرے۔ (موطا امام مالک)

ایک شخص کے لئے سو سال تک اپنی جگہ کھڑے رہنا اس سے بہتر ہے کہ وہ نمازی کے آگے سے گزرے۔ (ابن ماجہ)

مسجد میں دنیا کی باتیں کرنے سے نیکیاں اس طرح ضائع ہو جاتی ہیں جس طرح سوکھی لکڑی کو آگ جلا دیتی ہے۔ (بخاری)

جو شخص اچھی طرح وضو نہ کرے رکوع اور سجدہ اچھی طرح نہ کرے اور دل لگا کر نماز ادا نہ کرے ایسی نماز بے نور ہو کر رہ جاتی ہے۔ اور کہتی ہے خدا تجھے برباد کرے جیسے تو نے مجھے برباد کیا پھر وہ نماز سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر نمازی کے منہ پر ماری جاتی ہے (طبرانی)

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے ستائیس گنا زیادہ ثواب ملتا ہے جب کہ وضو کرتے وقت مسواک کر کے نماز پڑھنے سے ستر نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔ اگر مسجد میں داخل ہوتے وقت اعتکاف کی نیت کر لی جائے نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَافِ لِلّٰہِ تَعَالٰی کہہ لیا جائے جتنی دیر مسجد میں بیٹھا رہے اعتکاف کا ثواب بھی پائے۔ (بخاری)

Marfat.com

جو شخص نماز کے بعد سبحان اللہ 33 بار الحمد لِلّٰہ 33 بار اللہ اکبر 34 بار اور ایک دفعہ کلمہ شہادت پڑھ لے تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں یہ وہ وظیفہ ہے جو حضور ﷺ نے اپنی بیٹی خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہر رضی اللہ عنہا کو بتایا تھا اسے ''تسبیح فاطمہ'' کہتے ہیں۔

جو شخص ہر نماز کے بعد ایک دفعہ آیت الکرسی پڑھے تو اس کے جنت میں داخل ہونے میں صرف موت کا پردہ ہے۔ (متفق علیہ)

جب نمازی نماز سے فارغ ہو کر مسجد سے باہر نکلے تو پہلے بایاں پاؤں مسجد سے باہر نکال کر جوتی کے اوپر رکھے پھر داہنا پاؤں مسجد سے باہر نکال کر پہلے دائیں پاؤں میں جوتی پہنے اور پھر بائیں پاؤں میں جوتی پہنے۔ مسجد سے نکل کر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

اللہ کے نام سے (نکلتا ہوں) درود و سلام ہو حضور ﷺ پر اے اللہ میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

☆ ریاض الجنۃ کے ستون

یوں تو مسجد نبوی کا چپہ چپہ مقدس و محترم ہے مگر جن مقامات پر آپ نے خود عبادت کی ہو نمازیں پڑھی ہوں اور جہاں آپ کے سجود کے نشانات ثبت ہوئے ہوں اس جگہ کی عظمت و رفعت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ مسجد نبوی میں یہ نہایت مقدس و متبرک جگہ ہے جو ''ریاض الجنۃ'' کہلاتی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر حوض کوثر پر ہے۔ اس جگہ حضور کے زمانے کے سات ستون موجود ہیں جنہیں سنگ مرمر اور

سنہری مینا کاری سے نمایاں کیا گیا ہے جو دور ہی سے پہنچانے جاتے ہیں۔ کیونکہ مسجد نبوی کے جو دیگر ستون ہیں ان پر دوسرے رنگ ہیں اور قالین بھی جدا ہیں وہ ستون یہ ہیں۔

1۔ ستونِ حنانہ

یہ محراب النبی کے قریب واقع ہے حضور اس ستون کے ساتھ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ جب منبر تیار ہو گیا اور آپ خطبہ دینے کے لئے نئے منبر پر چڑھے تو اس ستون سے آپ کی جدائی کی وجہ سے بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رونے کی آواز آئی جیسے مولانا روم نے مثنوی میں نقل کیا ہے۔

استنِ حنانہ از ہجرِ رسول نالہ می زد ہمچوار باب عُقُول

آپ اس کے قریب گئے اس پر ہاتھ رکھا اور یہ دعا فرمائی "اے اللہ جنت میں یہ میرا ساتھی ہو" تب وہ خاموش ہوا اور اسے اسی جگہ دفن کر دیا گیا۔

2۔ ستونِ عائشہ

ایک مرتبہ حضور ﷺ نے فرمایا "میری مسجد میں ایک جگہ ایسی ہے اگر لوگوں کو وہاں نماز پڑھنے کی فضیلت معلوم ہو جائے تو وہ قرعہ اندازی کرنے لگیں۔ اس جگہ کی نشاندہی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمائی تھی اس لئے اس کا نام "استوانہ عائشہ" پڑ گیا۔

3۔ ستونِ ابی لبابہ

ایک صحابی حضرت ابی لبابہ رضی اللہ عنہ سے ایک بھول ہوئی تو انھوں نے سزا کے طور پر اپنے آپ کو اس ستون سے باندھ لیا تھا۔ توبہ استغفار کرتے رہے آخر اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی اور حضور ﷺ نے انھیں کھول دیا۔ اس مقام کی دوسری اہمیت یہ ہے کہ حضور ﷺ پر جتنا قرآن نازل ہوتا تھا وہ اسی مقام پر سناتے اور نوافل بھی ادا کرتے تھے۔

Marfat.com

4۔ستونِ سریر

یہاں سرکار مدینہ ﷺ اعتکاف فرمایا کرتے تھے ایک روایت کے مطابق آپ کا بستر بھی یہی لگا ہوتا تھا یہ ستون اب نظر نہیں آتا جالی کے اندر چلا گیا ہے۔

5۔ستونِ علی

اسے ''استوانہ حرس'' بھی کہتے ہیں یہاں حضرت علی کرم اللہ وجہ نماز پڑھا کرتے تھے اور حضور ﷺ کی پاسبانی یہیں سے کرتے تھے کہ کوئی دشمن آپ کو گزند نہ پہنچائے۔

6۔ستونِ وفود

باہر سے آنے والے وفود (Deligation) یہاں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضری دیتے تھے آپ ان سے تبادلہ خیال فرماتے اور ان میں سے اکثر یہیں مسلمان ہوتے تھے۔

7۔ستونِ تہجد

سرکار دو جہاں ﷺ اس مقام پر نماز تہجد ادا فرماتے اس وجہ سے اس ستون کا نام ستون تہجد کہلایا۔

8۔منبر رسُول

حضور ﷺ اس پر کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے یہ غالباً 9 ہجری میں بنایا گیا تھا اور آج تک اسی مقام پر موجود ہے اس کے بارے میں آپ کا فرمان عالی شان ہے ''میرا یہ منبر حوض کوثر پر ہے اور یہ جنت کے زینوں میں سے ایک زینہ ہے''

9۔محرابُ النبی ﷺ: یہ ریاض الجنتہ کا مقدس مقام ہے یہاں کھڑے ہو کر آپ امت کی امامت فرمایا کرتے تھے اس مقام پر حضور ﷺ کی پیشانی مبارک کے نشان ثبت ہیں۔ بے حرمتی سے بچانے کے لئے اب یہاں رحلوں پر قرآن حکیم رکھ دیئے گئے ہیں۔

Marfat.com

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ

دونوں شہروں کی عظمتیں اور رفعتیں قرآن وحدیث سے ثابت ہیں یہ ایسے شہر ہیں جو رفعت وعظمت فیوض وبرکات ادج کمالات اور انوار وتجلیات میں بے مثال ہیں کیونکہ حضور ﷺ اپنے رفقاء کے ساتھ یہاں محو خرام رہے ہیں۔ دونوں مقدس مقامات میں انوار وتجلیات کا تقابل کرتے وقت کسی ایک کے متعلق کمی کا شائبہ تک بھی سوئے ادب کے زمرے میں آتا ہے۔

اگر وہاں کعبۃ اللہ ہے تو یہاں مسجد نبوی ہے۔ اگر وہ شہر مولد النبی ہے تو یہ آرام گاہ نبوت ہے اگر وہاں خطہ رحمت حطیم ہے۔ تو یہاں محراب رسول ہے۔ اگر وہاں مقام ابراہیم ہے تو یہاں چبوترہ اصحاب صفہ ہے۔ اگر وہاں قبولیت کی جگہ ملتزم ہے تو یہاں تو یہاں ریاض الجنتہ ہے۔ اگر وہاں بیت اللہ کو حرم ہونے کا شرف ہے تو یہاں مسجد نبوی کو بھی حرم نبوی کا شرف بخشا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مکہ اور مدینہ کو الحرمین الشریفین کہتے ہیں۔ اگر وہاں کوہ حرا ہے تو یہاں جبلِ اُحد ہے۔ اگر وہاں غلاف کعبہ کی برکات ہیں تو یہاں سبز گنبد کی جالیوں کا جلوہ ہے۔ اگر وہاں بوسہ گاہ نبوت حجر اسود ہے تو یہاں مظہر عقیدت مصطفیٰ استنِ حنانہ ہے۔

اگر وہاں مسجدِ عائشہ ہے تو یہاں مسجد قبا ہے اگر وہاں بیت اللہ ہے تو یہاں روضہ رسول ہے اگر وہاں خطا کاروں پر رحمت کا ابر باراں برستا ہے تو یہاں عاشقانِ رسول کی شفاعت کبریٰ کی نوید عطا ہوتی ہے۔ بیت اللہ شریف میں قدم چلتے ہیں اور آنکھیں روتی ہیں۔ مدینہ شریف میں قدم رکھتے ہیں اور دل دھڑکتے دکھائی دیتے ہیں۔ وہاں حریدانِ رحمت خدا کا انبوہ کثیر حاضر ہوتا ہے یہاں خریدار خود آ کر بکتے نظر آتے ہیں۔ وہاں کثرت ہجود سے جبینیں نکھرتی معلوم ہوتی ہیں یہاں جمال مصطفیٰ سے رخسار نیز وتاباں نظر آتے ہیں۔

Marfat.com

اسلام کا نظامِ طہارت

☆ وضو کی حکمتیں

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا جس شخص نے اچھے طریقہ پر (یعنی سنن و آداب کا پورا لحاظ رکھتے ہوئے) وضو کیا تو اس شخص کے گناہ اس کے جسم سے نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ ناخنوں کے نیچے سے نکل جاتے ہیں۔

اوّل: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ پڑھ کر شروع کریں کہ مسنون دعائیں پڑھتے جائیں

وضو کے چار فرض ہیں۔

1۔ منہ کا دھونا　　2۔ دونوں ہاتھوں کا بازو سمیت دھونا

3۔ سر کے چوتھائی حصے کا مسح کرنا　　4۔ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

حضور اقدس ﷺ جب صبح اٹھتے تو وضو کیا کرتے تھے آج سائنس کی دنیا کہتی ہے آنکھوں میں ''موتیا بند'' ہو جاتا ہے اس کا بنیادی علاج یہ ہے کہ انسان صبح صبح آنکھوں کے اندر پانی کے چھینٹے مارے جو آدمی تہجد کے لئے اٹھے گا تو وضو کرے گا پھر فجر کے لئے وضو کرے گا تو اس کی آنکھوں کی بیماری رفع ہو جاتی ہے۔

☆ داڑھی کا خلال

چونکہ داڑھی گھنی اور گنجان ہوتی ہے اس لئے شرعی حکم یہی ہے کہ اس کی جڑ تک پانی پہنچایا جائے ایسا کرنے سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوں گی۔ عام جراثیم اور چھوت کے امراض کے جراثیم (infection germs) ختم ہو جاتے ہیں اور پانی کے ذریعے بہہ جاتے ہیں اگر

Marfat.com

داڑھی کا خلال نہ کیا جائے تو جوؤں کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔اور اگر داڑھی میں پانی رک جائے تو گردن کے پٹھوں کو تھائی رائیڈ گلینڈ(THYROID GLAND)اور گلے کے امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ (پروفیسر جارج ایل بحوالہ سائنسی دنیا)

☆ کہنیوں تک دھونا

جسم کا یہ حصہ ہمیشہ ڈھکا رہتا ہے۔اگر اس حصے کو پانی اور ہوا نہ لگے تو بے شمار دماغی اور اعصابی امراض پیدا ہوتے ہیں۔کہنی پر تین قسم کی رگیں (veions) ہوتی ہیں جن کا تعلق بالواسطہ دل و دماغ اور جگر سے ہے۔جب ہم کہنی تک دھوئیں گے تو مذکورہ بالا تینوں اعضا کو تقویت پہنچے گی اس عمل سے آدمی کا تعلق براہ راست سینے کے اندر ذخیرہ شدہ روشنیوں سے قائم ہو جاتا ہے اور روشنیوں کا ہجوم ایک بہاؤ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔اس علم سے ہاتھوں کے عضلات طاقتور ہوتے ہیں۔

☆ گردن کا مَسح کرنا

ہمارے ایک دوست فرانس گئے وہ فرماتے ہیں میں وہاں وضو کر رہا تھا۔ایک آدمی غور سے کھڑا دیکھ رہا تھا میں نے وضو مکمل کیا تو اس نے مجھے بلا کر پوچھا آپ کون ہیں عرض کیا مسلمان ہوں کہا تم کہاں سے آئے ہو۔میں نے کہا پاکستان سے۔کہنے لگا پاکستان میں کتنے پاگل خانے ہیں۔ بڑا عجیب سوال تھا میں نے کہا دو چار ہوں گے۔کہنے لگا ابھی تم کیا کر رہے تھے۔میں نے کہا وضو، کہنے لگا روزانہ کرتے ہو۔میں نے کہا۔دن میں پانچ دفعہ۔وہ حیران ہوا۔اور کہنے لگا یہاں دماغی امراض کا ہسپتال ہے(MENTAL HOSPITAL)میں اس میں سرجن ہوں۔تحقیق کر رہا ہوں کہ لوگ پاگل کیوں ہوتے ہیں۔پھر کہنے لگا میری تحقیق یہ ہے کہ انسان کے دماغ سے سگنل پورے جسم میں جاتے ہیں اور ہمارے جسم کے اعضا کام کرتے ہیں اور ہمارا

دماغ ہر وقت ایک مائع کے (FLUID) اندر FLOAT کر رہا ہے اس لئے ہم دوڑتے پھرتے ہیں اور دماغ کو کچھ نہیں ہوتا اگر وہ کوئی سخت (RIGID) چیز ہوتی تو اب تک ٹوٹ چکی ہوتی اللہ تعالیٰ نے اس کو FLUID کے اندر رکھا ہے۔ اس دماغ سے چند باریک باریک رگیں (CONDUTOR) بن کر آ رہی ہیں یہ رگیں ہماری گردن کی پشت سے پورے جسم کو جاتی ہیں اگر بال بڑھا دیئے جائیں اور گردن کو خشک رکھا جائے تو ان رگوں کے اندر خشکی (CONDENSATION) پیدا ہوتی ہے انسان کے جسم پر اس کا اثر ہوتا ہے اور بعض انسان کا دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ گردن کی پشت کو دن میں دو چار مرتبہ تر رکھا جائے تو انسان کبھی پاگل نہیں ہوتا۔ (سُنتِ نبوی اور جدید سائنس)

☆ وضو اور ڈیپریشن

ایک ماہر امراض قلب ڈاکٹر کا بیان ہے ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو وضو کرانے کے بعد B.P چیک کرو لازماً کم ہوگا شرعی حکم ہے کہ غصہ ہو تو وضو کر لو۔ غصہ کم ہو جائے گا۔ مغربی جرمنی میں ایک سمینار ہوا۔ جس کا موضوع تھا مایوسی یا ڈیپریشن کا علاج دواؤں کے علاوہ کن کن طریقوں سے کیا جا سکتا ہے۔ ایک ڈاکٹر نے بتایا کہ اس نے ڈیپریشن کے چند مریضوں کے روزانہ پانچ بار منہ دھلائے تو کچھ ماہ بعد ان کی بیماری کم ہو گئی ایک ڈاکٹر نے مایوسی کے مریضوں کا دوسرا گروپ لیا جس کے ہاتھ، منہ اور پاؤں روزانہ پانچ مرتبہ دھلائے تو ان کو بہت افاقہ ہوا اپنے مقالہ کے آخر میں اس نے یہ نتیجہ نکالا کہ یہ مرض مسلمانوں میں اس لئے کم ہے کہ وہ دن میں کئی مرتبہ ہاتھ، منہ اور پاؤں دھوتے ہیں یعنی وضو کرتے ہیں۔

☆ مسواک کرنا سنت ہے

حضور ﷺ رات کو اُٹھ کر مسواک کرتے تھے۔ (زادالمعاد)

Marfat.com

سرکادوعالم ﷺ کے معمولات میں تھا کہ آپ رات کوسونے سے پہلے مسواک کرتے تھے۔ (زادالمعاد)

ڈینٹل سرجن کا بیان ہے آج کی ریسرچ یہ ہے کہ انسان جو کچھ کھاتا ہے تو منہ کے اندر "پلازما" کلی کرنے سے صاف نہیں ہوتا۔ جو دانت خراب ہوتے ہیں۔ وہ سونے کے وقت ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب انسان سو جاتا ہے تو اس کا منہ بالکل بند ہو جاتا ہے اور بند منہ کے اندر اس کا کام آسان ہو جاتا ہے چونکہ منہ متحرک نہیں ہوتا۔ لہذا پلازما (PLASMA) اپنا پورا کام کر رہا ہے۔ اب دیکھیں گے کہ دن کے وقت کبھی بندہ بول رہا ہے کبھی زبان چل رہی ہے۔ کبھی کھا رہا ہے۔ کبھی پی رہا ہے۔ دن کے وقت حرکت کرنے کی وجہ سے پلازمے کو کام کرنے کا موقع نہیں ملتا۔ اور رات کے وقت جب منہ بند ہوتا ہے تو اسے کام کرنے کا موقع مل جاتا ہے اس لئے دانت رات کے وقت زیادہ خراب ہوتے ہیں صبح اٹھ کر دانت صاف کرنا ضروری ہے اور رات سوتے وقت مسواک کرنا بہت زیادہ ضروری ہے۔

☆ مسواک دافع تعفن ہے: (ANTI SEPTIC)

جب بھی اس کو منہ میں استعمال کیا جائے گا تو یہ منہ کے اندر کے جراثیم کو قتل کر دیتا ہے جس سے نمازی بے شمار امراض سے بچ جاتا ہے۔ حتیٰ کہ بعض جراثیم صرف اور صرف مسواک کے اندر انٹی سپٹک مواد کی وجہ سے مرتے ہیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہ کا قول ہے کہ مسواک سے دماغ تیز ہوتا ہے۔

☆ منہ کی بدبو

منہ کی بدبو یا گندگی کا سبب دانتوں میں پھنسے ہوئے غذائی ریشے ہوتے ہیں۔ ان کی وجہ سے جو بکٹیریا بنتے ہیں وہ بدبو کا سبب ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ نیند کے

Marfat.com

دوران لعاب دہن کی تیاری بند ہو جاتی ہے۔اس لئے دانت اور مسوڑھے دُھل کر صاف نہیں ہوتے۔منہ کا لعاب (تھوک) جراثیم کش ہے جو منہ بند ہونے کی صورت میں پیدا نہیں ہوتا۔یہی وجہ ہے کہ کھانا کھانے کے بعد خلال اور مسواک سے دانت صاف کرنا انتہائی ضروری ہے۔

☆ دائمی نزلہ اور مسواک

دائمی نزلہ کے وہ مریض جن کا بلغم رکا ہوا ہوتا ہے۔جب وہ مسواک استعمال کرتے ہیں تو بلغم اندر سے خارج ہوتا ہے جس سے دماغ ہلکا ہوتا ہے۔ایک پتھالوجسٹ (PATHOLOGIST) کا بیان ہے۔"میرے تجربے اور تحقیق میں یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ مسواک دائمی نزلے کے لئے تریاق ہے۔حتیٰ کہ اس کے مستقل استعمال سے ناک کے آپریشن اور گلے کے آپریشن کے چانس (CHANCE) بہت کم ہو جاتے ہیں۔

☆ گندے دانت امراض کا سبب

گندے اور پیپ زدہ دانت دماغی امراض کا باعث بن سکتے ہیں ان میں نفسیاتی امراض مثلاً جنوں، خبط اور دیگر مہلک امراض شامل ہیں۔بعض ایسے مریضوں پر اطبا کے مشاہدات میں کہ جن کے کانوں میں ورم پیپ اور درد کی کیفیت پائی جاتی تھی بہت علاج کرائے مگر افاقہ نہ ہوا۔تحقیق و تشخیص پر معلوم ہوا کہ مریض کے مسوڑوں میں پیپ پڑ چکی ہے۔جب مریض کے مسوڑوں کا علاج کیا گیا تو مریض بالکل ٹھیک ہو گیا۔

دانتوں کے امراض کا بصارت اور امراض چشم سے گہرا تعلق ہے۔دانتوں کے خلا میں جب خوراک کے ذرات پھنس کر متعفن ہو جائیں تو آنکھیں مختلف امراض میں مبتلا ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے ضعفِ بصارت اور اندھا پن پیدا ہو جاتا ہے۔آج کل ضعفِ بصارت کی جہاں

Marfat.com

اور وجوہات ہیں ان میں ایک بڑی وجہ دانتوں کی صفائی نہ کرنا ہے۔

☆ مسواک کے ساتھ نماز کا ستر گنا ثواب

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا مسواک کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت بغیر مسواک کیے نماز پر ستر گنا زاید ہے۔ (مشکواۃ)

حضرت ابن عباس فرماتے ہیں مسواک میں بہت سی خصلتیں ہیں۔

دانتوں کی زردی کو دور کرتی ہے۔ آنکھوں کی بینائی کو تیز اور مسوڑوں کو مضبوط کرتی ہے۔ منہ کو صاف کرتی ہے۔ جس سے ملائکہ خوش ہوتے ہیں۔ اللہ کی رضا، سنت کا اتباع، نماز کے ثواب میں اضافہ، جسم کی تندرستی یہ سب امور حاصل ہوتے ہیں۔ (دار قطنی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مسواک میں موت کے سوا ہر مرض سے شفا ہے۔ (ویلمی)

☆ مسواک کی برکتیں

علامہ سید احمد للحطاوی لکھتے ہیں۔ مسواک کے وہ فضائل جن کو ائمہ کرام نے حضرت علی کرم اللہ وجہ الکریم سے نقل کیا ہے۔ وہ یہ ہیں۔ مسواک ہمیشہ کرتے رہو۔ اس سے غفلت نہ کرو کیونکہ اس میں اللہ کی خوشنودی ہے۔ ہمیشہ مسواک کرتے رہنے سے روزی میں برکت ہوتی ہے۔ دردسر دور ہوتا ہے اور سر کی تمام رگوں کو سکون ملتا ہے۔ مسواک بلغم دور کرتی ہے اور نظر کو تیز کرتی ہے، معدہ کو درست رکھتی ہے۔ انسان کو فصاحت (خوش بیانی) عطا کرتی ہے اور جسم کو توانائی بخشتی ہے۔ حافظہ یعنی قوت یاداشت کو تیز کرتی ہے اور عقل کو بڑھاتی ہے۔ نزع میں آسانی اور کلمہ شہادت یاد دلاتی ہے۔

مسواک کا عادی کبھی مسواک کرنا بھول بھی جائے تو اس کے لئے اجر لکھ دیا جاتا

Marfat.com

ہے۔اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔

فرشتے خوش ہوتے ہیں اور اس کے چہرے کے نور کی وجہ سے اس سے مصافحہ کرتے ہیں۔

فرشتے کہتے ہیں یہ انبیا علیہم السلام کی پیروی کرنے والا ہے۔انبیاء اور رسل (علیھم الصلو اتہ والسلام) اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔مسواک قیامت میں نامہ اعمال سیدھے ہاتھ میں دلاتی ہے۔پل صراط سے بجلی کی طرح تیزی سے گزار دے گی۔ملک الموت اس کی روح قبض کرنے کے لئے ایسی شکل میں آتے ہیں جس شکل میں انبیاء علھیم السلام کی روح مبارک قبض کرتے رہے ہیں۔

علمائے کرام فرماتے ہیں جو مسواک کا عادی ہوگا اسے موت کے وقت کلمہ نصیب ہوگا اور جو افیون کا عادی ہوگا اسے مرتے وقت کلمہ نصیب نہ ہوگا۔

☆ مسواک کی بے حرمتی کا انجام

علامہ ابن کثیر نے ابن خلکان کے حوالہ سے اپنی شہرہ آفاق کتاب (البدایہ والنہایہ جلد 13) میں ذکر کیا ہے۔''ابوسلامہ'' نامی ایک شخص بصرہ کا باشندہ تھا نہایت بے باک اور بے غیرت تھا۔اس کے سامنے مسواک کے فضائل و مناقب اور محاسن کا ذکر آیا تو اس نے ازراہ غیض وغضب قسم کھا کر کہا کہ میں مسواک کو اپنی سرین (پیٹھ) میں استعمال کروں گا۔چنانچہ اس نے اپنی سرین میں مسواک گھما کر اپنی قسم کو پورا کر دکھایا اور اس طرح مسواک کے ساتھ سخت بے ادبی اور بے حرمتی کا معاملہ کیا جس کی پاداش میں ٹھیک نو ماہ بعد اس کے پیٹ میں بچے کے آثار ظاہر ہو گئے۔پھر ایک بدشکل جانور جنگلی چوہے جیسا اس کے پیٹ سے پیدا ہوا جس کا سر مچھلی جیسا چار دانت باہر کو نکلے ہوئے اور بالشت بھر ایک دم تھی۔پیدا ہوتے ہی یہ جانور تین بار چلایا جس پر اس شخص کی بچی آگے بڑھی اور اس کا سر کچل کر اسے ہلاک کر دیا اور تیسرے دن یہ شخص بھی ہلاک ہو گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اذان کے فضائل

اذان اصل میں ایک اعلان ہے جو مسلمانوں کو نماز کی دعوت دینے کے لئے کیا جاتا ہے۔ اسلام کے ابتدائی دور میں جب مسلمانوں کو نماز کی اطلاع دینے کا مسئلہ کھڑا ہوا تو اس کے لئے بعض حضرات نے مختلف طریقے تجویز کیے جو حضور ﷺ نے منظور نہیں فرمائے پھر آپ کو اور چند دوسرے صحابہ کرام کو خواب میں موجودہ طریقہ بتایا گیا جو نبی کریم ﷺ کو پسند آیا اور آپ نے رائج فرمادیا۔ اگرچہ بظاہر یہ چھوٹا سا عمل ہے لیکن اپنے اندر بے حد اجر و ثواب لئے ہوئے ہے۔

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جس نے خلوص نیت کے ساتھ نماز کے لئے اذان دی تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرمادیتا ہے۔ دوسری روایت میں ارشاد فرمایا جس نے طلب ثواب کی نیت سے اذان دی تو اس کا شمار شہدا میں ہوگا۔ (بخاری)

سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا مؤذن جس وقت اذان دیتا ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا بستی سے باہر نکل جاتا ہے۔ جب اذان ختم ہوتی ہے تو وہ پھر واپس آجاتا ہے۔ (بخاری)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عورتو جب تم بلال کو اذان کہتے سنو تو جس طرح وہ کہتا ہے تم بھی کہو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے ہر کلمے کے بدلے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا اور ایک ہزار گناہ مٹائے گا اور ایک ہزار درجات بلند کرے گا۔ عرض کیا یہ ثواب عورتوں کے لئے ہے تو مردوں کے لئے کیا ہے فرمایا ان کے لئے دوگنا ثواب ہے۔

Marfat.com

☆ دنیا میں ہر وقت گونجنے والی آواز

ایک سروے رپورٹ کے مطابق دنیا میں ہر وقت گونجنے والی آواز اذان ہے۔ انڈونیشیاء سے فجر کا وقت شروع ہو کر جاوا سماٹرا تک آجاتا ہے۔یہ سلسلہ ملائیشیاء،ڈھاکہ ،سری لنکا ،اور پھر پورے انڈیا میں شروع ہو جا تا ہے ۔اس کے بعد سعودی عرب ،مسقط،یمن،عراق،افغانستان اور پاکستان میں اذان شروع ہو جاتی ہے۔اس کے بعد اسکندریہ،استبول،طرابلس،لیبیا اور امریکہ میں اذان کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔

اور ایسے نماز فجر پورے 9 گھنٹے کا سفر طے کرتی ہے۔اس کے بعد انڈونیشیاء میں نماز ظہر کی اذان کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔اس طرح پانچ وقت کی اذان سے دنیا میں ایک سیکنڈ بھی ایسا نہیں جب دنیا کے کسی نہ کسی حصہ میں اذان کی آواز نہ گونج رہی ہو۔

جس طرح خانہ کعبہ میں طواف کی صورت میں ہر وقت اللہ کا ذکر جاری رہتا ہے۔بالکل اسی طرح اذان کی صورت میں پوری دنیا کے کسی نہ کسی حصہ میں اللہ کا نام گونج رہا ہے۔

☆ غمگین کے کان میں اذان دینا

حضرت علی فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے مجھے غمگین دیکھ کر فرمایا۔ابن ابی طالب میں تمہیں غمگین دیکھ رہا ہوں۔میں نے کہا جی ہاں۔فرمایا تم اپنے گھر والوں میں سے کسی سے کہو کہ وہ تمہارے کان میں اذان دے کیونکہ یہ غم کا علاج ہے۔حضرت علیؓ فرماتے ہیں۔میں نے یہ عمل کیا تو میرا غم دور ہو گیا۔اس طرح اس حدیث کے تمام راویوں نے اس کو آزمایا تو سب نے اسے مجرب پایا۔حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا "جو بد اخلاق ہو جائے۔خواہ انسان ہو یا چوپایہ تو اس کے کان میں اذان دو۔ (شرح مشکواۃ)

Marfat.com

☆ شیطان کے پریشان کرنے پر اذان دینا

حضرت سہیل بن ابی صالح کہتے ہیں۔ میرے والد نے مجھے بنو حارث کے پاس بھیجا میرے ہمراہ ایک بچہ تھا۔ دیوار کی طرف سے کسی پکارنے والے نے اس کا نام لے کر آواز دی۔ دیوار کی طرف دیکھا تو کوئی چیز نہ تھی۔ میں نے والد صاحب کو بتایا تو انہوں نے کہا جب تم کوئی آواز سنو تو بلند آواز سے اذان کہو کیونکہ میں نے حضرت ابو ہریرہ کو حضور ﷺ کی حدیث بیان کرتے سنا ہے کہ جب اذان کہی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر گوز مارتا ہوا بھاگ جاتا ہے۔

☆ غول بیابانی

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا جب تمہارے سامنے بھوت پریت مختلف شکلوں میں نمودار ہوں تو اذان کہو سب رفع ہو جائیں گے۔ اذان کے درج ذیل مواقع بزرگوں نے بیان کئے ہیں۔

1۔ آگ لگنے کے وقت 2۔ کفار سے جنگ کرتے وقت 3۔ غم و غصہ کے وقت
4۔ جب مسافر راستہ بھول جائے 5۔ جب کسی کو مرگی کا دورہ پڑ جائے
6۔ فرض نماز کے وقت 7۔ بچہ کے کان میں وقت ولادت
8۔ مسافر کے پیچھے جب خوف محسوس ہو 9۔ جب کسی انسان یا جانور کی بدخلقی ظاہر ہو (ردالمختار)
10۔ ارضی آفات یا زلزلہ کے وقت۔ 11۔ خانہ جنگی کے دوران۔
12۔ کسی سے مدد طلب کرتے وقت بھی اذان کا پڑھنا مسنون ہے۔

ایک حدیث میں ہے جب کسی بستی میں اذان دی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس دن اس بستی کو اپنے عذاب سے بچا لیتا ہے۔ حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا آسمان کے دروازے پانچ اوقات میں کھل جاتے ہیں۔

Marfat.com

1۔تلاوت قرآن کے وقت 2۔اذان کے وقت

3۔جہاد میں دشمن سے مقابلہ کے وقت 4۔بارش کے وقت

5۔مظلوم کی دعا کے وقت۔

آپ ﷺ نے فرمایا اذان سنیں اور موذن کے ہر کلمے کا جواب دیں بعد میں دعا مانگیں۔

مشہور خلیفہ ہارون الرشید کی اہلیہ زبیدہ بیگم کو انتقال کے بعد اس کی باندی نے خواب میں دیکھا تو دریافت کیا کہ کیا گزری انہوں نے کہا بارگاہ ایزدی میں سوال ہوا کائی اچھا عمل؟ عرض کیا میں نے اللہ کی رضا کے لئے نہر کھدوائی فرمایا تیرے نام پر اس (نہر) کا نام تھا تجھے اچھا کہا جا چکا اور کوئی عمل۔زبیدہ خاموش ہوگئی اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا تمہاری ایک نیکی ہمارے پاس ہے ایک دفعہ تو پانی پینے لگی تو اذان شروع ہوگئی۔تو نے پیالہ وہیں رکھا اور سر پر دوپٹہ اوڑھ لیا تیری اس نیکی کے صلہ میں ہم نے تجھے بخش دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

بَحرِ ظُلمات

عرب سوداگروں کا ایک قافلہ بادبانی جہاز پر سوار ہو کر اسپین کے ساحل سے روانہ ہوا۔ یہ لوگ قیمتی جواہرات کے بین الاقوامی تاجر تھے۔ جن کا کاروبار دنیا کی بڑی بڑی منڈیوں میں پھیلا ہوا تھا۔ تاجروں کے اس گروہ میں ایک نہایت خوبرو نوجوان تھا جو اپنے قبیلے کی آنکھ کا تارا تھا۔ اس کی پیشانی سے طہارت نفس اور کردار کے تقدس کا نور جھلکتا رہتا تھا۔ بارگاہِ رسالت سے اسے بے پناہ عقیدت تھی۔ عُبدِ خَضری کے تصور میں اس کی پلکیں بھیگی رہتی تھیں۔ جہاز سمندر کی قیامت خیز لہروں سے ٹکراتا موجوں سے کھیلتا آگے بڑھتا جا رہا تھا۔ چند ہی لمحے بعد سورج غروب ہو گیا۔ فضا میں شام کی سیاہی بکھرنے لگی اور دیکھتے ہی دیکھتے سمندر کی بے پایاں وسعتوں پر رات کا گھنا اندھیرا چھا گیا۔ آدھی رات گزرنے کے بعد اچانک فضا میں ایک چیخ بلند ہوئی۔ سارے مسافر گھبرا کر جاگ پڑے۔ دیکھا تو دہشت سے ناخداؤں کا برا حال ہو رہا تھا۔ بڑی مشکل سے کانپتے ہوئے اشارہ کیا۔ وہ دیکھو! سمندر کا ایک نہایت مہیب اور خوفناک درندہ ۔! دیکھتے ہی دیکھتے سارے جہاز میں کہرام برپا ہو گیا کچھ ہی فاصلے پر آبی صحرا کا ایک خونخوار جانور۔ جس کی ضخامت جہاز سے کئی گنا بڑی تھی۔ جبڑا پھیلائے انگاروں کی طرح سرخ آنکھوں سے تاک رہا تھا۔ ناخداؤں نے لرزتی آواز میں بتایا کہ بَحرِ ظُلمات کی سرحدوں پر اس طرح کے عجیب الخلقت اور مہیب جانور رہا کرتے ہیں جن کی قوت جذب اتنی حیرت انگیز ہوتی ہے کہ بڑے بڑے جہازوں کو ایک سانس میں کھینچ لیا کرتے ہیں۔ انکی زد پر پہنچ کر آج تک کوئی نہیں بچ

Marfat.com

سکا۔ ہمارا جہاز غلطی سے بھٹک کر ادھر آ گیا ہے۔ اب چند ہی لمحے بعد ہم موت کے منہ میں پہنچ جائیں گے اپنی اپنی زندگی کو آخری سلام کرلو۔ یہ خبر معلوم کر کے بے تحاشا نالہ وفغاں کے شور سے سمندر کی فضا گونج اٹھی۔ جیسے جیسے جہاز اس کے قریب ہوتا جارہا تھا اس کی آنکھوں میں چنگاری تیز ہوتی جارہی تھی۔ شدت خوف سے لوگوں کے حواس باختہ ہوتے جارہے تھے۔ یہاں تک کہ اس خوبرو نوجوان کے علاوہ سارے مسافر بے ہوش ہو گئے۔

اب اکیلا نوجوان اس خوفناک صورت حال کا مقابلہ کررہا تھا۔ اب جہاز اس کے بہت قریب پہنچ چکا تھا۔ دہشت سے نوجوانوں کا کلیجہ پھٹنے لگا۔ اس کے پھیلے ہوئے منہ کا لقمہ بننے میں اب صرف چند قدم کا فاصلہ رہ گیا تھا۔ نوجوان نے اپنے ڈوبتے ہوئے دل کو سنبھالا۔ ہمتوں کا بکھرا ہوا شیرازہ یکجا کیا اور شدت اضطراب کے ہیجان میں کھڑا ہو گیا اور آنکھیں بند کر کے بھرپور طاقت سے اذان دینا شروع کر دیا۔ دوسرے ہی لمحہ میں سمندر کی تاریک فضا تکبیر و رسالت کی آواز سے بوجھل ہو گئی اچانک اپنی آنکھوں کے ساتھ نوجوان نے کسی سخت چیز سے جہاز کے ٹکرانے کا جھٹکہ محسوس کیا۔ پھیلے ہوئے جبڑے کی زد پر پہنچنے کے بعد جیسے ہی اسے ایک بدبودار جسم کی گرمی محسوس ہوئی۔ بے ساختہ اس کے منہ سے "یا محمد ﷺ" کا نعرہ بلند ہوا۔

خوف سے آنکھیں بند کیے نوجوان کو یقین ہو چکا تھا کہ اب وہ اس خونخوار درندے کی مکمل گرفت میں ہے۔ اپنی دانست میں زندگی کی آخری ہچکی لیتے ہوئے اس نے ایک بار کلمہ شہادت پڑھا اور سکتے کی حالت میں بیٹھ گیا۔ اچانک اسے محسوس ہوا کہ جہاز تیزی کے ساتھ پیچھے کی طرف بھاگتا جارہا ہے۔ درندے کے منہ سے نکلنے والی بدبو بھی محسوس نہیں ہو رہی تھی۔ نوجوان نے آنکھیں کھولیں تو دیکھا جانور سامنے موجود نہیں ہے۔

نوجوان نے بتایا خدا کی غیبی مدد سے وہ خوفناک بلا دفع ہو گئی ہے۔ اب اطمینان کا

Marfat.com

سانس لواس کے بعد ایک ایک کر کے سارے اہل کشتی ہوش میں لائے گئے۔ناخداؤں نے آسمان کے تاروں کو دیکھ کر حیرت سے بتایا کہ ہمارا جہاز بھٹک کر بحرِ ظلمات کے اندر داخل ہو گیا تھا لیکن اس وقت ہم لوگ بحرِ اظلمات سے تین دن کی مسافت پر ہیں۔یہ سن کر سارا قافلہ ششدر رہ گیا۔

☆ تکبیر اُولیٰ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے چالیس دن تک باجماعت نماز اس طرح ادا کی کہ تکبیر اُولیٰ (امام کے پیچھے اللہ اکبر کہہ کر داخل ہونا) فوت نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دو براءت لکھتا ہے۔ایک نفاق سے دوسرا دوزخ سے۔

سب سے بہترین نماز جماعت کی نماز ہے اور سب سے بدتر نماز اکیلے کی نماز ہے جو پانچ نمازوں کی باجماعت پابندی کرے وہ پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے۔

ایک حدیث میں ارشاد ہوا تین وقت میں زمین و آسمان روتے ہیں،لوح وقلم اور عرش وکرسی کانپتے ہیں۔

1۔جب یتیم روئے 2۔جب زانی غسل کرے 3۔کسی مسلمان کی تکبیر اُولیٰ فوت ہو جائے

قُرونِ اُولیٰ کے لوگ تکبیر اُولیٰ فوت ہو جانے پر تین دن سوگ مناتے تھے۔ایک روایت کے مطابق تکبیر اُولیٰ پا لینے کا ثواب ستر حج کے برابر ہے۔

حضرت ابوامامہ باہلی حاضر خدمت ہوئے۔عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں بہت ہی غمگین ہوں فرمایا کیا ہوا۔عرض کیا میرے دس اونٹ مال واسباب سے لدے ہوئے گم ہو چکے ہیں۔فرمایا اوہ میں نے سمجھا شاید تیری تکبیر اُولیٰ فوت ہو چکی ہے۔عرض کیا کہ کیا تکبیر اُولیٰ کا ثواب اس سے زیادہ ہے۔فرمایا قسم ہے پروردگار کی تکبیر اُولیٰ پا لینے کا ثواب دنیا و مافیہا سے زیادہ

Marfat.com

ہے۔دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا تکبیر اُولیٰ پالینے کا ثواب ستر حج کے برابر ہے۔حضرت خواجہ حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ کو شیطان نے جگایا۔اٹھو۔نماز پڑھو ایسا نہ ہو کہ تمہاری تکبیر اولی فوت ہو جائے۔پوچھا تم کون ہو۔عرض کیا۔میں ابلیس ہوں فرمایا تم نماز کے لئے جگا رہے ہو اس کی وجہ کیا ہے۔کہنے لگا ایک دن تمہاری تکبیر اولی فوت ہوئی۔تم نے دو ماہ تک غم کھایا اور کھانا پینا چھوڑ دیا اللہ تعالی نے اس کے عوض دس ہزار تکبیروں کا ثواب تمہارے نامہ اعمال میں لکھ دیا۔میں ڈرتا ہوں کہ کہیں آج بھی تمہاری تکبیر فوت نہ ہو جائے اور غم کھانے سے زیادہ ثواب نہ مل جائے۔

(تذکرۃ الواعظین)

☆ نمازی تکبیر اُولیٰ کہتے ہی گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے۔سرکار مدینہ ﷺ کا فرمان عالی شان ہے کہ جب بندہ مومن نماز پڑھنے کے لئے ''اللہ اکبر'' کہتا ہے تو اپنے گناہوں سے ایسا پاک صاف ہو جاتا ہے کہ گویا آج ہی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔اور جب ''ثنا'' (سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ) پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں اس کے جسم کے ہر بال کے عوض ایک ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھنے کا حکم دیتا ہے اور اس کی قبر اس کے لئے فراخ ہو جاتی ہے اور نمازی جب تَعَوُّذ (اَعُوْذُ بِاللّٰہِ) کہتا ہے تو جان کنی (موت کے وقت) کی سختی اس پر آسان ہو جاتی ہے جب تسمیہ (بسم اللہ) پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں چار ہزار نیکیاں درج کرتا ہے چار ہزار برائیاں مٹا دیتا ہے اور چار ہزار درجے (جنت میں) بلند کر دیتا ہے۔

جب سورہ فاتحہ پڑھتا ہے تو گویا اس نے حج یا عمرہ ادا کیا جب رکوع کی تسبیح (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم) کہتا ہے تو گویا اس نے ہر ایک مقدس کتاب جو اللہ تعالیٰ نے آسمان

Marfat.com

سے نازل کی اس کی تلاوت کرلی۔ جب ''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ ط'' کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف نگاہ رحمت فرماتا ہے۔ جب سجدہ میں تسبیح کہتا ہے تو گویا اس نے قران کی سورتوں کے حرفوں کی تعداد کے برابر غلام آزاد کئے جب التحیات پڑھنے کے لئے بیٹھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو غازیوں کے برابر ثواب عطا فرماتا ہے اور جب سلام پھیرتا ہے اور نماز سے فراغت پاتا ہے تو اس پر دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور جنت کے اٹھویں دروازے کھل جاتے ہیں تا کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔ حضرت ابوایوب انصاری سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا جس نے وضو کیا جیسا حکم ہے اور نماز پڑھی جیسے نماز کا حکم ہے تو جو کچھ اس نے پہلے کیا ہے وہ معاف ہو گیا۔ (ابن ماجہ)

☆نماز نمازی کے لئے دعا کرتی ہے

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص تمام نمازیں ان کے اوقات میں ادا کرے۔ ان کے لئے اچھی طرح وضو کرے ان کا قیام، ان کا رکوع اور سجدہ پورا پورا ادا کرے (خشوع وخضوع کے ساتھ) تو وہ نماز سفید اور روشن ہو کر جاتی ہے اور کہتی ہے اللہ تعالیٰ تیری اس طرح حفاظت کرے جس طرح تو نے میری حفاظت کی اور جو شخص بے وقت (قضا کر کے) نماز پڑھے نہ اس کے لئے اچھی طرح وضو کرے اور نہ اس کا رکوع وسجود پورا کرے تو وہ نماز اس حالت میں جاتی ہے کہ کالی سیاہ ہوتی ہے اور کہتی ہے اللہ تعالیٰ تجھے اسی طرح ضائع کرے جس طرح تو نے مجھے ضائع کیا۔ حتیٰ کہ جہاں تک اللہ کو منظور ہوتا ہے (اوپر آسمان کی طرف سفر کرتی ہے) پھر اسے نا قبول نماز ہونے کی وجہ سے لپیٹا جاتا ہے۔ جیسے پرانے کپڑے کو پھر اس کو ایسے نمازی کے منہ پر مار دیا جاتا ہے۔ (طبرانی)

حضرت رفاعی بن رافع فرماتے ہم حضور ﷺ کے پیچھے نماز ادا کر رہے تھے۔ جب

آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَ کہا ایک آدمی نے آپ کے پیچھے کہا۔ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ نماز سے فارغ ہونے کے بعد فرمایا بولنے والا کون تھا۔ عرض کیا میں تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا میں نے تینتیس (33) سے زاید فرشتوں کو دیکھا جو اس میں پہل کر رہے تھے کہ ان میں سے ان کلمات کو کون پہلے لکھے۔ ان کلمات کو نوافل میں پڑھا جا سکتا ہے۔

☆ نماز باجماعت کی فضیلت

حضرت ابن عمر سے روایت ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا تنہا نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ افضل ہے۔ (بخاری و مسلم)

پانچویں نمازیں درمیانی اوقات کے لئے کفارہ ہیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب نماز کا وقت آتا ہے تو ایک فرشتہ اعلان کرتا ہے۔ "اے آدم کی اولاد اٹھو اور جہنم کی اس آگ کو جسے تم نے (اپنے گناہوں کی بدولت اپنے اوپر جلانا شروع کر دیا ہے)۔ بجھاؤ۔ چنانچہ دین دار لوگ اٹھتے ہیں اور نماز فجر ادا کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کے رات بھر کے گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ اس طرح ظہر ادا کرنے سے فجر سے ظہر تک کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ پھر عصر، مغرب اور عشا کے وقت یہی صورت ہوتی ہے۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا پانچویں نمازیں درمیانی اوقات کے لئے کفارہ ہیں۔ یعنی ایک نماز سے دوسری نماز تک جو صغیرہ گناہ ہوتے ہیں وہ نماز کی برکت سے معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

مسند احمد میں ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ابن آدم شروع دن کی چار رکعت (نماز فجر) سے عاجز نہ ہو میں تجھے آخر دن تک کفایت کروں گا۔

☆ نمازِ تہجد

سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا جو شخص رات کی تنہائی میں دو رکعت نفل اس طرح ادا کرے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کے سوا اسے کوئی نہ دیکھے تو اسے جہنم کی آگ سے بری ہونے کا پروانہ مل جاتا ہے اس لئے نماز تہجد ضرور ادا کرو کیونکہ یہ صالحین کا طریقہ اور اللہ کے قرب کا ذریعہ ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ (بنی اسرائیل ۷۹)
اور رات کے کچھ حصے میں نماز تہجد بھی پڑھ لیا کیجئے (جو آپ کے حق میں زاید چیز ہے) اس نماز کے پڑھنے سے بندہ اپنے پروردگار کے قریب ہو جاتا ہے۔ اس کی کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں جتنا کوئی معمول بنالے اس کے لئے بہتر ہے۔ (مسلم)

☆ مختلف مساجد میں نماز کا ثواب

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا آدمی کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا ایک نماز کے برابر ہے اور اس کا قبیلے یا محلے کی مسجد میں نماز پڑھنا پچیس نمازوں کے برابر ہے اور جس مسجد میں جمعہ کی جماعت ہوتی ہے اس میں پانچ سو گنا اور مسجدِ اقصیٰ کی ایک نماز پچاس ہزار گنا اور میری مسجد (مسجدِ نبوی) کی ایک نماز پچاس ہزار گنا اور مسجدِ حرام (خانہ کعبہ) کی ایک نماز ایک لاکھ گنا ثواب کا درجہ رکھتی ہے۔ (ابن ماجہ)

☆ مسجد قبا کی نماز کا ثواب

اسید بن ظہر سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا مدینہ کی مسجد میں نماز پڑھنا ایک عمرہ کے ثواب کے برابر ہے۔ (ابن ماجہ ترمذی)

Marfat.com

☆ اوقات نماز کی حکمت

انسان طبعی طور پر محرک جسم ہے اگر یہ جسم جامد اور ساکت ہو جائے تو مفلوج ہو جائے گا۔اس کی صحت تندرستی اور بقا تحریک میں ہے۔نماز بار بار اسی تحریک کا نام ہے۔قدرت نے اس کے معمولات زندگی اور اس کو ازل سے ابد تک جانتے اور پہنچانتے ہوئے نماز میں اس کے لئے اوقات اور وقفے مقرر کئے ہیں۔نماز فجر اس وقت ہوتی ہے جب رات ڈوبنے کو ہوتی ہے اور اس وقت آدمی رات کے سکون اور آرام کے بعد اٹھتا ہے۔سائنس کا اصول ہے کسی بھی ورزش کو کرنے کے لئے آہستہ آہستہ اپنی رفتار قوت یا لچک میں اضافہ کیا جائے۔یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے صبح کی نماز بہت مختصر رکھی ہے۔صبح کی نماز کا بنیادی مقصد انسان کو طہارت اور صفائی کی طرف مائل کرنا ہے۔اگر اس نے نماز کا وضو نہ کیا مسواک نہ کی اور اور ناشتہ کر لیا تو رات بھر جو جراثیم منہ میں پھلتے پھولتے رہے ہیں اگر وہ غذا کے ذریعے اندر چلے جائیں تو سوزش معدہ ،السر اور آنتوں کے ورم کے خدشات بڑھ جاتے ہیں۔نماز ظہر کے وقت ،انسان گرد و غبار ،دھول اور مٹی سے آٹا پڑا ہوتا ہے۔ایسی کیفیت میں جب انسان وضو کر کے نماز ادا کرتا ہے تو اس پر سے تمام کثافتیں اور تھکان دور ہو جاتی ہے۔اس طرح نماز عصر کے وقت زمین کی گردش اتنی کم ہو جاتی ہے کہ انسانی حواس پر دباؤ پڑنے لگ جاتا ہے۔شعور مغلوب ہو جاتا ہے۔عصر کی نماز شعور کو اس حد تک مضمحل ہونے سے روک دیتی ہے جس سے دماغ پر خراب اثرات مرتب ہوں۔وضو اور عصر کی نماز قائم کرنے والے بندے کے شعور میں اتنی طاقت آجاتی ہے کہ وہ لاشعوری نظام کو آسانی سے قبول کر لیتا ہے اور اپنی روح سے قریب ہو جاتا ہے۔نماز عصر کے بعد ذکر اور تسبیح کی نورانی شعاعیں اور لہریں اس خطرناک اثر پر غالب آجاتی ہیں۔جو زمین کی حرکت سے پیدا ہوتا ہے۔اولیائے کرام اپنے ذکر اور وظائف کی وجہ سے زمین کی گردش طولانی کے اثرات سے اپنے وظائف کے ذریعے محفوظ رہتے ہیں۔

Marfat.com

☆ نماز فجر

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر چیز کی ایک علامت ہوتی ہے نماز ایمان کی علامت ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام جنت سے دنیا میں تشریف لائے تو رات کی تاریکی اور اندھیرا دیکھ کر ڈرتے رہے اور خوف کی وجہ سے تمام رات روتے رہے جنت میں دن رات کا تصور نہیں تھا۔ جب صبح ہوئی تو رات کی تاریکی کافور ہوگئی اور آپ کی وحشت دور ہوگئی آپ نے شکرانے کے طور پر دو رکعت ادا کیں۔ حق تعالیٰ نے اس امت پر حضور ﷺ کے واسطہ سے وہی نماز فرض کر دی تا کہ امت اس کو ادا کرتی رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی امت کو اس نماز کی برکت سے قبر اور حشر کی تاریکی سے محفوظ فرمائے گا۔ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے آپ نے فرمایا جو فجر کی نماز پڑھتا ہے وہ شام تک اللہ کے ذمہ ہے۔ (طبرانی)

☆ نماز ظہر

یہودیوں کی ایک جماعت نے نماز ظہر کے بارے میں دریافت کیا فرمایا اس وقت آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی جان محفوظ رہنے اور دنبہ کی قربانی کرنے کے شکریہ کے طور پر چار رکعت ادا کیں اللہ تعالیٰ نے اس وقت کی نماز فرض کر دی۔

☆ نماز عصر

حضرت یونس علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے چار اندھیروں میں قید کیا۔ دریا کا اندھیرا۔ مچھلی کے پیٹ کی تاریکی۔ رات کا اندھیرا۔ اس مچھلی کو ایک اور بڑی مچھلی نے نگل لیا۔ اس کا اندھیرا۔ آپ نے اندھیروں سے گھبرا کر تسبیح پڑھی (آیت کریمہ) تو اللہ تعالیٰ نے مچھلی کو حکم دیا کہ میرے بندے کو زمین پر چھوڑ دے۔ اگر آپ اللہ کی تسبیح بیان نہ کرتے تو

Marfat.com

قیامت تک مچھلی کے پیٹ میں رہتے۔ چنانچہ مچھلی نے آپ کو خشکی پر چھوڑ دیا۔ اس وقت عصر کا وقت تھا۔ حضرت یونس علیہ السلام نے شکرانے کے طور پر چار رکعت ادا کیں تو اللہ تعالیٰ نے اس امت پر چار رکعت فرض کر دیں۔

☆ نمازِ مَغرِب

حضرت داؤد علیہ السلام کی توبہ بوقت مغرب قبول ہوئی آپ نے شکرانے کے طور پر چار رکعت کی نیت کی تھی مگر درمیان میں تین رکعت پر ہی سلام پھیر دیا اللہ تعالیٰ نے مغرب کی تین رکعتیں ہی فرض قرار دے دیں۔

☆ نمازِ عشاء

حضرت محمد ﷺ نے عشاء کی نماز ادا کی۔ آپ پر نماز تہجد بھی فرض تھی۔ تہجد پڑھنے والے وتر بھی ساتھ ہی ادا کرتے ہیں۔ اگر صبح اٹھنے کا یقین نہ ہو تو نماز عشا کے ساتھ ہی وتر پڑھ لینے چاہئیں۔

☆ نمازِ جُمعہ

نماز جمعہ کی قران وحدیث میں بہت تاکید ہے۔ شافع محشر نے اسے اپنی امت کے مساکین کے لئے حج قرار دیا ہے۔ دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا جو مسلسل تین جمعہ ادا نہ کرے تو اللہ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔ دو خطبوں کے درمیان بغیر ہاتھ اٹھائے دعا کرنا جائز ہے کہ قبولیت کی گھڑی ہے۔

Marfat.com

نفل نمازوں کی فضیلت اور پڑھنے کا طریقہ

☆ تَحِیَّۃُ الْوضو

حدیث میں ہے جو شخص وضو کرنے کے بعد دو رکعت اس خلوص سے پڑھے کہ ان میں کوئی وسوسہ نہ آئے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ گناہ معاف فرمادے گا۔

☆ تَحِیَّۃُ المسجد

سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا جب تم مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز نفل ادا کرلیا کرو۔ لیکن فجر اور مغرب کی نماز سے پہلے یہ نفل نہیں پڑھے جائیں گے۔

☆ نماز اشراق: نماز فجر پڑھ کر اسی جگہ بیٹھے رہیں یعنی ذکر میں مشغول رہیں جب سورج پورا نکل آئے۔ (تقریباً سورج نکلنے کے بیس منٹ بعد) دو یا چار رکعت نماز اشراق ادا کرلیں۔ اگر کوئی شخص نماز فجر کے بعد دنیاوی کاموں میں مصروف ہو گیا تو وہ بھی پڑھ سکتا ہے مگر ثواب میں کمی واقع ہو جائے گی۔ حدیث میں ہے اشراق کی نماز پڑھنے والے کو ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ (ترمذی)

☆ نماز چاشت

اس نماز کا وقت سورج میں تیزی آجانے کے بعد سے لے کر نصف النہار شرعی تک ہے۔ یہ نماز غربت و افلاس دور کرنے کا بہترین نسخہ ہے۔ اس کی کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔ جو شخص ہمیشہ پڑھے اس کے صغیرہ، کبیرہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

Marfat.com

نماز اشراق اور چاشت کی دو دو رکعت یکے بعد دیگرے بھی ادا کی جاسکتی ہیں۔ سرکار مدینہ ﷺ کا فرمان ہے کہ چاشت کی ایک رکعت کے بدلے آدمی کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(نزھۃ المجالس)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص نماز چاشت کی دو رکعتوں پر محافظت کرے یعنی ہمیشہ پڑھا کرے اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (ترمذی)

☆ نمازِ اوّابین

یہ نوافل مغرب کے فرض اور سنت پڑھنے کے بعد ادا کئے جاتے ہیں۔ اس نماز کی کم از کم چھ اور زیادہ سے زیادہ بیس رکعتیں ہیں۔ جو شخص ان نوافل کو اس طرح پڑھے کہ ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کرے تو اسے بارہ سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔ دوسری روایت کے مطابق چھ رکعتیں ادا کرنے پر پچاس سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ (ابن ماجہ)

دوسرا طریقہ: فرض نماز مغرب کے بعد چھ رکعت نماز نفل ایک ہی نیت سے ایک ہی سلام سے پڑھ لیں۔ التحیات مکمل پڑھی جائے گی بغیر سلام پھرے تیسری اور پانچویں رکعت سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ سے شروع ہوں گی۔ اس طرح ایک سلام سے چھ رکعت مکمل ہوں گی۔ اس میں پہلی دو رکعت سنت اور باقی چار نفل شمار ہوں گے۔

☆ صلوٰۃُ اللّیل

نماز عشاء کے بعد سونے سے پہلے جو نوافل پڑھے جائیں انھیں صلوٰۃُ اللّیل کہا جاتا ہے اور جو نوافل رات کو سو کر اٹھنے کے بعد پڑھے جائیں اسے نماز تہجد کہتے ہیں۔

Marfat.com

☆ صلوٰۃ تسبیح

حضور شافع یوم النشور ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، بڑھاپے میں مسلمان ہوا ہوں۔ میں نے کچھ اطاعت نہیں کی کوئی اچھا سا عمل بتا دیں۔ فرمایا ہو روزانہ صلوٰۃ تسبیح پڑھ لیا کرو۔ اگر آپ ہر روز نہ پڑھ سکیں تو ہر جمعہ کو پڑھ لیا کیجئے اگر ہفتہ میں ایک دن نہ پڑھ سکیں تو ایک مہینہ میں پڑھ لیا کریں۔ اگر مہینہ میں نہ پڑھ سکیں تو سال میں ایک دفعہ۔ اگر ہر برس بھی نہ پڑھی جا سکے تو ساری زندگی میں ایک بار ضرور پڑھ لینا۔ عرض کیا جو شخص اس نماز کو پڑھے اسے کتنا ثواب ہوگا۔ فرمایا جو شخص اس نماز کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی کھال، گوشت، ہڈیاں اور مغز پر دوزخ کی آگ کو حرام فرما دے گا اور تین ہزار سال کی مقبول عبادت کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھے گا۔

☆ طریقہ صلوٰۃ تسبیح

چار رکعت ایک سلام سے ہر رکعت میں یہ کلمات پڑھے جائیں گے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

نیت باندھ کر ثنا، تعوذ اور تسمیہ کے بعد 15 مرتبہ سورہ فاتحہ کے بعد 10 مرتبہ رکوع کی تسبیح (سبحان ربی العظیم کے بعد) 10 مرتبہ رکوع سے سیدھے کھڑا ہو کر قومہ میں 10 مرتبہ
پہلے سجدہ میں 10 مرتبہ سجدے سے اٹھ کر (جلسہ میں) 10 مرتبہ
پھر دوسرے سجدہ میں 10 مرتبہ

ایک رکعت میں جملہ تسبیح 75 مرتبہ ہو گی۔ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ سے پہلے 15 مرتبہ اور سورہ فاتحہ کے بعد 10 مرتبہ۔ اسی طرح چار رکعتیں پوری ہونے کے بعد تعداد 300 مرتبہ ہو جائے گی۔

Marfat.com

☆ نماز مسافر

مسافر وہ شخص ہے جو کم از کم 57 میل کے سفر کے ارادے سے بستی سے باہر نکل چکا ہو اس پر واجب ہے فرض نماز میں قصر کرے۔ یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھ لے کیونکہ اس کے حق میں دو رکعت ہی پوری نماز ہے۔ سنت، وتر، فجر اور مغرب کے فرائض میں قصر نہیں ہوتی۔

☆ نماز سفر

سفر میں جاتے وقت دو رکعتیں اپنے گھر میں پڑھ کر جانا اور سفر سے واپسی پر دو رکعتیں مسجد میں پڑھ کر اپنے گھر جانا سنت ہے۔

☆ بیمار کی نماز

بیماری کی حالت میں کمزوری کی وجہ سے انسان کھڑا نہ ہو سکے تو بیٹھ کر پڑھنے کی اجازت ہے۔ اگر بیٹھ کر پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو لیٹ کر اشارے سے نماز ادا کرنا جائز ہے۔

☆ معذور کی نماز

معذور سے مراد وہ شخص ہے جو کوشش کے باوجود وضو قائم نہ رکھ سکتا ہو۔ ایسا شخص ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرے۔ (اگر چہ دوران نماز وضو ٹوٹ جائے تو پھر بھی اپنی نماز پوری کر سکتا ہے)

☆ سواری پر نماز پڑھنا

حضرت عبداللہ بن عامر۔ حضرت جابر بن عبداللہ کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ سواری پر نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔ خواہ سواری کا منہ کسی اور طرف ہو۔

☆ عورت کی نماز

عورت کے لئے مسجد میں نماز ادا کرنا جائز ہے۔ لیکن اس کے لئے مسجد کی بجائے گھر

Marfat.com

میں نماز ادا کرنا افضل ہے۔عورتوں کو مخصوص ایام میں نماز پڑھنا معاف ہے۔یعنی ان دنوں کی قضا نہیں پڑھی جائے گی۔

☆ مخصوص اعمال جو مصیبت سے نجات دلاتے ہیں

ابو عبداللہ حکیم ترمزی نے اپنی کتاب ''نوادر الاصول'' میں ذکر کیا ہے کہ صحابہ کی جماعت سے مخاطب ہو کر مدینہ کی مسجد میں حضور ﷺ نے فرمایا گذشتہ رات میں نے عجیب باتیں دیکھیں۔

1) دیکھا کہ میرے ایک امتی کو عذاب قبر نے گھیر رکھا ہے۔آخر اس کے وضو نے اسے چھڑا لیا۔

2) ایک امتی کو دیکھا عذاب کے فرشتوں نے اسے گھیر رکھا ہے۔اس کی ''نماز'' نے آکر اسے بچا لیا۔

3) ایک امتی کو دیکھا پیاس کے مارے ہلاک ہو رہا ہے۔جب حوض پر جاتا ہے دھکے لگتے ہیں اس کا ''روزہ'' آیا اور اس نے اسے پانی پلا دیا اور اسودہ کر دیا۔

4) آپؐ نے ایک اور امتی کو دیکھا انبیاء حلقے باندھ باندھ کر بیٹھے ہیں یہ جس حلقے میں بیٹھنا چاہتا ہے وہاں والے اسے اٹھا دیتے ہیں۔اسی وقت اس کا ''غسل جنابت'' آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر میرے پاس بٹھایا۔

5) ایک امتی کو دیکھا چاروں طرف سے اسے اندھیرا گھیرے ہوئے ہے اور اوپر نیچے سے وہ بھی اسی میں گھرا ہوا ہے کہ اس کا ''حج اور عمرہ'' آیا اور اسے اس اندھیرے میں سے نکال کر نور میں پہنچا دیا۔

6) ایک امتی کو دیکھا کہ وہ مومنوں سے کلام کرنا چاہتا ہے لیکن وہ اس سے بولتے نہیں اسی

Marfat.com

وقت ''صلہ رحمی'' آئی اور اعلان کیا کہ اس سے بات چیت کرو چنانچہ وہ بات چیت کرنے لگے۔

7) ایک امتی کو دیکھا کہ وہ اپنے منہ سے شعلے ہٹانے کو ہاتھ بڑھا رہا ہے اتنے میں اس کی ''خیرات'' آئی اور اس کے منہ پر پردہ اور اوٹ بن گئی۔ اور اس کے سر پر سایہ بن گئی۔

8) اپنے ایک امتی کو دیکھا کہ عذاب کے فرشتے نے اسے ہر طرف سے قید کر لیا ہے لیکن اس کا امر بالمعروف و نہی عن المنکر (نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا) آیا اور ان کے ہاتھوں سے اسے چھڑا کر رحمت کے فرشتوں سے ملا دیا۔

9) ایک امتی کو دیکھا کہ گھٹنوں کے بل گرا ہوا ہے اور خدا میں اور اس میں حجاب ہے۔ اس کے اچھے ''اخلاق'' آئے اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اللہ کے پاس پہنچا آئے۔

10) اپنے ایک امتی کو جہنم کے کنارے کھڑا دیکھا اسی وقت اس کا ''خدا سے ڈرنا'' آیا اور جہنم سے بچا کر لے گیا۔

11) اپنے ایک امتی کو دیکھا کہ اسے اوندھا کر دیا گیا ہے۔ تا کہ جہنم میں ڈال دیا جائے لیکن اسی وقت ''خوف خدا سے اُس کا رونا'' آیا اور ان آنسوؤں نے اسے بچا لیا۔

12) میں نے ایک اور اُمتی کو دیکھا پل صراط پر لڑکنیاں کھا رہا ہے کہ اس کا مجھ پر ''درود پڑھنا'' آیا اور ہاتھ تھام کر سیدھا کر دیا اور وہ پار اتر گیا۔

13) ایک امتی کو دیکھا کہ جنت کے دروازے پر پہنچا لیکن دروازہ بند ہو گیا اسی وقت لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کی شہادت پہنچی دروازے کھلوا دیئے اور جنت میں پہنچا دیا۔ قرطبی اس حدیث کا ذکر کر کے فرماتے ہیں یہ حدیث بہت طویل ہے اس میں ان مخصوص اعمال کا ذکر ہے جو مخصوص مصیبتوں سے نجات دلوانے والے ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر جلد نمبر 3 صفحہ 71)

Marfat.com

☆ نماز اور جدید سائنس

امام جب تلاوت کرتا ہے اور مقتدی دھیان اور توجہ کے ساتھ سنتے ہیں اور اس پڑھنے اور سننے کے عمل کے دوران خاص قسم کی لہریں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ لہریں (Rays) دونوں کے درمیان انوارات منتقل کرتی ہیں۔ اگر ان میں امام کی برقی قوت (Potential Power) تیز اور زیادہ ہوتی ہے تو وہ مقتدیوں میں منتقل ہو جاتی ہے اور اگر برقی قوت مقتدیوں کی زیادہ قوی ہو تو امام میں منتقل ہو جاتی ہے۔ ماہر روحانیات لیڈ بیٹر لکھتا ہے ہر لفظ ایک یونٹ ہے اس سے ایک تیز روشنی نکلتی ہے جو مثبت (Positive) اور منفی (Negative) ہوتی ہے۔ قرآن سے نکلا ہوا لفظ مثبت ہوتا ہے اور مقتدیوں پر جب یہ مثبت لہریں پڑیں گی تو ان کے اندر بے شمار امراض ختم ہو جائیں گے۔

خون کے سرخ ذرات پر تحقیق کے مطابق غیر مرائی اثرات سے بلڈ کینسر کے اثرات بڑھ جاتے ہیں اور نماز میں تلاوت کی لہریں اس مرض سے محفوظ رکھتی ہیں۔ نفسیاتی امراض ڈیپریشن بے چینی جیسے امراض نماز سے ختم ہو جاتے ہیں۔ خشوع اور خضوع زیادہ ہو تو ان امراض کا بالکل خاتمہ ہو جاتا ہے نماز سے خودکشی کا رجحان ذہنی سطح سے کم ہو کر ڈھل جاتا ہے۔

بحوالہ: من کی دنیا (ڈاکٹر غلام جیلانی برق)

☆ نماز ڈیپریشن کا بہترین علاج ہے

قاہرہ (مصر) میں ماہرین نفسیات کی ایک عظیم کانفرس ہوئی جس میں عرب اور یورپین مندوبین شریک ہوئے تھے۔ اس کانفرنس میں خصوصاً اس بات پر ہی لوگوں کا اتفاق رہا کہ کم از کم نفسیاتی بیماریوں کے ازالہ کے لئے نماز سے بہتر اور کوئی طریقہ علاج ناممکن ہے۔ سعودی وزارت صحت کے ڈائریکٹر اسامہ راضی محمد نے ایک مقالہ پیش کیا۔ جس میں انہوں نے ثابت کیا

Marfat.com

کہ نفسیاتی امراض کا سب سے بہترین اور کامیاب علاج ''نماز'' ہے۔جس سے دل بھی مطمئن ہوتا ہے اور یہ بات تجربہ اور مشاہدے سے بھی ثابت ہوتی ہے۔

متحدہ امریکہ میں نفسیاتی بیماریوں کے علاج کے لئے وہاں کے اسلامی اداروں کی جانب سنٹر قائم ہیں۔جس کا انہوں نے تجربہ کیا ہے وہ یہی اسلامی طریقہ نماز ہی ہے۔اس لئے مغربی ممالک میں امن وسکون کے متلاشی اور زندگیوں سے اکتا جانے والے لوگ جوق در جوق حلقہ اسلام میں داخل ہو رہے ہیں اور اطمینان وسکون کے خوشگوار نتائج اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں

☆ لاہور کے شعبہ دماغی امراض کے ہسپتال کا واقعہ

ذہنی انتشار، اضطراب، منفی جذبات سے بچنے کے لئے قران مجید میں اللہ تعالیٰ نے ایک اہم نفسیاتی اصول حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلہ سے ہمیں مرحمت فرمایا ہے۔

''اپنے خدا کی اس طرح عبادت کرو کہ تمہیں کسی شک وشبہ کے بغیر اپنی طلب کے حصول کا یقین ہو'' اس ضمن میں ایک تجربہ۔سروسز ہسپتال کے لاہور کے شُعبہ نفسیاتی دماغی امراض (مینٹل ہسپتال) میں کیا گیا یہ تجربہ مریضوں کے دو گروپ پر آزمایا گیا۔ایک گروپ کو پانچ وقت کی نماز اور تہجد کی پابندی کی ہدایت کی گئی جب کہ دوسرے گروپ کو یہ پروگرام دیا گیا کہ صبح جلد از جلد بیدار ہو کر خود کو مصروف رکھنے کی کوشش کریں۔یعنی گھر کے مختلف کام اور مطالعہ وغیرہ۔آٹھ، نو مہینے گزرنے کے بعد جب نتائج اخذ کئے گئے تو پہلے گروپ کے 32 افراد میں سے 25 افراد اپنے ذہنی ونفسیاتی امراض سے نجات پا چکے تھے جب کہ دوسرے گروپ کے 32 افراد میں سے پانچ افراد صحت یاب ہو سکے یہ طریقہ علاج جو آیات قرانی اور تعلیمات نبوی کو سامنے رکھ کر مرتب کیا گیا تھا، بہت سی نفسیاتی اور ذہنی تکالیف کا موثر علاج ثابت ہوا۔

☆ نماز اور ہائی بلڈ پریشر:

نماز قائم کرنے کے لئے ہم سب سے پہلے وضو کرتے ہیں۔ وضو کے دوران جب ہم اپنا چہرہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھوتے ہیں، پاؤں دھوتے ہیں۔ سر اور گردن کا مسح کرتے ہیں تو ہمارے اندر دوڑنے والے خون کو ایک نئی زندگی ملتی ہے جس سے ہمیں سکون ملتا ہے۔ اس سے ہمارا سارا اعصابی نظام متاثر ہوتا ہے اور پرسکون اعصاب سے دماغ کو آرام ملتا ہے۔ اعضائے رئیسہ، سر پھیپھڑے دل اور جگر کی کارکردگی بحال ہوتی ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کم ہو کر نارمل ہو جاتا ہے۔ چہرے پر رونق اور ہاتھوں میں رعنائی اور خوب صورتی آجاتی ہے۔ وضو کرنے سے آنکھوں کا ڈھیلا پن ختم ہو جاتا ہے اور آنکھیں پرکشش ہو جاتی ہیں۔ سستی اور کاہلی دور ہو جاتی ہے۔

(خواجہ شمس الدین عظیمی)

☆ وضو اور ڈیپریشن (Depression)

ایک ماہر امراض قلب ڈاکٹر کا بیان ہے ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو وضو کرانے کے بعد B.P چیک کرو لازماً کم ہوگا۔ شرعی حکم یہ ہے کہ غصہ ہو تو وضو کر لو۔ غصہ کم ہو جائے گا۔ مغربی جرمنی میں ایک سیمینار ہوا جس کا موضوع تھا۔ مایوسی اور ڈیپریشن کا علاج دواؤں کے علاوہ کن کن طریقوں سے کیا جا سکتا ہے۔ ایک ڈاکٹر نے بتایا کہ اس نے ڈیپریشن کے چند مریضوں کے روزانہ پانچ بار منہ دھلائے تو کچھ ماہ بعد ان کی بیماری کم ہو گئی۔

ایک ڈاکٹر نے مایوسی کے مریضوں کا دوسرا گروپ لیا جس کے ہاتھ، منہ اور پاؤں روزانہ پانچ مرتبہ دھلائے تو ان کو بہت افاقہ ہوا اپنے مقالہ کے آخر میں اس نے یہ نتیجہ نکالا کہ یہ مرض مسلمانوں میں اس لئے کم ہے کہ وہ دن میں کئی مرتبہ ہاتھ، منہ اور پاؤں دھوتے ہیں۔ یعنی وضو کرتے ہیں۔

☆ نماز جملہ امراض کا علاج ہے

1) دماغی امراض:

خشوع وخضوع کے ساتھ دیر تک سجدہ کرنا دماغی امراض کا علاج ہے۔ دماغ اپنی ضروریات کے مطابق خون سے ضروری اجزاء حاصل کر کے فاسد مادوں کو خون کے ذریعے گُردوں کو واپس بھیج دیتا ہے تا کہ گُردے انھیں پیشاب کی شکل میں باہر نکال دیں۔ سجدہ سے اٹھتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ سر جھکا ہوا ہو اور بازو سیدھے اور ان میں قدرے تناؤ ہو۔ اٹھتے وقت ران پر ہتھیلیاں بھی رکھیں کمر کو پوری کوشش سے اوپر اٹھائیں اور آہستہ سے کھڑے ہو جائیں یا بیٹھ جائیں۔

2) جنسی اَمراض:

دونوں سجدوں کے درمیان میں بیٹھنا (جلسہ) گھٹنوں اور پنڈلیوں کو مضبوط بناتا ہے اور اس کے علاوہ رانوں میں جو پٹھے (Muscles) اللہ تعالیٰ نے نسل کشی کے لئے بنائے ہیں ان کو خاص قوت عطا کرتا ہے جس سے مردانہ اور زنانہ کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں تا کہ انسان کی نسلیں دماغی اور جسمانی اعتبار سے صحت مند پیدا ہوں۔

3) سینہ کے امراض:

نماز کے اختتام پر ہم سلام پھیرتے ہیں۔ گردن پھیرنے کے اس عمل سے گردن کے عضلات کو طاقت ملتی ہے اور وہ امراض جن کا تعلق عضلات سے ہے لاحق نہیں ہوتے اور انسان ہشاش بشاش اور توانا رہتا ہے نیز سینہ اور ہنسلی کا ڈھیلا پن ختم ہو جاتا ہے۔ سینہ چوڑا اور بڑا ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

4)چہرے پر جُھریاں:

ریڑھ کی ہڈی میں حرام مغز، بجلی کی ایک ایسی تار ہے جس کے ذریعے پورے جسم کو حیات ملتی ہے۔ سجدہ کرنے سے خون کا بہاؤ جسم کے اوپری حصوں کی طرف ہو جاتا ہے۔ جس سے آنکھیں، دانت اور پورا جسم سیراب ہوتا رہتا ہے اور رخساروں پر سے جھریاں دور ہوتی ہیں یادداشت صحیح کام کرتی ہے، فہم وفراست میں اضافہ ہوتا ہے۔ آدمی کے اندر تدبر کی عادت پڑ جاتی ہے۔ بڑھاپا دیر تک نہیں آتا۔ سو سال کی عمر تک بھی آدمی چلتا پھرتا رہتا ہے اور اس کے اندر ایک برقی رو دوڑتی رہتی ہے جو اعصاب کو تقویت پہنچانے کا سبب بنتی ہے۔ درست طریقہ پر سجدہ کرنے سے، بند نزلہ، ثقل سماعت اور سر درد جیسی تکلیفوں سے نجات ملتی ہے۔

(سُنتِ نبوی اور جدید سائنس)

☆ نماز کے متعلق ڈاکٹر برتھم جوزف کا تجربہ

مشہور امریکن پروفیسر ڈاکٹر برتھم جوزف (Dr Burthom jozif) کے ایک انٹرویو میں نماز اور اسلام کے متعلق اس کی زندگی کے تجربات شائع ہوئے۔ اس کا تجربہ ہے کہ نماز ایک مکمل اور متوازن ورزش ہے۔ جس میں کمی اور بیشی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ شاید اس ورزش کو ترتیب دینے والے نے موجودہ مشینی اور نفسیاتی دور کو بھانپ کر اس کو ترتیب دیا تھا۔ اس میں ہاتھوں کا اٹھانا۔ پھر باندھنا، اور نگاہ کو جمانا پھر ہاتھ جھوڑنا اور جھکنا اور پھر سر کو جھکانا دل ودماغ کی طرف زیادہ خون مہیا کرنے کا سبب ہے۔ اور وقفے وقفے سے دوزانو بیٹھنا یہ سب کچھ ایک جامع ورزشی طریقہ ہے۔

☆ نماز اور جسمانی صحت

نماز ایک بہترین ورزش ہے۔ سُستی، کاہلی اور بے عملی کے اس دور میں صرف نماز ہی

ایک ایسی ورزش ہے کہ اس کو صحیح طرز پر ادا کیا جائے تو دنیا کے تمام دکھوں کا مداوا بن سکتی ہے۔نماز کی ورزشیں جہاں بیرونی اعضا کی خوشنمائی وخوب صورتی کا ذریعہ ہیں۔وہاں اندرونی اعضا مثلاً دل، گردے، جگر، پھیپھڑے، دماغ، انتیں، معدہ، ریڑھ کی ہڈی، گردن سینہ اور تمام قسم کے گلینڈز کی نشو ونما کرتی ہیں۔یہ ورزشیں ایسی ہیں جن سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے اور آدمی غیر معمولی طاقت کا مالک بن جاتا ہے اور ایسی بھی ہیں جن سے چہرے کے نقش ونگار خوب صورت اور حسین نظر آتے ہیں۔

☆ ولیم کرکس کی تحقیق

مشہور یورپی ماہر روحانیات اپنی کتاب:

"Researsh in the phenomenon of spirtualism"

میں لکھتا ہے۔حرص، طمع، لالچ، دروغ گوئی، بُخل، کینہ، حسد اور انتقام وہ ذلیل امراض ہیں جس سے انسان ایسے نفسیاتی امراض میں مبتلا ہوتا ہے جہاں سے نکلنا اس کے بس کا روگ نہیں۔صرف موت ہی نکالتی ہے۔لیکن اگر یہی آدمی مسلمانوں کی نماز انتہائی خشوع وخضوع اور دھیان سے پڑھنا شروع کردے تو بہت جلد ان امراض سے نجات حاصل کرسکتا ہے۔

مشہور مغربی مستشرق وائس ایڈمرل نے دھیان اور توجہ کو نماز کا حصہ نہیں بلکہ سکون کا حصہ قرار دیا ہے وہ لکھتا ہے اگر تم روحانی مقام تک پہنچنا چاہتے ہو تو نماز پڑھو، نماز پڑھو، نماز پڑھو۔نماز خوشی اور غم کی ملی جلی کیفیت ہے۔ایسا غم جس کے بعد سکون اور خوشی ہی محسوس ہوتی ہے اور غم کی کوئی چیز قریب نہیں آتی۔

Marfat.com

نماز کی ورزش اور سائنس کی حیرت

لیڈی ڈاکٹر فرحت شفیع گائنا کالوجسٹ جنرل اینڈ مینٹل ہسپتال مانسہرہ

☆ نماز پڑھئے اور چاک و چوبند رہیئے۔آج کل کے معروف ترین دور میں جسمانی اور ذہنی آرام وسکون کے حصول کے لئے انسان بے دریغ نشہ آور ادویات استعمال کرتا ہے اس کے علاوہ ماحولیاتی آلودگی نے بھی انسان کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔گرد وغبار اور دھوئیں نے ماحول کو سخت آلودہ کر رکھا ہے۔

آلودگی کے اس ماحول میں صرف اور صرف پانچ وقت نماز اور وضو کے ذریعے ہی آلودگی اور بے سکونی سے نجات ملتی ہے۔نماز اور وضو بھی انسان کو کو تر و تازہ اور چاک و چوبند رہنے میں مدد دیتے ہیں۔گرد وغبار سے اٹا، تھکا ہارا انسان ایک گھنٹہ نیند سے اتنا جسمانی اور ذہنی سکون حاصل نہیں کر سکتا جتنا وضو کر کے نماز پڑھنے سے حاصل کرتا ہے۔

☆ وضو غسل اور مسح

وضو، غسل اور مسح میں چھونے کی حس (Sense of touch) سے کام لیا جاتا ہے ہماری ساری جلد میں اور خصوصاً وہ اعضاء جو بار بار (وضو میں دھوئے جاتے ہیں) میں لاتعداد جراثیم (Sensory Receptors) موجود ہیں انھیں غسل، وضو اور مسح میں ہتھیلیوں اور انگلیوں کی مدد سے ارتعاش یعنی رگڑا جاتا ہے جس سے وہ (Charge) ہو جاتے ہیں اور ایک دم بہت ہلکی ہلکی بجلی کی کرنٹیں (Electrical Impulses) حرام مغز کے ذریعے دماغ کو پہنچتے ہیں لہذا دماغ ایک بڑی مقدار میں بجلی وصول کر لیتا ہے اور تازہ دم ہو جاتا ہے اور اگر غسل اور وضو کا پانی ٹھنڈا ہو گا تو یہ (Charging) اور بھی زیادہ موثر ہو گی۔یہی وجہ ہے کہ

Marfat.com

سلف، صالحین غسل اور وضو موسم سرما میں بھی ٹھنڈے پانی سے کیا کرتے تھے۔

آپ نے تجربہ کیا ہوگا کہ صبح یا دوپہر کو نیند سے اٹھنے کے بعد انسان کا سارا جسم ڈھیلا ڈھالا اور دماغ بوجھل بوجھل ہوتا ہے۔ لیکن جونہی انسان نماز اور وضو سے فارغ ہوتا ہے وہ ایک دم تروتازہ ہو جاتا ہے اور اگر وہ ٹھنڈے پانی سے غسل اور وضو کرتا ہے تو بہت تروتازگی اور فرحت محسوس کرتا ہے گویا وضو اور نماز سے پہلے اور بعد کی حالت میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔

☆ ناک کا دھونا:

اس کے علاوہ ناک کی اندرونی ہڈی میں بھی الیکٹری نرو (Electory Nerve) کے (Sensory Receptor) ہوتے ہیں۔ دوران وضو اور غسل ناک کے اندر جب پانی کھنچا جاتا ہے یہاں تک کہ ناک کی اندرونی ہڈی میں جلن محسوس ہو۔ (ایسا کرنا غسل میں فرض ہے) تو اس عمل سے براہِ راست دماغ کو برقی لہریں فراہم ہوتی ہیں جس سے دماغ روشن اور تازہ دم ہو جاتا ہے۔

وضو میں چہرہ دھوتے وقت آنکھوں کو بھی دھویا جاتا ہے جس سے آنکھوں کا اندرونی گرد و غبار دُھل جاتا ہے، آنکھوں کا دوران خون تیز ہو جاتا ہے، بینائی تیز ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کا لعاب سوکھنے نہیں پاتا۔ اگر آنکھوں اور چہرے کو نمک ملے پانی سے دھویا جائے تو آنکھوں میں موجود تمام جراثیم بھی دھل جاتے ہیں۔ جس طرح ائیر کنڈیشنز کی جالی گرد و غبار اور ہوا میں موجود آلودگی سے بھر جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے ہوا کی ٹھنڈک کم ہو جاتی ہے۔ لہذا ہفتہ میں ایک مرتبہ اس کو نکال کر دھویا جاتا ہے۔ اس طرح ہماری ناک بھی ائیر کنڈیشنز کا کام کرتی ہے۔

1۔ باہر کی ٹھنڈی ہوا کو گرم کرتی ہے۔

2۔ خشک ہوا کو مرطوب کرتی ہے۔

Marfat.com

3۔اس کو گرد و غبار اور جراثیم سے پاک کرتی ہے۔

ناک میں موجود رطوبت اور بال ساری آلودگی اپنے اندر جذب کر کے ہوا پھیپھڑوں میں بھیجتے ہیں لہذا اتنے کام کے لئے ناک کی اندرونی سطح کی ساری آلودگی جب دن میں پانچ دفعہ صاف کی جائے تو سانس لینے میں کتنی سہولت ہوتی ہے اور صاف گرم اور مرطوب ہوا بھی اندر جاتی ہے اور ناک کا ائیر کنڈیشنز خراب نہیں ہوتا۔

☆ انسانی جلد (skin)

اگر الیکٹرانک مائیکروسکوپ سے انسانی جلد کا مشاہدہ کیا جائے تو آپ کو یہ دیکھ کر حیرت ہوگی کہ انسانی جلد کا منظر آپکے لان (صحن) میں اگی ہوئی گھاس سے مختلف نہیں۔گھاس کے بیج میں لاکھوں کروڑوں اور اربوں کی تعداد میں مختلف قسم کے جراثیم ہیں۔یعنی گندگی (Debris) کے ڈھیر ہیں۔ٹوٹے پھوٹے اور مرے ہوئے خلیے ادھر ادھر سوکھے پتوں کی طرح بکھرے پڑے ہوئے ہیں۔جس طرح لان (صحن) کی حفاظت سے لان کی گھاس نرم نرم اور اجلی اجلی ہو جاتی ہے اسی طرح انسانی سکن (Skin) کو بھی بہت زیادہ صفائی کی ضرورت ہوتی ہے۔جلد کو تر و تازہ رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ اس میں تازہ خون ہر وقت گردش کرے ہر خلیے کو آکسیجن اور خوراک ملے جس کا دارومدار (Capillaries) میں خون کے بہاؤ پر ہے (Capillaries) میں تب ہی آئے گا۔جب جلد کو باقاعدگی سے رگڑا جائے۔جلد کو پانی کی بھی ضرورت ہے اور تیل کی بھی اور رصفائی کی بھی۔لہذا اگر باقاعدگی سے وضو کیا جائے۔سرسوں کے تیل یا کسی بھی کریم (پٹرولیم جیلی) سے مالش کی جائے تو وہ بھی آپ کے چمن کی آسٹریلین اور امریکن گھاس کی طرح نرم نرم اور سرسبز و شاداب ہو جائے گی اور جلد کی بہت سی بیماریاں (Fungus) بکٹریا یا وائرس (Viros) (سے پھیلتی ہیں) جس سے آپ بچ جائیں

Marfat.com

گے۔ وضواور غسل کے ذریعے SKIN Creases میں جہاں جلد مرطوب رہتی ہے اور میل جمار ہتا ہے وہ بھی دھل جاتا ہے اور کوئی جلدی بیماری نہیں لگتی۔ بند جوتوں اور جوگر کے استعمال سے پاؤں کی انگلیوں کے بیچ میں Fungal Growth جس کو Athletes Foot کہا جاتا ہے وہ ہو جاتا ہے جو بہت ہی تکلیف دہ بیماری ہے لہٰذا پانچ وقت وضو میں ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنے سے یہ مرض نہیں ہوتا۔ بند جوتے برے نہیں لیکن ساتھ ساتھ پاؤں کو ہوا، پانی، صفائی، آکسیجن اور گلوکوز سے بھی محروم نہ کیجئے۔ پس ثابت ہوا کہ ہمارے جو اعضا کپڑوں سے باہر رہتے ہیں اور آلودگی کا براہ راست نشانہ بنتے ہیں۔ انھیں دن رات میں وقفے وقفے سے پانچ مرتبہ مل مل کر دھونے سے آلودگی کے نقصانات سے نجات ملتی ہے۔ وضو کا پانی گرمی، سردی دونوں میں جتنا ٹھنڈا ہوگا۔ جسمانی و دماغی تر و تازگی کا باعث ہو گا۔ (ماہنامہ عبقری لاہور)

☆ نماز بیماریوں سے بچاتی ہے:

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے۔ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے۔ نماز دین کا ستون ہے اور اسی کے ادا کرنے میں دس عمدہ باتیں حاصل ہوتی ہیں۔

1۔ دنیا و عقبیٰ میں عزت حاصل ہوتی ہے۔
2۔ حصول علم میں قلبی نور حاصل ہوتا ہے۔
3۔ بدن تمام بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔
4۔ پروردگار عالم کی رحمت کا نزول ہوتا ہے۔
5۔ نمازی کی دعا قبول ہوتی ہے۔
6۔ نماز قبر کی تاریکی ہے۔ تنہائی کی رفیق (ساتھی) ہے۔

Marfat.com

7۔ نماز نیکیوں کے پلڑے کو وزنی بنا دیتی ہے۔

8۔ حوروں کے ساتھ میوے کھانے کو ملیں گے۔

9۔ روز محشر اللہ تعالیٰ راضی ہوگا۔

10۔ جنت کی پسندیدہ نعمتوں کے علاوہ اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا۔

(تذکرۃ الواعظین)

☆ نماز اور شیطان

اللہ تعالیٰ نے جب نماز کا حکم نازل کیا تو شیطان نے ایک دردناک چیخ ماری اس کی چیخ کی آواز سن کر اس کا سارا لشکر اس کے پاس جمع ہو گیا۔ شیطان نے پریشانی کے عالم میں ان سے نماز فرض ہونے کا ذکر کیا۔ شیطان نے کہا جہاں تک ہو سکے تم لوگوں کو نماز سے روکو اور کسی ایسے دھندے میں انھیں مشغول رکھو جس میں انہیں نماز پڑھنے کی فرصت ہی نہ ملے۔ شیاطین بولے اگر ہم سے ایسا نہ ہو سکے تو پھر شیطان نے کہا تو پھر یوں کرو کہ جب کوئی شخص نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہو تو تم میں سے چار شیطان اس کے گرد کھڑے ہو جاؤ۔ دائیں جانب کھڑا ہونے والا یوں کہے ذرا اپنی دائیں جانب دیکھو۔ بائیں جانب کھڑا ہونے والا یوں کہے ذرا اپنی بائیں جانب دیکھو۔ اوپر کی طرف کھڑا ہونے والا یوں کہے ذرا اوپر آسمان کی طرف دیکھ۔ نیچے کی طرف کھڑا ہونے والا اسے نیچے دیکھنے کی رغبت دلائے اور جلدی جلدی نماز پڑھنے کا وسوسہ دل میں ڈالو اور خوب یاد رکھو کہ اتنی کوشش کے باوجود وہ برابر نماز پڑھنے میں مشغول رہا تو ہمارا بیڑہ غرق ہو جائے گا کیونکہ خدا اسے بخش دے گا۔ (نزہتہ المجالس)

شیطان جب راندہ درگاہ ہوا تو اللہ کی بارگاہ میں کہنے لگا اے رب مجھے تیری اس عزت کی قسم جب تک تیرے بندے زندہ رہیں گے میں انھیں گمراہ کرتا رہوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: مجھے میری عزت وجلال اور بلندی کی قسم کہ میں اپنے بندوں کو جب بھی وہ استغفار کریں گے بخش دیا کروں گا۔ (مشکوات)

Marfat.com

☆ نماز پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

حضرت اعمش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ ایک نماز دوسری نماز تک کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ جس وقت بندہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے سارے گناہ باندھ کر اس کے سر پر رکھے جاتے ہیں جب یہ رکوع میں جاتا ہے تو سارے گناہ گر پڑتے ہیں نمازی جب نماز سے فارغ ہوتا ہے تو گناہوں سے پاک صاف ہو چکا ہوتا ہے۔ (کنز العمال)

☆ پانچ قسم کی دعائیں قبول کی جاتی ہیں

حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک حلقہ میں بیٹھے ہوئے تھے اور ایک صاحب نماز پڑھ رہے تھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس نے دعا میں کہا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِ کْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ط .

''اے اللہ میں آپ سے آپ کی تمام تعریفوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپ زمین و آسمان کو بغیر نمونہ کے بنانے والے ہیں۔ اے عظمت و جلال اور انعام و احسان کے مالک۔ اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور سب کو قائم رکھنے والے۔''

نبی کریم ﷺ نے فرمایا اس نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے کہ جس کے واسطہ سے جب بھی دعا کی جاتی ہے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور جب بھی سوال کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پورا فرماتا ہے۔ (مستدرک حاکم)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پانچ قسم کی دعائیں خاص طور پر قبول کی جاتی ہیں۔

Marfat.com

1۔ مظلوم کی دعا جب تک وہ بدلہ نہ لے لے۔

2۔ حج کرنے والے کی دعا جب تک وہ لوٹ نہ آئے۔

3۔ مجاہد کی دعا جب تک وہ (میدان جنگ سے) واپس نہ آئے۔

4۔ بیمار کی دعا جب تک وہ صحت یاب نہ ہو۔

5۔ ایک مسلمان کی دوسرے بھائی کیلئے پیٹھ پیچھے دُعا۔

پھر فرمایا ان دعاؤں میں سے سب سے جلدی قبول ہونے والی وہ دعا ہے جو اپنے کسی بھائی کیلئے اسکی پیٹھ پیچھے کی جائے۔ (مشکواۃ المصابیح)

مزید ارشاد فرمایا تین دعائیں اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہیں جنکے قبول ہونے میں کوئی شک نہیں۔

1) باپ کی دعا اولاد کے حق میں۔ 2) مسافر کی دعا۔ 3) مظلوم کو دعا۔

دعا کرنے والے کے سر کی جانب ایک فرشتہ مقرر ہے جب کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کیلئے بھلائی کی دعا کرتا ہے تو وہ فرشتہ امین کہتا ہے اور کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے بھی اس جیسی بھلائی دے جو تو نے اپنے بھائی کیلئے مانگی ہے۔

(ابوداؤد)

☆ نماز نہ پڑھنے کے پندرہ نقصانات

چھ موت سے پہلے، تین مرتے وقت، تین قبر میں اور تین قبر سے اٹھنے پر۔

1۔ بے نمازی کا نام صادقین کی فہرست سے خارج کر دیا جاتا ہے۔

2۔ زندگی میں برکت ختم ہو جاتی یعنی عمر کم ہو جاتی ہے۔

3۔ رزق میں برکت نہیں رہتی۔ 4۔ نیک عمل قبول نہیں ہوتا جب تک نماز نہ پڑھے۔

5۔ دعا قبول نہیں ہوتی۔ 6۔ صالحین کی دعاؤں سے محروم ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

☆ مرتے وقت:

1۔بے نمازی مرتے وقت ایسی پیاس میں مبتلا ہوتا ہے کہ سات سمندر بھی اس کی پیاس نہ بجھا سکیں۔ 2۔اچانک موت آجاتی ہے۔ 3۔توبہ نصیب نہ ہوگی۔

☆ قبر میں:

1۔نماز نہ پڑھنے والے کی قبر تنگ ہوجائے گی۔ 2۔قبر تاریک اور وحشناک ہوجائے گی۔

3۔قبر میں سوالات کے جوابات نہ دے سکے گا۔

☆ قبر سے اٹھنے پر:

1۔حساب میں سختی ہوگی۔ 2۔بے نمازی پر اللہ تعالیٰ غضب ناک ہوگا۔

3۔انجام جہنم ہوگا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہے تو مغفرت فرمادے۔

تاجدار مدینہ نے فرمایا: جو فجر کی نماز نہ پڑھے اس کے رزق میں برکت نہ ہوگی۔ جو ظہر کی نماز نہ پڑھے اس کے دل میں نور نہ ہوگا۔ جو عصر کی نماز نہ پڑھے اس کے اعضا میں قوت نہ رہے۔ جو مغرب کی نماز نہ پڑھے اس کے کھانے میں لذت نہ ہوگی۔ جو نماز عشا نہ پڑھے وہ دنیا و آخرت میں مومن نہ ہوگا۔

دوسری روایت میں ارشاد ہوا

1) جس نے ایک نماز چھوڑ دی تو ایسا ہے جیسے اس نے اپنے آپ کو بغیر چھری کے ذبح کر ڈالا۔

2) جس نے دو نمازیں ترک کر دیں وہ خدا کی رحمت سے بعید ہوا۔

3) جس نے تین نمازیں نہ پڑھیں تو گویا اس نے صحائف آسمانی سے انکار کیا

4) جس نے چہار نمازیں نہ پڑھیں وہ دنیا میں مومن نہ ہوگا۔

5) جس نے پانچوں نمازیں چھوڑ دیں اس کے بارے میں منادی کرادی جاتی ہے۔

Marfat.com

"اے گناہ گار! زمین وآسمان سے نکل جا اور کوئی دوسرا خدا تلاش کر لے"۔

حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص ایک نماز بلا عذر ترک کرے گا اسے دوزخ میں اسی حقبے رہنا پڑے گا۔

ایک حقبہ اسی سال کا، ایک سال اسی مہینے کا، ایک مہینہ اسی دن کا، ایک دن اسی ساعت کا اور ایک ساعت یعنی گھنٹہ اسی ہزار سال کا ہوگا۔ (تذکرہ الواعظین)

☆ بے نمازی کے لئے سزائیں

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ○لا الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ○لا (الماعون 4,5)

ان نمازیوں کے لئے خرابی ہے جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔

جہنم میں ایک خوفناک وادی ہے جس کا نام "ویل" ہے۔ اس کی سختی سے جہنم بھی پناہ مانگتا ہے۔ بے وقت نماز پڑھنے والوں کے لئے اس عذاب کا ذکر کیا گیا ہے۔

سرور کائنات ﷺ نے معراج کی رات دیکھا کچھ لوگوں کو عذاب ہو رہا ہے۔ فرشتے ان کے سروں پر لوہے کے گرز مار کر دماغ کچل رہے ہیں۔ ان کا مغز نکل کر بکھرا جا رہا ہے۔ پوچھا کون لوگ ہیں۔ حضرت جبرائیل نے عرض کیا یہ لوگ تاخیر سے (قضا کر کے) نماز پڑھتے تھے۔ جب کوتاہی کرنے والوں کا یہ حال ہے تو جو لوگ نماز پڑھتے ہی نہیں ان کا انجام کیا ہوگا۔

1۔ ہولناک کنواں:

فَخَلَفَ مِنْ م بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ
وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ○لا (مریم 59)

ان کے بعد ان کی جگہ ناخلف لوگ آئے۔ جنہوں نے نمازیں ضائع کر دیں اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی۔ عنقریب وہ لوگ دوزخ میں "غَیّ" کا جنگل پائیں گے۔

Marfat.com

''غَیّ'' جہنم کی ایک وادی ہے اس میں ایک ہولناک کنواں ہے جس کا نام ''ہب ہب'' ہے جب جہنم کی آگ بجھنے پر آتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کنویں کو کھول دیتا ہے۔ جس سے وہ بدستور بھڑکنے لگتی ہے۔ یہ ہولناک کنواں بے نمازیوں، زانیوں، شرابیوں، سود خوروں اور ماں باپ کو ایذا دینے والوں کے لئے ہے۔ (بہار شریعت)

2۔ خوفناک سانپ:

حدیث میں ہے جہنم میں ایک وادی ہے جس کا نام ''لملم'' ہے اس میں اونٹ کی گردن کی طرح موٹے سانپ ہیں۔ ہر سانپ کی لمبائی ایک ماہ کی مسافت کے برابر ہے جب یہ سانپ بے نمازی کو ڈسے گا تو اس کا زہر اس کے جسم میں ستر سال تک جوش مارتا رہے گا۔

3۔ خچر نما بچھو:

جہنم کی ایک وادی کا نام ''حُبُّ الحُزن'' (غم کا کنواں) اس میں کالے خچر کی مانند بچھو ہیں۔ ہر بچھو کے ستر ڈنگ ہیں اور ہر ڈنگ میں زہر کی تھیلی ہے وہ بچھو جب بے نمازی کو ڈنگ مارتا ہے تو اس کے زہر کی گرمی ایک ہزار سال تک رہتی ہے اس کے بعد اس کی ہڈیوں سے گوشت جھڑتا ہے اور اس کی شرم گاہ سے پیپ بہنے لگتی ہے اور تمام جہنمی اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔

(قُرَّۃُ العُیُون)

4۔ آگ کی زنجریں:

حضرت خواجہ حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ کے دست مبارک پر ایک کفن چور نے توبہ کی جس نے تقریباً بائیس سو کفن چرائے تھے اس کا بیان ہے ایک بار میں نے قبر کھودی تو اس میں دل ہلا دینے والا منظر دیکھا یہ دیکھا کہ مردے کا چہرہ بالکل سیاہ ہے۔ پاؤں میں آگ کی زنجریں ہیں۔ منہ سے خون اور پیپ جاری ہے اس قدر بدبو آ رہی ہے کہ دماغ پھٹا جا رہا ہے یہ خوفناک

Marfat.com

منظر دیکھ کر بھاگنے ہی والا تھا کہ مردہ بول پڑا کیوں بھاگتا ہے یہ تو سن لو مجھے کس گناہ کی سزا مل رہی ہے۔ میں ٹھٹھک کر کھڑا ہو گیا۔ جھانک کر دیکھا تو عذاب کے فرشتے اس کی گردن میں آگ کی زنجریں باندھے بیٹھے تھے۔ میں نے پوچھا تو کون ہے۔ میں مسلمان ہوں افسوس کہ شرابی اور زانی تھا جس کی سزا دی جا رہی ہے۔

5۔ برہنہ مردہ: ایک دفعہ میں نے کفن چرانے کے لئے قبر کھودی تو ایک برہنہ مردہ زبان باہر نکالے کھڑا ہو گیا اس کے چاروں طرف آگ لپک رہی تھی۔ فرشتے اس کے گلے میں زنجریں باندھے کھڑے تھے۔ مجھے دیکھتا ہی پکارا۔ بھائی میں سخت پیاسا ہوں۔ مجھے پانی پلا دو۔ فرشتوں نے کہا خبردار اس بے نمازی کو پانی مت پلانا میں نے پوچھا تیرا جرم کیا ہے۔ کہنے لگا اللہ کے حکم کی نافرمانی کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے۔

6۔ موت کے بعد کلام: حضرت ربیع رضی اللہ عنہ بہت بڑے متقی اور اللہ کے مقبول بندے تھے۔ آپ نے قسم کھائی تھی کہ اس وقت تک نہیں ہنسیں گے جب تک انھیں اپنے جنتی یا ناری ہونے کا علم نہ ہو جائے۔ ان کا انتقال ہو گیا۔ غسل دینے والے کا بیان ہے کہ وہ غسل کے تختے پر برابر ہنستے رہے۔ یہاں تک کہ ہم ان کے غسل سے فارغ ہوئے۔ ان کے تین بھائی ان کی چارپائی کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک انھوں نے اپنے منہ سے کپڑا ہٹا دیا اور کہا السلام علیکم ہم نے وعلیکم السلام کہہ کر جواب دیا اور تعجب سے کہا موت کے بعد کلام؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! موت کے بعد میں نے اپنے رب سے ایسے حال میں ملاقات کی کہ وہ غضبناک نہیں تھا۔ میرے رب نے اعلیٰ درجہ کی نعمتوں اور ریشمی لباس کے عطیہ کے ساتھ میرا استقبال کیا۔ خبردار ہو جاؤ۔ بے شک حضرت محمد ﷺ مجھ پر نماز پڑھنے کا انتظار فرما رہے ہیں۔ تم میرا جنازہ جلدی لے کر چلو۔ دیر نہ کرو۔ یہ کہہ کر پھر سکوت موت کے ساتھ خاموشی اختیار کر لی۔

(شرح الصدور۔ امام سیوطی)

Marfat.com

7۔عذاب قبر:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں بدر کے نواح قبرستان سے گذر رہا تھا کہ ایک قبر کے گڑھے سے ایک مردہ نکلا۔ وحشناک چہرہ کے ساتھ اس کی گردن میں زنجیر تھی۔ اس نے مجھے آواز دی۔ اے عبداللہ مجھے پانی پلا دے۔ اسی گڑھے سے ایک اور شخص آمد ہوا۔ اس کے ہاتھ میں کوڑا تھا اس نے پکار کر کہا۔ اے عبداللہ اسے پانی نہ پلانا یہ کافر ہے۔ پھر اسے کوڑا مارتا رہا۔ یہاں تک کہ وہ اپنے گڑھے کی طرف لوٹ گیا۔ عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں۔ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ واقعہ عرض کیا فرمایا کیا تو نے اس شخص کو دیکھا؟ میں نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ ﷺ میں نے اسے دیکھا۔ فرمایا وہ اللہ کا دشمن ابوجہل تھا اور وہ اس کا عذاب تھا جو اسے قیامت تک ہوتا رہے گا۔ (الحاوی للفتاوی۔ مطبوعہ مصر)

موت کی کیفیت:

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص ؓ فرماتے ہیں میرے والد (عمر بن العاص ؓ) اکثر فرمایا کرتے تھے۔ اس آدمی پر مجھے تعجب ہوتا ہے جس پر موت کے آثار ظاہر ہونے لگیں اور اس کے ہوش وحواس بھی قائم ہوں اور اس کی زبان بھی بند نہ ہوئی ہو۔ اور وہ پھر بھی موت کی کیفیت بیان نہ کرے۔ جب انکی اپنی موت کا وقت قریب آیا تو انکے ہوش وحواس باقی تھے۔ میں نے کہا ابا جان آپ ایسی حالت میں موت کی کیفیت نہ بتانے والے پر تعجب کا اظہار فرمایا کرتے تھے۔ اب آپ ہی موت کی کیفیت بیان فرمادیں۔

انہوں نے فرمایا: بیٹا اس وقت موت کی کیفیت بیان کرنا ناممکن ہے لیکن میں کوشش کرتا ہوں اور کہا اللہ کی قسم ایسے معلوم ہو رہا ہے۔ جیسے میرے کندھوں پر پہاڑ رکھا ہوا ہے۔ اور میری روح سوئی کے ناکے میں سے نکل رہی ہے۔ اور میرے پیٹ میں کانٹے بھرے ہوئے ہیں اور یوں لگتا ہے۔ کہ اسمان اور زمین دونوں آپس میں مل گئے ہیں اور انکے درمیان دبا ہوا ہوں۔

Marfat.com

ابومحمد حریریؒ بیان کرتے ہیں حضرت جنید بغدادی کی وفات کے وقت میں ان کے پاس موجود تھا یہ جمعے کا دن تھا اور وہ قرآن کریم کی تلاوت فرما رہے تھے میں نے کہا یا شیخ! کچھ اپنی زبان کے ساتھ نرمی کا معاملہ کیجئے۔ آپ نے جواب دیا، ابومحمد! کیا اس وقت آپ کو کوئی ایسا شخص نظر آتا ہے جو اس عبادت کا مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہو۔ وہ دیکھو میرا نامہ اعمال لپیٹا جا رہا ہے وفات کے بعد جعفر خلدیؒ نے حضرت جنید بغدادی کو خواب میں دیکھا تو پوچھا اللہ نے آپ کے ساتھ کیسا معاملہ کیا؟ فرمایا وہ اشارے ختم ہوئے، وہ عبادتیں غائب ہو گئیں، وہ علوم فنا ہو گئے، وہ نقوش مٹ گئے اور اگر ہمیں نفع پہنچا تو صرف چند رکعتوں سے جو ہم سحری کے وقت پڑھ لیا کرتے تھے۔ (تاریخ بغداد)

توبہ کا وقت کب ختم ہوتا ہے:

حضرت ابن عباس سے مروی ہے توبہ کا جو آخری وقت بیان کیا گیا ہے وہ ملک الموت کو دیکھنے سے پہلے کا وقت مراد ہے جب موت کے فرشتے نظر آنے لگتے ہیں تو توبہ کا وقت ختم ہو جاتا ہے اور بندہ بھی دنیا سے بے خبر ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

قبر کا بچھو

(دوسری جنگ عظیم کا سچا واقعہ)

دوسری جنگ عظیم میں جب جاپان نے مشرقی ایشائی ممالک پر قبضہ کیا تو سنگاپور اور برما میں انگریزی فوج نے ہتھیار ڈال دیئے۔ ہندوستانی فوج کے ریٹائرڈ میجر طفیل اور ایک سکھ میجر نہال سنگھ اندھیری رات مین گھوڑوں پر سوار ہو کر برما کے محاذ سے سرپٹ بھاگے۔ برما گنجان، تاریک اور خطرناک جنگلوں کا ملک ہے۔ جن میں گزرنا انتہائی خطرناک ہے۔ میجر طفیل کا بیان ہے جنگلوں میں ہم لکڑیوں سے راستہ کاٹتے چھانٹتے چلے جا رہے تھے۔ ایک دن اچانک سامنے کھلی جگہ پر ایک قبرستان دکھائی دیا۔ پچیس تیس قبریں تھیں۔ اردگرد کوئی آبادی نہ تھی۔ مسکین مرکھپ چکے تھے یا جنگ کے خطرات سے بھاگ چکے تھے۔ شکستہ، ویران اور زمین بوس جھونپڑیوں میں ہُو کا عالم تھا۔ اچانک ایک قبر سے مردے کی آدھی نعش باہر نکلی ہوئی کچھ گلی سڑی دکھائی دی۔ اس پر ایک چھوٹے سائز کے کچھوے کے برابر بچھو بیٹھا تھا۔ اسے بار بار ڈنگ مارتا تھا اور نعش سے خوفناک چیخیں نکلتی تھیں۔ (کہتے ہیں سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے) یہ ایک وحشناک ہی نہیں بلکہ دہشتناک منظر تھا۔ میجر نہال سنگھ نے میرے منع کرنے کے باوجود بچھو پر گولی چلا دی۔ ایک شعلہ سا نکلا لیکن بچھو پر کوئی اثر نہ ہوا نہال سنگھ نے دوبارہ نشانہ لیا تو میں نے سختی سے منع کر دیا۔ پتہ نہیں مردے اور بچھو کا کیا معاملہ ہے۔ یہ کوئی خدائی بھید ہے۔

ہمیں اس میں دخل نہیں دینا چاہیئے۔ لیکن میجر نہال سنگھ نے آخر سکھ تھا۔ میری بات سنی ان سنی کر دی اور بظاہر مسلم قبرستان کے ایک مردے کو بچھو سے بچانے کے لئے دوبارہ گولی داغ

دی۔پھر ایک شعلہ سا نکلا اور بچھو پر کوئی اثر نہ ہوا۔اس پر بچھو نعش کو چھوڑ کر ہماری طرف بڑھا۔میں نے کہا اب بھاگو بچھو کا ہماری طرف بڑھنا خطرے سے خالی نہیں۔ہم نے گھوڑوں کو پھر ایڑ لگائی چند میل آگے جا کر ایک ندی سامنے آگئی جو خاصی گہری معلوم ہوتی تھی۔ہم تھوڑی دیر کے لئے رک کر سوچنے لگے کہ ندی میں گھوڑے ڈال دیں یا کنارے کنارے چل کر پل تلاش کیا جائے۔ابھی کوئی فیصلہ نہ کر پائے تھے۔دیکھا کہ وہی بچھو ہمارے قریب پہنچنا ہی چاہتا ہے۔سچ تو یہ ہے کہ جنگ آزمودہ اور مسلح فوجی ہونے کے باوجود ہم پر گھبراہٹ طاری ہوگئی اور ہمارے گھوڑے ٹاپو مارنے لگے جیسے وہ بھی بچھو سے خوفزدہ ہو گئے ہوں۔بچھو کا رخ نہال سنگھ کی طرف تھا،نہال سنگھ نے خوف اور حواس باختگی کے عالم میں اپنا گھوڑا ندی میں ڈال دیا۔اس کے تعاقب میں بچھو بھی ندی میں اتر گیا۔خدا جانے کہ بچھو نے اسے پاؤں ٹانگ یا جسم کے کسی حصے پر کاٹا کہ گھوڑا ابھی خوف سے کانپ رہا تھا۔

نہال سنگھ نے کربناک اور دلدوز چیخ کے ساتھ مجھے پکارا طفیل !میں ڈوب رہا ہوں۔جل رہا ہوں مجھے بچھو سے بچاؤ۔میں نے گھوڑے کو ندی میں ڈال دیا اور سہارے کے لئے اپنا بایاں ہاتھ نہال سنگھ کی کی طرف بڑھایا۔جسے اس نے مضبوطی سے پکڑ لیا۔مجھے ایسا محسوس ہوا کہ وہاں ندی کا پانی نہیں بلکہ آگ کا زہریلا لاوا بہہ رہا ہے۔جو نہ صرف میرے ہاتھ کو جلا ڈالے گا۔بلکہ میرے پورے جسم کو مکئی کے بھٹے کی طرح ابال کر رکھ دے گا۔میں نے اوسان بحال رکھے اور جلدی سے فوجی کلکی نکالی اور اپنا بایاں بازو کاٹ کر پھینک دیا۔میں نے اپنے آپ کو نہال سنگھ کی گرفت سے چھڑا لیا تھا اور گھوڑے سمیت جلدی سے کنارے کا رخ کیا میجر نہال مجھے آوازیں دیتے۔چیختے چلاتے گھوڑے سمیت پانی کے جہنم میں ڈوب چکا تھا۔اور سطح آب پر بڑے بڑے اونچے اونچے آتشیں بلبلے اٹھ رہے تھے۔کنارے کے قریب پانی کا درجہ حرارت

Marfat.com

نارمل معلوم ہوا۔ وہ قہر خداوندی بچھو اپنا کام کر کے جا چکا تھا۔ مجھے کہیں دکھائی نہ دیا۔ اللہ کے لشکروں میں سے وہ اکیلا غیبی لشکر کی مانند تھا۔ اس نے مجھ سے کوئی تعرض نہ کیا۔ غالباً جدھر سے آیا تھا۔ ادھر ہی کو اپنے اصل کار مخصوصہ کی طرف لوٹ گیا۔ اس دنیا میں مکافات عمل کا اصول جاری ہے۔ انسان کو آخرت کا زاد سفر تیار کرتے رہنا چاہیئے۔

☆ قبر کا سانپ:

حجتہ الاسلام حضرت امام غزالی ؒ ''مکاشفتہ القلوب'' میں رقم طراز ہیں۔ بے نمازی پر قبر میں ایک اژدھا مسلط کر دیا جائے گا۔ جس کا نام ''الشجاع الاقرع'' (یعنی گنجا سانپ جو سخت زہریلا ہوتا ہے) اس کی آنکھیں آگ کی اور ناخن لوہے کے ہوں گے۔ ہر ناخن کی لمبائی ایک دن کی مسافت کے برابر ہو گی وہ بجلی کی طرح کڑک کر کہے گا۔ میں ''الشجاع الاقرع'' ہوں۔ مجھے میرے رب نے حکم فرمایا ہے کہ تجھے صبح کی نماز ضائع کرنے کے جرم میں صبح تا طلوع آفتاب، نماز ظہر ضائع کرنے پر، ظہر تا عصر نماز عصر ضائع کرنے پر، عصر تا مغرب نماز مغرب ضائع کرنے پر، مغرب تا عشا اور نماز عشاء ضائع کرنے پر، عشا تا صبح مارتا ہوں۔ جب وہ ایک ضرب لگائے گا تو مردہ ستر ہاتھ زمین میں دھنس جائے گا پھر وہ اژدھا اپنے ناخن زمین میں گاڑ کر اس کو نکالے گا۔ تو یہ عذاب اس پر قیامت تک مسلسل ہوتا رہے گا۔

☆ حشر کا بچھو:

شافع محشر حضور ﷺ نے فرمایا۔ روز قیامت بچھو جیسا ''حریش'' نامی ایک جانور جہنم سے برآمد ہو گا۔ جس کی لمبائی زمین سے لے کر آسمان تک اور چوڑائی مشرق سے لے کر مغرب تک ہو گی۔ حضرت جبرائیل اس سے استفسار فرمائیں گے۔ اے ''حریش'' کہاں کا ارادہ ہے۔ کہے گا میدان قیامت میں جا رہا ہوں۔ پوچھیں گے کس کس کو طلب کرتے ہو۔ کہے گا پانچ قسم

Marfat.com

کے لوگوں کو:

1۔بے نمازی　　2۔جو اپنے مال کی زکوٰۃ نہ دیتا ہو

3۔ماں باپ کا نافرمان　　4۔شرابی

5۔مسجد میں دنیا کی باتیں کرنے والا

(دُرَّۃُ النَّاصِحِین)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سید الاعمال

حضرت امام شافعیؒ فرماتے ہیں نیت سید الاعمال اور رُوح الاعمال ہے۔ اگر نیت درست ہو اور خلوص کے ساتھ کام کیا جائے تو یقینی بات ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کی مُراد کو پورا فرمائے گا اور اگر نیت میں فتور آ جائے تو سارا نیک عمل بھی ضائع ہو جاتا ہے بعض کتابوں میں ایک روایت منقول ہے ایک شخص نے حضرت ابراہیم بن ادھم بلخیؒ کو بعد وفات خواب میں دیکھا اور پوچھا حضرت کیا حال ہے؟ آپ نے فرمایا حق تعالیٰ نے مغفرت فرما دی اور جنت عطا فرما دی لیکن وہ جو میرا ہمسایہ تھا اور جھونپڑی میں رہتا تھا وہ محض اپنی نیت کے بناء پر میرے اُوپر جنت میں جو بالا خانہ ہے اس میں اقامت پذیر ہے۔ سائل نے پوچھا حضرت اسے یہ مقام کیسے حاصل ہوا فرمایا اسے یہ مقام اس وجہ سے عطا ہوا کہ اس نے خلوص دل سے یہ نیت کی تھی کہ اللہ تعالیٰ اسے اتنا وقت عطا فرمائے وہ حضرت ابراہیم بن ادھم سے زیادہ عبادت کر سکے لیکن وہ عیال دار تھا اور زندگی میں اسے کبھی ایسا موقع نہ ملا۔ اللہ تعالیٰ نے صرف سچی نیت کی وجہ سے اسے مجھ سے بلند مقام عطا فرمایا اور بغیر عمل کیے محض نیت کی بنیاد پر اسے نواز دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

روزہ

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ط (بقرہ ۱۸۵)

پس تم میں سے جو شخص اس مہینے کو پائے وہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔

روزہ:

عبادت کی نیت سے طلوع صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور عمل زوجیت سے اپنے آپ کو روکنے کا نام روزہ ہے۔ عربی میں اسے صوم کہتے ہیں۔

ابن مسعود سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو ماہ رمضان کے روزے رکھے۔ شروع سے آخر تک تو وہ گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے۔ جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ رمضان کی فضیلت کیا ہے۔ فرمایا! ماہ رمضان کو توریت میں ''ط'' کہا گیا ہے۔
انجیل میں ''طاب'' زبور میں ''قربت'' اور قرآن میں رمضان کہا گیا ہے۔
''ط'' اس لئے کہا کہ گناہوں کو دور کرتا ہے۔
''طاب'' اس لئے کہا کہ اس میں بندہ پاک ہوتا ہے۔
''قربت اس لئے کہا کہ روزہ دار کو اس کی برکت سے قربت نصیب ہوتی ہے۔
''رمضان'' رمض سے مشتق ہے۔ اَتَدْرُوْنَ لِمَ سُمِّیَ رَمَضَانَ. کیا تم جانتے ہو اسے رمضان

Marfat.com

کیوں کہتے ہیں۔فرمایا لِاَنَّہٗ یَرْمُضُ الذُّنُوْبُ. اس لئے کہ وہ گناہوں کو جلا دیتا ہے۔

رمضان کی پندرہ خاصیتیں ہیں:

1۔رزق فراخ ہوتا ہے۔ 2۔روپیہ اور مال زیادہ ہوتا ہے۔

3۔جو کھائے (سحری اور افطاری میں) عبادت میں لکھا جاتا ہے۔

4۔عمل کا ثواب دوگنا ملتا ہے۔

5۔فرشتے روزہ دار کے لئے بخشش مانگتے ہیں۔

6۔شیاطین قید کر دیئے جاتے ہیں۔

7۔اللہ کی رحمت کا دریا کشادہ ہوتا ہے۔

8۔بہشت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔

9۔ہر رات میں ہزاروں گناہ گار جہنم سے آزاد ہوتے ہیں۔

10۔ہر جمعرات کو اس قدر آزاد ہوتے ہیں جتنے سات دن میں ہوئے۔

11۔آخری رات میں سب آزاد ہو جاتے ہیں۔

12۔روزہ دار کے لئے ہر روز بہشت کو آراستہ کیا جاتا ہے۔

13۔روزہ دار کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

14۔روزے کی برکت سے روزہ دار کا بدن پاک ہوتا ہے۔

15۔اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔

☆ روزہ کے فضائل

حدیثِ قدسی میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ.

روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔

Marfat.com

یہ پانچ چیزوں کے سبب سے اللہ تعالیٰ کی طرف نسبت کیا گیا ہے۔

1۔اللہ کے اخلاق میں ایک یہ ہے کہ وہ کھانے پینے سے پاک ہے۔

مَنْ کَانَ لَہ‘خُلُقٌ’مِّنَ اللّٰہِ فَھُوَ اَھْلُ الْجَنَّۃِ.

جس میں اللہ کے اخلاق میں سے کوئی خلق ہو وہ جنتی ہے۔

2۔پوشیدہ کام ہے۔اللہ تعالیٰ پوشیدہ کام کو دوست رکھتا ہے۔رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ایک درہم پوشیدہ دے وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سات سو درہم ظاہر دینے سے بہتر ہے۔

3۔روزے کا ایک مقصد نفس کو مغلوب کرنا بھی ہے، نفس قوی ہوگا تو گناہ میں مدد دے گا۔

4۔شیطان پر غلبہ حاصل کرنا ہے۔کیونکہ روزہ دار کے وجود میں شیطان داخل نہیں ہوسکتا۔

5۔فرشتوں کے ساتھ موافقت حاصل ہوتی ہے۔

تاجدار مدینہ ﷺ کا فرمان عالی شان ہے۔روزہ دار کا سونا عبادت ہے اور سانس لینا اس کی تسبیح ہے اور اس کی دعا قبول ہوتی ہے اور اس کے عمل کا ثواب دوچند ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر وحی بھیجی کہ محمد ﷺ کی امت کو دو نور عطا کروں گا جو انکے دو اندھیرے دور کرے گا۔ایک رمضان کا نور دوسرا قرآن کا نور۔رمضان کا نور قبر کا اندھیرا اور قرآن کا نور قیامت کے اندھیرے کو دور کرے گا۔

’’خلاصۃ الاخبار‘‘میں مذکور ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جو شخص روزہ دار کو رمضان میں پانی پلائے (یعنی روزہ افطار کرائے) تو وہ گناہوں سے ایسا پاک ہوتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔صحابہ نے عرض کیا گھر میں پانی پلائے یا سفر میں یا ایسی جگہ جہاں پانی بہت عزیز ہو۔آپ نے فرمایا اگرچہ ’’فرات‘‘ کے کنارے ہو۔(پھر بھی ثواب ملے گا)

Marfat.com

☆ سحری کی دعا:

رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو سحری کے وقت سات بار یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو آسمان کے ستاروں کی گنتی کے برابر نیکیاں عطا فرماتا ہے۔ دعا یہ ہے

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ.

"نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے۔ وہ زندہ ہمیشہ رہنے والا وہ ہر چیز پر قائم ہے۔

حساب لینے والا ہر جان کا جو اس نے کمایا"

☆ افطاری کی دعا:

یَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اِغْفِرْلِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّہٗ

لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط.

اے کشادہ بخشش والے میرے بڑے گناہ بخش دے۔

کیونکہ بزرگ عرش کے رب کے سوا اور کوئی گناہ نہیں بخشتا۔

آقائے دو جہاں نبی کریم ﷺ نے فرمایا رمضان کا پہلا عشرہ رحمت کا، دوسرا مغفرت (بخشش) کا اور تیسرا عشرہ جہنم سے آزادی کا ہے۔ جو شخص ماہ رمضان میں مسافر کا روزہ افطار کرائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے پل صراط کا رستہ جو کہ تین ہزار سال کا رستہ ہے۔ آسان فرما دے گا۔ جو شخص ماہ رمضان میں دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام کو استغفار کرے تو اس کو اللہ تعالیٰ حضرت جبرائیل، حضرت میکائیل۔ حضرت اسرافیل۔ حضرت عزرائیل اور حاملان عرش کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

☆ روزہ کی اقسام

روزہ کی تین قسمیں ہیں: 1۔ روزہ شریعت، 2۔ روزہ طریقت 3۔ روزہ حقیقت

1۔ روزہ شریعت: شریعت کا روزہ یہ ہے کہ آدمی صبح سے شام تک اپنے آپ کو کھانے پینے اور

Marfat.com

جماع سے باز رکھے۔

2۔روزہ طریقت:

طریقت کا روزہ یہ ہے کہ اپنی زبان، ہاتھ، پاؤں اور دوسرے اعضا کو نافرمانی سے روکے۔ جو روزہ رکھے اور غیبت اور جھوٹ سے باز نہ آئے تو اہل طریقت کے نزدیک ایسے شخص کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ جیسا کہ حدیث میں ہے۔

اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ مَالَمْ تُخْرِقْهُ الْغِيْبَةُ.

روزہ آگ سے بچنے کے لئے ڈھال ہے۔ جب تک اس کو غیبت نہ پھاڑ ڈالے

روزہ حقیقت:

روزہ حقیقت یہ ہے کہ روزہ دار اپنے آپ کو ہر قسم کے گناہ سے بچائے جیسا کہ حسد، بغض، غصہ، کینہ، تکبر اور ریا کاری وغیرہ۔

روزہ کے آداب:

1۔ تنہائی اختیار کرے۔

2۔ برے لوگوں کی مجلس میں نہ بیٹھے۔

3۔ عام لوگوں سے ملنا جلنا کم کرے۔

4۔ روزہ کھجور یا چھوہارے سے افطار کرے اگر نہ ملے تو پانی سے افطار کرائے۔

حضور اقدس ﷺ کا فرمان ہے جو پانی سے روزہ افطار کرائے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدن پر جتنے بال ہیں ہر بال کے بدلے دس نیکیاں لکھتا ہے۔ دس برائیاں مٹاتا ہے اور دس درجے بلند کرتا ہے۔

5۔ رزق حلال کھائے کہ ہر لقمہ (رزق حلال) کا ثواب پائے گا۔

6۔ کھانا کھانے میں زیادتی نہ کرے (جس قدر روزانہ کھاتا ہے اتنا ہی کھائے)

Marfat.com

حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ

حضرت مولانا شمس تبریزؒ

حضرت بابا فرید گنج شکرؒ
پاکپتن شریف

حضرت سلطان باہوؒ

Marfat.com

حضرت سلطان محمود غزنویؒ

شہنشاہ ہند اورنگزیب عالمگیرؒ

حضرت کبیرالدین شاہ دولہ دریائیؒ

حضرت سائیں کرم الٰہی المعروف کانواں والی سرکار
(مجذوب) دربار عالیہ گجرات

Marfat.com

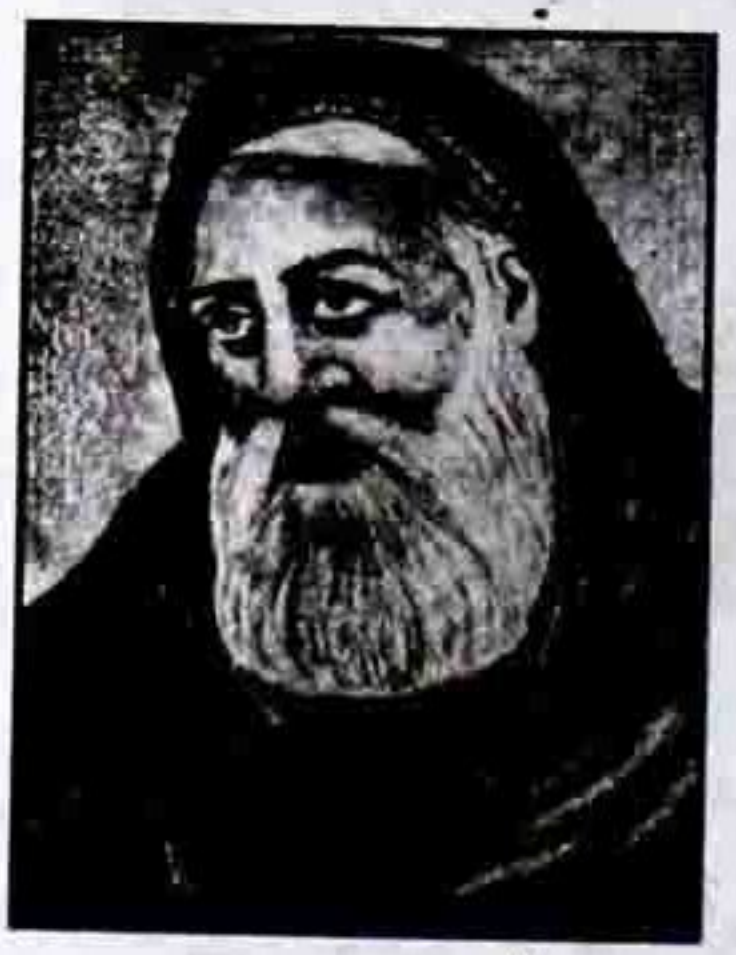

حضرت خواجہ شمس الدین سیالویؒ

حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسویؒ

حضرت بابا فقیر محمد چوراہیؒ
چوراشریف

حضرت پیر سید جماعت علی شاہؒ
علی پور شریف

Marfat.com

حضرت مولانا پیر شیر محمدؒ شرقپوری
شرقپور شریف

حضرت پیر قاضی سلطان محمودؒ
اعوان شریف

مجاہد ملت حضرت صاحبزادہ سید محمود شاہؒ نقشبندی
(آستانہ عالیہ شاہ ولایت گجرات)

حضرت صوفی برکت علی لدھیانویؒ
(فیصل آباد)

Marfat.com

7۔ اکیلا نہ کھائے۔اپنی اولاد اور اہل خانہ کے ساتھ بیٹھ کر کھائے۔

8۔ کھانا عشاء کی نماز کے بعد کھائے تا کہ نماز تراویح کی ادائیگی میں سستی نہ ہو۔

9۔ کچھ صدقہ بھی دے تا کہ صدقہ کے ثواب سے محروم نہ ہو۔

10۔ سحری کھانا نہ چھوڑے کہ ہر لقمہ کے بدلے ساٹھ برس کی عبات کا ثواب ہے۔

11۔سحری کھانے میں تاخیر کرے اور افطار میں جلدی کرے کہ سب پیغمبروں کی سنت ہے۔

12۔ سحری اور افطاری کے وقت دعا مسنون پڑھی جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صاحب کشف

شیخ حسن افغان حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی کے مقبول ترین خلفا اور سلسلہ سہروردیہ کے مشہور شیوخ میں سے تھے آپ صاحب کشف تھے اور آپکی کشفی کیفیت کا یہ عالم تھا کہ ایک دفعہ مغرب کی نماز ادا کرنے کیلئے مسجد میں تشریف لے گئے اور جماعت میں شریک ہو کر امام کی اقتداء کی جب نماز ختم ہوگئی تو آپ امام کا ہاتھ پکڑ کر ایک کونے میں لے گئے اور تنہائی میں فرمایا: ہم نے تمہارے پیچھے نماز ادا کی تم عین نماز میں دہلی سے ہندوستان گئے وہاں غلام فرید کے غلاموں کو ملتان لے گئے پھر وہاں سے انکو فروخت کرنے کیلئے غزنی گئے میں تمہارے پیچھے پیچھے دست بستہ ننگے پاؤں پھر رہا تھا تم ہی بتاؤ میں ایسی نماز کا کیا نام رکھوں۔امام اپنا سا منہ لے کر رہ گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

زکوٰۃ

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ. (بقرہ ۱۱۰)

نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کیا کرو۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا:

لَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَّا زَکٰوۃَ لَہٗ.

جو شخص زکوۃ ادا نہ کرے اسکی نماز نہیں ہوتی۔

زکوۃ کا مفہوم:

زکوۃ کے لغوی معنی پاکیزگی کے ہیں اور یہ شریعت میں مال کے اس حصے کا نام ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں اس کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق نادار لوگوں کو دیا جاتا ہے۔ زکوۃ صاحب نصاب پر فرض ہے۔

نصاب سے مراد مال کا وہ کم از کم اندازہ ہے۔ جو زکوۃ کے قابل وصول ہونے کیلئے شریعت میں مقرر ہے جو مال نصاب سے کم ہو اس پر زکوۃ لازم نہیں یعنی جس شخص کے پاس ساڑھے سات تولے سونا یا ساڑھے باون تولے چاندی یا اس کی مالیت کے برابر نقدی (بنک میں رقم) یا اتنی مالیت کے برابر سامانِ تجارت ہو اور اس پر ایک سال گذر جائے تو اس کا چالیسواں حصہ یا اڑھائی فی صد بطور زکوۃ دینا فرض ہے۔

Marfat.com

مصارف زکوۃ:

مصارف، مصرف کی جمع ہے جس کے معنی خرچ کرنے کی جگہ ہے اس سے مراد وہ لوگ ہیں جن کو زکوۃ دی جاتی ہے۔

اِنَّمَا الصَّدَاقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ. ○ (التوبہ 60)

یہ صدقات فقیروں کیلئے ہیں اور مسکینوں کیلئے اور جو زکوۃ پر مقرر ہیں اور ان لوگوں کیلئے جن کے دلوں کو اسلام سے اُلفت دی جائے اور گردنیں چھرانے میں اور قرضہ داروں کو اور اللہ کی راہ میں مسافر کو جو اللہ کا ٹھہرایا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ علم و حکمت والا ہے۔

تاجدارِ مدینہ سرورِ قلب وسینہ ﷺ کا ارشاد ہے۔

"پانچوں وقت کی نماز پڑھو، رب کے گھر کا حج کرو، ایک ماہ کے روزے رکھو اور غسل جنابت کرو، اپنے مال کی زکوۃ دو، اپنی جانوں کو خوش کرو اور اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ۔

امام غزالی "کیمیائے سعادت" میں رقمطراز ہیں جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسکی عبادت زندہ ہو اور ثواب دوچند ہو اسے سات چیزوں کی پابندی کرنی چاہیے۔

1) زکوۃ ایک برس ختم ہونے سے پہلے ہی ادا کر دے۔

2) درویش کے دل کو خوش کرے تا کہ وہ دعا کرے۔

3) جتنا ممکن ہو زکوۃ جلد ادا کرے کہ تاخیر میں کئی آفتیں پوشیدہ ہیں۔

4) پوشیدہ دے کیونکہ پوشیدہ دینے والا عرش کے سایہ کے نیچے ہوگا۔

5) احسان جتانے سے عمل کو برباد نہ کرے۔

Marfat.com

6) جو کچھ بھی دے خوشی سے دے (دل میں تنگی محسوس نہ کرے) اور حلال روزی سے دے۔

7) زکوٰۃ دیتے وقت درویش کو حقارت سے نہ دیکھے۔

زکوٰۃ نہ دینے کی سزا: زکوٰۃ ادا نہ کرنے پر قرآن نے سخت وعید (سزا) سنائی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ۝ (التوبہ 35,34) جو لوگ سونا چاندی جمع رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے آپ انکو دردناک سزا کی خبر سنا دیجیے۔ جو اس روز واقع ہوگی جب اس (سونے چاندی) کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائیگا اور اس سے ان لوگوں کی پیشانیوں کو، انکی کروٹوں کو اور انکی پشتوں کو داغ دیا جائیگا (اور یہ کہہ دیا جائیگا) کہ یہ ہے وہ مال جس کو تم نے اپنے واسطے جمع کر کے رکھا سو اب جمع کرنے کا مزہ چکھو۔

صدقہ کی اہمیت:

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا "بلاشبہ صدقہ اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے"۔ (جامع ترمذی)

دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا ہر نیکی کا کام صدقہ ہے۔ اپنے اہل وعیال پر ثواب کی نیت سے خرچ کرنا بھی صدقہ، بھوکے کو کھانا کھلانا، پیاسے کو پانی پلانا، مصیبت زدہ کی امداد کرنا، غریب آدمی کی مالی اعانت کرنا حتیٰ کہ مسلمان بھائی سے خوش اخلاقی سے پیش آنا بھی صدقہ ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے حضور ﷺ نے فرمایا صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا۔ معاف کر دینے سے اللہ تعالیٰ عزت بڑھاتا ہے اور عاجزی اختیار کرنے سے اللہ تعالیٰ مرتبہ عطا

Marfat.com

فرماتا ہے جب کہ پانی پلانے کو افضل ترین صدقہ قرار دیا گیا ہے۔ یہ خالق کائنات کا اپنے بندوں پر کرم ہے کہ بندوں کے چھوٹے چھوٹے اعمال سے راضی ہو جاتا ہے اور انہیں اپنی رحمت سے ڈھانپ لیتا ہے۔

صدقہ کے قائم مقام:

حضرت ابوسعید خدوی سے روایت ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس صدقہ کرنے کو کچھ نہ ہو تو وہ یوں دعا مانگا کرے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ.

تو یہ درود اس کیلئے زکوۃ (صدقہ) کرنے کے قائم مقام ہے اور فرمایا مومن کا پیٹ خیر سے نہیں بھرتا یہاں تک کہ وہ جنت میں پہنچ جائے۔

صدقہ زندگی میں کرے:

حضور ﷺ نے فرمایا کہ آدمی اپنی زندگی میں ایک درہم صدقہ کرے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ مرتے وقت سو درہم صدقہ کرے۔ دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا جو شخص مرتے وقت صدقہ کرتا ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسا کہ کوئی شخص خوب پیٹ بھرے اور بچے ہوئے کھانے کا ہدیہ یا تحفہ کسی کے پاس لے جائے۔ (مشکواۃ)

کیونکہ مرتے وقت صدقہ تو گویا وہ دوسرے کے مال سے صدقہ کر رہا ہے۔ بہر حال اس مال کو چھوڑ جانا ہے۔

تین اشخاص:

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا تین اشخاص اللہ تعالیٰ محبوب رکھتا ہے اور تین شخص ایسے

ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کو بغض ہے جن کو محبوب رکھتا ہے ان میں ایک وہ شخص ہے کہ کسی مجمع کے پاس کوئی سائل آیا تو مجمع میں سے کسی نے اسے کچھ نہ دیا ایک شخص اُٹھا اور چپکے سے اسے کچھ دے دیا۔

2) ایک گروہ سفر میں جارہا تھا ساری رات چلنے کے بعد جب نیند کا غلبہ ہوا تو وہ سو گئے ان میں ایک شخص اُٹھا اور اللہ کی بارگاہ میں گڑگڑانے لگا یعنی عبادت کرنے لگا یا تلاوت قرآن میں مشغول ہوگیا۔

3) وہ شخص جو جہاد میں شریک تھا جماعت شکست کھا گئی وہ شخص سینہ سپر ہو کر آگے بڑھا اور شہید ہوگیا۔

وہ لوگ جس پر اللہ کا غضب نازل ہوتا ہے۔

1) وہ شخص جو بوڑھا ہو کر زنا میں مبتلا ہو۔

2) فقیر ہو کر تکبر کرے۔

3) مالدار ہو کر ظلم کرے۔

صدقہ جاریہ:

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے جب آدمی مر جاتا ہے تو اسکے اعمال کا ثواب ختم ہو جاتا ہے مگر تین چیزیں ایسی ہیں جس کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے۔ ایک صدقہ جاریہ، دوسرا وہ علم جس سے لوگوں کو نفع پہنچتا رہے، تیسرا صالح اولاد اس کیلئے مرنے کے بعد دعا کرے صدقہ جاریہ میں مسجد بنوانا یا نلکا لگوانا شامل ہے۔ کوئی دینی کتاب پڑھنے والوں کو تقسیم کرنا یا مسجد اور مدرسوں میں قرآن پاک وقف کرنا شامل ہے۔

Marfat.com

عبادت کی کیفیت:

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے حضور ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ جل شانہ کا ارشاد ہے میں نے اپنے نیک بندوں کیلئے وہ چیزیں تیار کر رکھی ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کان نے سنا نہ کسی دل پر انکا خیال گذرا۔ قرونِ اولیٰ کے لوگ ساری رات اللہ تعالیٰ کی یاد میں رو رو کر گزار دیتے تھے۔

1) حضرت امام ابو حنیفہ کا چالیس سال تک عشاء کے وضو سے صبح کی نماز پڑھنا ایسی معروف چیز ہے جس سے انکار کی گنجائش نہیں اور رمضان المبارک میں روزانہ دو قرآن پاک پڑھنا ان کا معمول تھا ایک دن کا اور ایک رات کا۔

2) حضرت عثمانؓ کا ساری رات جاگنا اور ایک رکعت میں پورا قرآن پڑھ لینا بھی مشہور واقعہ ہے۔

3) حضرت عمرؓ عشاء کی نماز پڑھ کر گھر تشریف لے جاتے اور صبح تک تمام رات نوافل میں گزار دیتے۔

4) حضرت تمیم داریؓ اور حضرت شدّاد بن اوس تمام رات اللہ کی عبادت کرتے۔

5) حضرت عمیرؓ ایک رات میں ہزار نفل اور ایک لاکھ مرتبہ روزانہ تسبیح پڑھتے تھے۔

6) حضرت اویس قرنی (مشہور تابعی) فرماتے آج رات رکوع کی ہے اور ساری رات رکوع میں گزار دیتے۔ کسی رات فرماتے آج رات سجدہ کی رات ہے تو ساری رات سجدہ میں گزار دیتے۔ یہی وجہ ہے حضور ﷺ نے حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ کو آپ کی خدمت میں امت کی مغفرت کیلئے دعا کیلئے بھیجا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

حج

وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلاً ط وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ○ (آل عمران 97)

''لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے کہ جو کوئی بیت اللہ تک آنے کی قدرت رکھتا ہو وہ حج کے لئے آئے اور جس نے کفر کی روش اختیار کی تو وہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔''

حج کے معنیٰ قصد اور ارادے کے ہیں۔ شریعت میں حج کے اصلاحی معنیٰ عبادت کی نیت سے مقررہ تاریخوں میں مکہ مکرمہ کا قصد کرنے کے ہیں۔ حج صاحبِ استطاعت پر فرض ہے۔ یہ عبادت ان دولت مند لوگوں پر عمر بھر میں ایک دفعہ فرض ہے جو بیت اللہ تک پہنچنے کے اسباب رکھتے ہوں۔ اور جنھیں زادِ سفر اور زادِ عمل دونوں حاصل ہوں۔ یعنی اپنے اہل وعیال کو ایک سال کے اخراجات دینے کے بعد سفر کرے تو پھر وہ صاحب استطاعت ہے جو صاحب استطاعت نہ ہوں ان پر حج کرنا فرض نہیں ہے۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو حج کے ارادہ سے گھر سے نکلے اور راستے میں مر جائے تو قیامت تک ہر سال اس کے لئے حج اور عمرہ کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا جو حج کے ارادہ سے گھر سے باہر نکلے اور راستے میں مر جائے تو قیامت تک ہر سال اس کے لئے حج اور عمرہ کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ سرکارِ مدینہ ﷺ نے فرمایا چار آدمیوں کا اللہ تعالیٰ عذر قبول

Marfat.com

نہیں کرے گا۔

1۔جو شخص اذان سنے اور اجابت (جواب دینا) نہ کرے اور بلا وجہ مسجد میں حاضر نہ ہو۔

2۔وہ شخص جس کے آگے کھانا موجود ہو اور سائل دروازہ پہ ہو اور اسے کچھ نہ دے۔

3۔امر بالمعروف (نیکی کا حکم دینا) ونہی عن المنکر بجا نہ لائے۔

4۔باوجود طاقت کے حج نہ کرے۔

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جو حج کے لئے گھر سے نکلتا ہے۔وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے۔جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا اور اس کے ہر قدم کے بدلے ستر سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔حضرت عثمان بن عفانؓ نے فرمایا مجھے حضور ﷺ نے فرمایا۔میرے پاس جبرائیل آئے تھے۔انہوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ جو شخص آپ کے انتقال کے بعد آپ کی قبر کی زیارت کرے گا۔حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اس کے تمام گناہ بخش دوں گا اگر چہ فاسق ہو اس کی تمام حاجتوں کو پورا کروں گا اور قبر میں اس کو عذاب نہیں کروں گا۔

سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا جو شخص گھر سے حج کے ارادہ سے نکلے تو اللہ تعالیٰ ہر قدم کے بدلے غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرماتا ہے۔پھر وہ شخص غسل کر کے احرام باندھتا ہے تو گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہو۔جب تلبیہ (دعا) کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔اے میرے بندے میں نے تجھے بخش دیا۔پھر جب مسجد حرام میں داخل ہوتا ہے تو ایک پکارنے والا پکارتا ہے۔

(آسمان سے) اے اللہ کے دوست نیا عمل کر۔جب طواف شروع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہر طواف کے بدلے ستر برس کی نیکیاں لکھتا ہے۔پھر جب حجر اسود کو بوسہ دیتا ہے تو گویا اس نے جنت کی چوکھٹ کو بوسہ دیا۔جب صفا و مروہ کے درمیان دوڑتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لئے

Marfat.com

نیکیاں لکھتے ہیں۔ پھر جب عرفات میں ٹھہرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے آگ سے آزاد کر دیتا ہے اور اسکی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دیتا ہے۔

حضرت امام حسن بصری فرماتے ہیں۔ مکہ میں ایک روزہ رکھنا ایک لاکھ روزے کے برابر ہے اور ایک درہم صدقہ دینا ایک لاکھ درہم کے برابر ہے اور ہر نیکی ایک لاکھ نیکی کے برابر ہے۔

حجر اسود قیامت کو زندہ ہوگا:

اللہ تعالیٰ روزِ قیامت حجر اسود کو کھڑا کریگا۔ اسکی دو آنکھیں ہونگی۔ ایک زبان ہوگی۔ جس شخص نے اس حق کے ساتھ بوسہ دیا اسکی گواہی دے گا۔ اسے بوسہ دینے والا دراصل اللہ تعالیٰ سے بیعت کرنے والا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس

1) مسواک کرنا نبی کریم ﷺ کی سنت ہے۔

☆ سائنس دانوں نے اتفاق کیا ہے کہ مسواک دانتوں کی صحت کیلئے بہترین چیز ہے۔

2) حضور ﷺ نے گرم چیز کو پھونک مار کر کھانے سے منع فرمایا ہے۔

☆ سائنس دانوں نے تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ کھانے والی چیز کو پھونک مارنے سے اس میں جراثیم شامل ہو جاتے ہیں۔

3) زمین پر بیٹھنا حضور ﷺ کی سنت ہے۔

☆ سائنس دانوں نے تجربے سے ثابت کیا ہے کہ جراثیم زمین سے دو یا تین فٹ کی بلندی پر پائے جاتے ہیں۔

4) حضور ﷺ نے بیٹھ کر پانی پینے کی تاکید فرمائی ہے۔

سائنس دانوں نے تسلیم کیا ہے کہ کھڑے ہو کر پانی پینے سے گردوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

Marfat.com

جمعہ مبارک

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ط. (الجمعه 9)

حدیث میں اَلْجُمُعَةُ كَنْزُ الْحَسَنَاتِ. جمعہ کا دن نیکیوں کا خزانہ ہے۔

اَلْجُمُعَةُ مَعْدَنُ الْخَيْرَاتِ. جمعہ نیکیوں کی کان (پہاڑ) ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی امت کو عبادت کے لئے ہفتے کا دن دیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی امت کو اتوار کا دن عطا فرمایا۔ حضرت محمد ﷺ اور ان کی امت کو عبادت کے لئے جمعہ کا دن مخصوص فرمایا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بارگاہ ایزدی میں مناجات کی اور عرض کیا۔ حضرت محمد ﷺ کو کونسا دن (عبادت کیلئے) دے گا حکم ہوا جمعہ کا دن۔ عرض کیا اے اللہ تعالیٰ جمعہ کا دن کا ثواب کتنا ہے فرمایا۔ تیری امت میں کوئی شخص ہفتہ کے دن ایک لاکھ نیکی کرے اور امت محمد ﷺ کا شخص جمعہ کے دن ایک نیکی کرے تو اس کا ثواب زیادہ ہوگا۔ عرض کیا اے پروردگار مجھے بھی امت محمد ﷺ میں شامل کر۔ اگر حضرت موسیٰ علیہ السلام یہ دن پاتے تو ان کی امت گوسالہ (بچھڑا) پرست اور یہود نہ ہوتی اور اگر عیسیٰ علیہ السلام یہ دن پاتے تو ان کی امت خر پرست (گدھا) اور نصاریٰ نہ ہوتی۔

Marfat.com

تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا:

اِبْشِرُوْا یَامَعْشَرَ الْفُقَرَاءِ قَدْ فَرَضَ اللّٰہُ عَلَیْنَاصَلٰوۃِ

الْجُمُعَۃِ فَمَنْ اَدَّاھَامِنکُمْ اَدَّیْتُمُ الْحَجُ.

اے فقراء کی جماعت خوش ہو جاؤ بے شک اللہ تعالیٰ نے ہم پر نماز جمعہ فرض کی ہے۔

پس تم میں سے جس نے اس کو ادا کیا اس نے حج کو ادا کیا۔

دوسری حدیث میں ہے:

مَنْ اَدْرَکَ الْجُمُعَۃَ فَقَدْ اَدْرَکَ الْحَجَّ.

جس نے جمعہ کو پالیا اس نے حج کو پالیا۔

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جو جمعہ کے آنے سے خوش ہو تو اللہ تعالیٰ اس خوشی سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے۔ جس کے دس لاکھ سر ہوتے ہیں اور ہر سر میں دس لاکھ چہرے اور ہر چہرے میں دس لاکھ منہ اور ہر منہ میں دس لاکھ زبانیں اور ہر زبان کے ساتھ دس لاکھ لغت سے قیامت تک تسبیح کرتا رہے گا اور اس کا ثواب اس شخص کو ملے گا۔ جسے جمعہ کے آنے سے خوشی ہوئی تھی۔

جمعہ کے کئی نام ہیں۔ جیسا کہ یومُ المزید ،یو مُ السرور ،یومُ الکر امۃ،

یَومُ النَّدامۃ،یَومُ السَّعادۃ،یَومُ اُلبر کۃ،یَومُ ا لرَّحمۃ،یَومُ النَّکاح

یَوْ مُ الْخِلقۃِ،یَومُ الجمعۃِ.

آقائے دو جہاں ﷺ نے فرمایا جو نماز جمعہ کی پہلی اذان سے پہلے مسجد میں جائے اس کو ایک پیغمبر مرسل کا ثواب ہوگا اور اگر نماز جمعہ کی اذان کے بعد حاضر ہو تو ایک نبی کی عبادت کے برابر ثواب پاتا ہے اور جو شخص سنت پڑھنے کے وقت آئے وہ ایک شہید کا ثواب پاتا ہے اور جو خطیب کے خطبہ کے وقت آئے اسے صرف نماز جمعہ کا ثواب ملتا ہے۔

Marfat.com

جو کلمہ تمجید کا ذکر کرے وہ حاجیوں غازیوں اور شہیدوں کا ثواب پائے۔ جو جمعہ کے دن صدقہ کرے خواہ روٹی کا ایک ٹکڑا ہی ہو۔ تو وہ آسمان سے پکارا جاتا ہے۔ اے دوست نئے سرے سے عمل کر بے شک اللہ تعالیٰ نے تجھ کو بخش دیا ہے جو شخص جمعہ کے دن والدین کی قبر زیارت کرے اسکے لئے حج اور عمرہ کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن منذرؓ سے روایت ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور اللہ کے نزدیک یوم فطر سے بزرگ تر ہے۔ اس میں پانچ خصلت ہیں۔

1۔ حضرت آدمؑ پیدا ہوئے۔ 2۔ اسی دن زمین ڈالے گئے۔

3۔ جمعہ کے دن میں ایک ایسی ساعت ہے اس میں کوئی مومن اللہ سے سوال کرے تو وہ عطا فرماتا ہے۔

4۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے جمعہ کے دن عبادت کرتے ہیں۔

5۔ زمین و آسمان اس دن سے ڈرتے ہیں کہ قیامت بھی جمعہ کے دن قائم ہوگی۔

شاہد جمعہ کا دن، مشہود عرفہ کا دن اور موعود روز قیامت ہے۔

غسل جمعہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو جمعہ کے دن غسل کرے اس کیلئے اللہ تعالیٰ ایک پیغمبر کا ثواب لکھتا ہے۔ دوسری حدیث میں یوں فرمایا کہ جو شخص جمعہ ادا کرنے کی نیت سے غسل کرے تو اللہ تعالیٰ اسکے بدن اور داڑھی میں، سر میں، ہر ہر بال کے بدلے نیکی دنیا میں اور نورِ قیامت میں ہر ہر قطرہ کے بدلے جو اس کے وجود سے جدا ہوتا ہے۔ بہشت کا درجہ پائے گا جس میں موتی یاقوت اور زبرجد کے محل ہونگے۔ روزِ قیامت جب یہ شخص قبر سے اُٹھے گا تو ستر ہزار فرشتے اس کا

Marfat.com

استقبال کریں گے وہ فرشتوں کے ساتھ بہشت میں داخل ہوگا۔ یہاں تک کہ ایک شہر میں پہنچیں گے جس کا بیرونی حصہ یاقوت سرخ اور اندرونی حصہ زبرجد سبز سے بنا ہوگا۔ اس میں انواع و اقسام کی نعمتیں ہونگی۔ علما کا علم اس کے جاننے سے عاجز ہوگا اور فرشتے کہیں گے اللہ کے دوست تو جانتا ہے کہ یہ شہر کس عمل کے سبب سے ہے پھر خود ہی جواب دیں گے کہ یہ اُس غسل کا ثواب ہے جو تو نے دنیا میں جمعہ کے دن کیا تھا اور جمعہ کی نماز کا ثواب اس سے زیادہ ہوگا۔

نمازِ جمعہ کا ثواب:

پھر یہ شخص آگے جائیگا فرشتے اس کے پیچھے چلیں گے وہ ایسے مقام پر پہنچے گا جو خدا نے چاہا ہوگا۔ یہاں تک کہ ایسے آدمی سے ملاقات کریگا جس کی روشنی آفتاب سے زیادہ ہوگی اس کے سر پر تاج ہوگا جس میں ستر ہزار گوشے ہونگے اور ایک موتی ہوگا جس کی روشنی مشرق سے مغرب تک ہوگی اور اس سے مشک کی خوشبو آئیگی۔ پھر وہ صورت کہے گی تو مجھے پہنچانتا ہے وہ کہے گا نہیں لیکن میں تجھے جانتا ہوں۔ وہ صورت کہے گی میں اور جو کچھ میرے اردگرد ہے جس سے تیری آنکھ روشن ہو رہی ہے اور تیرا دل خوش ہے میں جمعہ کی نماز ہوں جس کیلئے تو نے اپنا بدن صاف کیا نئے کپڑے پہنے اور مسجد میں جا کر خطبہ سنا تھا۔ (انیس الواعظین)

جمعہ دنیا والوں کیلئے عید ہے:

سرکارِ مدینہ ﷺ نے فرمایا جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن میں چوبیس ساعت میں اور ہر ساعت میں اللہ تعالیٰ چھ لاکھ گنہگار جہنم سے آزاد فرماتا ہے۔ (ہکذا فی المصابیح)

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے سرورِ کائنات ﷺ نے فرمایا جمعہ مسکینوں کیلئے حج ہے اور دنیا والوں کیلئے دنیا میں عید ہے اور آسمان والوں کیلئے آسمانوں میں عید ہے اور بہشت والوں کیلئے بہشت میں عید ہے۔

Marfat.com

حضرت ابن عباس کی روایت کے مطابق جمعہ سب دنوں کا سردار ہے اور سب دنوں میں بڑا ہے۔اس میں عمل کرنا سب عملوں سے بڑا ہے اور اس میں گناہ کرنا سب گناہوں سے بڑا ہے۔

ایک روایت کے مطابق جمعہ کے دن حضرت جبرائیل چوتھے آسمان پر بیت المعمور میں اذان دیتے ہیں اور حضرت میکائیل خطبہ پڑھتے ہیں اور حضرت اسرافیل امامت کراتے ہیں نماز کے بعد حضرت جبرائیل فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی اذان کا ثواب امت محمدیہ کے موذنوں کو بخشا اسی طرح حضرت اسرافیل فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی امامت کا ثواب امت محمدیہ کے اماموں کو بخشا اور باقی سب فرشتے کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا ثواب امت محمدیہ کے مقتدیوں کو بخشا پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہوتا ہے میں نے امت محمدیہ کے گناہ بخشے بہشت انکے لئے مباح کیا اور دوزخ ان پر حرام کیا۔

فضائل درود شریف:

حضرت شیخ الاسلام بابا فرید الدین گنج شکرؒ درود پاک کے فضائل بیان فرما رہے تھے کہ اچانک پانچ درویش ظاہر ہوئے سلام عرض کیا آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ وہ بیٹھ گئے عرض کیا ہم مسافر ہیں خانہ کعبہ کی زیارت کیلئے جا رہے ہیں لیکن خرچہ پاس نہیں ہے۔مہربانی فرمایئے۔ حضرت صاحب نے مراقبہ کیا اور پھر سر اُٹھا کر کھجور کی چند گٹھلیاں لیں اور کچھ پڑھ کر ان پر پھونکا اور درویشوں کو دے دیں وہ حیران ہو گئے کہ ہم ان گٹھلیوں کا کیا کریں گے حضرت شیخ الاسلام نے فرمایا حیران کیوں ہوتے ہو؟ان کو دیکھو تو سہی جب دیکھا تو وہ سونے کے دینار تھے۔آخر شیخ بدرالدین اسحاق سے معلوم ہوا کہ حضرت نے درود پاک پڑھ کر پھونکا تھا جسکی برکت سے گٹھلیاں سونے کے دینار بن گئے تھے۔ (راحت القلوب)

Marfat.com

فرشتوں میں وعظ کرنے والی شخصیت:

حضرت منصور بن عمار کو موت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ کیا۔ جواب دیا مجھے میرے اللہ کریم نے کھڑا کیا اور فرمایا تو منصور بن عمار ہے؟ میں نے عرض کیا یارب العلمین میں ہی منصور بن عمار ہوں پھر فرمایا تو ہی ہے جو لوگوں کو دنیا سے نفرت دلاتا تھا اور خود دنیا میں راغب تھا۔ میں نے عرض کیا یا اللہ درست ہے لیکن جب بھی کسی مجلس میں وعظ شروع کیا تو پہلے تیری حمد وثنا کی اسکے بعد تیرے حبیب ﷺ پر درود پڑھا اسکے بعد لوگوں کو وعظ و نصیحت کی اس پر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا تو نے سچ کہا اور حکم دیا اے فرشتو اس کیلئے آسمانوں پر منبر رکھو تا کہ جیسے دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا آسمانوں پر فرشتوں کے سامنے میری بزرگی اور عظمت بیان کرے۔ (سعادۃ الدارین)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٌ:

امام عبدالوہاب الشعرانی نے بیان کیا ہے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے یہ درود پڑھا تو اس نے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ستر دروازے اپنی ذات پر کھول لیے اور اللہ اسکی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ پس اس شخص سے وہی بغض رکھے گا جس کے دل میں نفاق ہوگا۔ (بحوالہ افضل الصلواۃ علی سید السادات)

بہترین درود:

علامہ سخاویؒ نے "قول بدیع" میں نبی کریم ﷺ کا ایک ارشاد نقل کیا ہے۔ آپ نے فرمایا جو شخص روح محمد پر ارواح میں اور بدن اطہر پر بدنوں میں قبر مبارک پر قبروں میں مجھ پر درود بھیجے گا۔ وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا وہ مجھے قیامت کے دن دیکھے گا اور جو مجھے قیامت کے دن دیکھے گا میں اسکی سفارش کرونگا اور میں جس کی سفارش کرونگا وہ میرے

حوض سے پانی پئے گا اور جو میرے حوض سے پانی پئے گا اللہ تعالیٰ اسکے بدن پر جہنم کو حرام فرما دے گا۔ وہ درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِیْ الْاَرْوَاحِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِیْ الْاَ جَسَادِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ.

اسی سال کی عبادت:

حضرت ابو ہریرہ کی نقل کردہ حدیث ہے جو شخص جمعہ کے دن نمازِ عصر اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو اسکے اسی سال کے گناہ معاف ہونگے اور اسی سال کی عبادت کا ثواب اس کیلئے لکھا جائے گا۔ درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ و عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ.

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا جو صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے گا وہ سارا دن گناہوں سے محفوظ رہے گا خواہ شیطان کتنا ہی زور لگائے۔ دوسری روایت میں حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص دس مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کہے اللہ تعالیٰ اس کے واسطے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔ جو شخص جمعہ کے دن سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے ساتوں عضو دوزخ کی آگ پر حرام کر دیتا ہے۔

زیارت حضور ﷺ:

1) امام نووی لکھتے ہیں جو شخص جمعہ کی رات بعد از غسل اور صاف کپڑے پہن کر بعد از نماز عشاء دو نفل ادا کرے بعد میں ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھے۔ پانچ جمعہ تک عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آنحضرت ﷺ زیارت سے مشرف فرمائیں گے۔

Marfat.com

☆درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ.

دوسری روایت کے مطابق جو شخص بعد نمازِ جمعہ سو مرتبہ یہ درود پڑھے روزِ قیامت حضور ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔ درودِ شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ.

2) ترتیب نماز برائے زیارت:

بروز جمعرات بعد نمازِ عشاء غسل کر کے دو رکعت نمازِ نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ پندرہ بار قل شریف، بعد سلام ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ.

بعد میں سورۃ اِذا جاء نصر اللّٰہ 10 مرتبہ۔ سر شمال کی طرف اور منہ قبلہ کی طرف کر کے سو جائے۔ چند جمعرات اسی طرح کرے۔ بفضل الٰہی زیارت سرورِ کائنات ﷺ حاصل ہوگی۔ اسکی اجازت مولانا مخدوم محمد غوث قرشی سے ہے۔ (شمس العارفین، از حضرت سلطان باہوؒ)

3) بروز جمعرات بعد نمازِ عشاء شروع کرے۔

1) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط 5 بار

2) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط 5 بار

3) اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اَرِنِیْ وَجْہَ مُحَمَّدٍ حَالًا وَّ مَالًا ط 5 بار

4) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ. 100 بار

باوضو پاکیزہ کپڑے، پاکیزہ بستر منہ قبلہ کی طرف کر کے سو جائے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر

Marfat.com

اندر حضور ﷺ کی زیارت ہوگی۔

4) برائے زیارت:

بعد نماز عشاء درود پاک پڑھ کر باوضو سو جائے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

خُذْ بِیَدِیْ قُلْتُ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ

جمعرات سے شروع کر کے کم از کم ایک ہفتہ عمل کرے۔ 300 بار

5) شب جمعہ ایک ہزار بار سورہ کوثر پڑھے، اوّل و آخر ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھ کر سو رہے۔

6) ملاقات ارواح:

مندرجہ ذیل دعا ایک ہزار مرتبہ، اوّل و آخر درود پاک گیارہ بار

یَارَبِّ دُلَّنِیْ عَلٰی عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَتّٰی یَدُلَّنِیْ عَلَیْکَ وَیُعَرِّفُنِیْ طَرِیْقَ الْوُصُوْلِ اِلَیْکَ.

اے پروردگار اپنے مقرب بندوں میں سے ایسا کوئی بندہ مجھ کو بتلا جو مجھ کو تیری طرف ہدایت کرے اور تیرے پاس پہنچنے کا راستہ بتائے۔

☆ جو شخص جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھے اس کیلئے زمین سے آسمان تک نور ہوگا اور جذام اور برص جیسی موذی بیماریوں سے بے خوف ہوگا اور جو شخص بعد نماز عصر (بروز جمعہ) یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ شام تک پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہر حاجت پوری فرمائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَمرٌ بِالْمعرُوْ ف وَنَهی عَنِ الْمُنکر

اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو خیر کی طرف بلایا کرے اور برے کاموں سے روکا کرے اور یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

(آل عمران 104)

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کیا تمہیں ایسے لوگ نہ بتلاؤں جو نہ نبی ہوں گئے اور نہ شہید لیکن ان کو اللہ کی بارگاہ میں اتنا مقام ملے گا کہ روز قیامت نبی اور شہید بھی انھیں دیکھ کر خوش ہوں گئے اور وہ نور کے خاص منبروں پر ہوں گئے اور پہنچانے جائیں گئے صحابہ نے عرض کیا وہ کون لوگ ہوں گئے۔ فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گئے جو اللہ کو محبوب بناتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو بندوں کا محبوب بناتے ہیں لوگوں کا خیر خواہ بن کر زمین میں پھرتے ہیں۔ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ (دو باتوں میں ایک ضرور ہوگی) یا تو تم امر بالمعروف (نیکی کا حکم دینا) اور نہی عن المنکر (برے کاموں سے روکنا) کرتے رہو گے اور یا عنقریب اللہ تم پر عذاب نازل فرمائے گا اور اس وقت تم اللہ سے دعا مانگو تو تمہاری دعا قبول نہیں کی جائے گی۔ (ترمذی)

معاشرہ انسانی اجتماع کا دوسرا نام ہے اس اجتماع میں افراد ایک دوسرے سے متاثر ہوتے ہیں۔ یہ انسانی فطرت کا خاصا ہے کہ یہ جبلی طور ہر اثر پذیر ہے لہٰذا معاشرے کا ہر فرد شعوری یا غیر شعوری طور پر اپنے ماحول پر اثر انداز ہے یا اثر پذیر ہے۔ فرد کی اصلاح دراصل معاشرے کی اصلاح ہے۔ اس کی تعمیر معاشرے کی تعمیر ہے۔ اس کی تخریب معاشرے کی

تخریب ہے۔پس فرد معاشرے کی اصلاح کا ذمہ دار ہے۔

☆ تمہارا کیا حال ہوگا:

سرکار مدینہ ﷺ نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا ''کہ اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تمہاری عورتیں بے قابو ہو جائیں گی۔تمہارے نوجوان بدچلن ہو جائیں گے اور تم جہاد چھوڑ بیٹھو گے۔لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا ایسا بھی ہونے والا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں خدا کی قسم نہ صرف ایسا بھی ہونے والا ہے بلکہ اس بھی زیادہ سخت مرحلہ آنے والا ہے۔لوگون نے پوچھا سخت مرحلہ کیا ہے۔فرمایا اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم نیکی کا حکم دو گے نہ برائی سے روکو گئے۔لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا یہ بھی ہونے والا ہے؟ فرمایا ہاں۔خدا کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے اس سے بھی سخت مرحلہ آنے والا ہے۔عرض کیا اس سے سخت مرحلہ کیا ہوگا۔فرمایا اس وقت تمہارا حال کیا ہوگا جب تمہارے سامنے معروف، منکر اور منکر، معروف بن جائے گا۔لوگوں نے

عرض کیا یا رسول ﷺ کیا یہ بھی ہونے والا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں۔خدا کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے اس سے بھی سخت مرحلہ آنے والا ہے۔عرض کیا اس سے بھی سخت مرحلہ کیا ہوگا۔فرمایا اس وقت تمہارا حال کیا ہوگا۔جب تم برائی کا حکم دو گئے اور نیکی سے روکو گئے۔لوگوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ کیا یہ بھی ہونے والا ہے؟ فرمایا

ہاں بلکہ اس سے بھی سخت مرحلہ آنے والا ہے۔حضور ﷺ نے فرمایا جب بنی اسرائیل گناہوں میں مبتلا ہونے لگے تو ان کے علما نے شروع شروع میں ان کو روکا۔لیکن جب وہ باز نہ آئے تو پھر انہوں نے ان کے ساتھ اٹھنا، بیٹھنا اور کھانا پینا شروع کر دیا۔تو اللہ تعالیٰ نے ان میں سے ایک گروہ کے دلوں کی سیاہی کو دوسرے گروہوں کے دلوں پر تھوپ دیا اور حضرت داؤد اور حضرت

Marfat.com

عیسیٰؑ کی زبان سے ان پر لعنت کردی گئی۔

حضرت سفیان ثوریؒ فرماتے ہیں علمائے کرام کے تین گروہ ہیں۔

1) جو اللہ اور اسکے احکام کا عالم ہوتا ہے اللہ سے ڈرتا ہے اور اللہ کی قائم کردہ حدود کے اندر رہتا ہے۔

2) وہ عالم جو اللہ سے ڈرتا ہے مگر اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ حدود سے تجاوز کر جاتا ہے۔

3) اللہ اور اسکے احکام کا عالم ہوتا ہے لیکن نہ اسے اللہ کا خوف ہوتا ہے نہ اسے حدود سے تجاوز کرنے کی پرواہ ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جنگلی درندہ

ایک شخص نے حضرت علی سے عرض کیا میرا ارادہ سفر کا ہے مگر میں جنگلی درندوں سے ڈرتا ہوں۔ آپ نے اسے اپنی انگوٹھی دے کر فرمایا جب تیرے نزدیک کوئی خوفناک جانور آئے تو فوراً کہہ دینا کہ یہ علی ابن ابو طالب کی انگوٹھی ہے۔ وہ شخص سفر پر روانہ ہوا راستے میں ایک جنگلی درندہ اس پر حملہ کرنے کیلئے دوڑا۔ اس نے پکار کر کہا اے درندے دیکھ یہ میرے پاس علی ابن ابو طالب کی انگوٹھی ہے۔ درندے نے انگوٹھی دیکھی تو اپنا سر آسمان کی طرف اُٹھایا اور پھر وہاں سے بھاگ گیا۔ سفر سے واپسی پر اس نے حضرت علی کو تمام واقعہ سنایا۔ آپ نے فرمایا درندے نے آسمان کی طرف منہ کر کے یہ قسم کھائی تھی اور کہا تھا مجھے آسمانوں کے رب کی قسم میں اس علاقے میں نہیں رہونگا جس میں لوگ علی ابن ابو طالب کے سامنے میری شکایت کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

ایک حدیث ایک سبق

حضور اکرمؐ نے ارشاد فرمایا کہ جب لوگ نمازیں ضائع کرنے لگیں، امانت میں خیانت کرنے لگیں، سود کھانے لگیں، معمولی باتوں پر خونریزی ہونے لگے، اونچی اونچی عمارتیں بنانے لگیں، دین بیچ کر دنیا سمیٹنے لگیں، قطع رحمی کرنے لگیں

جب انصاف کمزور ہو جائے، جھوٹ سچ بن جائے، لباس ریشم کا ہو جائے، ظلم، طلاق اور ناگہانی موتیں عام ہو جائیں، خیانت کرنے والے کو امانت دار اور امانت دار کو خائن سمجھا جائے، جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا کہا جائے، تہمت اور الزام تراشی جب عام ہو جائے، بارش کے باوجود جب گرمی ہو، اولاد غم اور غصے کا سبب بنے، کمینوں کے ٹھاٹھ ہوں، شریفوں کا ناک میں دم آ جائے، امیر اور وزیر جھوٹ کے عادی ہو جائیں، امانت دار خیانت کرنے لگیں، چودھری ظلم پیشہ بن جائیں، عالم اور قاری بدکار ہوں،

جب لوگ بھیڑ کی کھالیں یعنی پوستین پہننے لگیں، ان کے دل مردار سے زیادہ بدبودار اور ایلوا (مصبر) سے زیادہ تلخ ہوں، جب سونا عام ہو جائے، چاندی کی مانگ ہو، گناہ زیادہ ہو جائیں، اونچے اونچے مینار بنائے جائیں، دل ویران ہوں، شرابیں پی جائیں، شرعی سزاؤں کو ختم کر دیا جائے،

لونڈی جب اپنے آقا کو جنے، ننگے بدن، ننگے پاؤں رہنے والے لوگ جب بادشاہ بن بیٹھیں، عورت تجارت میں مرد کا ساتھ دے، مرد عورتوں کی نقل کریں اور عورتیں مردوں کی نقل کریں، جب اللہ کے علاوہ دوسری چیزوں کی قسمیں کھائی جائیں، جھوٹی گواہی دیں، سلام صرف

Marfat.com

جان پہچان والے کو کیا جائے، اسلام کی اشاعت وحفاظت سے ماورا دنیا کمانے کے لئے شرعی قانون پڑھا جائے، آخرت کے عمل سے دنیا کمائی جائے، غنیمت کو دولت، امانت کو غنیمت کا مال اور زکوٰۃ کو تاوان قرار دیا جائے، جب آدمی اپنے باپ کا نافرمان ہو، ماں سے بدسلوکی کرے، دوست کو نقصان پہنچانے سے گریز کرے، بیوی کی فرماں برداری کرے، لوگوں کی آوازیں مسجدوں میں بلند ہونے لگیں، گانے والی عورتیں داشتہ رکھی جائیں، گانے کا سامان رکھا جائے، سرِ راہ شرابیں پی جائیں، ظلم کو فخر سمجھا جائے، جب انصاف بکنے لگے، پولیس کی کثرت ہو جائے، قرآن کو نغمے کی طرح گا کر پڑھا جائے، درندوں کی کھال کے موزے بنائے جائیں جب اُمت کا پچھلا حصہ پہلے لوگوں کو لعن طعن کرے۔

تب انتظار کرو

☆ سرخ آندھی کا ☆ زلزوں کا ☆ زمین میں دھنس جانے کا

☆ شکلیں بگڑ جانے کا ☆ آسمان سے پتھر برسنے جیسے عذابوں کا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حرص وطمع: سرکار مدینہ ﷺ کا ارشاد ہے آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے مگر اس کی دو چیزیں جوان رہتیں ہیں ایک مال و دولت کی حرص، دوسرا عمر کی حرص، سورۃ تکاثر میں ارشاد ہوتا ہے "غفلت میں ڈالے رکھا تمہیں ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کی حرص نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کے دہانے جا دیکھے"۔

رسالت مآب ﷺ کا فرمان ہے آدم کے بیٹے کے پاس دو وادیاں مال کی بھری ہوئی ہوں تب بھی اس کی حرص ختم نہیں ہوگی اور وہ تیسری وادی کی آرزو کریگا کیونکہ وہ فطرتاً حریص واقع ہوا ہے اور اس کا منہ صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

صلہ رحمی

(رشتہ داروں سے حُسنِ سلوک)

فقیہ ابواللیث فرماتے ہیں صلہ رحمی میں دس چیزیں قابل تعریف ہیں۔

1) حضور ﷺ نے فرمایا افضل ترین عمل مومن کو خوش کرنا ہے۔
2) صلہ رحمی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا سبب ہے۔
3) اس سے فرشتوں کو بھی مسرت حاصل ہوتی ہے۔
4) مسلمانوں کی طرف سے اس شخص کی تعریف ہوتی ہے۔
5) شیطان کو اس سے بڑا رنج ہوتا ہے
6) صلہ رحمی کرنے والے کی عمر میں زیادتی ہوتی ہے۔
7) اُس کے رزق میں برکت ہوتی ہے۔
8) باپ دادا جو دنیا میں انتقال کر چکے ہوں۔ انہیں بھی اس سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔
9) آپس کے تعلقات مضبوط و مستحکم ہوتے ہیں۔ صلہ رحمی کرنے والے کو مرنے کے بعد ثواب ملتا رہے گا۔

صلہ رحمی کی فضیلت:

حضور ﷺ نے فرمایا جو پیاسے کو پانی پلائے اللہ تعالیٰ اسے ''رحیق مختوم'' جنت کی شراب طہور (جس پر مشک کی مہر ہوگی) پلائے گا۔ (شراب طہور چاندی جیسی سفید اور اس قدر خوشبودار ہے کہ کوئی انسان اس میں انگلی لگائے تو اس کی خوشبو ساری دنیا میں پھیل جائے)۔

جو بھوکے کو کھانا کھلائے۔ اللہ تعالیٰ اسے جنت کے میوے کھلائے گا جو کسی ننگے کو

کپڑا پہنائے۔ اللہ تعالیٰ اسے جنتی سبز ریشم کے جوڑے پہنائے گا۔ (مسند احمد)

سات باتیں:

حضرت ابوذر غفاریؓ فرماتے ہیں مجھے میرے نبی ﷺ نے سات باتوں کا حکم دیا ہے:

1) مسکینوں سے محبت رکھو۔
2) دنیا کے اُمور میں اپنے سے کمتر کو دیکھے۔
3) صلہ رحمی کرتے رہیے۔
4) حتی المقدور کسی سے کچھ نہ مانگئے۔
5) حق بیان کرتے رہئے خواہ دوسروں کو کڑوا لگے۔
6) دین کے معاملات میں ملامت کرنے والوں کی ہرگز پروانہ کریں۔
7) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

پڑھتے رہے یہ کلمہ عرش کے نیچے کا خزانہ ہے۔

(مسند احمد)

عرش کا سایہ:

حضرت انسؓ فرماتے روزِ قیامت رحمٰن کے عرش کے سایہ میں تین قسم کے لوگ ہونگے

1) صلہ رحمی کرنے والا کہ اس کیلئے دنیا میں بھی اسکی عمر اور رزق میں برکت دی جاتی ہے۔
2) وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو۔ اور وہ اولاد کی پرورش کی خاطر (انکے جوان ہوتے) نکاح نہ کرے۔
3) وہ شخص جو کھانا تیار کرے اور اس میں سے یتیم اور مساکین کا حصہ ادا کرے۔

صلہ رحمی کی اہمیت:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ صلہ رحمی کرے۔ یعنی رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک

Marfat.com

کرے۔ گھر آئے مہمان کا احترام کرے اور جو شخص آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ بھلائی کی بات کرے ورنہ خاموش رہے۔ (بخاری)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے رزق میں فراخی ہو اور اسکی عمر دراز کی جائے اسے چاہیئے کہ رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔ (بخاری)

حضرت سید بن زید سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا بے شک ''رحم'' یعنی رشتہ داری، رحمان کی رحمت کی ایک شاخ ہے جسے اللہ تعالیٰ کے نام ''رحمان'' سے لیا گیا ہے۔ لہٰذا جو اس رشتہ داری کو توڑے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا۔ (مسند احمد)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میرے بعض رشتہ دار ہیں۔ میں ان سے تعلق جوڑتا ہوں وہ مجھ سے تعلق توڑتے ہیں۔ میں ان سے اچھا سلوک کرتا ہوں وہ میرے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں اور میں انکی زیادتیوں کو برداشت کرتا ہوں وہ میرے ساتھ جہالت سے پیش آتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جیسا تم کہہ رہے ہو اگر ایسا ہی ہے تو گویا تم انکے منہ میں گرم گرم راکھ جھونک رہے ہو اور جب تک تم اس خوبی پر قائم رہو گے تمہارے ساتھ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک مددگار رہے گا۔ (مسلم)

قطع رحمی اللہ تعالیٰ کے نزدیک اتنا سخت گناہ ہے کہ اس گناہ کی گندگی کے ساتھ کوئی شخص جنت میں نہ جا سکے گا مگر جب اسے سزا دے کر پاک کر دیا جائے یا کسی وجہ سے اس کو معاف کر دیا جائے تو وہ جنت میں جا سکتا ہے۔ (معاذ الحدیث)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

فضائل قرآن

آں کتابِ زندہ قُرآنِ حکیم　　حکمتِ اُولَا یَزال اَسْتُ و قَدِیم

نُوعِ اِنسَان رَا پَیَامِ اَخرِیں　　حَامِلِ اُوْ رَحْمَــةُ لِّلعٰلَمِیْن

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے، ہم نے قرآن مجید کو لوح محفوظ سے بیت العزۃ پر نازل فرمایا جو پہلے آسمان پر (آسمان کا خانہ کعبہ) ہے پھر وہاں سے تھوڑا تھوڑا متفرق کر کے واقعات کے مطابق تقریباً تیئس (23) برس میں دنیا پر نازل فرمایا قرآن مجید فی نفسہٖ کلام اللہ ہے۔

لفظ قرآن "قَــرءٌ" سے مشتق یعنی نکلا ہے۔ قرأ کا مطلب ہے "پڑھنا"۔ چنانچہ اللہ جل شانہٗ کے پاس پاک کلام کو بہت زیادہ پڑھا جاتا ہے اس لئے اسے "قرآن" کہتے ہیں قرآن مجید فرقان حمید کے تمام فضائل کو بیان کرنا انسان ناتواں کے بس کی بات نہیں احادیث مبارکہ کی روشنی میں چند ایک فضائل درج ذیل ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ جس شخص نے قرآن مجید بلا اعراب (تجوید کی محسنہ صفات کے بغیر) پڑھا تو اس کو ایک فرشتہ کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔ جو قرآن پاک کو اسی طرح لکھتا ہے جیسے نازل کیا گیا (اور) ہر ہر حرف کے بدلہ دس نیکیاں لکھتا ہے۔ پس اگر قرآن مجید کے کچھ حصہ کو اعراب کے ساتھ پڑھا (یعنی کچھ صفات محسنہ ولا، ما، کے ساتھ) تو اس کو دو فرشتوں کے سپرد کر دیا جاتا ہے جو اس کے لئے ہر حرف کے بدلہ بیس (20) نیکیاں لکھتے ہیں۔ پس اگر کوئی شخص قرآن مجید کو مکمل اعراب کے ساتھ

Marfat.com

(یعنی تجوید سے) پڑھتا ہے تو اس کے لئے چار فرشتے مقرر کر دیئے جاتے ہیں جو اس کے لئے ہر حرف کے بدلہ میں ستر نیکیاں لکھتے ہیں۔

صحائف آسمانی:

بنی نوع انسان کی ہدایت کیلئے اللہ تعالیٰ نے ایک سو صحیفے اور چار کتابیں نازل فرمائیں۔ پچاس صحیفے حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے حضرت شیث علیہ السلام پر تیس صحیفے حضرت ادریس علیہ السلام پر، دس صحیفے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، دس صحیفے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئے۔ اسی طرح تورات حضرت موسیٰ پر، انجیل حضرت عیسیٰ پر، زبور حضرت داؤد پر اور قرآن حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

فخرِ موجودات ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ جس شخص نے رات کو تیس آیات تلاوت کیں اس کو اس رات میں تکلیف دینے والا کوئی درندہ نقصان نہیں پہنچائے گا اس کی ذات اور اہلِ خانہ اور مال و دولت میں سلامتی عطا کی جاتی ہے۔ صاحبِ لولاک جنابِ رسالت مآب ﷺ کا فرمانِ اقدس ہے کہ جس نے قرآن حکیم کی ایک آیت تلاوت کی تو اس کے لئے جنت میں درجہ بلند ہوگا اور نور کا چراغ ہوگا۔ سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ قسم ہے مجھے اس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے۔ بے شک کتابُ اللہ کی آیت کا سننا بہت بڑی روٹی صدقہ کرنے سے زیادہ اجر رکھتا ہے اور کتابُ اللہ کی کسی آیت کا تلاوت کرنا عرش کے علاوہ ہر شے سے افضل ہے۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص ایک حرف قرآن شریف کا پڑھے اس کے لئے اس حرف کے عوض ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر دس نیکی کے برابر ملتا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ "الم" ایک حرف ہے بلکہ "الف" ایک حرف ہے "لام" ایک حرف ہے اور

Marfat.com

''میم'' ایک حرف ہے پس ''الم'' کہنے والے کو تیس نیکیوں کے کے برابر اجر ملتا ہے۔ (ترمذی)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے بیٹے کو ناظرہ قرآن شریف پڑھائے اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور جو شخص اپنے بچے کو قرآن مجید حفظ کرائے۔ اس کو قیامت میں چودھویں رات کے چاند کے مشابہ اٹھایا جائے گا اور اس کے بچے سے کہا جائے گا پڑھنا شروع کر جب بچہ ایک آیت پڑھے گا باپ کا ایک درجہ بلند کیا جائے گا حتیٰ کہ اس طرح قرآن مجید پورا ہو۔ (طبرانی)

حضرت علی کرم اللہ وجہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے قرآن شریف پڑھا پھر اس کو حفظ کیا اس کے حلال کو حلال جانا اور حرام کو حرام سمجھا تو حق تعالیٰ شانہ اس کو جنت میں داخل فرمائے گا اور اس کے گھرانے میں سے دس آدمیوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول فرمائے گا جن کے لئے جہنم واجب ہو چکی ہو گی۔ حضرت ابو بکر عسقلانیؒ نے خواب میں اللہ تعالیٰ عزوجل کی زیارت کی دل میں خیال کیا افضل عمل کے بارے میں دریافت کیا جائے ہیبت وجلالت سے خاموش تھے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کیا تو پوچھنا چاہتا ہے دنیا میں سب سے زیادہ افضل عمل کیا ہے۔ وہ تلاوت قرآن ہے بلا معنی حرفوں مین ہر حرف کے بدلے بیس نیکیاں ہیں۔ کیا تمہیں معلوم ہے ایک نیکی کا ثواب کتنا ہے۔ عرض کیا فرما دیجیئے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ اے میرے بندے:

ایک نیکی کا ثواب ایک رطل کے برابر۔

ایک رطل ہزار وانق کے برابر۔

ایک وانق ہزار درہم کے برابر۔

ایک درہم ہزار قیراط کے برابر۔

ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

پس معلوم ہوا قران شریف کا ایک حرف تلاوت کرنا کئی لاکھ احد پہاڑ کے برابر اَجر رکھتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی رات میں دس آیتوں کی تلاوت کرے وہ غافلین میں سے شمار نہیں ہوگا اور جو سو آیات کی تلاوت کرے اس کا شمار قانتین میں کیا جائے گا اور جو دو سو آیات ایک رات میں تلاوت کرے اس کے لئے رات بھر کی تلاوت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دنیا کی بادشاہی

سلطان غیاث الدین بلبن جو حضرت نظام الدین اولیاء سے سخت عداوت رکھتا تھا ایک دفعہ بیمار ہوا اور اسکا پیشاب بند ہو گیا ہر طرح کا علاج کروایا مگر کوئی افاقہ نہ ہوا۔ سلطان کی والدہ حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئی اور دعا کیلئے التجاء کی حضرت نے فرمایا اگر بادشاہ اپنی تمام بادشاہت میرے نام کر دینے کی تحریر دے اور اس پر تمام امرائے دربار کی گواہی بھی ہو تو پھر میں دعا کرونگا۔ سلطان عذاب میں مبتلا تھا اس نے ایسی تحریر دے دی آپ نے فتیلہ بنا کر فرمایا اسے طشت میں رکھ کر پیشاب کراؤ۔ سلطان کا پیشاب جاری ہو گیا اور وہ بالکل تندرست ہو گیا۔

حضرت نے نصیحت کی تیری بادشاہت پیشاب کے چند قطروں سے زیادہ حقیقت نہیں رکھتی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

سورۃ فاتحہ (فضائل)

اس سورہ مبارکہ کے بہت سے نام ہیں۔ اس میں سات آیات ہیں یہ مکہ اور مدینہ میں نازل ہوئی۔ جیسا کہ ارشاد ہوا ''اے رسول تحقیق ہم نے تم پر سات آیتوں والی سورۃ کو مکرر نازل کیا۔

(سورۃ حجر ۸۷)

1) فاتحۃ الکتاب: فاتحہ کا معنیٰ کھولنے والی گویا کتاب الٰہی (قرآن مجید) کی کنجی ہے۔ اس کے ساتھ قرآن کا آغاز ہوتا ہے۔ مکمل نازل ہونے والی پہلی سورت ہے۔

2) اُم القرآن: اسے دوسری اصطلاح میں اُم الکتاب بھی کہا گیا ہے یعنی جو مطالب و مفہوم قرآن میں تفصیل سے موجود ہے انہیں اختصار سے سات آیتوں میں درج کر دیا گیا ہے۔

یہ نام اس لئے دیا ہے کہ تمام سورتیں اس کے بعد نازل ہوئی ہیں۔ قرآن اور نماز کا آغاز اسی سورت سے ہوتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ قرآن میں لکھی جانے والی پہلی سورت ہے۔ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے یہی اُم قرآن، یہی فاتحۃ الکتاب اور یہی سبع مثانی ہے۔

3) اساس القرآن: یعنی قرآن کی بنیاد۔ قرآن کے افکار عالیہ کی عمارت فاتحہ پر قائم ہے یہی وجہ ہے کہ ہر نماز کے آغاز میں اسے پڑھنا واجب تھے۔

4) کافیہ: اس نام کی وجہ یہ ہے کہ وہ نماز میں دوسری سورت ملائے بغیر بھی کافی ہو جاتی ہے جیسا کہ فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورہ فاتحہ پڑھی جاتی ہے۔ قرآن کی کسی بھی دوسری سورت کو یہ شرف حاصل نہیں ہے کہ وہ سورہ فاتحہ کو ملائے بغیر کافی ہو جائے۔

Marfat.com

5)وافیہ: کثرت والی یعنی اس کے الفاظ کم ہیں اور مفہوم ومطالب بہت زیادہ ہیں اسکی تفسیر لکھی جائے تو بہت زیادہ لکھی جاسکتی ہے۔اس کے اندر قرآن کے تمام معانی جمع ہیں۔اللہ اور بندے کے حقوق بیان کرتی ہے۔

6)شافیہ: شفادینے والی۔اسے سورۃ الشفاء بھی کہا گیا ہے۔حضور ﷺ کے ارشاد کے مطابق یہ سورۃ ہر بیماری کے لئے شفا ہے۔حدیث میں شفائے مریض قضائے حاجت یا مرحومین کیلئے ایک بار یا تین بار پڑھنا مجرب وظیفہ ہے۔

7)سبع مثانی: سات آیات والی۔مکہ میں مدینہ میں نازل ہونے والی۔مثانی یعنی مکرر سے مراد نماز میں ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے۔فاتحہ میں بار بار دہرانی جاتی ہے۔کچھ الفاظ بار بار آتے ہیں جیسے اللہ، رحمٰن، رحیم، ایاک اور صراط وغیرہ۔

8)سورۃ الحمد: قرآن کا دیباچہ ہے قرآن کے تمام اغراض ومقاصد، جملہ علوم اور حکمتیں اس میں موجود ہیں۔یہ سب سے مقدم ہے۔حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے سورۃ الحمد آدھا میرے لئے، آدھا میرے بندے کیلئے ہے یہی وجہ ہے کہ آدھے کے بعد غیب، حاضر میں بدل جاتا ہے۔

9)الکنز: یہ عرش کے خزانوں کا تحفہ ہے۔حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جن چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے احسان جتا کر عطا فرمایا ان میں سے سورہ فاتحہ بھی ہے۔سورہ فاتحہ عرش کے نیچے کے ایک خزانے سے نازل ہوئی ہے۔

10)المناجات: اس میں بندہ اپنے پروردگار سے مناجات کرتا ہے اور اپنا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے کردیتا ہے۔

تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا جو کچھ قرآن میں ہے وہ سب سورہ فاتحہ میں ہے جو سورہ فاتحہ میں ہے وہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمَنِ الرَّحِیۡمِ ط میں ہے جو تسمیہ میں ہے وہ بِسۡمِ اللّٰہ

Marfat.com

کی ب میں ہے۔ قسم ہے پروردگار کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اس جیسی سورت نہ تو رات میں نازل ہوئی نہ انجیل میں نہ زبور میں نہ بقیہ قرآن میں۔

مشائخ نے لکھا ہے اس سورت میں ہر بیماری کے لئے شفا ہے جو شخص سوتے وقت سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص پڑھے سوائے موت کے ہر بلا سے امن میں رہے۔ ایک حدیث میں ارشاد ہو۔ مجھے عرش کے خزانہ سے اللہ تعالیٰ نے چار چیزیں عطا فرمائی ہیں جب کہ کسی پیغمبر کو عرش کے خزانہ سے کچھ نہیں ملا۔

1۔ سورہ فاتحہ 2۔ آیت الکرسی 3۔ سورہ بقرہ کی آخری آیات 4۔ سورہ کوثر

حضرت حسن بصری حضرت محمد ﷺ سے نقل کرتے ہیں۔ جس نے سورہ فاتحہ کو پڑھا گویا اس نے تورات، انجیل، زبور اور قرآن شریف ختم کرلیا۔ اللہ تعالیٰ نے عرش کے نیچے ایک فرشتہ پیدا فرمایا ہے جس کا سر انسان جیسا ہے اس کے ستر ہزار بازو ہیں اور ہر بازو پر فرشتوں کی ایک جماعت موجود ہے۔ اس کے دائیں رخسار پر سورہ اخلاص اور بائیں پر اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه اور پیشانی پر سورہ فاتحہ لکھی ہوئی ہے اس کے سامنے فرشتوں کی ستر ہزار صفیں موجود ہیں جو ہر وقت سورہ فاتحہ کا ورد کرتی رہتی ہیں۔ جب یہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ط پڑھتے ہیں تو سجدے میں چلے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے فرماتا ہے اے فرشتو اپنے سر اٹھاؤ میں تم سب سے خوش ہوں فرشتے عرض کرتے اے مولا کریم امت محمدی میں سے جو کوئی سورہ فاتحہ پڑھے تو اس سے بھی راضی رہنا۔ اللہ فرماتا ہے اے فرشتو گواہ ہو جاؤ میں ان سے بھی راضی رہوں گا۔ (نُزْهَةُ الْمَجَالِسُ)

تفسیر بیضاوی میں ہے سورہ فاتحہ تمام جسمانی بیماریوں کے لئے شفاء ہے۔ یہ سورۃ مختلف بیماریوں کے لئے وجہ شفا ثابت ہوئی ہے۔ حضرت ابو سعید خذری نے سانپ کے ڈسے ہوئے

Marfat.com

شخص کوسورہ فاتحہ پڑھ کردم کیا تو وہ ٹھیک ہوگیا۔اس کا نام کافیہ، وافیہ، شافیہ، اور کنز بھی ہے کیونکہ یہ عرش الٰہی کے خصوصی خزانوں سے عطا کی گئی ہے۔اسکی تلاوت اللہ کے غضب سے بچاتی ہے۔

بعض علما کرام کے مطابق سورہ فاتحہ متن ہے اور پورا قرآن اس متن کی شرح ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر سور فاتحہ کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیں اور بقیہ قرآن دوسرے پلڑے میں رکھیں تو سورہ فاتحہ کا وزن سات قرانوں کے برابر ہوگا۔(تفسیر بیضاوی) (تفسیر عزیزی)

مشائخ نے لکھا ہے اگر سورہ فاتحہ کو ایمان ویقین کے ساتھ پڑھا جائے تو ہر بیماری سے شفا ہوتی ہے۔کسی جائز مراد کے حاصل کرنے کے لئے سجدہ مین سورہ فاتحہ پڑھیں۔جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○ط پر پہنچے تو اکیس مرتبہ تکرار کر کے پھر سورتہ مکمل کر کے سجدہ سے سر اٹھائے اور دعا مانگے اللہ تعالیٰ جائز دلی مراد پوری فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حضرت علیؓ کے ارشادات

1) حکمت کی بات گویا مومن کی گمشدہ چیز ہے جسے وہ جہاں دیکھتا ہے لے لیتا ہے۔
2) خاموشی سے انسان باوقار رہتا ہے اور بیہودہ گوئی سے طعن کا نشانہ بنتا ہے۔
3) خوش بخت کو آخرت اور بد بخت کو دنیا کا غم ہوتا ہے۔
4) نیکی کا ارادہ بدی کی خواہش کو دباتا ہے۔
5) عالم وہی ہے جس کا اپنے علم پر عمل ہو۔
6) عقل مند وہ ہے جو دوسروں سے عبرت حاصل کرے۔نہ یہ کہ دوسرے اس سے عبرت حاصل کریں۔
7) ولادت موت کی قاصد ہے۔

آیت الکرسی (فضائل)

علمائے کرام اللہ تعالیٰ کی کرسی اور تخت (عرش) کے بارے میں لکھتے ہیں کہ یہ دو علیحدہ علیحدہ چیزیں ہیں کرسی عرش کے نیچے ہے جو عرش کی طرح ابدی ہے جس کا خالق خود اللہ تعالیٰ ہے مقام کرسی کے بارے میں یہ بھی لکھا ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی صفات کے انوار و برکات یکجا ہیں ۔قرآن کریم کی یہ آیت صرف اللہ تعالیٰ کی ذات سے تعلق رکھتی ہے کسی دنیاوی بادشاہ یا حاکم سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔آیت الکرسی کا ترجمہ یہ ہے:

''اللہ وہ زندہ و جاوید ہستی ہے جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے اور اس کے سوا کوئی (اللہ) نہیں ہے وہ نہ سوتا ہے اور نہ اسے اُونگھ آتی ہے۔زمین اور آسمان میں جو کچھ ہے وہ اُسی کا ہے۔کون ہے جو اس کی جناب میں اسکی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو اُوجھل ہے اُس سے بھی واقف ہے اور اس کی معلومات میں سے کوئی چیز ان کی گرفت میں نہیں آسکتی مگر یہ کہ کسی چیز کا علم وہ خود ہی کسی کو دینا چاہے اسکی حکومت (کرسی) زمین و آسمان پر چھائی ہوئی ہے اور انکی نگہبانی اس کیلئے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے بس وہی ایک بزرگ و برتر ذات ہے''۔ (سورہ بقرہ ۲۵۵)

اس آیت کے آخری حصہ میں لفظ کرسی استعمال ہوا ہے پوری امت مسلمہ میں یہ آیت اسی نام سے معروف ہے اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی ایسی معرفت بخشی گئی ہے جسکی مثال کہیں نہیں ملتی حضرت ابو مالک فرماتے ہیں کرسی عرش کے نیچے ہے۔سدی کہتے ہیں کہ آسمان و زمین کرسی کے جوف میں ہے اور کرسی عرش کے سامنے ہے۔حضرت ابن عباس کا بیان ہے ساتوں زمینیں اور ساتوں آسماں اگر پھیلا دیئے جائیں اور سب کو ملا کر بسیط کر دیا جائے پھر بھی کرسی کے مقابلے میں ایسے ہونگے جیسے ایک حلقہ کسی چٹیل میدان میں۔

ترتیب کے اعتبار سے یہ آیت قرآن حکیم کی طویل ترین سورۃ بقرہ میں رکھی گئی ہے اس کا نمبر 255 ہے۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں سورۃ بقرہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی تھی۔ حضرت خالد بن معداں سورۃ بقرہ کو فُسطَاطُ القرآن یعنی قرآن کا خیمہ کہا کرتے تھے۔ علماء کے نزدیک اس سورت میں ایک ہزار احکام، ایک ہزار خبریں اور ایک ہزار کام نہ کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔

احادیث مبارکہ میں اس آیت کی بہت فضیلت بیان کی گئی ہے ایک بار حضرت ابی بن کعب سے حضور ﷺ نے دریافت فرمایا کتاب اللہ میں سب سے زیادہ عظمت والی آیت کونسی ہے؟ عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتا ہے۔ آپ نے اپنا سوال دہرایا تو ابی بن کعب نے عرض کیا آیت الکرسی۔

یہ سن کر حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوالمنذر تجھے تیرا علم مبارک ہو۔ اللہ کی قسم جسکے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ آیت الکرسی کی (روزِ قیامت) زبان ہوگی اور ہونٹ ہونگے اور یہ بادشاہ حقیقی کی تقدس بیان کریں گی اور عرش کے پائے سے لگی ہوگی۔ (مسند احمد)

حضور ﷺ نے فرمایا سورۃ بقرہ میں ایک آیت ہے جو قرآن کریم کی تمام آیتوں کی سردار ہے۔ جو شخص ہر نماز کے بعد پڑھے اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔ (مستدرک حاکم)

دوسری روایت میں ارشاد فرمایا ہر چیز کی کوہان اور بلندی ہے اور قرآن حکیم کی بلندی سورۃ بقر اور اس کا کوہان آیت الکرسی ہے۔ (ترمذی)

یہ آیت اللہ تعالیٰ کی شان کبریائی اور عظمت و جلال کی مظہر ہے حضور ﷺ نے فرمایا مصیبت کے وقت اسے پڑھنے والا اللہ کی پناہ میں ہوگا اور اگر کوئی سوتے وقت پڑھے تو شیطان اس کے پاس نہیں آئیگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

سورۃ اخلاص (فضائل)

یوں تو پورا قرآن پاک بے حد فضائل کا حامل ہے لیکن سورۃ اخلاص جو صرف چار آیات پر مشتمل ہے اس کے فضائل بہت زیادہ ہیں۔

سرکار دو جہاں ﷺ نے فرمایا جس نے سورہ اخلاص کو ایک مرتبہ پڑھا اسے سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔ (موعظہ حسنہ)

دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا جو ایک دن میں دو سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے گا اسکے پچاس برس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے مگر یہ کہ اس پر قرض ہو۔ (یعنی قرض معاف نہ ہوگا) ترمذی

ایک بار نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو سورۃ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا اس پر جنت واجب ہوگئی۔

ایک حدیث میں ارشاد فرمایا جس شخص نے سورۃ اخلاص ایک بار پڑھی اسے شہید کا ثواب ملے گا۔ (بخاری)

دوسری روایت میں ارشاد فرمایا جس شخص نے سورۃ اخلاص ایک مرتبہ پڑھی گویا اس نے ایک تہائی قرآن پڑھا جس نے دو مرتبہ پڑھی اس نے دو تہائی قرآن پڑھا اور جس نے تین مرتبہ پڑھی گویا اس نے پورا قرآن پڑھا اور جس نے گیارہ مرتبہ پڑھی اس کیلئے اللہ تعالیٰ جنت میں سرخ یاقوت کا گھر بنائے گا۔

سرکار دو عالم ﷺ کا ارشاد ہے جس شخص نے نماز کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھی

اُس دن وہ کسی گناہ کے شکنجے میں نہیں آئے گا۔ چاہے شیطان کتنی ہی کوشش کرے۔

دوسری حدیث میں یوں ارشاد فرمایا جو شخص ایک دن میں دوسو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے گا اس کے پچاس برس کے گناہ معاف کردیئے جائینگے۔

ایک مرتبہ حضور ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے ایک شخص کا جنازہ آیا آپؐ نے لوگوں سے دریافت فرمایا کہ اس شخص پر کوئی قرض ہے؟ ایک نے کہا ہاں اس پر چار درہم قرض ہے۔ آپؐ نے فرمایا تم لوگ ہی اس کی نماز جنازہ پڑھو۔ جس شخص پر چار درہم قرض ہو اور وہ بغیر ادا کئے مرجائے اس کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھونگا۔ اسی لمحہ حضرت جبرائیل حاضر ہوئے عرض کیا۔ اللہ تعالیٰ آپؐ پر سلام بھیجتا ہے اور فرماتا ہے جبرائیل انسان کی صورت میں اسکا قرض ادا کردے گا۔ اُٹھیے اور اسکی نمازِ جنازہ پڑھیے کیونکہ یہ بخشا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص اسکی نمازِ جنازہ ادا کریگا اسکی بھی بخشش ہو جائیگی۔ یہ سن کر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اے جبرائیل اس شخص کو یہ عزت واحترام کسی طرح حاصل ہوا۔ جبرائیل میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ شخص ہر روز ایک سومرتبہ سورۃ اخلاص پڑھتا تھا۔

حضرت حمادمکیؒ بیان کرتے تھے ایک رات میں مکہ مکرمہ کے قبرستان میں چلا گیا وہاں ایک قبر کے پاس بیٹھے بیٹھے سوگیا۔ میں نے خواب میں دیکھا اہل قبرستان ایک قطار میں کھڑے ہیں۔ میں نے دریافت کیا اس طرح کیوں کھڑے ہو۔ انہوں نے کہا ہمارے ایک مسلمان بھائی نے سورۃ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب ہمیں پہنچایا تھا جو ہم ایک سال سے تقسیم کررہے ہیں۔ ان تمام احادیث سے سورۃ اخلاص کی فضیلت اور اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں میں حضور ﷺ کے ساتھ کہیں جارہا تھا کہ آپ نے کسی شخص کو سورہ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا ''واجب ہوگئی'' میں نے عرض کیا کہ

Marfat.com

یارسول اللہ ﷺ کیا چیز واجب ہوگئی؟ فرمایا جنت۔ (الموطا امام مالک)

ایک شخص حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور فقر و فاقہ کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو السلام علیکم کہہ چاہے کوئی گھر میں ہو یا نہ ہو پھر مجھ پر سلام کہہ یعنی مجھ پر درود و سلام کا نذرانہ پیش کر۔ پھر ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ لیا کر اس شخص نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق کھول دیا حتیٰ کہ وہ قرابت داروں اور رشتہ داروں کو بھی دینے لگا۔

(سعادۃ الدارین)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

استغفار

حضرت حسنؓ نے فرمایا ایک شخص حضور ﷺ کے پاس آیا اور بارش نہ ہونے کی شکایت کی آپ نے اسے استغفار کا حکم دیا۔

دوسرا آیا اس نے تنگدستی کی شکایت کی اسے بھی یہی حکم فرمایا۔

پھر تیسرا آیا اس نے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی اسے بھی یہی حکم فرمایا۔

چوتھا آیا اس نے زمین کی پیداوار کم ہونے کی شکایت کی اسے بھی یہی فرمایا۔

ربیع بن صبیح حاضر تھے انکا بیان ہے چند لوگ آئے اُنہوں نے قسم قسم کی حاجتیں بیان کیں آپ نے سب کو ایک ہی جواب دیا۔ استغفار کیا کرو۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص استغفار کو لازم پکڑے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے ہر غم سے نجات اور ہر تنگی سے چھٹکارے کا سامان کر دے گا اور ایسے مقام سے روزی دے گا کہ جہاں سے اسے وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

سورۃ یٰسین (اعجاز القرآن)

سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا ہر چیز کے لئے دل ہے اور قرآن کا دل سورہ یٰسین ہے جس نے اللہ کی رضا کے لئے سورہ یٰسین پڑھی اس کے لئے دس قرآن مجید کا ثواب لکھا جائے گا اور اس کی مغفرت ہو جائے گی۔ اس لئے اسے قریب المرگ شخص کے نزدیک پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ (ترمذی)

سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا اس سورۃ کا نام معمہ، مدافعہ اور قاضیہ بھی ہے کیونکہ اس کے ذریعے سے حاجت مند کی حاجت اللہ تعالیٰ کے حکم سے پوری ہو جاتی ہے۔ اس سورۃ کی برکت سے پڑھنے والے کے دل میں ہزار حکمت اور ہزار رحمت داخل کر دی جاتی ہے۔ جو شخص شام کے وقت اسکی تلاوت کرے وہ صبح تک خوش رہتا ہے اور اسکی روح آسانی سے قبض کی جاتی ہے اور وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا مقام دیکھ لیتا ہے اور روزِ قیامت اسے پیاس کی شدت سے نجات ہو گی۔

اگر کوئی حاجت مند پڑھے تو اسکی حاجت پوری ہو جاتی ہے۔ خوف زدہ پڑھے تو اس کا خوف دور کر دیا جاتا ہے۔ حضرت ابراہیم ادھم بلخیؒ نے فرمایا اس سورۃ کے درمیان میں ایک اسم واقع ہے جس کے پانچ کلمے اور سولہ حروف ہیں۔ چار حروف منقوط ہیں۔ دو کے نیچے اور دو کے اُوپر نقطے ہیں۔ اس میں عالم ربعی، عالم طبعی اور عالم ترکیبی کا راز ہے اسی راز پر زمین و آسمان اور عرش و کرسی قائم ہیں۔ اس اسم کے ساتھ دعا مانگنے کا ایک خاص طریقہ ہے۔

حدیث میں سورہ یٰسین قرآن کا دل ہے۔ اسے قلب قرآن کہتے ہیں اسی لئے اسے

Marfat.com

قریب المرگ شخص کے نزدیک پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

حضرت معقل بن یسار سے روایت ہے جو شخص اس سورت کو اللہ تعالیٰ اور دار آخرت کے لئے پڑھے گا اس کے تمام گناہ معاف کر دئے جائیں گے۔ جس نے رات میں سورہ یٰسین اللہ کے لئے پڑھی اسے بخش دیا جائے گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

مختلف احادیث میں اسکے بے پناہ فضائل بیان ہوئے ہیں ان میں سے چند احادیث درج ذیل ہیں۔

1) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا قرآن میں ایک سورت ہے جو اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے شریف کے لقب سے نوازے گا۔ قبیلہ ربیعہ اور قبیلہ مضر کی تعداد سے بھی زیادہ افراد کیلئے اس سورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائیگی۔

2) حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص یٰسین شریف پڑھے اسے دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی شریف)

3) حضرت انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دِل ہوتا ہے۔ قرآن کا دِل سورۃ یٰسین ہے جو یٰسین شریف پڑھے گا اسے اسکی قرأت کی وجہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا۔ (تفسیر حازن)

4) حضرت معقل بن یسارؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ خدا کی رضامندی کے لیے جو شخص سورۃ یٰسین پڑھے گا اسکے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے لہٰذا اس سُورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔ (بیہقی، شعب الایمان)

5) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے رات کے وقت

Marfat.com

سورۃ یٰسین پڑھی اس حالت میں صبح کو اُٹھے گا کہ وہ بخشا ہوا ہوگا۔ (ابنِ کثیر)

6) حضرت جندب بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کے لیے سورۃ یٰسین پڑھی اس کو بخش دیا جائے گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

7) حضرت ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میری یہ تمنا ہے کہ سورۃ یٰسین ہر امتی کے دل میں ہوتی۔ (تفسیر ابن کثیر)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آیت الکرسی تلاوت کرنے سے شیطان قریب نہیں آتا جو ہر نماز کے بعد پڑھے اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔ سورہ فاتحہ پڑھنے کا ثواب آدھے قرآن کے برابر ہے جب کہ سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب قرآن کے برابر ہے۔ (متفق علیہ)

سورہ تکاثر ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک ہزار آیت کے برابر ہے۔ (بیھقی بحوالہ مشکوٰۃ)

سورہ زلزال دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کے برابر ہے۔ (ترمذی)

سورہ قدر چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کے برابر ہے۔ (مسند احمد)

آیت الکرسی تین دفعہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کے برابر ہے۔ (مواہب الرحمٰن)

سورہ کافرون چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کے برابر ہے۔ (ترمذی)

سورہ والعادیات دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قران کے برابر ہے۔ (مواہب الرحمٰن)

سورہ نصر چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کے برابر ہے۔ (ترمذی)

سورہ فلق اور سورہ الناس کو معوذتین کہتے ہیں۔ سورہ فاتحہ کو "سَبْعُ مَثَانِی" بھی کہتے ہیں۔

سب سے زیادہ عبادت گزار وہ ہے جو سب سے زیادہ تلاوت کرنے والا ہے۔ (کنز العمال)

جس کے سینے میں قرآن کا حصہ نہیں وہ ویران مکان کی مانند ہے۔ (ترمذی)

Marfat.com

قرآن مجید میں تیس آیات کی ایک سورت ہے جو آدمی کے لئے شفاعت کرے گی یہاں تک کہ اس کی مغفرت ہو جائے گی اور "سورہ مُلک" ہے سورہ ملک کو مانعہ (روکنے والی) بھی کہتے ہیں۔

(ترمذی)

مختصر فضائل

1۔سورہ کہف:

حضرت ابوسعید حذوی سے روایت ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف تلاوت کرے گا اس کے لئے بیت العتیق (بیت اللہ) تک نور ہی نور ہوگا۔دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا جو جمعہ کے روز سورہ کہف پڑھے وہ پورے ہفتہ تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا۔اسکی پہلی اور آخری دس آیات فتنہ دجال سے بچنے کیلئے اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ (مشکواۃ)

2۔سورہ النبی ،،

حضرت محمد ﷺ سورہ السجدہ اور سورہ الملک پڑھے بغیر سویا نہیں کرتے تھے۔(ترمذی)

3۔سورہ دخان:

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آدمی رات کو سورہ "دخان" پڑھے گا صبح تک اس کے لئے ستر ہزار فرشتے استغفار کریں گے۔ (مشکواۃ)

4۔سورہ رحمٰن:

حضرت علیؓ سے مرفوعاً روایت ہے یہ سورت اپنے حسنِ عبارت اور عمدہ طرزِ ادائیگی میں دلہن کی طرح آراستہ پراستہ اور مزین ہے اسے عروس القران (قرآن کی دلہن) بھی کہتے ہیں۔

(تفسیر ابن کثیر)

Marfat.com

5۔سورہ واقعہ:

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے حضور ﷺ کا ارشاد ہے جو آدمی ہر رات سورت واقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہیں ہوگا۔ (مشکواۃ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا سورہ واقعہ تونگری کی سورت ہے لہٰذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ، اپنی عورتوں کو سکھاؤ۔ حضرت ابن مسعود ہر رات اپنی بچیوں کو سورہ واقعہ پڑھنے کا حکم دیتے۔ (بیہقی مشکواۃ)

6۔سورہ الحشر:

سورہ حشر کی آخری تین آیات میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ کا ذکر فرمایا گیا ہے۔ قرآن مجید اتنے اسمائے حسنہ اور کہیں یکجا نہیں ہوئے۔ حاجت براری کے لئے بزرگان دین نے اپنے تجربے کا ذکر فرمایا ہے۔ کوئی حاجت درپیش ہو تو چار رکعت نماز نفل اس طرح پڑھی جائے کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ حشر ایک بار پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ حاجت پوری فرمائے گا۔

7۔سورہ ملک:

اس سورت کا نام مانعہ، منجیہ اور مجادلہ (روکنے والی۔ نجات دینے والی اور جھگڑے والی) ہے۔ پڑھنے والے کو عذاب قبر سے نجات ہوگی۔ (طبرانی)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تیس آیتوں والی ایک سورۃ (سورہ ملک) نے میرے ایک امتی کی سفارش کی اللہ نے اس کی مغفرت فرمادی۔

حضور ﷺ نے فرمایا قرآن مجید کی ایک سورت تیس آیتوں والی ہے جو چاند دیکھ کر پڑھے وہ تیس دن کی سختیوں سے محفوظ رہے گا۔

Marfat.com

8۔سورہ مزمل:

حضور ﷺ نے فرمایا جو اسے مصیبت کے وقت پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت دور فرمائے گا۔ جو ہمیشہ ورد میں رکھے۔ حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ ایک بزرگ کا قول ہے۔ جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر یا بعد نماز مغرب گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ اللہ تعالیٰ اس کا رزق کشادہ فرمادے گا۔ اسکی تلاوت حضور ﷺ کی شفاعت کا باعث ہے۔

9۔سورہ نبا:

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے قیامت کا ذکر فرمایا ہے۔ اس لئے اسے نبا (خبر) کہتے ہیں۔ جو شخص نماز ظہر کے بعد اس کی تلاوت کرے۔ اس کی بصارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور جو ہمیشہ نماز عصر کے بعد پڑھتا رہے اس کی بصارت کبھی زائل نہ ہوگی۔ (روح المعانی)

10۔معوذتین:

سورہ فلق اور سورۃ الناس یعنی قرآن مجید کی آخری دو سورتوں کو معوذتین کہتے ہیں۔ سرکارِ دو عالم ﷺ کو کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتا تو اس کے لئے چار رکعت نماز نفل ادا کرتے۔ آپ نے فرمایا جو شخص چار رکعت اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں بعد فاتحہ تین مرتبہ آیت الکرسی اور باقی تین رکعت میں تینوں قل شریف ایک ایک بار پڑھے تو گویا اس نے شب قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔ (ابوداؤد)

☆ پانی پر اللہ کا نام لینے کے اثرات

جاپانی محقق پروفیسر ''مساروا اموتو'' کا کہنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا بابرکت نام لینے اور پانی پر دم کرنے سے اس کی خاصیت تبدیل ہوجاتی ہے۔ جب کہ اس پانی کی اثر پزیری میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ پانی پر قرآن پاک کی آیات اور خاص طور پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر

Marfat.com

دم کرنے کے بعد اس قطرے کا انتہائی طاقتور دوربین سے معائنہ کیا گیا تو انکشاف ہوا کہ پانی کے قطرے نے اپنی شکل پھول کی طرح بنالی ہے اور ایسا دکھائی دے رہا ہے کہ پانی کے قطرے نے کلامِ الٰہی کا اثر قبول کیا ہے۔

اپنی طویل تحقیق سے دنیا کو حیران و ششدر کر دینے والے جاپانی سائنس دان کا یہ بھی کہنا ہے کہ کھانا اور پانی پینے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھنے کے بہت سے فوائد ہوتے ہیں۔ جاپانی پروفیسر اموتو ایک تحقیقی انسٹی ٹیوٹ چلاتے ہیں اور وہ گذشتہ دو دو ہائیوں سے پانی کی خصوصیات اور اس پر اثر انداز ہونے والے عوامل بالخصوص قرآنی آیات کی اثر پذیری اور انسانی جسم و روح پر اس کے ہونے والے اثرات کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے آبِ زم زم کے حوالے سے انکشاف کیا ہے کہ یہ دنیا کا واحد پانی ہے جو اثر پزیری میں بے مثال اور اگر اس پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ط پڑھکر دم کر لیا جائے تو اس کے اثرات میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔ پروفیسر اموتو کا استدلال یہ ہے کہ پانی میں اللہ نے قوتِ سماعت، گویائی اور یاداشت رکھی ہے جب کہ اس میں ماحول سے متاثر ہونے کی بھی صلاحیت موجود ہے اگر تحقیق کی جائے تو یہ یقیناً یہ بات درست ثابت ہوگی کہ اللہ کے کلام کا پانی پر اثر الگ الگ ہوتا ہے۔ قدرت کی بنائی ہوئی ہر شے حتیٰ کہ پانی میں بھی ایسی صلاحیت موجود ہے کہ وہ اللہ کا شعور رکھتا ہے بلکہ اس کا ذکر بھی کرتا ہے۔ دم والے پانی کے اثرات بھی اسی طرح ہوتے ہیں تب ہی اس کا فائدہ ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

سات ہلاک کردینے والی چیزیں:

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا سات ہلاک کردینے والی چیزوں سے بچو، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے سوال کیا اے اللہ کے رسول وہ کیا ہیں، فرمایا:

1) اللہ کے ساتھ شرک کرنا۔ 2) جادو کرنا۔

3) کسی انسانی جان کو ناحق قتل کرنا۔ 4) سود کا مال کھانا۔

5) یتیم کا مال ہڑپ کر جانا 6) جنگ کے دوران پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا۔

7) پاک دامن عورت پر تہمت لگانا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

قرآنی معلومات

ترتیب وتدوین صاحبزادہ حافظ سید محمد یٰسین کاظمی

1) قرآن کا معنیٰ تلاوت کیا گیا۔ بار بار پڑھا گیا ہے۔

2) قرآن پاک کی 114 سورتیں اور 6666 آیات ہیں 540 رکوع ہیں۔

3) قرآن پاک میں مکی سورتیں 86 اور مدنی سورتیں 28 ہیں۔

4) غارِ حرا مکہ سے تین میل دور ہے۔ پہلی وحی اسی غار میں نازل ہوئی۔

5) قرآن پاک کی 29 سورتیں حروفِ مقطعات سے شروع ہوتی ہیں۔

6) حروفِ مقطعات کا معنیٰ سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں جانتا۔

7) قرآن پاک کی تین سورتیں، تین آیات پر مشتمل ہیں۔ سورۃ الکوثر، سورۃ العصر، سورۃ النصر۔

8) قرآن مجید میں اسم محمد صرف چار مرتبہ آیا ہے۔ حضرت محمد ﷺ سب سے پہلے حافظ قرآن ہیں

9) توریت حضرت موسیٰ، انجیل حضرت عیسیٰ، زبور حضرت داؤد اور قرآن حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا۔ یہ آخری صحیفہ آسمانی ہے اور بلند پایہ معجزہ ہے۔

10) قرآن پاک کی صحیح قرأت کیلئے جو علامات مقرر ہیں انہیں رُموز کہتے ہیں۔

11) قرآن مجید میں آٹھ پارے ایسے ہیں جنکا آغاز نئی سورتوں سے ہوتا ہے۔

12) قرآن مجید کی سورتوں کی تین اقسام ہیں۔ طویل، متوسط اور مختصر۔

13) قرآن پاک میں تین ایسے افراد کا ذکر ہے جو نبی نہیں تھے۔ حضرت لقمان، عزیز مصر، ذوالقرنین۔

Marfat.com

14) قرآن پاک میں سب سے زیادہ احکام سورۃ البقرہ میں ہیں۔

15) قرآن مجید کی مدت نزول 22 سال 5 ماہ اور 14 دن ہے۔

16) سورۃ توبہ سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھی جاتی جبکہ سورۃ نمل میں بسم اللہ دو بار پڑھی جاتی ہے۔

17) قرآن پاک حضور ﷺ کی زندگی میں تحریری شکل میں محفوظ کر لیا گیا تھا لیکن کتابی شکل میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دورِ خلافت میں ایک جلد میں مرتب کیا گیا۔

18) قرآن مجید میں ایک سورۃ ایسی ہے جسکی ہر آیت میں لفظ اللہ موجود ہے اور وہ سورۃ مجادلہ ہے (پارہ ۲۸)

19) قرآن مجید میں ایک مکمل رکوع ایسا ہے جو صرف ایک آیت پر مشتمل ہے اور وہ سورۃ مزمل کا آخری رکوع ہے۔

20) قرآن مجید میں دو جملے ایسے ہیں جنہیں سیدھا پڑھا جائے یا اُلٹا پڑھا جائے تو اُن میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

۱) رَبَّکَ فَکَبِّرْ (المدثر ۳)

۲) کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ (یٰسین ۴۰)

21) قرآن مجید میں یَعْلَمُوْن اور تَعْلَمُوْنَ بہت جگہ آیا ہے لیکن یَاْلَمُوْنَ ایک مرتبہ تَاْلَمُوْنَ دو مرتبہ آیا ہے۔ (نساء ۱۰۴)

22) قرآن مجید میں فیْہِ کا لفظ بہت دفعہ آیا لیکن فیْہٖ کا لفظ صرف ایک دفعہ آیا ہے۔ (سورۃ فرقان ۶۹ میں)۔

23) قرآن مجید میں یا ایھا النبی بہت دفعہ آیا ہے لیکن یٰٓاَیُّھَا الرَّسُوْلُ صرف دو دفعہ آیا ہے۔ (مائدہ ۶۷۔۴۱)

24) قرآن مجید میں کَلَّا (خبردار) کا لفظ 33 مرتبہ بَلٰی (ہاں) کا لفظ 22 مرتبہ اور نعم (ہاں) کا لفظ 4 مرتبہ آیا ہے۔

Marfat.com

25) قرآن پاک کی عددی معلومات کے بارے میں مولانا حسن الہاشمی رقمطراز ہیں قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔اس کا اندازہ بے شمار حقائق سے ہوتا ہے ان میں سے ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ قرآن کے بعض حروف ایک خاص معیار کے ساتھ استعمال ہوئے ہیں۔ مثلاً قرآن حکیم میں 19 کا عدد خاص اہمیت کا حامل ہے۔

26) قرآن حکیم کو پرکھنے کا پیمانہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے۔اس میں 19 حروف ہیں۔

27) قرآن حکیم کے کل حروف 344413 ہیں۔انکا حاصل جمع (مرکب عدد) 19 بنتا ہے۔

28) دوزخ پر مقرر فرشتوں کی تعداد 19 ہے۔بسم اللہ پڑھنے والے کو دوزخ کے فرشتوں سے نجات ہوگی۔

29) قرآن حکیم کے کُل کلمات 86431 ہیں جو 19 کی تقسیم پر پورا اُترتے ہیں۔

30) بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط میں اللہ تعالیٰ کے تین ناموں کا ذکر ہے۔ایک نام ذاتی (اللہ) جبکہ دو صفاتی (الرَّحمٰن، الرَّحیم) میں۔

31) پورے قرآن میں اللہ کا نام 2869 مرتبہ استعمال ہوا ہے رحمٰن کا ذکر 57 مرتبہ ہوا ہے۔ رحیم کا ذکر 114 مرتبہ ہوا ہے۔تینوں اعداد 19 کی تقسیم پر پورے اُترتے ہیں۔

32) قرآن حکیم کی پہلی آیت ہے جو حضور ﷺ پر غارِ حرا میں نازل ہوئی۔سورۃ علق کی آیت تھی سورۃ علق تیسویں پارے کی 19 ویں آیت ہے اور اس سورۃ میں 19 آیات ہیں۔

33) قرآن حکیم کا پہلا حرف ''ق'' ہے اور ابجد قمری میں ''ق'' 19 نمبر پر ہے۔

34) قرآن کریم میں زندگی کا ذکر 145 بار اور موت کا ذکر 145 بار آیا ہے۔فرشتوں کا ذکر 88 بار اور شیاطین کا ذکر 88 بار آیا ہے۔

35) دنیا کا ذکر 115 مرتبہ اور آخرت کا ذکر 115 مرتبہ آیا ہے۔انسانوں کا ذکر 50 مرتبہ اور

Marfat.com

رسولوں کا ذکر 50 مرتبہ آیا ہے۔

36) ابلیس کا ذکر 11 بار اور ابلیس کے خلاف اللہ کی پناہ 11 بار۔ مصیبت 75 بار اور شکر کا ذکر 75 بار۔

37) مسلمانوں کا ذکر 41 بار اور جہاد کا ذکر 41 بار۔ سونے (Gold) کا ذکر 8 بار اور سادہ زندگی 8 بار۔

38) سختی دشواری 114 بار اور صبر 114 بار، مردوں کا ذکر 24 بار، عورتوں کا ذکر 24 بار۔

39) مہینوں کا ذکر 12 بار اور دنوں کا ذکر 365 بار آیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ذریعہ معاش

ایک مرتبہ ایک بزرگ نے حضرت ابراہیم ادھم بلخی سے پوچھا آپ کا ذریعہ معاش کیا ہے۔ اُنہوں نے کہا:

اگر روزی مل جائے تو شکر کرتا ہوں نہ ملے تو صبر کر لیتا ہوں پھر ابراہیم ادھم نے پوچھا آپ کیا کرتے ہیں بزرگ نے فرمایا:

مل جائے تو خیرات کرتا ہوں نہ ملے تو شکر کرتا ہوں۔

ابراہیم ادھم بولے:

پھر آپ میرے استاد ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

ذکر الٰہی

ذکر عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنیٰ یاد کرنے، یاد تازہ کرنے، کسی چیز کو بار بار ذہن میں لانے، کسی چیز کو دہرانے اور دل و زبان سے یاد کرنے کے ہیں۔ ذکر الٰہی کا مفہوم یہ ہے کہ بندہ ہر وقت اور ہر حالت میں، اُٹھتے بیٹھتے اور لیٹتے اپنے معبود حقیقی کو یاد رکھے اور اس سے کبھی غافل نہ ہو۔ تمام عبادات کی اصل ذکرِ الٰہی ہے اور ہر عبادت کسی نہ کسی صورت میں اللہ کی یاد کا ذریعہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ. ط (النحل 99)

اور مرتے دم تک رب کی عبادت میں رہو۔

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ○ط (الرعد 28)

سن لو اللہ کی یاد میں دل کا چین ہے۔

اصطلاح صوفیہ میں ذکر سے مراد ہے کہ انسان خدا کی یاد میں غیر خدا کو بھول جائے اور حضور قلب سے خدا کا قُرب حاصل کرے جیسا کہ ارشاد ہے:

اَنَا مَعَ عَبْدِیْ اِذَا ذَكَرَنِیْ.

جب میرا بندہ ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہر چیز کیلئے ایک صفائی ہے اور اللہ کا ذکر دلوں کی صفائی ہے اور کوئی چیز اللہ کے ذکر سے بڑھ کر عذابِ الٰہی سے

نجات دینے والی نہیں۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کیا جہاد فی سبیل اللہ بھی ذکر سے بڑھ کر نہیں فرمایا ہاں جہاد فی بھی اللہ کے ذکر سے بڑھ کر نہیں اگر چہ مارتے مارتے مجاہد کی تلوار ٹوٹ جائے۔

(بیہقی)

ذکر کرنے والوں پر اللہ کی رحمت:

حضرت ابو سعید حذری سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا جب کوئی جماعت ذکر الٰہی کیلئے بیٹھتی ہے تو فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں اور اللہ کی رحمت انکو ڈھانپ لیتی ہے اور اس جماعت پر سکون و اطمینان نازل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کا ذکر اپنی بارگاہ میں حاضر فرشتوں سے کرتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا فرشتے راستوں میں ذکر الٰہی کرنے والوں کو تلاش کرتے ہیں جب ذکر الٰہی کرنے والوں کو وہ پا لیتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کو آواز دیتے ہیں آؤ تمہارا مطلوب مل گیا۔ پھر وہ فرشتے ذکر الٰہی کرنے والوں کو آسمان دنیا تک اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں اور رب العزت ان فرشتوں سے ان لوگوں کے بارے میں استفسار کرتا ہے میرے بندے کیا کر رہے ہیں حالانکہ وہ فرشتوں سے زیادہ جانتا ہے ۔فرشتے عرض کرتے ہیں تیری ذات پاک کی قسم وہ تیری تسبیح و تحمید کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے فرشتے عرض کرتے ہیں اے اللہ تعالیٰ انہوں نے تجھے نہیں دیکھا اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو انکا کیا حال ہوتا۔ فرشتے عرض کرتے ہیں اگر وہ تجھے دیکھ لیتے تو تیری تسبیح و تحمید اور زیادہ کرتے۔

پھر اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے بندے مجھ سے کیا مانگ رہے ہیں فرشتے عرض کرتے ہیں وہ جنت کے طلب گار ہیں۔ رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کیا انہوں نے جنت دیکھی ہے فرشتے عرض کرتے

Marfat.com

ہیں نہیں۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا اگر وہ جنت دیکھ لیتے تو انکا کیا حال ہوتا فرشتے عرض کرتے ہیں اگر وہ جنت دیکھ لیتے تو اسکی حرص طلب اور رغبت اور بڑھ جاتی۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے اور کیا کہہ رہے ہیں فرشتے عرض کرتے ہیں وہ جہنم سے تیری پناہ مانگ رہے ہیں۔ رب تعالیٰ ارشاد فرماتا کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے فرشتے عرض کرتے ہیں نہیں۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو انکا کیا حال ہوتا۔ فرشتے عرض کرتے ہیں اگر وہ دیکھ لیتے تو اس سے اور زیادہ دور بھاگتے اور خوف کھاتے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے اے فرشتو تم گواہ ہو جاؤ کہ میں نے ان سب کو بخش دیا ہے ایک فرشتہ عرض کرتا ہے کہ ان میں ایک شخص ذکر کرنے والوں میں شامل نہیں تھا بلکہ وہ اپنی کسی ضرورت کے تحت وہاں موجود تھا فرمایا اسے میں نے ذکر کرنے والوں کے صدقے بخش دیا ہے۔ (بخاری)

ذکر کی دو قسمیں ہیں:

1) ذکر جلی (ذکر باللسان): زبان سے ذکر کرنا۔ تسبیح و تقدیس، ثنا، توبہ استغفار دعا اور تلاوت قرآن وغیرہ۔ ذکرِ بالجہر یعنی بلند آواز سے ذکر کرنا یعنی اس ذکر کی ضرب سے دل پر ایک خاص اثر پڑتا ہے سننے والوں میں بھی ذکر کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ ذکر کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے وہاں تک کی ہر چیز ایمان کی گواہ بن جاتی ہے۔ ذکر کی آواز سن کر شیطان بھاگ جاتا ہے۔

2) ذکر خفی (ذکر بالقلب): یعنی صرف دل میں اللہ کا ذکر کرنا۔ زبانی ذکر سے قلبی ذکر کو بزرگان دین نے اس لئے افضل قرار دیا ہے۔ کہ مرتے وقت زبان بند ہو جاتی ہے مگر دل بند نہیں ہوتا جس کا دل ذاکر ہو اس کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ذکر اللہ پر ہی موت آئے گی۔

اسی طرح زبان باتیں کرتے وقت اسی طرح کھانا کھاتے یا سوتے ہوئے ذکر الٰہی نہیں کر سکتی مگر جس کا دل ذاکر ہو وہ بات کرتے، کھانا کھاتے حتیٰ کہ سوتے ہوئے بھی اللہ اللہ کرتا ہے۔

افضل الذکر:

کون سا ذکر افضل ہے۔اس کے بارے میں اختلاف ہے اور اس سلسلہ میں مختلف روایات ہیں ۔ایک روایت کے مطابق افضل ذکر کلمہ طیبہ یعنی لا الہ الا اللہ کہنا ہے۔ بعض کے نزدیک افضل ذکر تلاوت قرآن ہے کہ اس میں ہر حرف پڑھنے پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔ بعض کے نزدیک افضل استغفار ہے اس سے بلاؤں سے نجات ملتی ہے اور ذکر میں برکت ہوتی ہے۔ بعض علماء کے نزدیک افضل ذکر درود پاک ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر بھی شامل ہے۔ بعض علماء کے نزدیک افضل ذکر سبحان اللہ وبحمدہ، سبحان اللہ العظیم ہے کہ اس سے بروزِ قیامت میزان بھر جائے گا۔ بعض روایتوں کے مطابق افضل ذکر تسبیح فاطمہ (سبحان اللہ، الحمد اللہ، اللہ اکبر) ہے۔ یہ سب روائتیں مختلف اذکار کی ترغیب کیلئے وارد ہوئی ہیں۔

اذکارِ چشتیہ:

استغفار 3بار درودشریف 3بار لَآ اِلٰہَ اِلَّااللّٰہ 200بار

اِلَّااللّٰہ 400بار اسم ذات اَللّٰہ اَللّٰہ 600بار

پھر اَللّٰہ 200بار حَقُ حَقُ 200بار

ذکر خفی کی چار قسمیں ہیں:

1)ناسوتی جیسے لَآ اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ 2)ملکوتی جیسے اِلَّااللّٰہُ

3)جبروتی جیسے اللّٰہُ 4)لاہوتی جیسے ھُوْ ھُوْ

زبان کے ذکر کو ناسوتی، دل کے ذکر کو ملکوتی، روح کے ذکر کو جبروتی اور سارے وجود کے اجتماعی ذکر کو لاہوتی کہتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں، نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''آسمان والے

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں کے گھروں کو ایسے روشن دیکھتے ہیں جیسے زمین والے چمکتے ہوئے ستاروں کو دیکھتے ہیں۔" حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا

"اللہ کا ذکر دلوں کے لیے شفا ہے۔"

حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں پس اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرئے تو میں بھی اُسے دل میں یاد کرتا ہوں۔ اگر وہ مجھے مجلس کے اندر یاد کرتا ہے تو وہ بھی اس سے بہتر اُسے مجلس میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ بالشت بھر میرے قریب ہوتا ہے تو میں گز بھر اس سے قریب ہو جاتا ہوں۔ اگر وہ گز بھر میرے قریب ہوتا ہے تو میں دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ کے برابر اس سے قریب ہو جاتا ہوں۔ اگر وہ چل کر میری طرف آتا ہے تو میں دوڑ کر اُس کی طرف جاتا ہوں۔

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ط (بنی اسرائیل 44)

اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی تسبیح نہ کرے لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔

دنیا کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی تحمید و تقدیس میں رَطبُ اللّسان ہے۔ جیسا کہ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا ہر زندہ چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے اور ہر چیز کی تسبیح اس کے حسب حیثیت ہے۔ مفسرین نے کہا ہے دروازہ کھولنے کی آواز اور چھت کا چٹخنا یہ بھی تسبیح کرتا ہے اور سب کی تسبیح "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ" ہے۔

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے حضور ﷺ کی خدمت مین ایک دفعہ کھانا پیش کیا گیا فرمایا دیکھو یہ کھانا اللہ کی تسبیح بیان کر رہا ہے۔ (بخاری)

سرکارِ دو جہاں ﷺ نے فرمایا مین اس پتھر کو جانتا ہوں جو میری بعثت کے زمانے میں مجھے سلام کرتا تھا۔ (مسلم)

بعض صحابہ کرام فرماتے ہیں ایک دفعہ رسالت مآب ﷺ نے چند کنکریاں اپنے دست مبارک میں اٹھائیں تو وہ تسبیح کرنے لگیں اور ہم نے اُن کی آواز سنی۔ (خصائص کبریٰ)

قرآن مجید کی ہر ایک آیت اور ہر ایک لفظ ذکر الٰہی ہے اس کے علاوہ چھ کلمے ذکر الٰہی ہیں۔ اسمائے حسنہ کا ورد ذکر الٰہی ہے۔ سبحان اللہ کہنا ''تسبیح'' ہے۔ الحمد للہ کہنا ''تحمید ہے۔ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا ''تہلیل ہے۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط.

جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

ایک دفعہ عوف بن مالک اشجعیؓ بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہوئے۔ عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میرا لڑکا دشمن کی قید میں ہے۔ اس کی ماں اس کی جدائی میں سخت بے چین ہے۔ فرمایا صبر کا دامن مضبوطی سے پکڑو۔ میں تجھے اور تیری بیوی کو حکم دیتا ہوں کہ تم کثرت سے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ کا ورد کیا کرو انہوں نے ایسا ہی کیا ان کا لڑکا کچھ عرصہ بعد مال و دولت لے کر اپنے والدین کے پاس پہنچ گیا۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا افضل ترین ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا ہے۔ (ترمذی)

ذکر الٰہی کے کمالات:

حضرت مالک بن دینار رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے آسمانی صحائف میں دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کی اُمت کو دو ایسی نعمتیں عطا فرمائی کہ جبرائیل اور میکائیل کو بھی عطا نہیں ہوئیں۔

اوّل نعمت:

1) فَاذْكُرُوْنِیْ اَذْكُرْكُمْ (بقر152)

تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کرونگا۔

2) وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ o (المومن60)

تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کرونگا۔ بے شک جولوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہوکر جہنم میں جائیں گے۔

حضرت ابراہیم بن ادہم بلخی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا جس کو تین حالتوں میں دلجمعی حاصل نہ ہو سمجھ لو اس کے اُوپر باب رحمت بند ہو چکا ہے۔

اوّل: تلاوت قرآن مجید کے وقت دوم: نماز کے دوران سوم: ذکر و شغل کے وقت

حضرت ذوالنوین مصری نے فرمایا ہر جرم کی ایک سزا ہوتی ہے۔ ذکر الٰہی سے غفلت کی سزا "دنیاوی محبت" ہے فرمایا انسان پر چھ چیزوں کی وجہ سے تباہی آتی ہے۔

1) اعمال صالح سے کوتاہی کرنا۔ 2) ابلیس کا فرمانبردار ہونا۔ 3) موت کو بھول جانا

4) رضا الٰہی کو چھوڑ کر مخلوق کی رضامندی حاصل کرنا۔ 5) نفس پرستی کرنا۔

6) اکابرین (علماء) کی غلطی کو سند بنا کر انکے فضائل سے نظریں بند کرنا اور اپنی غلطی کو انکے سر تھوپنا۔

☆ذکر کے اثرات امریکی ڈاکٹر کی نظر میں:

امراضِ دل کے ماہرین نے تجربوں سے ثابت کیا ہے کہ اللہ کی عبادت اور ذکر الٰہی سے دل کے امراض میں آفاقہ ملتا ہے۔ نماز اور آیات قرآنی کا باقاعدہ ورد، دل کے مریضوں کیلئے بہت مفید ہے۔ تلاوت قرآن اور آیات کے ورد یعنی وظیفے سے اعصابی تناؤ، جذباتی خلفشار اور ذہنی انتشار سے نجات مل جاتی ہے۔ آپ کی ذہنی قوتیں بیدار ہوتی ہیں۔ ذہن سے بوجھ اُتر جاتا ہے اور انسان اپنے متعلق بہتر سوچنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

امریکہ کے ہارورڈ میڈیکل سکول کے معروف ہارٹ سپیشلسٹ (ماہر امراض قلب) ڈاکٹر پروفیسر ہربرٹ بلسن نے ''بوسٹن'' میں سپیشلسٹ ڈاکٹروں کی کانفرنس میں یہ انکشاف کر کے سب کو حیرت زدہ کر دیا کہ دل کا کوئی بھی مریض ہر صبح اور شام بیس بیس منٹ اللہ تعالیٰ کا ذکر ضرور کرے تو وہ اپنے مرض میں یقیناً آفاقہ محسوس کریگا۔ ڈاکٹر نے اپنی طویل رپورٹ میں کہا کہ جو مسلمان ہر صبح تلاوت قرآن کرتے ہیں اس سے انکو ذہنی سکون ملتا ہے۔ اعصابی تناؤ ختم ہو جاتا ہے۔ روحانی قوتیں بیدار ہو کر دل کو ناگوار بوجھ سے نجات دلا دیتی ہیں۔ ڈاکٹر نے کہا میں نے یہ بات ویسے ہی نہیں کہہ دی بلکہ یہ میری دس سالہ تحقیق تجربات و مشاہدات کا حاصل ہے۔

(ماہنامہ حکایت)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

حضرت پیر طاہر علاؤالدین گیلانیؒ سرکار بغداد خلیفہ

حضرت مولانا پیر سید کرم شاہؒ
بھیرہ شریف

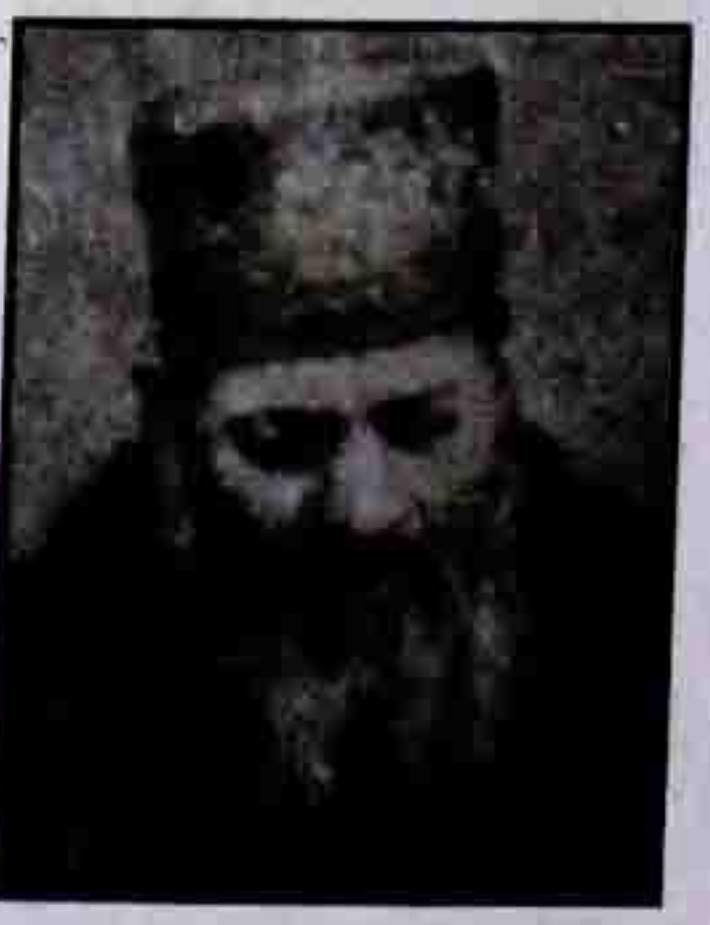

حضرت مولانا سردار احمد خاںؒ
فیصل آباد

حضرت مولانا مفتی احمد یار خاں نعیمیؒ

Marfat.com

حضرت پیر سید ولایت علی شاہؒ
(آستانہ عالیہ شاہ ولایت گجرات)

حضرت پیر سید محمد شاہ کاظمیؒ
(آستانہ عالیہ کڑیانوالہ گجرات)

حضرت صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہؒ
آلو مہار شریف

حضرت معین الدین قادری عرف پیر نانگے شاہؒ
دربار عالیہ گجرات

Marfat.com

حضرت مولانا شاہ احمد نورانی صدیقیؒ
(ورلڈ اسلامک مشن کراچی)

حضرت مولانا علامہ ابوالحسنات قادریؒ
(جامعہ حسنات العلوم لاہور)

حضرت مولانا پیر سید احمد سعید کاظمیؒ
(ملتان شریف)

حضرت خواجہ پیر محمد اسلم قادریؒ
مراڑیاں شریف (نیک آباد) گجرات

Marfat.com

حضرت صاحبزادہ پیر سید محمد یونس شاہ کاظمیؒ
دربارِ عالیہ رواٹ (راولپنڈی)

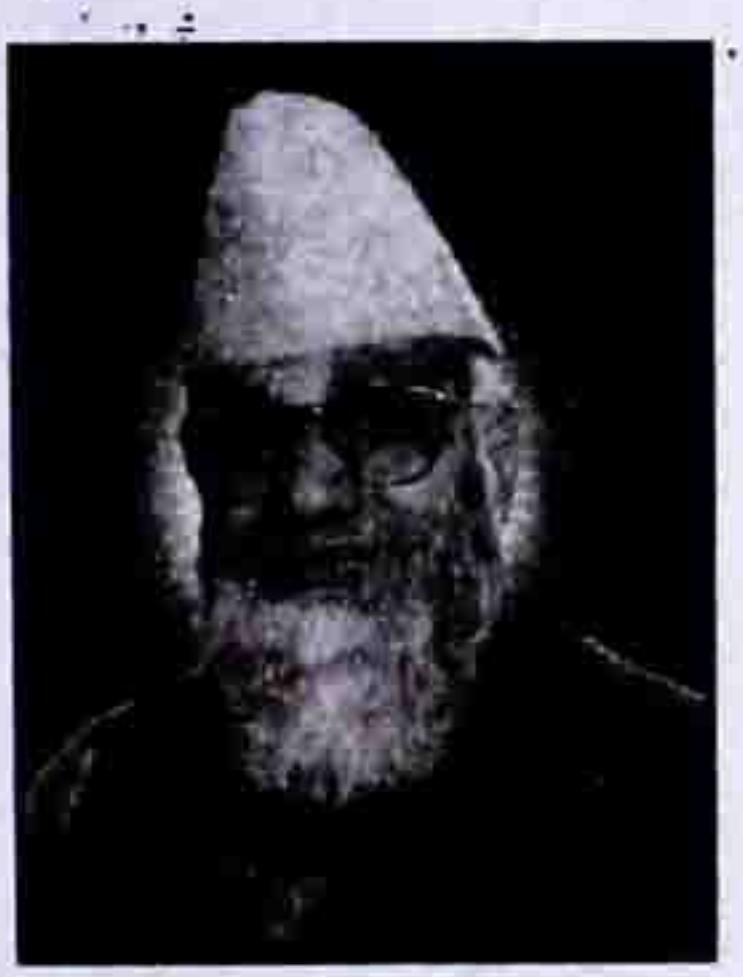

حضرت خواجہ عبدالمجید قادری خضری
عرف پیر صاحب دیول شریفؒ راولپنڈی

حضرت مولانا پیر حاجی احمد شاہؒ
(آستانہ عالیہ شاہ ولایت گجرات)

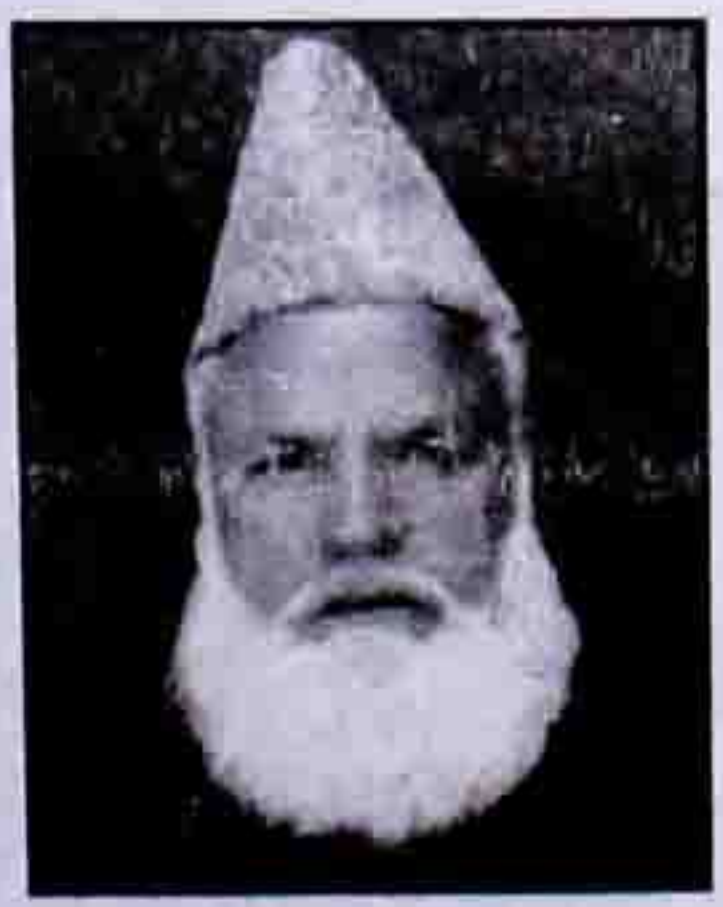

حضرت مولانا پیر سید محمد یعقوب شاہؒ
پھالیہ (منڈی بہاؤالدین)

Marfat.com

کلماتِ ذکر

حضرت امام غزالی ''احیائے علوم الدین'' میں رقم طراز ہیں بہترین کام وہی ہوتا ہے جسے ہمیشہ کیا جائے۔ اگر چہ کم ہو اور کسی بھی وظیفہ کو زیادہ ہونے کی صورت میں ہمیشہ نہیں کیا جا سکتا۔ پس تھوڑا اور دائمی افضل ہے۔ اور تھوڑا وظیفہ دل پر زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔ جب کہ زیادہ ہو اور کبھی کبھی ہو تو یہ مؤثر نہیں ہوتا۔ تھوڑے اور دائمی عمل کی مثال پانی کے قطروں جیسی ہے۔ جو زمین پر مسلسل پڑتے ہیں اور وہاں ایک گڑھا بن جاتا ہے۔ خواہ پتھر ہی کیوں نہ ہو اور زیادہ وظیفہ اس پانی کی طرح ہے جو ایک ہی مرتبہ پڑتا ہے اور مختلف اوقات میں پڑتا ہے۔ اس لئے اس کے اثرات ظاہر نہیں ہوتے۔ کلماتِ ذکر دس ہیں۔

1۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ . لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ ۝

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ زندہ ہے وہ کبھی نہیں مرے گا۔ اس کے ہاتھ میں نیکی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

2۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

اللہ کی ذات پاکیزہ ہے اور سب تعریفیں اس کے لئے ہیں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی توفیق اس بزرگ برتر کی طرف سے ہے۔

Marfat.com

3۔ سُبُّوْحُ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ.

ملائکہ اور جبریل کا رب مقدس اور پاک ہے۔

4۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ.

اللہ تعالیٰ پاک ہے سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔ میں عظمت والے اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور حمد کرتا ہوں۔

5۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَسْاَلُهُ التَّوْبَةَ.

میں عظمت والے اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے اور میں اس سے توبہ کا سوال کرتا ہوں۔

6۔ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ.

یا اللہ تو جسے عطا کرے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور کسی دولت والے کو اس کی دولت (خاندانی شرافت) فائدہ نہیں دیتی (جب تک اعمال اچھے نہ ہوں)۔

7. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ظاہر سچا بادشاہ ہے۔

8. بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط.

اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔

Marfat.com

9۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ.

یا اللہ حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے نبی اور رسول ہیں وہ اُمّی (کسی سے نہ پڑھے ہوئے) ہیں اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرما۔

10. اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ o لا وَ اَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ o
(المومنون98)

میں اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والے کی پناہ چاہتا ہوں۔ شیطان مردود سے اے میرے رب میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس سے پناہ چاہتا ہوں کہ وہ شیطان حاضر ہوں۔

☆ خالد بن معدان:

تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ کا ذکر دلوں کی شفا ہے''۔

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْہِ تَبْتِیْلاً. o ط (المزمل-8)

اپنے رب کا ذکر کرتے رہو اور سب سے قطع تعلق کر کے اس کی طرف متوجہ رہو۔

مشہور محدث خالد بن معدان تلاوتِ قرآن کے علاوہ روزانہ چالیس ہزار مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰہ'' پڑھا کرتے تھے۔ وفات کے بعد جب غسل کے تختے پر لٹایا گیا تو برابر ان کی وہ انگلی ہلتی رہی جس سے وہ تسبیح کے دانوں کو پھراتے تھے۔ (شرح الصدور)

Marfat.com

☆سولی پر تلاوت کرنے والا سر:

حضرت امام بن حنبل کو قرآن کو مخلوق نہ کہنے پر کوڑوں کی سزا اور جیل کی مشقت اٹھانا پڑی۔ خلیفہ بغداد واثق باللہ نے آپ کو شہید کرایا اور سر کاٹ کر سولی پر لٹکا دیا اور نگرانی کے لئے ایک پہرہ دار بٹھا دیا۔ پہرہ دار کا بیان ہے رات کے وقت آپ کا سر مبارک خود بخود قبلہ رخ ہو جاتا تھا۔ اور نہایت خوش الحانی کے ساتھ سورہ یٰسین تلاوت کرتا تھا۔ جب بغداد میں اس واقعہ کا چرچا ہوا تو آپ کے بھانجے ابراہیم بن اسماعیل کا بیان ہے کہ میں رات بھر سولی کے پاس رہا تو میں نے اپنے کانوں سے سنا کہ سر مبارک نے

الٓمّٓ○اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ○(العنکبوت 2)

"کیا لوگ اس گھمنڈ میں ہیں کہ اتنی سی بات پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ
کہیں ہم ایمان لائے اور ان کی آزمائش نہ ہوگی"

کی تلاوت کی جس کو سن کر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

(شرح الصدور)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

درویش بادشاہ

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ مادرزاد ولی اللہ تھے۔رسم بسم اللہ کے موقع پر جب استاد نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥. پڑھائی تو آپ نے پندرہ سپارے زبانی سنا دیئے۔استاد نے کہا آگے پڑھو۔فرمایا میں والدہ کے پیٹ میں تھا کہ میری والدہ تلاوت قرآن مجید کرتی تھی۔پندرہ سپارے پڑھے تھے۔جو مجھے حفظ ہو گئے ہیں۔اس کے بعد میری ولادت ہوگئی اس سے ثابت ہوا کہ ان کی ولایت مادرزاد تھی۔جب ان کی وفات ہوئی ایک بڑے میدان میں جنازہ رکھا گیا۔مخلوق خدا جنازہ پڑھنے کے لئے نکل پڑی۔انسانوں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر حد نگاہ تک نظر آتا تھا۔جب جنازہ پڑھانے کا وقت آیا ایک آدمی آگے بڑھا اور کہنے لگا۔ حضرت نے وصیت فرمائی تھی۔جو میں اس مجمع تک پہنچانا چاہتا ہوں۔۔ہجوم پر سناٹا طاری ہو گیا۔وصیت کیا تھی میرا جنازہ وہ شخص پڑھائے جس میں چار خوبیاں ہوں۔

1۔ زندگی میں اس کی تکبیر اولیٰ قضا نہ ہوئی ہو۔ (یعنی نماز شروع کرتے وقت جب امام تکبیر اولیٰ کہے تو وہ شخص اس وقت نماز میں شامل ہو)۔

2۔ اس کی تہجد کی نماز کبھی قضا نہ ہوئی ہو۔

3۔ اس نے غیر محرم پر کبھی نظر نہ ڈالی ہو۔

4۔ نماز عصر کی سنتیں کبھی قضا نہ ہوئی ہوں۔

جس شخص میں یہ چار خوبیاں ہوں وہ میرا جنازہ پڑھائے یہ سن کر مجمع کو سانپ سونگھ

Marfat.com

گیا۔لوگوں کے سر جھک گئے۔ہر طرف سناٹا چھا چکا تھا کون ہے جو قدم آگے بڑھائے۔کافی دیر بعد ایک شخص روتا ہوا آگے بڑھا اور آپ کے جنازے کے قریب آیا۔حضرت بختیار کاکیؒ سے چادر ہٹائی اور کہا آپ تو فوت ہو گئے ہین لیکن مجھے رسوا کر دیا ہے۔اس کے بعد بھرے مجمع کے سا منے اقرار کیا۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے اندر یہ چار صفات موجود ہیں۔لوگوں نے دیکھا یہ وقت کا بادشاہ سلطان شمس الدین التمش تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سکون قلب

حضرت بایزید بسطامی ایک رات عبادت میں مصروف تھے مگر عبادت میں طمانیت قلبی حاصل نہ ہوئی۔خادم سے پوچھا دیکھو گھر میں کیا چیز رکھی ہے عرض کیا گھر میں ایک انگور کا خوشہ پڑا ہے۔فرمایا جاؤ کسی کو دے اور دوبارہ ذکر و فکر میں لگ گئے اور سکون حاصل ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

دل کی دُنیا

حضرت امام غزالی رقمطراز ہیں۔ اللہ کی معرفت اور اس کے جمال کا مشاہدہ دل کی صفت ہے یہی عبادت کا مکلف ہے اور سعادت، شقاوت اُسی سے متعلق ہے۔ بدن دل کا تابع ہے اسکی حقیقت کو پہنچاننا اللہ تعالیٰ کی معرفت کی کنجی ہے۔

انسانی روح کو ہم دل کہتے ہیں وہ اللہ کی معرفت کا محل (مقام) ہے۔ جانور اس سے محروم ہیں بعض مشائخ نے دل کو روح کے معنیٰ میں استعمال کیا ہے۔ دل ایک آئینہ کی مانند ہے اور لوح محفوظ اُس آئینہ کی مانند ہے جس میں سب موجودات کی تصویریں ہیں۔ دل کا آئینہ صاف ہو تو اسے لوح محفوظ سے مناسبت ہو جاتی ہے اور وہاں کی تصاویر دل میں نظر آنے لگتی ہیں۔

بقول شاعر:

دل کے آئینہ میں ہے تصویرِ یار　　جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

دل کی قسمیں:

مسند احمد میں ہے دل چار قسم کے ہیں۔

1) صاف دل جو روشن چراغ کی طرح چمک رہا ہے۔

2) وہ دل جو غلاف آلود ہے۔

3) ایسا دل کہ اُلٹا پڑا ہے۔

4) یہ دل مخلوط ہے۔

Marfat.com

پہلا دل مومن کا جو پوری طرح نورانی ہے۔ دوسرا کافر کا جس پر پردے پڑے ہیں۔ تیسرا خالص منافقین کا ہے۔ چوتھا اس منافق کا ہے جس میں ایمان اور نفاق دونوں جمع ہیں۔ ایمان کی مثال اس سبزے کی طرح ہے۔ جو پاکیزہ پانی سے بڑھ رہا ہو اور نفاق کی مثال اُس پھوڑے کی طرح ہے جس میں پیپ اور خون بڑھتا ہی جاتا ہے۔

گناہ کیا ہے:

حضرت محمد ﷺ سے کسی نے دریافت کیا گناہ کیا ہے فرمایا وہ جسکی کھٹک تمہارے دل میں ہو اور تم کو یہ منظور نہ ہو کہ کوئی تمہارے اس عمل سے واقف ہو۔

ابن جریر کی حدیث میں ہے مومن جب گناہ کرتا ہے تو اسکے دل پر سیاہ نقطہ بن جاتا ہے اگر توبہ کر لے تو نقطہ مٹ جاتا ہے اگر گناہ میں بڑھ گیا تو سیاہی پھیل جاتی ہے۔ گناہوں کی بھرمار سے دل سیاہ ہو جاتا ہے اب وہ اُلٹے کوزے کی طرح ہو جاتا ہے۔ یہ اچھی بات اسے اچھی لگتی ہے یہ بری بات پر بری معلوم ہوتا ہی ہے۔ اس سے معلوم ہوا گناہوں کی زیادتی۔ دلوں پر غلاف ڈال دیتی ہے۔ یہی دلوں پر مہر ہے۔ اب دل میں ایمان کے جانے اور کفر کے نکلنے کی کوئی راہ نہیں۔ بس ہمیں گناہوں سے بچنا چاہیے۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام نے خطبہ ارشاد فرمایا نماز ادا کرو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا منہ بندے کی طرف ہوتا ہے جب تک کہ وہ نماز میں ادھر اُدھر التفات نہ کرے۔ روزہ رکھا کرو کیونکہ روزہ دار کے منہ کی خوشبو رب نے پسند فرمائی۔ صدقہ کیا کرو یہ مصیبت اور بلا کو ٹال دیتا ہے۔ رب کا ذکر کرو کہ اس سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔

☆دل ایک آئینہ ہے:

امام غزالی لکھتے ہیں یہ گمان نہ کرنا کہ عالم روحانی کی طرف دل کا دروازہ تب ہی کھلتا

Marfat.com

ہے جب آدمی سو جائے یا مر جائے بلکہ اگر کوئی شخص خواہشات اور غصہ پر قابو پالے اور بُرے اخلاق سے اپنے آپ کو پاک کر لے تو زمیں پر بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے اور حواس کو بیکار کر کے دل کی عالم روحانی کی ساتھ اتنی مناسبت پیدا کر دے کہ ہمیشہ دل سے اللہ اللہ کہے (زبان سے نہیں) حتیٰ کہ اپنے آپ سے اور تمام جہان سے بے خبر ہو جائے اور سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات کے کسی کی خبر نہ رکھے۔ جب ایسا ہو جائے تو جاگتے بھی دل کا دروازہ کھلا رہتا ہے اور لوگ جو کچھ خواب میں دیکھتے ہیں وہ بیداری میں دیکھتا ہے۔ فرشتوں اور انبیاء کرام کی روحیں نظر آئیں گی اور زمین و آسمان کے ملکوت نظر آنے لگیں گے۔

دل کو جو قدرتیں حاصل ہیں ایسی خاصیت کسی نبی سے ظاہر ہو تو معجزہ ہے۔ ولی سے ظاہر ہو تو کرامت ہے اور اگر برے شخص سے ظاہر ہو تو جادوگر ہے۔ معرفت کی لذت کا تعلق چونکہ دل سے ہے اس لئے وہ مرنے کے بعد دو چند ہو جائیگی۔ کیونکہ دل مرتا نہیں ہے اور معرفت جس کا تعلق دل سے ہے برقرار رہتی ہے۔

دل کا تعلق عالم ملکوت سے ہے اور جسم کا تعلق عالم شہادت سے ہے۔ جو بھی نیک عمل بدن سے ہوتا ہے اسکے سبب سے دل میں ایک نور پیدا ہوتا ہے۔ جب بُرا عمل ہوتا ہے تو دل میں ظلمت پیدا ہوتی ہے۔ گویا نور تخمِ سعادت ہے اور ظلمت تخمِ شقاوت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جو کچھ پیدا کیا آدمی کا بدن اس کا نمونہ ہے۔ ہڈی پہاڑ کی مانند ہے۔ پسینہ بارش کی طرح ہے۔ انسانی بال درخت کی طرح ہے اور دماغ آسمان کی طرح ہے اور حواس ستاروں کی طرح ہیں۔ درویش ذکر کرتے کرتے سالک بن جاتا ہے اور فکر کرتے کرتے عارف بن جاتا ہے۔

☆مراقبہ:

مراقبہ ایک مشق ہے۔ایک طرزِ فکر ہے۔ایک ایسی ذہنی کیفیت کا نام ہے جو خوابیدہ حواس کو بیدار کر کے متحرک کر دیتی ہے۔مراقبہ کے ذریعے اُن قوتوں کو تسخیر کیا جاتا ہے جو مادی خواص سے ماورا ہیں۔اس سے مراد یہ ہے کہ خیالات فاسدہ سے دل کی حفاظت کی جائے۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ (ذہنی تفکر کے ساتھ) بندے کا تعلق قائم ہو جائے۔ اس ذہنی یکسوئی(Concentration) کا نام مراقبہ ہے۔

مراقبہ ذہنی انتشار ختم کر کے یکسوئی بخشتا ہے۔نفسیاتی الجھنوں اور پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔مراقبہ سے انسان کو سکون اور اطمینان قلب کی دولت مل جاتی ہے۔منفی رُجحانات اور جذبات پر کنٹرول حاصل ہو جاتا ہے۔مراقبہ کے ذریعے انسان اپنی مخفی قوتوں کو بیدار کرتا ہے۔

مراقبہ بیدار رہتے ہوئے خواب کی دنیا میں سفر کرنے کا نام ہے۔بالفاظِ دیگر مراقبہ اس عمل کا نام ہے جس میں آدمی اپنے اُوپر خواب کی کیفیت کو طاری کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن اس کا شعور بیدار رہتا ہے۔ یہ صلاحیت ترقی کر کے ایسے درجے میں پہنچ جاتی ہے کہ خواب اور بیداری کے حواس برابر ہو جاتے ہیں اور انسانی شعور جس طرح بیداری کے معاملات سے واقف ہے اسی طرح خواب کی حرکات سے بھی مطلع رہتا ہے۔چنانچہ وہ خواب کے حواس میں اپنی روح سے حسب ارادہ کام لے سکتا ہے۔

مراقبہ کی حالت میں وہ تمام ذرائع اختیار کیے جاتے ہیں جن سے ذہن خارجی تحریکات سے منقطع ہو کر ایک نقطے میں جذب ہو جائے۔جب ماحول کی اطلاعات کا سلسلہ رُک جاتا ہے تو مخفی تحریکات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔اس طرح آدمی صلاحیتوں اور قوتوں کے ذریعے دیکھتا، سنتا، چھوتا، چلتا، پھرتا اور سارے کام کرتا ہے۔جو روحانی صلاحیتیں کہلاتی ہیں۔

Marfat.com

جیسا کہ مولانا روم نے فرمایا:

چشم بند و گوش بند و لب بہ بند

گر نہ بینی سرِ حق بر ما بہ خند

آنکھ بند کر، کان بند کر اور لبوں کو بند کر لے، اگر تو پھر بھی اسرارِ حق نہ دیکھ سکے تو مجھ پر ہنس دینا۔

☆نماز مراقبہ کی ایک قسم ہے:

اپنی ذات سے واقفیت حاصل کرنے اور روحانی صلاحیتوں کو بیدار کرنے کیلئے مسلسل مراقبہ کرایا جاتا ہے۔ مراقبہ کے ذریعے ہماری باطنی صلاحیتیں آہستہ آہستہ سامنے آتی ہیں۔ اور ہم سیڑھی بہ سیڑھی چڑھتے ہوئے اپنی ذات کا عرفان حاصل کر لیتے ہیں۔

نماز اپنی ہیت ترکیبی میں جسمانی اور فکری دونوں حرکات پر مشتمل ہے۔ نماز میں قیام، رکوع، سجود اور تلاوت جسمانی وظیفہ ہے۔ اور رجوع الی اللہ روح کا وظیفہ ہے۔ جس طرح جسمانی اعمال ضروری ہیں۔ اسی طرح تصور و توجہ کا موجود ہونا بھی نماز کیلئے ضروری ہے۔ نماز وہ مراقبہ ہے جس میں جسمانی اعمال و حرکات کے ساتھ اللہ کی موجودگی کا تصور کیا جاتا ہے۔ جب کوئی شخص مندرجہ بالا قواعد کے ساتھ مسلسل نماز ادا کرتا ہے۔ تو اس کے اندر انوارِ الٰہی ذخیرہ ہونے لگتے ہیں اور انوار کا یہ ذخیرہ روحانی پرواز کا سبب بنتا ہے۔

مراقبہ میں یہ تصور کیا جاتا ہے کہ قلب پر اسم ذات (اللہ) نورانی حروف سے لکھا ہوا ہے اور اسکی نورانی شعاعوں سے سارا عالم منور ہے۔ چنانچہ جس قدر جذب و استغراق حاصل ہوتا ہے راہِ سلوک کا مسافر تمام عالم کو اسم ذات کے انوار کے آئینے میں دیکھتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کی صفات اس کے قلب پر ظاہر ہو جاتی ہیں۔

1) روحانیت کا طالب یہ تصور کرتا ہے کہ اللہ اس کو دیکھ رہا ہے اس کو مراقبہ "رویت" کہتے ہیں۔

Marfat.com

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ط (الحدید۴)

تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ تمہارے ساتھ ہے۔

اس مراقبہ میں اللہ کے ساتھ ہونے کا تصور کیا جاتا ہے اسکو مراقبہ "معیت" کہتے ہیں۔

جب سالک کو تصور ذات میں کمال حاصل ہو جاتا ہے تو وہ روحانی استاد کی توجہ اور حضور ﷺ کے تصرف و رحمت سے تجلی کا ادراک کر لیتا ہے۔

2) ایک مراقبہ یہ ہے کہ مرید سے فرماتے ہیں خدائے تعالیٰ کو ہر حال میں بصیر و خبیر سمجھو تا کہ ظاہر و باطن میں کوئی نازیبا حرکت سرزد نہ ہو۔

3) مراقبہ اقرب:

ایک مراقبہ یہ ہے کہ خدا کو بالکل نزدیک سمجھوتا کہ

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝ (ق ۱۶)

ہم تمہاری رگِ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

کے معنی ظاہر ہو جائیں۔

4) ایک مراقبہ یہ ہے کہ اپنے آپ کو لق و دق بیابان میں خیال کرو۔ اسکو "مراقبہ بری" کہتے ہیں۔

5) ایک مراقبہ یہ ہے کہ اپنے آپ کو دریا میں تصور کرو یعنی آگے پیچھے، دائیں بائیں، اُوپر نیچے دریا ہی دریا ہے اور میں اس میں غرق ہوں۔ اس کو "مراقبہ بحری" کہتے ہیں۔

6) ایک مراقبہ یہ ہے کہ اپنے تئیں رسول خدا ﷺ کے نزدیک سمجھوتا کہ فنائیت اور نسبت حضور ﷺ کی حاصل ہو۔

Marfat.com

7)مرتبہ احسان:

نمازِ عشاء کے بعد آنکھیں بند کر کے دوزانو بیٹھ کر یہ تصور کریں کہ میں اللہ کو دیکھ رہا ہوں یا اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے۔اس مراقبہ سے بندے کا اللہ سے تعلق پیدا ہو جاتا ہے اور اسکے اندر سے خوف اور غم ختم ہو جاتا ہے اور نماز میں سرور آنے لگتا ہے اسے مرتبہ احسان کہتے ہیں۔
مرتبہ احسان کا مراقبہ قیام صلوٰۃ کیلئے بہت مفید ہے۔

☆نماز اور مراقبہ:

صلوٰۃ اس عبادت کا نام ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور حاکمیت کو تسلیم کیا جاتا ہے۔اسے قائم کر کے بندہ اللہ کے قریب ہو جاتا ہے نماز درحقیقت (اللہ کیلئے) ذہنی مرکزیت کے حصول کا ذریعہ ہے اور نماز میں ذہنی یکسوئی (Concentration) حاصل ہو جاتی ہے۔
حضور ﷺ نے فرمایا:

مُوْتُوْ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْ. "مرنے سے پہلے مر جاؤ"

حدیث پاک میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ دنیا کی زندگی میں رہتے ہوئے مادی حواس کو اس طرح مغلوب کر لیا جائے کہ آدمی موت کے حواس سے واقف ہو جائے یعنی وہ مادی حواس میں رہتے ہوئے موت کے بعد کی دنیا کا مشاہدہ کرے۔

☆نماز باجماعت:

آنکھیں بند کر کے تصور کریں کہ آپ اللہ کے حضور حاضر ہیں اور اللہ آپ کے سامنے موجود ہے پانچ سے دس منٹ تک یہ تصور کرنے کے بعد نمازِ فجر ادا کریں۔دورانِ نماز اللہ تعالیٰ کو اپنے سامنے موجود دیکھنے کا تصور قائم رکھیں۔نماز اس تصور سے ادا کریں کہ اللہ آپ کے سامنے موجود ہے اور آپ نماز کے تمام ارکان بارگاہِ ایزدی میں انجام دے رہے ہیں۔سلام پھیرنے

Marfat.com

کے بعد التحیات کی نشست میں بیٹھے بیٹھے چند منٹ تک اللہ کی موجودگی کا تصور کریں۔

نمازِ ظہر اور عصر میں نماز سے پہلے چند منٹوں کیلئے اَللّٰہُ حَاضِرِیْ، اَللّٰہُ نَاظِرِیْ، اَللّٰہُ مَعِیْ کا ورد کریں اور اللہ کی موجودگی کا تصور کریں پھر ساری رکعتیں اسی تصور سے ادا کریں۔ مغرب اور عشاء کی نماز بھی اسی تصور سے ادا کی جائیگی۔

رات کو سونے سے پہلے کسی آرام دہ نشست پر بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کا تصور کریں اگر یہ مشکل ہو تو یہ تصور کہ اللہ آپ کو دیکھ رہا ہے دس منٹ تک قائم رکھیں اسکے بعد سو جائیں اسی طرح نمازِ تہجد کے بعد یہی تصور قائم کریں۔

حدیث قدسی ہے: انسان کا جسم گوشت کا لوتھڑا ہے اور لوتھڑے میں دل ہے اور دل میں منہ ہے اور منہ میں سرّ ہے اور سرّ میں خفیٰ اور خفیٰ میں اخفا ہے۔

☆لطائف ستہ:

انسان کے جسم میں چھ مقامات ہیں جو انوارِ الٰہی سے لبریز ہیں۔

1) لطیفہ قلبی: بائیں پستان کے نیچے (دو انگشت) اسکا نور سرخ ہے۔

2) لطیفہ روحی: دائیں پستان کے نیچے (دو انگشت) اسکا نور سفید ہے۔

3) لطیفہ سری: سینہ کے درمیان اس کا نور سبز ہے۔

4) لطیفہ نفس: مقام زیر ناف اس کا نور زرد ہے۔

5) لطیفہ خفیٰ: پیشانی میں اس کا نور نیلگوں ہے۔

6) لطیفہ اخفا: مقام ام الدماغ نور اس کا سیاہ ہے۔

طالب کو چاہیے کہ اس قدر مشق کرے کہ لطائف میں جنبش پیدا ہو کر ذکر جاری ہو۔

Marfat.com

لطائف ستہ از احضرت مجدد الف ثانی

لطائف ستہ کی بیداری کے واسطے طرح طرح کے اذکار مروّج ہیں۔ مثلاً حدادی، دوضربی، سہ ضربی، چہار ضربی، شش ضربی، پاس انفاس، حَبسِ دم، اسم ذات، نفی اثبات، نظر برقدم وغیرہ۔

طریقہ نقشبندیہ میں بیعت کے بعد مرید کو شیخ اپنے سامنے بٹھا کر اوّل لطیفہ قلب کی طرف متوجہ کرتا ہے اور کہتا ہے کہ قلب میں اسم ذات (اللہ) کا تصور کرو اور اپنے قلب سے مرید کے قلب میں گرمی پہنچاتا ہے۔

اصطلاح صوفیاء میں یہ مراد ہے کہ فیض و گرمی مرید کے دل میں پہنچانا یعنی از روئے باطن مرید کی طرف متوجہ ہونا اور ذکر الٰہی کا پرتو اُس کے دل میں ڈالنا۔ خواہ اسم ذات کا، خواہ نفی اثبات کا، جب مرید لطیفہ قلب سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ تب لطیفہ روح پر توجہ کرتے ہیں۔ جب وہ بھی جاری ہو جاتا ہے تو لطیفہ سر کی طرف توجہ کرتے ہیں جو قلب و روح کے درمیان ہے۔ اسکے

Marfat.com

بعد لطیفہ نفس جو زیر ناف ہے پر توجہ دی جاتی ہے پھر لطیفہ خفی پر جو پیشانی میں ہے پھر لطیفہ اخفا جس کا مقام دماغ ہے۔ جب یہ لطائف ستہ جاری ہو جاتے ہیں تو سلطان الاذکار کی تعلیم کرتے ہیں اس وقت اسم ذات ہر بُنِ مُو اور گوشت پوست سے نکلنے لگتا ہے اور اکثر طرح طرح کے انوارِ تجلیات کا غلبہ طالب کے دل پر بلکہ تمام وجود پر ہوتا ہے۔

☆طریق شغل نفی اثبات:

آنکھیں بند کر کے زبان تالو کے ساتھ لگائے۔ اوّل دم (سانس) کو ناف سے کھینچ کر دل میں قرار دے پھر اسی طرح کلمہ لا الہ کو دل سے نکال کر داہنے کندھے پر لے جائے اور الا اللہ کی ضرب دل پر کرے، ہر دم میں تین بار مشغول ہو۔ اوّل روز دس بار پھر ہر روز ایک ایک زیادہ کرتا جائے تا کہ حرارت باطن پیدا ہو کر تمام بدن میں سرایت کر جائے اور ذکر تمام اعضاء میں جاری ہو۔

☆ **ذکر خفی (نفی اثبات):** جو شخص اسم اللہ کا تصور دل میں کرتا ہے اس کے دل میں نار الٰہی سے ایسا شعلہ پیدا ہوتا ہے جس سے ماسوائے اللہ سب جل جاتا ہے اور جس طرف دیکھتا ہے اُس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں رہتی۔ دوزانو آنکھیں بند کر کے زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو محض تصور سے ان اذکار میں سے کوئی ذکر کرے خواہ باری باری کرے۔

1) سر جھکا کر ناف سے لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا اللّٰہُ کا لام (ل) نکال کر سر بتدریج اوپر اُٹھاتا ہوا اِلٰہَ کی ہ دماغ تک لے جائے پھر اِلَّا اللّٰہُ سے شروع کر کے دل پر ضرب لگائے۔

2) سر کو قلب کی طرف جھکائے (بائیں پستان کے نیچے) کلمہ "لا" کو سختی سے دل سے نکال کر اِلٰـــہَ کو داہنے کندھے تک لے جائے سر کو اوپر اُٹھاتے ہوئے پشت کی طرف لے جائے (غیر اللہ کو دل سے نکال دے)۔ دم (سانس) چھوڑ کر لفظ اِلَّا اللّٰہُ کو سختی سے دل پر ضرب

Marfat.com

کرے اور تصور کرے کہ نورِ الٰہی کو دل میں داخل کر رہا ہے۔

نو بار لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا اللّٰہُ ، دسویں مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ ایک سو کی تعداد پوری کرے۔

3) فقط "اَلـلّٰـــہُ" پہلا ہمزہ ناف سے شروع کر کے "لَآ" کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور "ہ" کی ضرب کرے۔

4) اسم ذات: زبان کو تالو سے لگائے جس قدر ہو سکے قلب سے اللہ، اللہ کہے۔ رات دن یہی تصور رکھے یہاں تک کہ پختہ خیالی حاصل ہو۔

5) اَللّٰہُ: پہلا ہمزہ ناف سے شروع کرے لا کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور ہ کی ضرب کرے۔

6) اَللّٰہُ اللّٰہ: پہلے اللہ کی "ھا" پر پیش ہے دوسرے اللہ کی "ھا" سر کو داہنے کندھے پر لا کر دل پر ضرب کرے۔ اَلـلّٰـہُ اللّٰـہ نو بار دل پر ضرب کرے دسویں بار اَلـلّٰـہُ حَـاضِـرِیْ، اَلـلّٰـہُ نَـاظِرِیْ ، اللّٰـہ مَعِیْ کہتا رہے۔ پھر تین بار کلمہ طیبہ اور تین بار درود شریف۔

7) یہ طریقہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے معمولات میں سے ہے چار زانوں بیٹھ کر گردن کو پیٹ تک خم کر کے اپنے دائیں کندھے کی طرف منہ کر کے "ہا" کہے اور بائیں کندھے کی طرف چہرہ لے جا کر (سر کو نیچے کی طرف جھکا کر) "ہی" کی ضرب لگائے۔ اس عمل میں گردن دائیں بائیں گھمانا ہو گی۔

☆طریق ذکر اسم ذات:

آنکھیں بند کر کے زبان تالو سے لگائے بزبان خیال دل سے اللہ اللہ کہے اس طرح

Marfat.com

اٹھتے، بیٹھے، چلتے، پھرتے کسی حالت میں ترک نہ کرے۔

اسم ذات مع الضرب کا طریقہ:

اس کی چار صورتیں ہیں۔

1) یک ضربی: آنکھیں بند کر کے سر کو دائیں شانے (کندھے) کی طرف لے جا کر پوری قوت سے لفظ اللہ کی دل پر ضرب کرے۔

2) دو ضربی: پہلی روح پر دوسری دل پر ضرب لگائے۔

3) سہ ضربی: پہلی داہنے گھٹنے پر دوسری بائیں گھٹنے پر تیسری دل پر ضرب لگائے۔

4) چہار ضربی: پہلی دائیں گھٹنے پر، دوسری بائیں گھٹنے پر تیسری روح پر چوتھی دل پر ضرب لگائے

☆ تین طریقے:

مشائخ نے سُلُوکِ اِلَی اللّٰہ کے تین طریقے بیان کیے ہیں اوّل کلمہ طیبہ دوم تلاوت قرآن سوم نماز لَآ اِلٰہَ سے غیر کی نفی اور اِلَّا اللّٰہُ سے اثبات۔ نماز سے اللہ کا قرب اور تلاوت قرآن سے حضوری حاصل ہوتی ہے۔

سلوک کے بے شمار طریقے ہیں لیکن تین راستے بہت قریب ہیں۔

1) شرعی فرائض: کلمہ، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، جہاد، تلاوت قرآن مجید وغیرہ۔

2) مجاہدات و ریاضیت: اس میں اخلاقی غلطیوں کو اچھائیوں سے اور کجرویوں کو اخلاق حمیدہ سے بدل دیتے ہیں اور اکثر کامیاب ہوتے ہیں۔

3) اصحاب شطاریہ: علائق دنیا سے قطع تعلق کر کے انسانی صحبتوں سے جدا ہو کر ''مُوْتُوْ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْ'' (مرنے سے پہلے مر جاؤ) کی مثال بن جاتے ہیں۔ یہ طریقہ پہلے دو طریقوں سے زیادہ جلدی مقصد تک پہنچاتا ہے۔ اس طرح کامیابی کے دس ذرائع ہیں۔

Marfat.com

1)توبہ: مطلوب سوائے خدا کے اور نہ ہو جیسا کہ موت کے وقت ہو جاتا ہے۔

2)زُہد: دنیا و مافیہا سے کچھ تعلق نہ ہو جیسا کہ موت کے وقت ہو جاتا ہے۔

3)توکل: اسباب ظاہری کو ترک کر دے جیسا کہ موت کے وقت کرتا ہے۔

4)قناعت: نفسانی خواہشات کو ترک کر دے جیسا کہ موت کے وقت کرتا ہے۔

5)عُزلَت (گوشہ نشینی): لوگوں سے بالکل کنارہ کشی کر لے جیسا کہ موت کے وقت کرتا ہے۔

6)توجہ: مکمل توجہ خدا کی طرف ہونی چاہیے۔جیسا کہ موت کے وقت ہوتی ہے۔

7)صبر: خواہشات نفسانی اور لذات کو چھوڑ دے جیسا کہ موت کے وقت کرتا ہے۔

8)رضا: اپنے نفس کی رضامندی چھوڑ کر اللہ کی رضا پر راضی رہے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے۔

9)ذکر: اللہ کے ذکر کے سوا تمام اذکار ترک کر دے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے۔

10)مراقبہ: اپنی تمام قوت و اختیار کو چھوڑ کر دل میں سوائے خدا کے کسی کو جگہ نہ دے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے۔

☆حبس دم (سانس روکنا): دل میں دو سوراخ ہیں۔ایک نیچے کی طرف جسکا تعلق روح سے ہے۔ایک اُوپر جسکا تعلق جسم سے ہے۔جب ذاکر ذکر جہر میں مشغول ہوتا ہے تو اُوپر والا دروازہ کھلتا ہے۔جب ذکر خفی اور حبس دم (سانس روکنا) کیا جاتا ہے تو نیچے کا دروازہ کھلتا ہے۔ذکر کا اُصول حبس دم ہی ہے اور سلسلہ قادریہ میں یہ شرط ہے۔

سانس روکنے سے دل میں حرارت پیدا ہوتی ہے اور اندرونی چربی تحلیل ہوتی ہے وہ رگیں جو قلب سے متعلق ہیں وہ چربی دار ہیں اور چربی ہی کے ذریعے شیطان وسوسہ ڈالتا ہے۔ جب سانس روکا جاتا ہے تو حرارت سے چربی پگھل جاتی ہے دل صاف ہو جاتا ہے اور شیطان کی کوشش ناکام ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

طریقہ: لفظ ''اللّٰہُ'' کو سانس کے ساتھ اوپر کھینچے اور لفظ ''ھُوْ'' کے ساتھ سانس چھوڑ دے سوتے جاگتے، اُٹھتے بیٹھے ہر حال میں ذاکر رہے۔ تا حیات پاس انفاس حاصل ہوگا۔

مذکورہ طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمد و رفت میں کھڑے بیٹھے، چلتے پھرتے، وضو یا بے وضو جاری رکھے۔ حتیٰ کہ عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔

☆ **سلطان الاذکار:** سب سے پہلے غسل کرے بعد نماز عشاء تنگ و تاریک کوٹھری میں داخل ہو کر دوزانو بیٹھ جائے تعوذ اور تسمیہ سے پہلے درود پاک پھر استغفار کم از کم تین مرتبہ پڑھے پھر اَللّٰہ اَعْطِنِیْ نُوْرًا تین بار حضورِ قلب سے تصور سے کہے۔ اس کے بعد بیٹھ کر یا لیٹ کر اپنے بدن کو ہلکا کرے اور اپنے آپ کو مردہ تصور کرے۔

1) اَللّٰہ ھُوْ: جب سانس اندر کھینچے تو اللہ جب باہر نکالے تو ھـــو کا تصور کرے اور یہ خیال کرے کہ سانس لیتے اور باہر نکالتے وقت ہر ہر بال سے لفظ ھو نکل رہا ہے۔ اس خیال میں اتنا مستغرق ہو کہ اپنا خیال بھی جاتا رہے۔

2) ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْم: کا تصور قائم کرے یعنی ہر وقت یہ تصور کرے کہ خدا زندہ و قائم ہے اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ چند دن کی مشق سے جسم کا ہر ہر بال ذاکر ہو جائیگا۔

3) پاس انفاس: انہیں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمد و رفت میں کھڑے بیٹھے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو بلکہ قضائے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

مُسبَّعاتِ عَشر

یہ اولیائے کاملین کا ورد ہے۔ جو تمام اولیاء متقدمین سے سلسلہ قادریہ و چشتیہ میں چلا آتا ہے۔ بزرگان سلف سے روایات صحیحہ کے مطابق یہ مؤثر ترین اوراد ہیں جو حضرت خضر علیہ السلام نے سرکار دو عالم ﷺ سے سیکھ کر حضرت ابراہیم تیمی کو خانہ کعبہ میں تعلیم فرمائے اور ارشاد فرمایا ان کا وظیفہ کریں تو آپ کو سرورِ کائنات ﷺ کی زیارت ہوگی۔ باقی فضائل ان سے دریافت کر لینا۔ شیخ تیمیؒ نے ان کلمات کا ورد کیا تو زیارت جمال مُصطفٰی ﷺ سے مشرف ہوئے۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے دست مبارک سے انہیں جنت کے میوے کھلائے، بیدار ہونے کے بعد مدتوں آپ کو کھانے پینے کی حاجت نہ ہوئی۔ آپ نے امّتِ حبیب ﷺ کے فیض کی خاطر اسے ظاہر فرما دیا ورنہ ایسی نعمتِ غیر مُترقبہ کو لوگ گوہر گرانمایہ کی طرح چھپائے رکھتے ہیں اس قیمتی خزانہ سے بے شمار اہل اللہ اپنی اپنی استعداد کے مطابق مالا مال ہوئے۔ یہ وظیفہ طلوع آفتاب سے قبل اور غروب آفتاب سے قبل پڑھا جاتا ہے جسکی برکت سے پڑھنے والے کا دن رات بخیر و عافیت گزرتا ہے۔

1۔۔سورہ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ۔ 2۔۔سورہ الناس 3۔سورہ فلق 4۔سورہ اخلاص 5۔سورہ کافرون 6۔اور آیت الکرسی سب سورتیں بسم اللہ کے ساتھ۔ سات سات بار پڑھیں۔

7۔ پھر سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ سات بار

Marfat.com

8۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ عَبْدِ کَ وَ حَبِیْبِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّبَا رِکْ وَسَلِّمْ.

اے اللہ تعالیٰ رحمت بھیج اور حضرت محمد ﷺ کے جو تیرے بندے حبیب اور نبی اور رسول ہیں۔ نبی امی کی آل پر برکت اور سلام بھیج۔ (سات بار)

9۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَالِوَالِدَیَّ وَالْجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ اَلْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ ط اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

اے اللہ تعالیٰ مجھے بخش دے اور تمام مومنین اور مومنات مسلمان مردوں اور عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں اور جو مردہ ہیں۔ سب کو بخش دے۔ بے شک تو دعاؤں کو قبول کرنے والا، بلندی درجات عطا کرنے والا اور ضروریات کو پورا کرنے والا ہے۔ اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

10۔ اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَا جِلاً وَّاٰجِلاً فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَآ اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَّ لَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ اَجَوَّادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ط.

اے اللہ اے میرے رب میرے ساتھ اور ان کے ساتھ جلدی سے اور آہستگی سے دین و دنیا اور آخرت میں وہ بات جس کے تو لائق ہو اور نہ کر ہمارے ساتھ اے مولا ہمارے وہ کام جس کے ہم لائق نہیں۔ تحقیق تو بخشنے والا ہے۔ سخی بزرگ بادشاہ، پاک مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

اس کا ثواب سید دو عالم ﷺ اور حضرت خضرؑ اور جمیع ارواح امتِ محمد ﷺ کو بخشے۔

حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو ہر روز ورد میں رکھنے پر غیب سے روزی ملے۔

Marfat.com

☆ ذکر کے متعلق احادیث نبوی ﷺ

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب بندہ کہتا ہے۔اے میرے رب، اے میرے رب تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔جی میرے بندے مانگ لے جو کچھ مانگے گا مل جائیگا۔اللہ کے ذکر میں تلاوت قرآن، نماز، دعا، استغفار، تسبیح وتہلیل، حمد وغیرہ سب شامل ہیں۔ذکر الٰہی سے اللہ کا قرب نصیب ہوتا اور قلوب منور ہوتے ہیں۔ایسی روحانی بالیدگی حاصل ہوتی ہے جس سے بندہ بارگاہ الٰہی تک پہنچ جاتا ہے۔حضرت ابوسعید خدوی سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا ''جب بندگان خدا اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو اللہ کے فرشتے ہر طرف سے ان کو گھیر لیتے ہیں اور ان پر رحمت الٰہی چھا جاتی ہے اور اپنے سایہ میں لے لیتی ہے اور ان پر سکون قلب کی کیفیت نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے مقربین (فرشتے) میں ان کا ذکر کرتا ہے۔ (مسلم)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور میری یاد کے ساتھ ہونٹوں کو حرکت دیتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ (ابن ماجہ)

حضرت انسؓ سے مروی ہے حضور ﷺ نے فرمایا شیطان اپنی سونڈ آدم کے بیٹے کے دل پر جماتا ہے پھر اگر اس نے خدا کا ذکر کیا تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے اور اگر وہ ذکرِ الٰہی بھول گیا تو وہ اس کے دل کو لقمہ بنائے رکھتا ہے۔ (بیہقی)

حضرت معاذ بن جبلؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے وصیت فرمایئے۔فرمایا اللہ کے ڈر کو لازم پکڑو جتنی تم میں طاقت ہو اور ہر پتھر اور درخت کے پاس اللہ تعالیٰ کا ذکر کر۔اور جب تو کوئی برائی کر بیٹھے تو اللہ کے لئے پوشیدہ طور پر نئی توبہ کر اور اعلانیہ گناہ پر اعلانیہ توبہ کر۔

(طبرانی)

Marfat.com

8۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ عَبْدِ کَ وَ حَبِیْبِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّبَا رِکْ وَسَلِّمْ.

اے اللہ تعالیٰ رحمت بھیج اور حضرت محمد ﷺ کے جو تیرے بندے حبیب اور نبی اور رسول ہیں۔ نبی امی کی آل پر برکت اور سلام بھیج۔ (سات بار)

9۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَالِوَالِدَیَّ وَالْجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ اَلْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ ط اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

اے اللہ تعالیٰ مجھے بخش دے اور تمام مومنین اور مومنات مسلمان مردوں اور عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں اور جو مردہ ہیں۔ سب کو بخش دے۔ بے شک تو دعاؤں کو قبول کرنے والا ،بلندی درجات عطا کرنے والا اور ضروریات کو پورا کرنے والا ہے۔ اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

10۔ اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَا جِلاً وَّاٰجِلاً فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَآ اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَّ لَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ اَجَوَّ اِذُکَرِیْمٌ مَّلِکٌ بَرٌّءُ وْفٌ رَّحِیْمٌ ط.

اے اللہ اے میرے رب میرے ساتھ اور ان کے ساتھ جلدی سے اور آہستگی سے دین و دنیا اور آخرت میں وہ بات جس کے تو لائق ہو اور نہ کر ہمارے ساتھ اے مولا ہمارے وہ کام جس کے ہم لائق نہیں۔ تحقیق تو بخشنے والا ہے۔ سخی بزرگ بادشاہ، پاک مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

اس کا ثواب سید دو عالم ﷺ اور حضرت خضرؑ اور جمیع ارواح امتِ محمد ﷺ کو بخشے۔

حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو ہر روز ورد میں رکھنے پر غیب سے روزی ملے۔

Marfat.com

☆ ذکر کے متعلق احادیث نبوی ﷺ

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب بندہ کہتا ہے۔اے میرے رب، اے میرے رب تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔جی میرے بندے مانگ لے جو کچھ مانگے گا مل جائیگا۔اللہ کے ذکر میں تلاوت قرآن، نماز، دعا، استغفار، تسبیح وتہلیل، حمد وغیرہ سب شامل ہیں۔ذکر الٰہی سے اللہ کا قرب نصیب ہوتا اور قلوب منور ہوتے ہیں۔ایسی روحانی بالیدگی حاصل ہوتی ہے جس سے بندہ بارگاہ الٰہی تک پہنچ جاتا ہے۔حضرت ابو سعید خدوی سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا ''جب بندگان خدا اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو اللہ کے فرشتے ہر طرف سے ان کو گھیر لیتے ہیں اور ان پر رحمت الٰہی چھا جاتی ہے اور اپنے سایہ میں لے لیتی ہے اور ان پر سکون قلب کی کیفیت نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے مقربین (فرشتے) میں ان کا ذکر کرتا ہے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور میری یاد کے ساتھ ہونٹوں کو حرکت دیتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ (ابن ماجہ)

حضرت انسؓ سے مروی ہے حضور ﷺ نے فرمایا شیطان اپنی سونڈ آدم کے بیٹے کے دل پر جماتا ہے پھر اگر اس نے خدا کا ذکر کیا تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے اور اگر وہ ذکرِ الٰہی بھول گیا تو وہ اس کے دل کو لقمہ بنائے رکھتا ہے۔ (بیہقی)

حضرت معاذ بن جبلؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے وصیت فرمایئے۔فرمایا اللہ کے ڈر کو لازم پکڑو جتنی تم میں طاقت ہو اور ہر پتھر اور درخت کے پاس اللہ تعالیٰ کا ذکر کر۔اور جب تو کوئی برائی کر بیٹھے تو اللہ کے لئے پوشیدہ طور پر نئی توبہ کر اور اعلانیہ گناہ پر اعلانیہ توبہ کر۔

(طبرانی)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔صبح وشام اللہ کا ذکر کرنا اللہ کے راستے میں تلواروں کے زخم کھانے سے بڑا درجہ رکھتا ہے۔اور سخاوت سے مال تقسیم کرنے سے بھی اجر میں زیادہ ہے۔ (درمنثور)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے اگر دو شخص ایک مشرق سے چلے اور دوسرا مغرب سے روانہ ہوا ایک کے پاس سونا ہو جو جائز طریقہ پر خرچ کرنا ہو اور دوسرا اللہ کا ذکر کرتا ہو اور دونوں راستے آپس میں ملیں تو اللہ کا ذکر کرنے والا ان میں سے افضل ہوگا۔ (درمنثور)

☆ روحانی علاج (برائے ڈپریشن)

ایک صالح شخص نے روحانی فارمولا بتایا کہ اگر سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے ناخن تک کوئی بھی درد ہو تو یہ عمل اس شخص کے لئے شفایابی کا پیغام۔عمل یہ ہے۔فجر کی دو سنتیں ،ظہر کی دو سنتیں، مغرب کی دو سنتیں اور عشا کی دو سنتیں ان میں آخری چھ سورتیں معہ تسمیہ پڑھیں ۔ترکیب یہ ہوگی۔پہلی رکعت میں پہلی تین یعنی (سورہ کافرون۔سورہ نصر، سورہ لہب معہ تسمیہ) اور آخری رکعت میں باقی تین سورتیں یعنی سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ الناس پڑھیں۔چار نمازوں کی دو سنتوں میں پڑھا جانے والا یہ عمل لاعلاج بیماریوں کے لئے تریاق اور تیر بہدف ہے اس سے جسمانی نفسیاتی ٹینشن اور ڈپریشن جیسی بیماریاں مکمل ختم ہو جاتی ہیں۔

نوافل برائے قضائے حاجت:

مشائخ نے لکھا ہے تہجد کے دو نفل تحیہ الوضو میں پہلی رکعت میں

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ (النساء64)

اور جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ

Marfat.com

سے معافی چاہیں۔اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے اور دوسری رکعت میں

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْيَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ النسا110

اور جو کوئی برا کام یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا

تہجد کے پہلے دو نفل میں بعد فاتحہ کے پہلی رکعت میں آیت الکرسی ایک بار دوسری رکعت میں امن الرسول۔ایک بار باقی نوافل میں سورہ اخلاص تین تین بار پڑھ کر بارہ نفل مکمل کر لیں۔

نماز تہجد کے بعد یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ زِدْ نُوْرَنَا، وَ زِدْ سُرُوْرَنَا، وَ زِدْحُضُوْرَنَا، وَ زِدْ مَعْرِفَتِنَا، وَ زِدْ نِعْمَتِنَا، وَ زِدْ مُحَبَّتِنَا، وَ زِدْ عِشْقِنَا، وَ زِدْشَوْقَنَا ، وَ زِدْ ذَوْقَنَا، وَ زِدْ عِلْمَنَا يَا مَوْلٰنَا بِرْ حَمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اس کے بعد پانچ سو مرتبہ درود پاک اور پانچ سو مرتبہ استغفار پڑھے پھر نمازِ فجر تک پاس انفاس میں مشغول رہے۔بعد نماز فجر مُسبّعاتِ عشر پڑھے۔

بواسیر:

مشائخ نے لکھا ہے اگر کسی شخص کو بواسیر کی تکلیف ہو تو وہ فجر کی دو سنتیں اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ الم انشرح اور دوسری میں سورہ کوثر ایک بار۔تو انشا اللہ اس روحانی عمل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ بواسیر کی تکلیف کو دور فرما دے گا۔

دانتوں میں کیڑا نہ لگے:

ظہر کی چار سنتوں میں ترتیب وار چار نوافل پڑھنے سے دانت کیڑا لگنے سے محفوظ ہو جائیں گے۔عصر کی چار سنتوں میں پہلی رکعت میں اِذَا زُلْـــــزِلَةِ الْاَرْضُ دوسری میں

وَالْعَادِیَاتُ ۔تیسری میں اَلْقَارِعَةُ مَا لْقَارِعَه اور چوتھی میں لاَیَسْتَوِیْ اَصْحَابُ النَّار پوری کرے۔

حصولِ مقاصد: نماز اشراق کی پہلی دو رکعت میں آیت الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورہ اخلاص تین تین بار، تیسری دو رکعتوں میں سورہ فلق اور سورہ الناس پڑھی جائے۔ چاشت کی پہلی دو رکعتوں میں ایک دفعہ آیت الکرسی، پانچ دفعہ سورہ اخلاص باقی رکعتوں میں صرف سورہ اخلاص تین تین بار پڑھنے کا معمول بنالینا چاہیئے۔ اوّابین کے نوافل میں پہلی رکعت میں آیت الکرسی دوسری میں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ پڑھیں۔ باقی دو رکعتوں میں تین تین بار سورہ اخلاص پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ مشکلات آسان فرمائے اور ہر کام میں کامیابی عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

استخارہ

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے حضور ﷺ تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم فرماتے کہ جس طرح قرآن کی سورت تعلیم فرماتے۔ فرمایا جب کوئی کسی کام کا قصد کرے تو وہ دو رکعت نفل پڑھے پھر دعائے استخارہ پڑھے۔ دعا کے اول و آخر درود پاک پڑھنا مستحب ہے۔

ایک حدیث میں ارشاد فرمایا اے انس جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب کی بارگاہ میں سات بار استخارہ کر۔۔ پھر نظر کر کہ تیرے دل میں کیا گزرا۔ بے شک اس میں خیر ہے۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دعائے استخارہ پڑھ کر باطہارت قبلہ رو سو رہے اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دیکھے تو کام بہتر ہے اور اگر سیاہی یا سرخی دیکھے تو کام برا ہے اس سے بچے۔ (بہار شریعت)

☆استخارہ کرنے کا طریقہ: استخارہ کے بہت سے طریقے ہیں یہ استخارہ انتہائی

Marfat.com

آسان اور مجرب ہے یہ طریقہ شاہ قطب الدین گوالیاری کا ہے۔۔بعد نماز عشا دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ سورہ فلق اور دوسری میں سورہ الناس ایک ایک بار پڑھے بعد سلام کے تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ.

اس کے بعد سورا خلاص بارہ مرتبہ پڑھے۔پھر تین مرتبہ درود پاک پڑھے اپنے سیدھے (دائیں) ہاتھ پر دم کرے (پھونک دے) وہی دایاں ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر قبلہ رو دائیں کروٹ لیٹ جائے۔یہ عمل تین سے سات دن کرے۔اگر ایک دن یا اس کے دوران میں معلوم ہو جائے تو پھر کرنے کی ضرورت نہیں۔انشاءاللہ اس استخارہ سے صحیح جواب مل جائے گا۔

1۔سورہ فاتحہ کے ذریعے:

☆**بعد نماز عشاء:** پاک صاف بستر پر بیٹھ کر درود شریف تین بار، سورہ فاتحہ دس بار۔سورہ اخلاص گیارہ بار، پھر درود شریف تین بار۔داہنی کروٹ قبلہ کی طرف منہ کر کے لیٹ جائے۔ خواب میں جو کچھ نظر آئے کسی بزرگ سے تعبیر معلوم کر لیں۔یہ طریقہ حضرت خواجہ بختیار کاکی ؒ نے تعلیم فرمایا ہے اگر پہلی رات خواب میں جواب نہ ملے تو سات رات تک عمل جاری رکھے۔

2۔تسبیح کے ذریعے استخارہ: تسبیح دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کی برابر والی انگلیوں سے پکڑ کر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۔سات بار۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرِ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلِّ ھَمٍّ وَ غَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَبِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ.

بس یا علی کی تکرار کرتا رہے۔ اور دیکھے اگر تسبیح آگے پیچھے زور زور سے ہلے تو اس کام کو کرنے کا اشارہ ہے۔اور اگر دائیں، بائیں ہلے تو انکار یعنی اس کام کو نہ کرنے میں بہتری ہے۔

3۔پانی کے ذریعے استخارہ: ایک کاغذ پر اِھْدِ نَا الصِّرَ اطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ لکھ کر ایک طشت یا کونڈے میں پانی بھرے۔دل میں مستقل یہ خیال کر کے فلاں کام کریں یا نہیں اس کاغذ کو پانی کے بیچ میں ڈال دیں۔کاغذ کھلا ہی ڈالنا بہتر ہے۔خود برتن کے سامنے اس طرح بیٹھے کہ منہ قبلہ کی طرف ہو۔اب سورہ فاتحہ بمعہ تسمیہ چند بار پڑھنا شروع کرو۔اگر کاغذ دائیں کنارے جا لگے تو کامیابی کی بشارت ہے اگر قبلہ رخ جائے تو کامیاب ہوگا مگر کوشش اور صبر واستقلال سے کام لینا ہوگا اگر کاغذ بائیں طرف جا لگے تو انکار یعنی نہ کرنا بہتر ہے۔اگر آگے کو آئے تو کام بہت جلد پورا ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔مگر استخارہ شروع کرنے سے قبل مٹھائی پر حضرت علی کرم اللہ وجہ کی نیاز دلا کر رکھ لیں حکم ملنے کے بعد تقسیم کریں یا خود کھالیں۔

4۔استخارہ غوثیہ: بعد نماز عشاء 2 رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ الم نشرح اپنے نام کے اعداد قلبی کے برابر پڑھے۔بعد سلام سونے کی جگہ بیٹھ کر یَا شَیْخ عُبْدُالْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ 25 بار درود غوثیہ اول وآخر 5 بار بغیر کلام کئے سو جائیں۔

اعداد قلبی سے مراد اعداد کا آپس میں جمع کرنا ہے جیسے کسی شخص کے نام کے اعداد 195 ہیں۔1+9+5=15=6 آپس میں جمع کرنے پر جواب 6 یعنی صرف 6 بار سورہ دونوں رکعت میں پڑھی جائے گی۔

درود غوثیہ یہ ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَ نِ الْجُوْ دِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ (شمع شبستان رضا)

5۔ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھیں۔اس کے بعد 100 دفعہ یہ کلمات پڑھیں۔اول وآخر درود ابراہیمی گیارہ گیارہ بار بغیر کسی سے بات کئے سو جائیں۔اس طرح کہ

Marfat.com

چہرہ اور سینہ قبلہ کی طرف ہو۔کلمات یہ ہیں۔

یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ بِحَالِہٖ یَا خَبِیْرُ.

اگر خواب میں سبزہ گھاس نظر آئے تو کامیابی ہے۔اگر اندھیرا۔جنگ یا آگ وغیرہ نظر آئے تو یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ یہ کام کرنا درست نہیں۔نقصان کا اندیشہ ہے عمل کی مدت تین سے سات دن ہے۔اگر پہلے دن معلوم ہو جائے تو پھر عمل کرنے کی ضرورت نہیں۔یہ استخارہ حضرت عطا بن حسین کا فرمودہ ہے۔

6۔ یَا شَیْخُ عَبْدَالْقَادِرُ جِیْلَانِیْ شَیْأً لِلّٰہِ ایک ہزار مرتبہ اوّل و آخر درود شریف 10,10 بار پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی پر دم کر کے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے ہر مشکل کا حل اسی شب معلوم ہو جائے گا اور جو بھی جائز مقصد ہو یقیناً حاصل ہو گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دوزخ کی گہرائی

حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ ہم رسول خدا ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ ہم نے کسی چیز کے گرنے کی خوفناک آواز سنی۔آپ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو یہ آواز کیا ہے عرض کیا اللہ اور اسکا رسول بہتر جانتا ہے فرمایا یہ ایک پتھر ہے جس کو خدا نے جہنم کے منہ پر اسکی تہہ میں گرنے کیلئے چھوڑا تھا اور ستر سال تک گرتے گرتے اب دوزخ کی گہرائی میں پہنچا ہے یہ اس کے گرنے کی آواز ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

امین اللہ اسیر اللہ

مسند احمد اور مسند ابو یعلیٰ میں حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بچہ جب تک بالغ نہیں ہوتا اس کے نیک عمل اس کے والد یا والدین کے حساب میں لکھے جاتے ہیں اور جو کوئی برا عمل کرے تو وہ نہ اس کے حساب میں لکھا جاتا ہے نہ والدین کے ۔پھر جب وہ بالغ ہو جاتا ہے تو قلم اس کے لئے جاری ہو جاتا ہے اور دو فرشتے جو اس کے ساتھ رہنے والے ہیں۔ان کو حکم دے دیا جاتا ہے کہ اس کی حفاظت کریں اور قوت بہم پہنچائیں۔جب حالت اسلام میں چالیس سال کی عمر کو پہنچ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو (تین قسم کی بیماریوں) ''جنوں، جذام اور برص'' سے محفوظ کر دیتے ہیں۔جب پچاس سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا حساب ہلکا کر دیتے ہیں، جب ساٹھ سال کو پہنچتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی طرف رجوع کی توفیق دیتے ہیں۔

جب ستر سال کو پہنچتا ہے تو سب آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور جب اسی سال کو پہنچتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی حسنات (نیکیاں) کو لکھتے ہیں اور سیئات (برائیاں) کو معاف فرما دیتے ہیں۔پھر جب نوے سال کی عمر ہو جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیتے ہیں اور اس کو اپنے گھر والوں کے معاملے میں شفاعت کرنے کا حق دیتے ہیں۔اور اس کی شفاعت قبول فرماتے ہیں اور اس کا لقب امین اللہ اور اسیر اللہ فی الارض (یعنی زمین میں اللہ کا قیدی) ہو جاتا ہے۔کیونکہ اس عمر میں پہنچ کر عموماً انسان کی قوت ختم ہو جاتی ہے ،کسی چیز میں لذت نہیں رہتی، قیدی کی طرح عمر گزارتا ہے اور جب سو سال کی عمر کو پہنچ جاتا ہے تو اس کے تمام وہ نیک عمل نامۂ اعمال میں برابر لکھے جاتے ہیں جو اپنی صحت و قوت کے زمانے میں

Marfat.com

کیا کرتا تھا اور اگر اس سے کوئی گناہ ہو جاتا ہے تو وہ لکھا نہیں جاتا۔

حضرت حسنؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر ایک شخص دل میں تین حسد لے کر مرتا ہے۔

1) کاش کہ وہ اپنے جمع شدہ مال سے سیر ہوتا اور نہیں ہوا۔
2) اپنی اُمیدیں پایہ تکمیل تک پہنچاتا لیکن نہ پہنچا سکا۔
3) افسوس آخرت کیلئے کوئی نیک عمل بھیجتا مگر نہ بھیج سکا۔

آخری زمانہ:

رسات مآب ﷺ کا فرمان ہے۔ آخری زمانے میں لوگ پانچ چیزوں کو یاد رکھیں گے اور پانچ چیزوں کو بھول جائیں گے۔

1) دنیا سے محبت رکھیں گے آخرت کو بھول جائیں گے۔
2) مال و دولت سے محبت رکھیں گے یوم حساب کو بھول جائیں گے۔
3) مخلوق سے محبت رکھیں گے خالق کو بھول جائیں گے۔
4) گناہوں سے محبت رکھیں گے توبہ کو بھول جائیں گے۔
5) مکانوں سے محبت رکھیں گے قبر کو بھول جائیں گے۔

حضور ﷺ نے فرمایا: چھ گروہ ایسے ہیں جو اپنے گناہوں کے سبب بغیر حساب کتاب کے دوزخ میں جائیں گے۔

1) حکام اپنے ظلم کے سبب۔
2) عرب اپنے تعصب کے سبب۔
3) مالدار لوگ تکبر کے سبب۔
4) تاجر خیانت کے سبب۔
5) دیہاتی اپنی نادانی و جہالت کے سبب۔
6) علماء ایک دوسرے سے حسد کے سبب، دوزخ میں جائیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آبِ حیات

سکندر ذولقرنین کا ذکر قرآن مجید میں ہے اسے خواہش ہوئی کہ ہمیشہ زندہ رہے اور پوری دنیا پر حکمرانی کرے اپنے مصاحبوں، حکما اور ماہرین سے مشورہ کیا کہ ہمیشہ زندہ رہنے کا کیا طریقہ ہوسکتا ہے انہوں نے کہا کہ ایک چشمہ آبِ حیات ہے اس کی تاثیر یہ ہے کہ جو کوئی بھی اس کا پانی پی لے وہ ہمیشہ زندہ رہ سکتا ہے اور اسے موت نہیں آتی خوشی سے مغلوب ہو کر سکندر نے رختِ سفر باندھا اور ضروری احتیاطی تدابیر کے ساتھ علاقہ ظلمات کی طرف روانہ ہوئے۔

کرّہِ ارض کے انتہائی شمالی اور جنوبی قطبین میں مسلسل اندھیرا رہتا ہے چشمہ آب حیات کی نشاندہی ایسے ہی علاقے کی طرف کی گئی تھی جوں جوں آگے بڑھتے گئے اندھیرا اور زیادہ گہرا ہوتا چلا گیا۔ گھوڑوں کے ٹاپوں تلے چمکیلی چیزیں نظر آئیں تو پوچھا گیا یہ کیا ہے۔ حکما نے بتایا یہ ایسی چیزیں ہیں جو کوئی لے گا وہ پچھتائے گا اور جو نہیں لے وہ بھی پچھتائے گا۔ بہت اسرار کیا گیا کہ اس کی حقیقت کیا ہے حکما نے کہا اس وقت اس کی اصلیت بتلانا نقصان دہ ہوگا۔ بہتر ہی ہے واپس اپنے علاقے میں آنے ک بعد ہی دیکھا جائے۔ اور آگے بڑھے تو دیکھا گوشت پوست کے لوتھڑے اس طرح پڑے ہوئے ہیں جس طرح عیدالضحیٰ پر جانوروں کی اوجڑی پڑی ہوتی ہے۔

سکندر ذولقرنین نے تجسس سے پوچھا یہ کیا اور یہاں کیوں پڑے ہیں انہیں بتلایا گیا کہ یہ بھی انسان ہی ہیں۔ گھوڑے سے اُتر کر انہیں چھو کر دیکھا تو کچھ خُھر خُھری سی محسوس ہوئی کہ انکی سانس چل رہی ہے لیکن نہ تو ہاتھ پاؤں کا پتہ ہے اور نہ ہی منہ نظر آتا ہے۔ سکندر نے کہا ایسے انسان میں نے اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھے۔ حکما اور ماہرین نے بتایا یہ بھی پہلے بالکل ہماری

Marfat.com

طرح تھے لیکن انہوں نے آب حیات پی لیا اور انکی عمر کئی کئی ہزار سال ہے۔

قدرتی عمل ہے جب بچہ پیدا ہوتا تو اس کا جسم چھوٹا ہوتا ہے۔ رفتہ رفتہ نشو ونما ہوتی رہتی ہے پھر جوان اور خوبصورت ہو جاتا ہے۔ پھر عمر ڈھلتی ہے اور بوڑھا ہو جاتا ہے گوشت پوست کے اعضا سکڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ کمر سو سال میں خاصی جھک جاتی ہے۔ ہزاروں سال کے قدرتی عمل سے یہ اتنے سکڑ گئے ہیں کہ نہ ہاتھ پاؤں کا پتہ ہے نہ دوسرے اعضا کا۔ یہ لوگ سردی، گرمی، بھوک اور پیاس کی اذیت میں مبتلا رہتے ہیں انہیں کون سنبھالے؟ اور کس طرح کھلائے پلائے یہ لوگ مرنا چاہتے ہیں لیکن انہیں موت نہیں آئیگی بلکہ قیامت تک زندہ رہیں گے۔

سکندر ذولقرنین نے توبہ کی اور واپس ہوئے مجھے نہیں پینا آب حیات۔ قدرت نے جو طبعی زندگی اور موت کا نظام مقرر کیا ہے وہی سب سے اچھا ہے اور موت اللہ کی نعمت ہے سب لوگ اپنے گھروں کو پہنچ کر اپنا اپنا سامان کھول کر دیکھنے لگے کہ چمکیلی چیزیں کیا ہیں جو کہ ہم نے واپسی پر اٹھائی تھیں۔ معلوم ہوا کہ بیش قیمت پتھر لعل و یاقوت اور زمرد وغیرہ ہیں۔ جنہوں نے بالکل نہیں لیے تھے وہ بھی پچتا رہے تھے۔ جس نے تھوڑے لیے وہ کہہ رہا تھا اور لیتے تو اچھا تھا اور بہت زیادہ سمٹنے والا بھی اور زیادہ کا خواہش مند تھا۔ الغرض کہ سب ہی پچتا رہے تھے اور شکایت کر رہے تھے کہ آپ نے ہمیں انکی اصلیت وہیں کیوں نہ بتلائی۔

حکما نے کہا اگر یہ بات وہی بتلا دی جاتی تو اپ لوگ اس قدر بوجھ باندھ لیتے کہ واپسی ممکن نہ ہوتی اور سب لوگ وہیں مرکھپ جاتے ہر بات میں مخفی راز اور مصلحت ہوتی ہے جسے بعض اوقات سرسری زاویہ نگاہ سے سمجھنا مشکل ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

خلفائے راشدین

حضرت محمد ﷺ کی امت میں سب سے افضل صحابہ کرام ہیں اور صحابہ کے پورے طبقے میں خلفائے راشدین کا رتبہ بلند ہے۔ خلافت راشدہ اس ریاست وحکومت کو کہتے ہیں جسکا تمام ملکی اور قومی نظم ونسق طریق نبوت کے مطابق ہو اور خلفیہ راشد آپکی قائم کردہ حکومت کا وراث و جانشین ہوتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَ ضُوْاعَنْہُ ط (المجادلہ 22)

تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا۔

اَنَا مَدِیْنَۃُ السَّخَاوَۃِ وَ اَبُوْ بَکْرُ بَابُھَا اَنَا مَدِیْنَۃُ الشَّجَاعَۃِ وَ عُمَرُ بَابُھَا

اَنَا مَدِیْنَۃُ الْحَیَاءِ وَ عُثْمَانُ بَابُھَا اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَ عَلِیٌ بَابُھَا

حضرت ابوبکر صدیقؓ:

خلیفہ اول تاریخ میں ابوبکر صدیق کے نام سے یاد کیے جاتے ہیں انکا نام عبداللہ کنیت ابوبکر اور لقب صدیق ہے اٹھویں پشت میں مرۃ بن کعب پر آپکا نصب حضور ﷺ سے مل جاتا ہے آپکی ولادت حضور ﷺ کی ولادت باسعادت کے تقریباً 2 سال بعد ہوئی اور وفات دو برس تین ماہ بعد ہوئی۔ آپ نے اپنے دور خلافت (دو سال تین ماہ اور گیارہ دن) میں پورے عرب میں امن امان قائم کیا تمام شورشیں ختم کیں عراق کا بہت سا علاقہ فتح ایران کی داغ بیل ڈل دی 22 جمادی الثانی 12 ہجری کو 63 سال کی عمر میں وفات پائی حضور ﷺ کے پہلو میں دفن ہوئے۔

Marfat.com

حضرت عمر فاروقؓ:

آپ کا نام عمر بن خطاب اور لقب فاروق ہے اپنے زمانہ خلافت میں آپ نے عدالتی اور فوجی نظام قائم کیا ایک ہزار چھتیس شہر فتح کیے۔ جن میں شام، فلسطین، مصر، ایران، کرمان اور مکران شامل ہیں آپ کا دور حکومت دس سال چھ ماہ اور پانچ دن رہا آپ نے جن علاقوں کو فتح کیا انکا رقبہ 22 لاکھ 5 ہزار مربع میل تھا 27 ذی الحجہ 23 ہجری کو شہید کیے گئے اور حضرت ابو بکر صدیق کے پہلو میں دفن ہوئے۔ مشہور انگریز مورخ ولیم میور نے لکھا اگر عمر فاروق کی حکومت ایک سال اور رہتی تو پورے یورپ میں اسلام کا پرچم لہراتا۔

حضرت عثمان غنیؓ:

آپکا تعلق قریش کی مشہور شاخ بنی امیہ سے ہے سلسلہ پانچویں پشت میں رسول ﷺ سے مل جاتا ہے اپکا سب سے اہم کارنامہ مسلمانوں کو قرآن کریم کی ایک قرات پر متحد کرنا ہے کتابت وحی کی خدمت بھی آپکے سپرد تھی حضور ﷺ کی دو صاحبزادیاں حضرت رقیہؓ اور حضرت ام کلثومؓ یکے بعد دیگرے آپکے نکاح میں آئیں اسی وجہ سے آپکو ذوالنورین یعنی دو نوروں والا کہا جاتا ہے 18 ذی الحجہ 35 ہجری کو باغیوں نے اپکو شہید کر دیا۔ آپکی مدت خلافت گیارہ سال گیارہ ماہ اور اٹھارہ دن ہے۔

حضرت علیؓ:

آپ کا نام علی کنیت ابوالحسن اور ابوتراب لقب حیدر کرار ہے مکی قریشی اور ہاشمی ہیں آپکا سلسلہ نسب دوسری پشت میں نبی کریم ﷺ سے جاملتا ہے آپکے چچازاد بھائی ہیں اور داماد بھی ہیں۔ آپ نے دس سال کی عمر میں قبول اسلام کا شرف حاصل کیا غزوہ بدر غزوہ احد میں دشمنوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ اپ فاتح خیبر ہیں آپ چار سال اور نو ماہ تک خلیفہ رہے 19 رمضان المبارک

Marfat.com

40 ہجری کو کوفہ کی مسجد میں آپ نے جام شہادت نوش کیا۔ خلفائے راشدین کے بارے میں علامہ اقبال کا ہدیہ عقیدت:

صدیق عکسِ حُسنِ کمالِ مُحمّد است
فاروق ظلِ جاہ و جلالِ مُحمّد است
عثمان ضیائے شمعِ جمالِ مُحمّد است
حیدر بہارِ باغ و خصالِ مُحمّد است
مذہب ما اطاعتِ خلفائے راشدین
ایمان ما محبتِ آلِ مُحمّد است

عشرہ مبشرہ:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اُولٰٓئِکَ حِزْبُ اللّٰہِ ط اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ ع (المجادلہ ۲۲)

یہ اللہ کی جماعت ہے آگاہ ہو جاؤ اللہ ہی کی جماعت کامیاب ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا

اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّھِمْ اِقْتَدَیْتُمْ اِھْتَدَیْتُمْ

میرے صحابہ ستاروں کی طرح ہیں تم ان میں سے جسکی بھی پیروی کرو گے ہدایت پاؤ گے۔

دوسری روایت میں ارشاد فرمایا: مَا اَنَا عَلَیْہِ وَ اَصْحَابِیْ

جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں (وہی عقیدہ درست ہے)

دس صحابہ کرام ایسے ہیں جنہیں حضور ﷺ نے دنیا میں جنت کی بشارت سے شاد کام کیا انکے

Marfat.com

اسمائے گرامی یہ ہیں۔

۱۔حضرت ابوبکرؓ ۲۔حضرت عمرؓ ۳۔حضرت عثمانؓ ۴۔حضرت علیؓ ۵۔حضرت طلحہؓ

۶۔حضرت زبیرؓ ۷۔حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ ۸۔حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ

۹۔حضرت سعد بن ابی وقاصؓ ۱۰۔حضرت سعید بن زیدؓ

5۔حضرت طلحہؓ: جنگ اُحد میں دشمن نے حضورﷺ پر تیر برسائے آپ نے ان تیروں کو اپنے ہاتھ سے روکا اور انکا ہاتھ چھلنی ہو گیا بہت بہادر ممتاز تاجر اور کریم النفس تھے۔

6۔حضرت زبیرؓ: حضورﷺ کے پھوپھی زاد بھائی میں حضرت عائشہؓ کی بہن حضرت اسماءؓ آپکی بیوی تھیں آپ نے بہت سے جنگوں میں حصہ لیا۔

7۔حضرت ابوعبید بن الجراحؓ: آپکا لقب امین الامت ہے مکی تھے مہاجر تھے سپہ سالار اور گورنر بھی رہے مجاہد اور فاتح تھے۔

8۔حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ: مکی تھے مہاجر تھے مجاہد تھے دیانت دار تاجر تھے سپہ سالار اور گورنر بھی رہے۔

9۔حضرت سعد بن ابی وقاصؓ: حضورﷺ کے رشتہ میں ماموں تھے مکی مہاجر مجاہد تھے امیر لشکر اور گورنر رہے فاتح ایران تھے۔

10۔حضرت سعید بن زیدؓ: حضرت عمر کے رشتہ دار تھے بڑے مجاہد تھے اسلام کے فدائی اور حضورﷺ کے شیدائی تھے۔

☆ حضرت علی کی فراست

دس آدمیوں کی جماعت نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے سوال کیا علم اور دولت دونوں میں سے کس کو برتری حاصل ہے؟ براہ کرم سب کو الگ الگ جواب سے مرحمت فرمائیں۔آپ نے

Marfat.com

ارشاد فرمایا۔

1۔ دولت فرعونوں کا ورثہ ہے اور علم انبیاء کا عطیہ۔

2۔ دولت کی حفاظت تم کرتے ہو۔ جبکہ علم تمہاری حفاظت کرتا ہے۔

3۔ جسکے پاس دولت ہو اس کے بہت سے دشمن ہوتے ہیں۔ اور جسکے پاس علم ہو اس کے بہت سے دوست ہوتے ہیں۔

4۔ دولت بانٹی جائے تو کم ہوتی ہے۔ علم بانٹا جائے تو بڑھ جاتا ہے۔

5۔ دولت مند کنجوسی کی طرف مائل رہتا ہے۔ اور عالم دین فیاضی کی طرف۔

6۔ دولت چرائی جاسکتی ہے۔ جبکہ علم چرایا نہیں جاسکتا۔

7۔ دولت محدود ہے اسکا حساب رکھا جاسکتا ہے۔ علم لامحدود ہے اس کی کوئی انتہا نہیں

8۔ دولت وقت کے گذرنے کے ساتھ گھٹتی رہتی ہے۔ علم کبھی نہیں گھٹتا۔

9۔ دولت سے اکثر دل و دماغ پر سیاہی چھا جاتی ہے۔ لیکن علم سے دل و دماغ روشن ہوتے ہیں۔

10۔ دولت نے فرعون اور نمرود جیسے خدائی دعویٰ کرنے والے پیدا کیئے۔ علم نے انسان کو سچے معبود حقیقی سے متعارف کرایا۔

☆ حضرت عمر فاروقؓ کے عہد میں یہودیوں اور مسلمانوں کا مکالمہ

یہودیوں کا ایک وفد مسجد نبوی ﷺ میں آکر سوال کرتا ہے کوئی شخص جواب نہیں دیتا۔ دربار خلافت میں رسائی ہوتی ہے۔ حضرت علیؓ کو بلایا جاتا ہے وہ جواب دیتے ہیں۔

س 1۔ وہ کون ہے جس نے اپنی قوم کے خدا کے حکم سے ڈرایا اور وہ جن وانس سے نہیں ہے۔

ج۔ چیونٹی نے کہا حضرت سلیمان علیہ السلام کا لشکر آرہا ہے اپنے بلوں میں چلی جاؤ۔

س 2۔ وہ کیا چیز ہے جو اپنے ساتھی کے ساتھ چلی۔

Marfat.com

ج۔وہ مچھلی ہے حضرت یونس کے ساتھ چلی اور سات سمندروں کی سیر کرائی۔

س3۔ پانچ چیزیں کیا ہیں جو زمین پر چلیں مگر شکم مادر میں نہ رہیں۔

ج۔1۔حضرت آدم علیہ السلام 2۔حضرت حوا علیہ السلام 3۔ناقہ حضرت صالح علیہ السلام
4۔گوسفند حضرت ابراہیم علیہ السلام 5۔عصائے کلیم اللہ

س4۔تیتر اپنی زبان میں کیا کہتا ہے۔

ج۔اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى (رحمٰن عرش پر استراحت فرماتا ہے)

س5۔مرغ اپنی اذان میں کیا کہتا ہے۔

ج۔اے غافلو اللہ تعالیٰ کو یاد کرو۔

س6۔گھوڑا اپنی زبان میں کیا کہتا ہے۔

ج۔اے میرے پروردگار مسلمانوں کو کافروں پر فتح نصیب فرما۔

س7۔مینڈک اپنی ٹرٹر میں کیا کہتا ہے۔

ج۔پاک ہے وہ ذات جسکی حمد اور تسبیح سمندروں میں بھی ہوتی ہے۔

س8۔گدھا چیخنے میں کیا کہتا ہے۔

ج۔تمام ادیان پر دین محمدی غالب ہے۔

س9۔شاما پرندہ سیٹی بجاتا ہے تو کیا کہتا ہے۔

ج۔اے میرے پروردگار حضور ﷺ کے دشمنوں پر لعنت فرما۔

یہ جواب سن کر یہودیوں کے وفد نے کہا واللہ ہماری کتابوں میں بھی یہی لکھا ہے۔
ہم ایمان لاتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ﷺ اور آخری نبی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

علاماتِ قیامت

تاجدارِ مدینہ ﷺ نے قیامت کی بہت سی علامتیں بیان فرمائی ہیں جو دو قسم کی ہیں۔

علاماتِ صغریٰ: جو آپ کی وفات سے حضرت امام مہدی کے ظہور تک وجود میں آئیں گی۔

علاماتِ کبریٰ: جو حضرت امام مہدی کے ظہور سے نفخ صور تک وجود میں آتی رہیں گی۔

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ نے اس دین کی ابتداء نبوت، رحمت سے فرمائی۔ پہلے خلافت و رحمت کا دور ہوگا اس کے بعد وہ کاٹ کھانے والی بادشاہت ہوگی۔ اس کے بعد خالص امریت، جبر و استبداد اور عمومی بگاڑ کا دور آئیگا۔ یہ لوگ شراب خوری اور زنا کاری کریں گے۔ ریشمی لباس پہننے کو حلال تصور کریں گے اسکے باوجود انکی مدد ہوتی رہے گی اور انہیں رزق بھی ملتا رہے گا یہاں تک کہ وہ اللہ کے حضور پیش ہوں (یعنی مرتے دم تک)۔

حضرت حسن بصری حضور ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ یہ امت ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور پناہ میں رہے گی جب تک اس امت کے عالم اور قاری حکمرانوں کی ہاں میں ہاں نہیں ملائیں گے اور امت کے نیک لوگ از راہِ خوشامد بدکاروں کی صفائی پیش نہیں کریں گے اور جب تک امت کے اچھے لوگ اپنے مفاد کی خاطر بڑے لوگوں کی امیدیں نہیں دلائیں گے لیکن جب وہ ایسا کرنے لگیں تو اللہ تعالیٰ انکے سروں سے اپنا ہاتھ اُٹھائے گا ان میں جبار و قہار اور سرکش لوگوں کو اُن پر مسلط کر دے گا۔

Marfat.com

حضرت عمر سے روایت ہے سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا آخری زمانہ میں میری امت کو اربابِ اقتدار کی جانب سے (دین کے معاملہ میں) بہت سی دشواریاں پیش آئیں گی اور انکے وبال سے صرف تین قسم کے لوگ محفوظ رئیں گے۔

1) وہ شخص جس نے اللہ کے دین کو ٹھیک ٹھیک پہنچانا پھر اسکی خاطر دل وجان، ہاتھ اور زبان سے جہاد کیا۔

2) وہ شخص جس نے اللہ کے دین کو پہچانا اور زبان سے تصدیق کی یعنی برملا اعلان کیا۔

3) وہ شخص جس نے اللہ کے دین کو پہچانا تو سہی مگر خاموش رہا کسی کو عمل خیر کرتے دیکھا تو اس سے محبت کی اور کسی کو باطل پر عمل کرتے دیکھا تو اس سے دل میں بغض رکھا یہ شخص اپنی محبت و عداوت کو پوشیدہ رکھنے کے باوجود نجات کا مستحق ہوگا۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا خدا کی طرف سے ہر امت کیلئے کوئی نہ کوئی فتنہ اور آزمائش ہے۔ چنانچہ میری امت کیلئے جو آزمائش ہے وہ مال و دولت کی محبت ہے۔

آج جو فتنے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لئے ہوئے ہیں اور پوری قوت سے دینی و اخلاقی اقدار سے نبرد آزما ہیں حضور ﷺ نے پہلے ہی امت مسلمہ کو خبردار فرمادیا تھا بلکہ اس سے بچنے کے طریقے بھی تعلیم فرمادیتے تھے۔ آج کے اس اس پُرفتن دور کو لوگ ''فتنے کا زمانہ'' کہتے ہیں۔ ''فتنہ'' عربی زبان کا لفظ ہے یہ بہت سے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

قرآن وحدیث میں جابجا فتنے کا لفظ آیا ہے لغت میں اس کے معنٰی یہ ہیں کہ سونے کو آگ میں تپا کر دیکھا جائے کہ وہ کھرا ہے یا کھوٹا ہے اس عمل کا مقصد سونے جیسی دھات کی آزمائش کرنا ہوتا ہے۔ اس لئے ہر آزمایش کو فتنہ کہہ دیا جاتا ہے فتنہ اکثر فساد کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جب کوئی ''بدعملی'' زمانے کا فیشن اور رواج بن جائے تو اسے فتنہ سے تعبیر کیا

Marfat.com

جاتا ہے۔ کیونکہ یہ انسان کی آزمائش کا وقت ہوتا ہے کہ وہ رواج اور فیشن کے آگے ہتھیار ڈالتا ہے یا اس کے ''برائی'' ہونے کا ادارک کر کے اس سے اپنے آپ کو محفوظ رکھتا ہے۔

فتنہ کی اقسام:

1) ذاتی فتنہ: دل کا سخت ہونا کہ خدا کی اطاعت میں لذت محسوس نہ ہو۔

2) فتنہ اولاد: اولاد کی نافرنی میاں بیوی میں نفرت اور گھریلو نظام کا بگڑ جانا۔

3) فتنہ انسانیت: خود غرضی یعنی دوسرے لوگوں کو تکلیف دے کر راحت محسوس کرنا۔

4) وبائی فتنہ: طوفان، زلزلے، سیلاب اور قحط وغیرہ۔

5) فتنہ کذب: جھوٹ، دھوکے بازی، جعلسازی معاشرے میں عام ہو جائے۔

6) فتنہ استحلال: حرام اشیاء کا نام بدل کر جائز سمجھ لینا اور استعمال کرنا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُ كُمْ فِتْنَةٌ ط

بے شک تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہے۔ (التغابن ۱۵)

سرکار دو عالم ﷺ نے اپنے زمانہ میں بہت سی علامات قیامت بیان فرمائی ہیں جن میں سے چند یہ ہیں۔

☆ قیامت کی نشانیوں میں ایک یہ بھی ہے کہ لوگ مسجدیں بنا کر فخر کریں گے۔

1۔ مسجد کی محرابیں زرکاری سے مزین ہوں گی لیکن دل ویران ہوں گے۔

2۔ مسجدوں کے احاطے بڑے بڑے اور سبز اونچے اونچے ہوں گے۔

3۔ مسجدیں خوب صورت بنائی جائیں گی اور ان کے مینار اونچے اونچے ہوں گے۔

4۔ مسجد میں بدکاروں کی آوازیں بلند ہوں گی اور دنیا کی باتیں ہونگی۔

5۔لوگ مسجد کے اندر آئیں گے اور انھیں دو رکعت پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

6۔قرآن شریف کے نسخوں کو آراستہ کیا جائے گا مگر قرآن کی حدود معطل ہوگی۔

7۔بعض قرآن کے قاری بدکار ہوں گے۔

8۔امیر اور وزیر جھوٹے ہوں گے اور قومی نمائندے ظالم ہوں گے۔امانت والے خائن ہوں گے۔

9۔سچے امانت داروں کا فقدان ہوگا یہاں تک کہ یوں کہا جائے گا کہ فلاں مقام پر ایک امانت دار شخص رہتا ہے۔

10۔دنیا کے آباد علاقے ویران ہو جائیں گے اور ویران علاقے آباد ہو جائیں گے۔

11۔گانے بجانے کا دور دورہ ہوگا اور شراب خوری کی کثرت ہوگی۔

12۔لوگ نمازوں کو ضائع کریں گے اور امانتیں برباد ہوں گی۔

13۔عیب جوئی کرنے والے، چغلی کھانے والے، اور طعنہ بازوں کی کثرت ہوگی۔

14۔سود خوری عام ہوگی اور جھوٹ کو حلال قرار دیا جائے گا۔

15۔لوگ ٹھاٹھ سے شاندار زین پوشوں پر بیٹھ کر مسجد کے دروازوں پر اتریں گے اور ان کی عورتیں لباس پہننے کے باوجود برہنہ ہوں گی ان کے سروں پر دبلے اُونٹ کے کوہان کی طرح بال ہوں گے۔

16۔لوگ اونچی اونچی عمارتیں بنائیں گے اور انسانی جان کی کوئی وقعت نہ ہوگی۔

17۔عدالتی فیصلوں کی خرید و فروخت ہوگی۔

18۔راستوں میں بیٹھ کر شراب نوشی ہوگی۔

19۔گانے والی عورتیں "داشتہ" بنا کر رکھی جائیں گی۔

Marfat.com

20۔گانے بجانے کے آلات سنبھال سنبھال کر رکھیں جائیں گے۔

21۔قرآن کو موسیقی سمجھ لیا جائے گا۔

22۔اللہ کی بجائے دوسری چیزوں کی قسمیں کھائی جائیں گی۔

23۔طلاقوں کی کثرت ہوگی اور ناگہانی اموات بڑھ جائیں گی۔

24۔انصاف کمزور ہو جائے گا ظلم کا دور دورہ ہوگا حتی کہ لوگ ظلم پر فخر کریں گے۔

25۔لوگ ایک دوسرے پر جھوٹی تہمتیں لگائیں گے۔

26۔کمینے لوگ سیلاب کی طرح اُمڈ پڑیں گے اور شریف لوگ سمٹ جائیں گے۔

27۔جو شخص سچا مومن ہوگا وہ معاشرے میں چھوٹی چھوٹی بکریوں سے زیادہ بے وقعت سمجھا جائے گا۔

28۔مرد مردوں سے جنسی خواہش پوری کریں گے اور عورتیں عورتوں سے جنسی خواہش پوری کرینگی۔

29۔ہر قبیلے اور گروہ کی سربراہی اس کے منافقوں کے ہاتھ میں ہوگی اور بازار کی سربراہی اس کے بدکاروں کے ہاتھ میں ہوگی۔

30۔زمانہ جلدی جلدی گزرے گا (یعنی بڑے بڑے انقلابات تیزی سے آئیں گے)۔

31۔دین سے ناواقفیت پھیل جائے گی اور دین کا حقیقی علم اٹھ جائے گا۔

32۔خائن (خیانت کرنے والا) کو امانت دار اور امانت دار کو خائن بنایا جائے گا۔

33۔بخل اور پیسے کی محبت عام ہوگی نیک عمل کی کمی ہو جائے گی۔

34۔قتل و غارت گری کا بازار گرم ہوگا۔خود قاتل کو معلوم نہیں ہوگا کہ کیوں قتل کر رہا ہے اور نہ مقتول کو پتہ ہوگا کہ کیوں قتل کیا گیا ہے؟

35۔جھوٹے کوسچااور سچے کوجھوٹا کہا جائے گا۔

36۔غیروں سے رشتہ جوڑا جائے گااوراپنوں سے توڑا جائے گا۔

37۔شراب کوشربت کہہ کرحلال کہا جائے گااورسودکوتجارت کہہ کرحلال سمجھا جائے گا۔

38۔رشوت کوہدیہ کہہ کرحلال کہا جائے گا۔

39۔لوگ جانوروں کی کھالوں کالباس پہنیں گےاورانکے دل مُردار سے زیادہ بدبودار ہونگے۔

40۔مردعورتوں کی مشابہت اختیارکریں گےاورعورتیں مردوں کی نقالی کریں گی۔

41۔عورتیں اپنے شوہروں کے ساتھ تجارت میں شریک ہوں گی۔

42۔قوم کالیڈران کاذلیل ترین فرد ہوگا۔

43۔امن کی کمی ہوگی یعنی فتنہ وفسادزیادہ ہوگابدکارلوگ سیلاب کی طرح پھیل جائیں گے۔

44۔جولوگ ننگے پاؤں اورننگے بدن پھرتے تھےوہ حکومتوں کے سربراہ بن جائیں گے۔

45۔آخری زمانے کےلوگ اپنی امت کے پہلےلوگوں پرلعن طعن کریں گے۔

46۔مسلمان بھی بغیر کہے جھوٹی گواہی دیں گے۔

47۔دین کاعلم اللہ کی خوشنودی کی بجائے کسی اورمقصد سے پڑھا جائے گا۔

48۔مال غنیمت (قومی خزانہ) کوذاتی سرمایہ تصورکیا جائے گا۔

49۔امانت کولوٹ کامال سمجھا جائے گااورزکوٰۃ کوجرمانہ تصورکیا جائے گا۔

50۔انسان اپنے باپ کی نافرمانی کرئے گااورماں سے سنگدلی کابرتاؤ کرئے گادوست کو نقصان پہنچائے گااوربیوی کی فرمانبرداری کرئے گا۔

51۔قلم (یعنی قلم سے لکھی ہوئی تحریریں) پھیل جائے گااورحق بات چھپائی جائے گی۔

52۔ایک چھوٹا بچہ بڑے بوڑھے کوصرف اس کے غریب ہونے کی وجہ سے بےعزت کرئے گا۔

Marfat.com

53۔ایسے لوگ پیدا ہونگے جو ملاقات کا آغاز (سلام کی بجائے) گالی اور لعنت سے کرینگے۔

54۔یہودیوں اور عیسائیوں کی پوری پوری نقالی کی جائے گی۔

55۔دین کو الٹ دیا جائے گا یعنی حرام چیزوں کے نام بدل کر انھیں حلال قرار کر دیا جائے گا۔

56۔ایسے شخص کی عقلمندی زندہ دلی اور بہادری کی تعریف کی جائی گی جس کے دل میں رائی کے برابر بھی ایمان نہ ہوگا۔

57۔ننگی عورتیں (باریک لباس پہننے والی) مردوں کو اپنے طرف مائل کریں گی۔

58۔سُرخ اندھی اور زلزلے آئیں گے اور صورتیں مسخ ہو جائینگی اور آسمان سے پتھر برسیں گے۔

59۔آخری زمانے میں بڑے بڑے مکار اور جھوٹے پیدا ہونگے اور ایسی باتیں سنائیں گے جو تم نے کبھی نہ سنی ہونگی۔

60۔کفر کی بھرمار ہوگی ہر بعد کا زمانہ پہلے سے بُرا ہوگا۔

61۔ایک جماعت ضرور حق پر قائم رہے گی اور مجدد آتے رہیں گے۔

62۔اسلام کا نام رہ جائیگا اور قرآن کے الفاظ رہ جائیں گے اور علماء سو پیدا ہونگے جو نئے فتنے اور نئی حدیثیں رائج کریں گے۔

63۔اور حرامی بچوں کی کثرت ہوگی جب زنا پھیل جائے گا تو فقر و مسکنت اور ذلت بھی عام ہو جائیگی۔

64۔کفر کی بھرمار ہوگی:

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول خدا ﷺ نے فرمایا اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح آنے والے سیاہ فتنوں سے پہلے نیک عمل کرنے میں جلدی کرو۔اُس زمانہ میں انسان صبح کو مومن ہوگا اور شام کو کافر ہوگا اور شام کو مومن ہوگا صبح کو کافر ہوگا۔ذرا سی دنیا کے بدلے

Marfat.com

اپنے دین کو بیچ ڈالے گا۔

65۔قتل کی اندھیر گردی:

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے حضورﷺ نے فرمایا اس وقت تک دنیا ختم نہ ہوگی جب تک لوگوں پر ایسا دن نہ آجائے کہ قاتل کو یہ علم بھی نہ ہوگا کہ میں نے کیوں قتل کیا اور مقتول یہ نہ جانتا ہوگا کہ میں کیوں قتل ہوا ہوں۔عرض کیا ایسا کیوں ہوگا فرمایا فتنوں (فرقہ پرستی اور قومی عصبیت) کی وجہ سے قتل بہت ہی زیادہ ہوگا۔ان فتنوں میں قتل کرنے والا اور قتل ہونے والا دونوں جہنم میں داخل ہونگے۔ (مسلم)

66۔امت یہود و نصاریٰ کی پیروی کرے گی:

حضرت ابوسعدؓ سے روایت ہے رسول اللہﷺ نے فرمایا تم یقیناً یہود و نصاری کی اتباع کرو گے جس چیز کی طرف وہ جس قدر بڑھتے تھے تم بھی اسی قدر بڑھو گے جس چیز کی طرف وہ ایک بالشت بڑھے تم بھی بڑھو گے اور جس چیز کی طرف وہ ایک ذراع (یعنی ایک ہاتھ) بڑھتے تھے تم بھی اسی قدر بڑھو گے۔

دوسری روایت ہے کہ میری اُمت پر وہ زمانہ آئیگا جو بنی اسرائیل پر گزرا تھا جس طرح ایک پاؤں کا جوتا دوسرے پاؤں کے جوتے کے برابر ہوتا ہے اسی طرح ہوگا حتیٰ کہ ان میں (بنی اسرائیل) کسی نے اپنی ماں کے ساتھ زنا کیا ہوگا تو میری امت میں بھی ایسا کرنے والے ہونگے۔پھر فرمایا بلاشبہ بنی اسرائیل کے بہتر (72) فرقے ہو گئے تھے اور میری امت کے تہتر (73) مذہبی فرقے ہونگے ایک کے علاوہ سب دوزخ میں جائیں گے۔صحابہ نے عرض کیا ایک کونسا ہوگا فرمایا جو اس طریقہ پر ہوگا جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں۔

Marfat.com

67۔حضرت امام مہدی:

جب عیسائیوں کا ملک شام پر قبضہ ہو جائیگا اور انکی حکومت خیبر تک پھیل جائے گی۔تو لوگ حضرت امام مہدی کو تلاش کریں گے۔ایک جماعت آپ کو خانہ کعبہ کے طواف کے دوران پہچان لے گی۔اور آپ سے بیعت کرے گی۔حضرت امام مہدی خاتون جنت حضرت فاطمہؓ کی اولاد سے ہیں۔بہت سے لوگ انکے حلقہ عقیدت میں شامل ہو جائیں گے۔

68۔فتنہ دَجّال:

دجال کا ظہور مُلکِ عراق وشام کے درمیان ہوگا۔وہ پہلے نبوت اور پھر الوہیت کا دعویٰ کریگا۔اس کے ہمراہ ستر ہزار یہودی ہونگے۔اسکی جنت اور دوزخ اس کے ہمراہ ہوگی۔وہ پوری دنیا گھومے گا مگر حرمین الشریفین یعنی مکہ اور مدینہ میں داخل نہ ہو سکے گا۔مدینہ منورہ سے نکل کر ایک شخص دجال کو دیکھ کر کہے گا۔میں نے تجھے پہچان لیا ہے تو دجال ملعون ہے جسکی پیغمبر خدا ﷺ نے خبر دی تھی۔دَجّال اس شخص کو چیر کر دو ٹکڑے کر دے گا۔اور مخلوق سے کہے گا اگر میں اسے زندہ کر دوں تو مجھے خدا مان لو گے۔وہ کہیں گے ہم تو پہلے ہی مان چکے ہیں وہ اس کے دو ٹکڑوں کو جوڑے گا۔تو وہ اللہ کی حکمت سے زندہ ہو جائے گا۔وہ کہے گا اب مجھے مکمل یقین ہو چکا ہے کہ تو وہی مردود دَجّال ہے۔دجال اس کو ذبح کرنے کا حکم دے گا۔لیکن اس کو کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی آخر کار اسے اپنی بنائی ہوئی دوزخ میں ڈال دے گا۔

69۔حضرت عیسیٰؑ کی آمد:

حضرت امام مہدی جب دمشق میں دَجّال کے مقابلہ کے لئے فوج تیار کر رہے ہوں گے۔اس دوران حضرت عیسیٰؑ دو فرشتوں کے کندھوں پر تکیہ کیے ہوئے آسمان سے دمشق کی جامع مسجد کے شرقی مینارہ پر جلوہ افروز ہو کر آواز دیں گے۔میرے لئے سیڑھی لاؤ۔سیڑھی حاضر کی

Marfat.com

جائیگی۔اورآپ اس کے ذریعے اتر کرامام مہدی سے ملاقات کریں گے۔امام مہدی کہیں گے یا نبی اللہ امامت کیجئے۔حضرت عیسیٰؑ ارشادفرمائیں گے امامت تم ہی کرو۔یہ عزت اسی امت کو خدانے دی ہے۔پس حضرت امام مہدی نماز پڑھائیں گے۔اور حضرت عیسیٰؑ اقتداء کریں گے۔آپ کا قیام دنیامیں چالیس سال ہوگا۔آپ نکاح فرمائیں گے اولاد ہوگی۔اور بعدوفات حضور ﷺ کے روضہ اطہر میں دفن ہونگے۔ملک یمن میں آپکے خلیفہ ہونگے جوآپ کے بعدامورِ خلافت انجام دیں گے۔

70۔دَجّال:

نوجوان الجھے بالوں والا ایک آنکھ کانی (یک چشم گل) قرب قیامت شام اورعراق کے درمیان سے نکلے گا۔آسمان کوحکم دے گا بارش ہوگی۔زمین کوحکم دے گا سبزہ اگائے اور خزانے اُگلے گی۔ایک شخص کے تلوار سے دوٹکڑے کردے گا اوراِدھراُدھر پھنک دے گا پھراسے بلائے گا تووہ زندہ ہوجائیگا۔بادلوں کی رفتار سے پوری دنیامیں سفرکریگا۔

دَجّال سے جنگ:

امام مہدی حضرت عیسیٰؑ سے کہیں گے کہ لشکر کا انتظام آپ کے سپرد ہے۔آپ فرمائیں گے نہیں۔یہ کام بدستور آپ ہی کے تحت ہے۔میں تو صرف دجال کوقتل کرنے کے لئے آیا ہوں۔حضرت امام مہدی کی فوج کے ساتھ دجال کی فوج کی خوفناک جنگ ہوگی۔دجال حضرت عیسیٰؑ کا مقابلہ کرنے سے بھاگے گا۔مگر حضرت عیسیٰؑ تعاقب کرتے ہوئے اسے مقام لُدّ (ایک پہاڑ کا نام) میں جالیں گے۔اورنیزہ مارکراس کا کام تمام کردیں گے۔زمین پر دجال کے شروفساد کا زمانہ چالیس روز تک ہوگا جس میں ایک دن ایک سال کے اورایک ہفتہ ایک مہینے کے برابر ہوگا۔

Marfat.com

71۔قوم یاجوج ماجوج:

مسند احمد میں ہے حضرت نوح علیہ السلام کے تین بیٹے تھے۔۱) سام ۲) حام ۳) یافث۔ مسام کی نسل سے عرب، حام کی نسل سے حبشی اور یافث کی نسل سے یاجوج ماجوج ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا وہ آدم کی نسل سے ہیں اگر انہیں کھلا چھوڑ دیں تو پوری دنیا میں فساد مچا دیں۔ قیامت کے نزدیک نکلیں تو ساری زمین والوں کو تباہ کر کے کہیں گے کہ زمین والے ختم ہو چکے اب آسمان والوں پر قبضہ کرو۔ آسمان کی طرف تیرے پھینکیں گے جو خون آلود واپس آئیں گے۔ یہ دجال کے نکلنے کے بعد ظہور پذیر ہونگے۔

امام نووی شرح مسلم میں لکھتے ہیں حضرت آدم علیہ السلام کے مخصوص پانی کے چند قطرے جو مٹی پر گرے اس سے یاجوج ماجوج پیدا ہو گئے یعنی وہ آدم کی نسل سے میں حوا کی نسل سے نہیں۔

حضرت امام مہدی کی خلافت کی معیاد نو سال ہوگی اس کے بعد ۴۹ سال کی عمر میں آپکا وصال ہوگا نماز جنازہ حضرت عیسیٰؑ پڑھائیں گے اس کے بعد تمام انتظامات حضرت عیسیٰؑ کے ہاتھ میں ہونگے آپ پر وحی نازل ہوگی "میں اپنے بندوں میں سے ایسے طاقتور بندوں کو ظاہر کرنے والا ہوں کہ کسی شخص کو انکے مقابلے کی تاب نہ ہوگی۔ پس اپنے ساتھیوں کو کوہ طور پر لے جاؤ تا کہ وہاں پناہ گزیں ہو جائیں" آپ کوہ طور کے قلعہ میں سامانِ حرب اکٹھا کر رہے ہوں گے۔ کہ اسی اثناء میں قومِ یاجوج ماجوج سدِ سکندری توڑ کر چاروں طرف پھیل جائیں گے۔ وہ لوٹ مار اور قتل و غارت کا بازار گرم کر دیں گے۔ ہر چیز تباہ و برباد کر دیں گے۔ آخر کار حضرت عیسیٰؑ بارگاہ ایزدی میں دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ انھیں بیماری سے ہلاک کر دے گا۔

Marfat.com

خانہ کعبہ کو اُکھیڑنا:

بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا ایک چھوٹی ٹانگوں اور ٹیڑھے ہاتھ والا حبشی خانہ کعبہ کو خراب کریگا یعنی اُکھیڑ دے گا۔ یہ سیاہ فام ایک ایک پتھر الگ کر دے گا اور اس کا غلاف لے جائیگا یہ ناشدنی واقعہ یاجوج ماجوج کے نکلنے کے بعد ہوگا۔

72۔دَابۃ الارض:

دوسرے روز اسی چرچہ میں ہونگے کہ کوہ صفا جو کعبہ کے مشرقی جانب ہے زلزلہ سے پھٹ جائیگا۔ جس میں ایک نادر شکل کا جانور (جسکے کے خروج کے اطلاع اس سے پہلے ملک یمن اور نجد میں پہنچ چکی ہوگی) برآمد ہوگا۔ بلحاظ شکل یہ حسب ذیل سات جانوروں سے مشابہت رکھتا ہوگا۔

1۔ چہرے میں آدمی سے 2 پاؤں میں اُونٹ سے 3۔ گردن میں گھوڑے سے 4۔ دم میں بیل سے 5۔ سرین میں ہرن سے۔ 6۔ سینگوں میں بارہ سینگا سے 7۔ ہاتھوں میں بندر سے مشابہ ہوگا۔ اس کے ایک ہاتھ میں حضرت موسیٰؑ کا عصا ہوگا اور دوسرے میں حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری ہوگی پوری دنیا گھومے گا اگر کوئی صاحب ایمان ہے تو وہ اس کی پیشانی پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا سے نورانی خط کھینچ دے گا جس کی وجہ سے اُس کا چہرہ منور ہو جائے گا اور جو صاحب ایمان نہیں اُس کی گردن پر حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی سے سیاہ مہر لگائے گا جس کے سبب اُس کا چہرہ مکدّر اور بے رونق ہو جائے گا اپنا کام ختم کر کے وہ غائب ہو جائے گا۔

73۔ابلیس کی موت:

جب تمام انسان مر جائیں گے تو ملک الموت ابلیس کی طرف متوجہ ہونگے۔ یہ ملعون چاروں طرف دوڑتا پھرے گا ملائکہ گرز ہائے آتشین سے مار مار کر واپس لوٹا دیں گے اور ملک

Marfat.com

الموت اس کی روح قبض کرلیں گے۔ سکرات موت کی جتنی تکلیف تمام بنی آدم پر گذری ہوگی وہ اس تنہا پر گزرے گی۔ نفخ صور چھ ماہ تک پھونکنے کے بعد نہ آسمان رہے گا نہ ستارے نہ پہاڑ نہ سمندر ہر چیز نیست و نابود ہو جائے گی فرشتے بھی مر جائیں گے۔

74۔ آٹھ چیزیں فنا نہیں ہونگی۔

1۔عرش 2۔کرسی 3۔لوح 4۔قلم 5۔جنت 6۔دوزخ 7۔صور 8۔ارواح

جب سوائے ذات باری تعالیٰ کے کوئی نہیں رہے گا تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا۔

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ط لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ o (المومن 16)

آج کس کی بادشاہی ہے ایک اللہ جو سب پر غالب ہے (اُس کی بادشاہی ہے)۔

پھر ایک مدت کے بعد زمین و آسمان اور فرشتوں کی پیدائش ہوگی اُس کے بعد مخلوق کو قبروں سے اُٹھایا جائے گا۔

75۔ قیامت کے قریب: جب تمام اہل ایمان اسی جہاں سے کوچ کر جائیں گے تو اہل حبش کا غلبہ ہوگا۔ دنیا کے تمام ممالک میں انکی سلطنت پھیل جائیگی وہ خانہ کعبہ کو مسمار کر دیں گے اور حج موقوف ہو جائیگا۔ قرآن مجید دلوں، زبانوں اور کاغذوں سے اُٹھالیا جائیگا۔ شرم و حیا جاتی رہے گی اور لوگ سڑکوں پر گدھوں اور کتوں کی طرح زنا کریں گے۔

76۔ حضور ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک ایسا نہ ہو کہ ایک عورت مردوں کے مجمع پر گذرے گی اور ان میں سے ایک شخص کھڑا ہو کر اس کا دامن اُٹھائیگا (جیسے دنبی کی دم اُٹھائی جاتی ہے) اور اس سے زنا کرنے لگے گا یہ حال دیکھ کر ان میں سے ایک شخص کہے گا اس کو دیوار کے پیچھے ہی چھپا لیتا تو اچھا تھا یہ شخص ان میں سے ایسا بزرگ ہوگا جیسے تم میں سے ابو بکر و عمر ہیں۔ (فتح الباری)

77۔ دھواں:

ایک بڑا دھواں نمودار ہوگا جو پوری زمین پر پھیل جائیگا جسکی وجہ سے انسان وحیوان و حش وطبور بے قرار ہوکر آہ وزاری کریں گے اس اضطرابی حالت میں آفتاب (مانند چاند گرہن) مغرب سے طلوع ہوگا۔ یہ اُس بات کی علامت ہوگی کہ اب توبہ کا دروازہ بند ہوجائے گا اس کے بعد اپنی معمولی روشنی اور نورانیت کے ساتھ مشرق سے طلوع ہوتا رہے گا۔

78۔ آگ کا نمودار ہونا:

ایک بہت بُری آگ، جنوب کی طرف سے نمودار ہوکر لوگوں پر بڑھے گی جس سے خوفزدہ ہوکر لوگ بے تحاشہ بھاگیں گے۔ آگ ان کا تعاقب کریگی جب لوگ دوپہر کے وقت تھک کر گر پڑیں گے تو آگ بھی ٹھہر جائیگی۔ جب دھوپ تیز نکل آئیگی تو آگ پھر انکا پیچھا کریگی، مغرب کے وقت آگ پھر ٹھہر جائیگی اور لوگ بھی آرام کرلیں گے۔ صبح ہوتے ہی آگ پھر تعاقب کریگی اور لوگ اس سے بھاگیں گے اس طرح کرتے کرتے لوگوں کو مُلک شام تک پہنچادے گی۔

حضرت عبداللہ بن سلام یہودی تھے بہت بڑے عالم تھے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے عرض کیا تین سوال پوچھوں گا اگر آپ نے درست جواب دیا تو ایمان لے آؤنگا۔ ورنہ دوسری صورت میں آپ نبی نہیں۔ فرمایا پوچھیے عرض کیا:

1) قیامت کی پہلی نشانی کیا ہوگی۔ فرمایا مشرق سے مغرب تک آگ پھیل جائے گی۔ فوراً عرض کیا آپ نے درست فرمایا۔

2) جنتیوں کی پہلی خوراک کیا ہوگی۔ فرمایا مچھلی کے جگر کا اضافی حصہ جنتیوں کی پہلی خوارک ہوگی۔ عرض کیا درست ہے۔

Marfat.com

3) بچے کے خدوخال والد پر یا والدہ پر ہوتے ہیں اسکا اُصول کیا ہے۔ فرمایا ازدواجی تعلقات کے دوران باپ پہلے نارمل ہوجائے تو والد پر اور اگر والدہ سبقت لے جائے تو خدوخال ماں پر ہوتے ہیں۔

79۔خوفناک آواز: قیام قیامت کی اوّل علامت یہ ہوگی کہ لوگ خواب غفلت میں ہونگے۔قتل وغارت، شہوت پرستی، بے حیائی اور بدکاری عروج پر ہوگی۔ جمعہ کے دن یوم عاشور ہوگا لوگ اپنے اپنے کاموں میں مشغول ہونگے ناگاہ ایک باریک لمبی آواز لوگوں کو سنائی دے گی یہی نفخ (صور) ہوگا۔تمام اطراف کے لوگ اس آواز کو یکساں سنیں گے اور حیران و پریشان ہونگے کہ یہ آواز کیسی ہے اور کہاں سے آتی ہے۔رفتہ رفتہ یہ آواز بجلی کی کڑک کی مانند سخت بلند اور خوفناک ہوجائیگی جس سے لوگوں کے دل دہل جائیں گے اور وہ بے چین ہوجائیگے جب وہ پوری سختی پر آجائیگی تو لوگ اس کی ہیبت سے مرنے شروع ہوجائیں گے۔

80۔ہولناک زلزلہ: ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ○ (الحج 1)

بے شک قیامت کا زلزلہ بہت بڑا ہوگا۔

زمیں پر ایک دہشناک زلزلہ آئیگا۔لوگ گھروں کو چھوڑ کر میدانوں میں بھاگیں گے وحشی جانور خائف ہوکر لوگوں کی طرف میلان کریں گے، زمیں جا بجا شق ہوجائے گی، سمندر اُبل کر قرب وجوار کے مواضعات پر چڑھ جائیں گے۔بلند وبالا پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح ہوا میں اُڑیں گے، گردوغبار کے اُٹھنے، اندھیروں کے آنے کی وجہ سے تمام دنیا میں تاریکی پھیل جائیگی۔ صور کی آواز بڑھتے بڑھتے ہولناک ہوجائیگی جس سے آسمان پھٹ جائیں گے اور ستارے ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہوجائیں گے گردوغبار اور آندھی کی وجہ سے تمام کائنات اندھیرے میں ڈوب جائے گی یہی یومِ حساب ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

احوالِ برزخ

برزخ کے لغوی معنیٰ پردہ اور آڑ کے ہیں۔ چونکہ یہ زمانہ دنیا و آخرت کے درمیان ایک آڑ ہوتا ہے۔ اس لئے اسے برزخ کہتے ہیں۔ چونکہ مسلمان اپنے مُردوں کو دفن کرتے ہیں اس لئے حدیث میں برزخ کی راحت یا عذاب کے بارے میں قبر ہی کا لفظ آتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ جن لوگوں کو آگ میں جلا دیا جاتا ہے یا پانی میں بہا دیا جاتا ہے وہ برزخ میں زندہ نہیں رہتے۔ مومن بندے برزخ میں ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں اور ہم کلام بھی ہوتے ہیں مرنے کے دن سے دوبارہ زندہ کئے جانے تک کا زمانہ برزخ میں داخل ہوتا ہے۔

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جب انسان مر جاتا ہے تو اس عالم سے منتقل ہو کر عالم برزخ میں پہنچ جاتا ہے۔ خواہ اسے قبر میں رکھیں یا آگ میں جلائیں یا سمندر میں بہا دیں جب نعش چارپائی پر رکھ کر قبرستان لے جاتے ہیں تو اگر نیک تھا تو کہتا ہے مجھے جلد لے چلو اور اگر نیک نہ تھا تو گھر والوں سے کہتا ہے۔ ہائے میری بربادی مجھے کہاں لے جاتے ہو۔ اور اس کی آواز انسان کو سوا ہر چیز سنتی ہے۔ اگر انسان میت کی آواز سن لے تو ضرور بے ہوش ہو جائے۔ (بخاری)

زندگی چار قسم کی ہے:

1۔ دنیا کی زندگی۔ جسے عالمِ آب و گل کہتے ہیں۔

2۔ قبر کی زندگی۔ جسے عالمِ برزخ کہتے ہیں۔

3۔ حشر کی زندگی۔ جسے عالمِ ارواح یومِ حساب یا قیامت کہتے ہیں۔

Marfat.com

4۔ جنت یا دوزخ کی زندگی جو کہ دائمی زندگی ہے۔ جس کے بعد کبھی موت نہ آئے گی۔

قبر میں سوال: جب مردہ قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو اس وقت اس کا حساب شروع ہو جاتا ہے۔ فرشتے اسے قبر میں بٹھاتے ہیں اگر نیک آدمی ہے تو اسے کوئی گھبراہٹ نہیں ہوتی وہ سوالوں کا جواب اطمینان سے دیتا ہے

تیرا رب کون ہے۔ میرا رب اللہ ہے۔

تیرا دین کیا ہے۔ میرا دین اسلام ہے۔

تو اس شخص (حضرت محمد ﷺ) کے بارے میں کیا کہتا ہے۔

یہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

فرشتے کہتے ہیں تو نے درست کہا ہمیں معلوم تھا کہ تو یہی جواب دے گا۔ پھر اس کو اول دوزخ کا ایک مقام دکھایا جاتا ہے۔ جہاں آدمی ایک دوسرے پر ٹوٹے پڑے ہیں۔ فرشتے کہتے ہیں اس جگہ کو دیکھ حق تعالیٰ شانہٗ نے تجھے اس آفت سے نجات عطا فرما دی ہے اس کے بعد جنت کا ایک مقام دکھایا جاتا ہے جہاں زیب و زینت اور باغات دیکھتا ہے۔ اسے کہا جاتا ہے یہ جگہ تیرے رہنے کی ہے۔ قیامت کے بعد تو یہاں لایا جائے گا۔ تو دنیا میں آخرت کا یقین کرنے والا تھا اور اسی پر تیری موت ہوئی اس کی قبر ستر گز تک فراخ کر دی جاتی ہے اور جنت کی کھڑکی کھول دی جاتی ہے۔

جب کوئی برا آدمی مرتا ہے تو اسے قبر میں بٹھایا جاتا ہے۔ نہایت گھبراہٹ اور خوفزدہ ہو کر بیٹھتا ہے ہر سوال کے جواب میں وہ کہتا ہے۔ مجھے کچھ خبر نہیں لوگوں کو جو کہتے سنا تھا میں وہی کہہ دیتا تھا۔ اس کے لئے اول جنت کا دروازہ کھول کر اس کو وہاں کی نعمتیں دکھائی جاتی ہیں۔ پھر اسے کہا جاتا ہے اگر تو اچھے اعمال کرتا تو تیرا اصل مقام یہ تھا۔ اب تجھے یہاں سے ہٹا دیا گیا

ہے۔ پھر اسے جہنم دکھائی جاتی ہے جہاں پر آدمی ایک دوسرے پر ٹوٹے پڑے ہیں اس سے کہا جاتا ہے اب تیرا ٹھکانہ یہ ہے تو دنیا میں شک ہی میں رہا اور اسی پر مرا اور اسی پر قیامت میں اٹھایا جائے گا۔ (مشکواۃ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے ایک دفعہ حضور ﷺ ایک جنازہ کے ساتھ چلے قبرستان پہنچ کر ایک قبر کے پاس تشریف فرما ہوئے اور ارشاد فرمایا کوئی دن ایسا نہیں گزرتا۔ جس دن قبر نہایت صاف آواز کے ساتھ اعلان نہ کرتی ہو کہ اے آدم کے بیٹے تو مجھے بھول گیا۔ میں تنہائی کا گھر ہوں۔ میں وحشت کا گھر ہوں۔ میں تنگی، اندھیرا اور کیڑوں کا گھر ہوں۔ مگر اس شخص کے لئے نہیں جس پر اللہ تعالیٰ مجھے وسیع بنا دے آپ نے صحابہ کرام سے فرمایا۔ قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا دوزخ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔ اے لوگو نیک عمل کر کے اپنی قبروں کو جنت کا باغ بنالو۔ برے عمل کر کے اپنی قبروں کو جہنم کا گڑھا نہ بناؤ۔

ملک الموت روزانہ ہر گھر میں تین چکر لگاتا ہے:

حضرت جابر بن زید روایت کرتے ہیں ملک الموت بغیر کسی دکھ، درد کے روح قبض کیا کرتے تھے لوگوں نے انکو برا بھلا کہنا شروع کر دیا اُنہوں نے بارگاہِ الٰہی میں شکایت کی تو اللہ تعالیٰ نے بیماریوں کو مقرر کر دیا۔ لوگ موت کو بیماری کی طرف منسوب کرنے لگے اور ملک الموت کو بھول گئے۔

حضرت حسنؓ فرماتے ہیں موت کا فرشتہ ہر گھر میں تین مرتبہ روزانہ چکر لگاتا ہے اور دیکھتا ہے کہ کس کا رزق پورا ہو چکا ہے کس کی مدت عمر پوری ہو گئی ہے۔ جس کا رزق پورا ہو جاتا ہے اس کی روح قبض کر لیتا ہے اور جب اہل خانہ اس پر روتے ہیں تو ملک الموت دروازے کی چوکھٹ پر کھڑے ہو کر کہتا ہے میرا کوئی گناہ نہیں ہے مجھے تو اسی کا حکم دیا گیا تھا۔ واللہ میں نے نہ

تو اس کا رزق کھایا نہ اس کی عمر گھٹائی نہ اس کی مدت عمر میں کچھ حصہ کم کیا۔ میں تمہارے گھروں میں بار بار آتا رہونگا۔ یہاں تک کہ تم میں سے کسی کو بھی باقی نہیں چھوڑونگا۔ حضرت حسن نے فرمایا اگر میت کے گھر والے ملک الموت کا کھڑا ہونا دیکھ لیں اور اس کا کلام سن لیں تو اپنی میت سے غافل ہو جائیں اور اپنے اُوپر رونا شروع کر دیں۔ (ابن ابی الدنیا)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ قبرستان سے گذرے۔ دعا کی اے پروردگار مجھے مردوں کے احوال دکھادے۔ پردہ ہٹ گیا آواز آئی

یَا عَلِیُ اَنَا غَرِیْقٌ فِی النَّارِ وَ اَنَا حَرِیْقٌ فِی النَّارِ.

اے علی میں آگ میں غرق ہو رہا ہوں اور آگ میں جل رہا ہوں۔

آپ نے دعا فرمائی اِغْفِرْ یاغَفَّار اے بخشنے والے (رب) اسکو بخش دے۔ ہاتف غیبی سے آواز آئی اے علی ہم نے تمہاری دل شکستگی کی خاطر بخش دیا۔

قبر کا نیک انسان سے کلام:

حضرت ابو سعید حذوی فرماتے ہیں ایک دفعہ حضور ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو بعض لوگوں کے ہنسی کی وجہ سے دانت کھل رہے تھے۔ فرمایا اگر تم لذتوں کو توڑنے والی (موت) کو کثرت سے یاد کرتے تو وہ ان چیزوں میں مشغول ہونے سے روک دیتی ہے۔ جس سے ہنسی آتی ہو۔ جب کوئی نیک شخص مرتا ہے تو قبر اس سے کہتی ہے تیرا آنا مبارک ہو۔ تیرے آنے سے بڑی خوشی ہوئی۔ جتنے لوگ میری پشت پر چلتے تھے ان میں سے مجھے تو پسند تھا۔ آج تو میرے پاس آیا ہے تو میں اپنا طرزِ عمل تجھے دکھاؤں گی۔ اس کے بعد اتنی وسیع ہو جاتی ہے۔ جہاں تک مردہ کی نظر۔ ایک کھڑکی جنت کی کھل جاتی ہے جس سے دل آویز خوشبوئیں آتی رہتی ہیں۔

Marfat.com

گناہ گار سے کلام:

جب کوئی بدکار یا کافر دفن ہوتا ہے تو زمین اس سے کہتی ہے۔ تیرا آنا نا مبارک ہے تیرے آنے سے میرا جی بہت رنجیدہ ہوا۔ جتنے لوگ میری پشت پرء چلتے تھے تو ان میں سے مجھے سب سے زیادہ برا لگتا تھا۔ تو میری ماتحتی میں آیا ہے تو میں اپنا طرز عمل تجھے دکھاؤں گی۔ یہ کہہ کر وہ ایسا ملتی ہے کہ مُردہ کی پسلیاں ایک دوسرے میں گھس جاتی ہیں حضور ﷺ نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ میں ڈال کر بتایا اس طرح ہڈیاں پسلیاں ایک جانب کی دوسری جانب میں گھس جاتی ہیں۔ اور ستر اژدھے اس کو ڈسنا شروع کر دیتے ہیں۔ وہ ایسے زہریلے ہوتے ہیں ان میں سے ایک بھی زمین پر پھونک مار دے تو قیامت تک زمین میں گھاس (سبزہ) اگنا بند ہو جائے۔ یہ سب کے سب قیامت تک اس کو کاٹتے رہیں گے۔

اہل قبور کے مقامات:

ایک بزرگ کہتے ہیں میں حق تعالیٰ شانہٗ سے دعا کی مجھے قبر کے مقامات دکھا دے۔ میں نے خواب میں دیکھا قیامت قائم ہوگئی ہے اور لوگ اپنی قبروں سے نکلنے لگے ہیں۔ میں نے دیکھا۔

1۔ ایک گروہ سندس (اعلیٰ قسم کا ریشم) پر سو رہا ہے۔ 2۔ دوسرا ریشم پر آرام فرما رہا ہے

3۔ ایک گروہ تخت نشین ہے۔ 4۔ دوسرا پھولوں پر آرام فرما رہا ہے۔

5۔ کچھ لوگ ہنس رہے ہیں۔ 6۔ اور کچھ لوگ رونے میں مصروف ہیں۔

میں نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ اگر یہ سب ایک ہی حالت میں ہوتے تو کیسا اچھا تھا ان مردوں میں سے ایک نے جواب دیا کہ یہ اعمال کے فرق کی وجہ سے ہے۔ اور یہ قبریں اعمال کی منازل ہیں۔

Marfat.com

1۔جولوگ سندس نشین تھے وہ خوش خلق تھے۔ 2۔جو ریشم پر آرام فرما رہے تھے وہ شہدا ہیں
3۔پھولوں کی سیج پر سونے والے روزہ دار ہیں۔ 4۔تخت نشیں اللہ سے محبت کرنے والے ہیں
5۔رونے والے گناہ گار ہیں۔ 6۔ہنسنے والے توبہ شعار ہیں۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے انبیاء کرام زندہ ہیں اور قبروں میں نماز پڑھتے ہیں۔
جیسا کہ شب معراج حضور ﷺ نے حضرت موسیٰؑ کو ان کی قبر میں نماز پڑھتے دیکھا۔ (بیہقی)

عذاب قبر کی قسمیں (نبی کریم ﷺ کا خواب):

حضرت سمرہ بن جندب کا بیان ہے نبی کریم ﷺ اپنے اصحاب سے دریافت فرمایا کرتے تھے تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ایک دن آپ نے خود بیان کرنا شروع کیا کہ آج کی رات میرے پاس دو آدمی آئے اور مجھ کو بیت المقدس کی طرف لے گئے۔ ہم ایک آدمی پر گزرے جو لیٹا ہوا تھا۔ دوسرا آدمی اس کے سر کو پتھر سے کچل رہا تھا۔ جب وہ پتھر مارتا تو اس کا سر چور چور ہو جاتا اور پتھر دور لڑھک جاتا۔ پھر وہ آدمی پتھر لینے جاتا۔ اتنے میں اس شخص کا سر صحیح سالم ہو جاتا وہ واپس آ کر پھر سے پتھر مارنے لگتا۔ میں نے اپنے ساتھی سے کہا۔ سبحان اللہ یہ دونوں شخص کون ہیں۔ میرے ساتھی نے کہا ابھی اور آگے چلئے۔ ہم آگے چلے تو دیکھا ایک آدمی گدے پر لیٹا ہوا ہے اور ایک شخص لوہے کے ہتھیار سے اس کی باچھوں کو گدی تک چیرتا ہے۔ ایک طرف سے اس کا منہ چیر کر جب دسری طرف سے چیرنے لگتا ہے۔ تو اس دوران پہلا چیرا ہوا درست ہو جاتا ہے۔ میں نے کہا۔ سبحان اللہ یہ کون ہیں۔ مجھ سے کہا گیا ابھی اور آگے چلئے۔ ہم آگے بڑھے تو ایک تنور ملا۔ اس پر بڑا شور وغل ہو رہا تھا۔ تنور میں جھانکا تو ننگے مرد اور عورتیں تھیں۔ آگ کی لپیٹیں ان کے نیچے سے لپکتیں تو وہ شور مچانے لگتے۔ وہاں بدبو ناقابل برداشت تھی۔ میں نے پوچھا یہ کون ہیں مجھے حکم ہوا ابھی اور آگے چلئے۔

Marfat.com

ہم ایک نہر پر گزرے جس کا پانی خون کی طرح سرخ تھا۔اس میں ایک آدمی تیر رہا تھا دوسرا آدمی نہر کے کنارے بہت سے پتھر لئے کھڑا تھا۔تیرنے والا جب کنارے پر آتا تو اپنا منہ کھول دیتا اور کنارے والا آدمی پتھر اس کے منہ میں لقمہ کے طور پر ڈال دیتا۔اس طرح بار بار ہوتا رہا۔میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں جواب ملا ابھی اور آگے چلئے۔ہم آگے بڑھے تو ایک سرسبز اور شاداب باغ پر گزرے باغ کے بیچ ایک اتنا لمبا شخص تھا کہ میں سر کو نہیں دیکھ سکتا تھا۔اس دراز قد شخص کے گرد بہت سے بچے تھے۔

میں نے ان بچوں کو کبھی نہیں دیکھا تھا۔میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں۔جواب ملا ابھی اور آگے چلئے۔ہم ایک ایسے وسیع اور حسین باغ میں پہنچے کہ میں نے ایسا باغ پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔اپنے ساتھی کے حکم سے میں باغ کے اندر داخل ہوا۔اس میں ایک ایسا شہر آباد تھا جس کی تعمیر سونے اور چاندی کی اینٹوں سے ہوئی تھی۔ہم شہر کے دروازے پر آئے۔دروازہ کھلوایا اور اندر داخل ہو گئے۔اندر پہنچے تو ہمارے سامنے چند آدمی آئے۔جن کا آدھا جسم نہایت خوب صورت اور آدھا انتہائی بدصورت تھا۔میرے ساتھی نے ان سے کہا تم اس سامنے والی نہر میں کود پڑو۔وہ کود پڑے نہر بہت وسیع تھی۔اس کا پانی دودھ کی طرح سفید تھا۔جب وہ نہر سے نکل کر واپس آئے تو ان کی بدصورتی ختم ہو گئی اور پورا جسم نہایت حسین ہو گیا۔میرے ساتھی نے مجھ سے کہا یہ جنت عدن ہے اور یہی تمہارا ٹھکانہ ہے۔

میں نے نگاہ اٹھائی تو ایک سفید محل نظر آیا۔ساتھی نے کہا یہ بھی تمہارا ٹھکانہ ہے۔میں نے شروع سے اب تک جو حیرت ناک مناظر دیکھے تھے۔ان کے بارے میں دریافت کیا۔اس نے بتایا۔پہلا شخص جس کا سر پتھر سے کچلا جا رہا تھا۔وہ شخص ہے:

1) جس نے قرآن کی تعلیم حاصل کر کے اُسے بھلا دیا اور فرض نماز (عشاء) ترک کر کے

Marfat.com

سور ہتا تھا یہ عذاب اسے قیامت تک ہوتا رہے گا۔

2) دوسرا شخص جس کا جبڑا چیرا جا رہا تھا وہ آدمی ہے جو صبح کو اپنے گھر سے چلتا ہے تو جھوٹ بولتا پھرتا ہے۔ یہ برتاؤ اس کے ساتھ قیامت تک ہوتا رہے گا۔

3) تیسرے وہ مرد عورت جو تنور میں ننگے جل رہے تھے وہ زنا کار لوگ ہیں۔

4) چوتھا شخص جو نہر میں تیرتا ہے اور کنارے پر پتھر کا لقمہ لیتا ہے وہ شخص سود کھایا کرتا تھا۔

5) پانچواں شخص جو آگ سلگا رہا تھا وہ داروغہ جہنم ہے اور

6) چھٹا لمبا آدمی جو باغ میں نظر آیا وہ حضرت ابراہیمؑ ہیں اور ان کے ارد گرد بچے ہیں۔ جن کی موت فطرت یعنی اسلام پر ہوئی۔

7) ساتویں قسم کے لوگ جن کا آدھا جسم خوب صورت اور آدھا بدصورت ہے وہ لوگ ہیں۔ جنہوں نے نیک اعمال کے ساتھ بُرے اعمال بھی کئے ہیں۔ مگر پھر ان کو اللہ کی رحمت نے اپنے دامن میں لے لیا اور برائی کا داغ صاف ہو گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا اس کے بعد ان دونوں ساتھیوں نے اپنا تعارف کرایا کہ میں جبرائیل ہوں اور یہ میکائیل ہیں۔ (بخاری)

علما فرماتے ہیں کہ یہ حدیث عذاب برزخ کے ثبوت میں نص صریح ہے۔ کیونکہ انبیاء کا خواب سچا ہوتا ہے۔

نیک لوگوں کی حالت:

حضرت تمیم داری فرماتے ہیں۔ حق تعالیٰ شانہٗ ملک الموت سے فرماتے ہیں میرے فلاں ولی کے پاس جاؤ اس کی روح لے آؤ۔ میں نے اس کا خوشی اور غم دونوں میں امتحان لے لیا ہے۔ ملک الموت اس سے ایسی نرمی سے بات کرتا ہے۔ جیسے ماں اپنے بچے سے کرتی ہے۔ جس وقت روح بدن سے جدا ہوتی ہے تو وہ بدن سے کہتی ہے اللہ تعالیٰ تجھے جزا خیر دے تو اللہ کی بندگی

Marfat.com

اوراطاعت میں جلدی کرنے والا تھا۔ تجھے آج کا دن مبارک ہوتو نے خود بھی عذاب سے نجات پائی اور مجھے بھی نجات دی۔ یہی کلام بدن رخصت کے وقت روح سے کہتا ہے۔ اس کی جدائی پر زمین کے وہ حصے روتے ہیں جن سے اس کے اعمال اوپر جاتے تھے اور جن سے اس کا رزق اترا کرتا تھا۔ ملک الموت اس روح کو لے کر اوپر چلے جاتے ہیں۔ تو حضرت جبرائیل ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ اس کا استقبال کرتے ہیں۔ جب روح عرش تک پہنچتی ہے تو سجدہ میں گر جاتی ہے۔

حق تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے میرے بندے کی روح کو

فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ○لا وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ○لا وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ. ○لا (الواقعہ 30)

بغیر کانٹوں کے بیریوں میں اور کیلے کے گچھوں میں اور ہمیشہ کے سائے میں پہنچادو۔

جب اس کی نعش قبر میں رکھی جاتی ہے تو اس کی نماز (جو دنیا میں پڑھتا تھا) اس کے دائیں طرف اور روزہ بائیں طرف کھڑا ہو جاتا ہے۔ قرآن کی تلاوت اور اللہ کا ذکر سر کی طرف کھڑا ہو جاتا ہے۔ ''نماز با جماعت اور مسجد کی طرف چلنا'' پاؤں کی طرف کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ''مصائب پر صبر'' قبر کے ایک جانب کھڑے ہو جاتے ہیں۔

اس کے بعد عذاب اس قبر میں اپنی گردن نکالتا ہے اور مردہ تک پہنچنا چاہتا ہے دائیں جانب سے نماز بائیں جانب سے روزہ سر کی طرف سے قرآن اور پاؤں کی طرف سے عبادت (ذکرِ الٰہی) اس عذاب کو روک دیتے ہیں۔ اس لئے کہ اللہ کے ولی کو ہر جانب سے عبادتوں نے گھیر رکھا ہے۔ وہ عذاب عاجز ہو کر واپس چلا جاتا ہے۔ اس کے بعد صبر جو ایک کونہ میں کھڑا تھا۔ ان عبادتوں سے کہتا ہے کہ میں انتظار میں تھا کہ اگر کسی جانب سے کمزوری ہو تو میں مزاحمت کروں گا۔ مگر الحمد للہ تم سب نے مل کر اسے رفع کر دیا ہے۔

Marfat.com

اس کے بعد دو فرشتے اس کے پاس آتے ہیں جن کی آنکھیں بجلی کی طرح چمکتی ہیں۔اور آواز بادلوں کی گرج کی طرح ہوتی ہے۔ان کے دانتوں کی کچلیاں گائے کے سینگوں کی طرح ہوتی ہیں۔ان کے منہ سے آگ کے شعلے نکلتے ہیں۔ان کے بال پاؤں تک لٹکے ہوتے ہیں۔ان کے کندھے سے دوسرے کندھے تک کئی دن کا فاصلہ ہے۔ان کو منکر نکیر کہتے ہیں۔ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں اتنا بڑا ہتھوڑا ہوتا ہے کہ اگر ساری دنیا کے انسان اور جنات مل کر اٹھانے کی کوشش کریں تو نہ اٹھا سکیں۔وہ آکر مردہ سے کہتے ہیں۔بیٹھ جا مردہ ایک دم بیٹھ جاتا ہے اور کفن اس کے سر سے نیچے کمر تک آجاتا ہے۔

وہ سوال کرتے ہیں تیرا رب کون ہے۔مردہ کہتا ہے میرا رب اللہ جل شانہٗ ہے۔تیرا دین کیا ہے۔مردہ جواب دیتا ہے میرا دین اسلام ہے۔نبی کے بارے میں کیا کہتا ہے۔وہ جواب دیتا ہے۔میرے نبی حضرت محمد ﷺ خاتم النبین ہیں۔دونوں فرشتے کہتے ہیں تو نے صحیح کہا۔اس کے بعد وہ قبر کی دیواروں کو دائیں بائیں، سرہانہ اور پائنتی کی طرف سب طرف سے ہٹا دیتے ہیں اور قبر بہت وسیع ہو جاتی ہے۔اس کے بعد وہ کہتے ہیں۔سر اوپر اٹھاؤ۔مردہ سر اٹھاتا ہے تو اس کو ایک دروازہ نظر آتا ہے۔جس میں سے جنت کے حسین اور دل کش مناظر نظر آتے ہیں۔وہ کہتے ہیں اے اللہ کے ولی یہ تمہارے رہنے کی جگہ ہے۔اس وجہ سے کہ تو نے اللہ کی اطاعت کی ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے۔مردہ کو اس وقت ایسی خوشی ہوتی ہے جو کبھی نہ لوٹے گی اس کے بعد فرشتے کہتے ہیں۔اپنے پاؤں کی طرف دیکھو اسے جہنم کا ایک دروازہ نظر آتا ہے۔فرشتے کہتے ہیں۔اے اللہ کے ولی تو نے اس دروازہ سے نجات پالی ہے۔اس وقت مردہ کو ایسی خوشی ہوتی ہے جو کبھی واپس نہ لوٹے

Marfat.com

گی۔اس کے بعد فرشتے اس قبر میں جنت کے ستر دروازے کھول دیتے ہیں۔جس سے ٹھنڈی ہوائیں اور جنت کی خوشبوئیں قیامت تک آتی رہیں گی۔

بُرے لوگوں کی حالت:

اللہ تعالیٰ ملک الموت سے فرماتا ہے۔میرے دشمن کے پاس جاؤ اور اس کی جان نکال لاؤ۔میں نے اس پر ہر قسم کی فراخی رکھی۔ہر قسم کی نعمتیں عطا فرمائیں مگر وہ میری نافرمانی سے باز نہ آیا۔ملک الموت انتہائی خوفناک حالت میں اس کے پاس آتے ہیں۔ان کی بارہ آنکھیں ہوتی ہیں۔ان کے پاس لوہے کے گرز (موٹے ڈنڈے) جو جہنم کی آگ سے بنے ہوتے ہیں۔اور جس میں نو کیلے کانٹے ہوتے ہیں۔پانچ سو فرشتوں کے ساتھ آتے ہیں۔جن کے ہاتھوں میں جہنم کی آگ کے بڑے بڑے انگارے اور آگ کے کوڑے ہوتے ہیں۔ملک الموت آتے ہی وہ گرز اس پر مارتے ہین۔جس کے کانٹے اس کے رگ وپے میں گھس جاتے ہیں۔باقی فرشتے اس کے منہ اور پیٹھ پر مارنا شروع کر دیتے ہیں۔جس سے مردہ غش کھانے لگتا ہے۔وہ اس کی روح کو پاؤں کی انگلیوں سے نکال کر ایڑی میں روک لیتے ہیں اور پٹائی کرتے رہتے ہیں۔پھر ایڑی سے نکال کر گھٹنوں میں روک لیتے ہیں۔وہاں سے نکال کر پیٹ میں روک لیتے ہیں۔اور وہاں سے کھینچ کر سینے میں روک لیتے ہیں۔تاکہ دیر تک عذاب کیا جا سکے۔

ملک الموت کہتے ہیں اے ملعون روح نکل اور جہنم کی طرف چل۔جب اسے قبر میں رکھا جاتا ہے تو زمین اس پر اس قدر تنگ کر دی جاتی ہے کہ اس کی پسلیاں ایک دوسری میں گھس جاتی ہیں۔پھر اس پر سیاہ سانپ مسلط ہو جاتے ہیں۔جو اس کی ناک اور پاؤں سے کاٹنا شروع کرتے ہیں۔یہاں تک کہ درمیان میں آکر دونوں جانب کے سانپ آپس میں مل جاتے ہیں۔پھر ان کے پاس دو فرشتے منکر نکیر آتے ہیں اور سوال پوچھتے ہیں۔وہ ہر سوال کے جواب

Marfat.com

میں لاعلمی کا اظہار کرتا ہے۔اس پر فرشتے اتنی زور سے گرز مارتے ہیں کہ اس کی چنگاریاں قبر میں پھیل جاتی ہیں۔اس کے بعد کہتے ہیں اوپر دیکھو اسے جنت کا دروازہ کھلا نظر آتا ہے۔فرشتے کہتے ہیں اے اللہ کے دشمن اگر تو اطاعت کرتا تو یہ تیرا ٹھکانہ ہوتا۔حضور ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے۔اس وقت اسے ایسی حسرت ہوتی ہے کہ ایسی حسرت کبھی نہ ہوگی پھر دروزخ کا دروازہ کھولا جاتا ہے۔اور فرشتے کہتے ہیں۔اللہ کے دشمن اب تیرا یہ ٹھکانہ ہے۔

اعمال کا منقطع ہونا:

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے۔حضور ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو اس کے اعمال کا ثواب ختم ہو جاتا ہے۔گویا موت سے اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے۔مگر تین چیزیں ایسی ہیں جن کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے۔

1۔ایک صدقہ جاریہ۔

2۔وہ دینی علم جس سے لوگوں کو فائدہ پہنچتا رہے۔

3۔صالح اولاد جو اس کے لئے مرنے کے بعد دعا کرتی رہے۔

ملک الموت۔جابر بن زیدؓ سے روایت کرتے ہیں۔ملک الموت بغیر دکھ درد کے روح قبض کرتے تھے۔لوگوں نے انھیں بُرا بھلا کہنا شروع کر دیا۔انہوں نے اللہ تعالیٰ سے شکایت کی تو اللہ تعالیٰ نے بیماریوں کو مقرر کر دیا۔لوگ موت کو بیماری کی طرف منسوب کرنے لگے۔اور ملک الموت کو بھول گئے۔ملک الموت ہر گھر میں آتا ہے۔حضرت حسنؓ فرماتے ہیں۔ملک الموت ہر گھر میں تین مرتبہ روازنہ چکر لگا کر دیکھتا ہے۔کہ کس کا رزق پورا ہو گیا ہے۔کس کی مدت عمر پوری ہو چکی ہے۔جس کا رزق پورا ہو جاتا ہے اس کی روح قبض کر لیتا ہے۔

Marfat.com

جب اس کے گھر والے اس کی موت پر روتے ہیں تو ملک الموت دروازے کی چوکھٹ پر کھڑے ہو کر کہتا ہے۔ میرا کوئی گناہ نہیں مجھے تو اس کا حکم دیا گیا تھا۔ خدا کی قسم میں نے نہ تو اس کا رزق کھایا ہے نہ اس کی عمر گھٹائی ہے۔ میں تمہارے گھروں میں بار بار آتا رہوں گا۔ یہاں تک کہ تم میں سے کسی کو بھی باقی نہیں چھوڑوں گا۔ حضرت حسن نے فرمایا اگر میت کے گھر والے ملک الموت کا کھڑا ہونا دیکھ لیں اور اس کا کلام سن لیں تو اپنی میت سے غافل ہو جائیں اور اپنے اوپر رونا شروع کر دیں۔ (ابن ابی الدنیا)

منکر نکیر:

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے۔ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا جب میت کو قبر میں رکھ دیا جاتا ہے۔ تو اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں۔ جن کا رنگ سیاہ اور آنکھیں نیلی ہوتی ہیں۔ جن میں سے ایک کو منکر اور دوسرے کو نکیر کہا جاتا ہے۔ وہ دونوں اس سے پوچھتے ہیں۔ ان صاحب کے بارے میں کیا کہتا ہے جو تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اگر مومن ہے تو جواب دیتا ہے کہ وہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ یہ سن کر وہ کہتے ہیں ہم جانتے تھے تو یہی جواب دے گا۔ پھر اس کی قبر ستر ہاتھ چاروں طرف سے کشادہ کر دی جاتی ہے اور اسے کہہ دیا جاتا ہے۔ اب تو سو جا۔ وہ کہتا ہے میں ذرا اپنے گھر والوں کو اپنے حال کی خبر دے آؤں۔ وہ کہتے ہیں یہاں سے تم نہیں جا سکتے۔ تو اس طرح سو جا جس طرح دلہن سوتی ہے کہ اسے سوائے شوہر کے اور کوئی نہیں اٹھا سکتا۔ لہذا وہ آرام سے قبر میں رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس جگہ سے اٹھائے گا۔

اور اگر مرنے والا منافق ہے تو وہ منکر نکیر کو جواب دیتا ہے۔ میں نے جو لوگوں کو کہتے سنا وہی کیا۔ میں اس سے زیادہ نہیں جانتا۔ دونوں فرشتے کہتے ہیں۔ کہ ہم خوب جانتے تھے کہ تو ایسا

ہی جواب دے گا۔ پھر زمین سے کہا جاتا ہے کہ اس کو بھینچ دے زمین اسے اس قدر دباتی ہے کہ اس کی پسلیاں اِدھر کی اُدھر چلی جاتی ہیں۔ وہ اسی عذاب میں رہتا ہے۔ یہاں تک کہ روزِ قیامت اللہ تعالیٰ اُسے وہاں سے اٹھائے گا۔ (ترمذی)

شہید کا مقام:

حضرت مقدام بن معدیکربؓ سے روایت ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے پاس شہدا کے لئے چھ انعام ہیں۔

1۔ خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی بخش دیا جاتا ہے اور جنت میں اس کا ٹھکانہ دکھا دیا جاتا ہے۔

2۔ عذابِ قبر سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔

3۔ صور پھونکے جانے کے وقت جو گھبراہٹ مخلوق پر طاری ہوگی۔ اس سے محفوظ رہے گا۔

4۔ اس کے سر پر عزت کا تاج رکھا جائے گا۔

5۔ بہتر (72) حوروں سے اس کی شادی کی جائے گی۔

6۔ ستر رشتہ داروں کے حق میں اس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔

ایک ڈاکٹر کا خواب:

ایک ڈاکٹر کا بیان ہے ایک رات میں نے خوفناک خواب دیکھا۔ میں خواب میں ایک قبر کے اندر داخل ہوا جس میں مردے کے چیخنے، چلانے کی آوازیں آ رہی تھیں۔ ایک شخص نے چمکدار لوہے کی گرم سلاخ مردے کے عضو تناسل کے سوراخ میں داخل کر دی۔ جس کی اذیت سے وہ بلبلانے اور تڑپنے لگا۔ میں نے پوچھا اس شخص کو یہ عذاب کیوں دیا جا رہا ہے۔ مجھے اس مردے کی حالت پر بہت رحم آیا۔ اتنے میں مجھے کسی نے پکڑ کر زمین پر لٹا دیا اور وہی سلاخ میرے عضو میں داخل کر دی۔ میں شدید تکلیف کی وجہ سے ماہی بے آب کی طرح تڑپنے لگا۔

Marfat.com

میری آنکھ کھلی تو دیکھا کہ میرا بستر پیشاب سے تر ہو چکا ہے۔ مثانہ میں درد کی ٹیسیں اٹھ رہی تھیں۔ میں نے پیشاپ کیا تو خون کی طرح سرخ تھا۔ یہ سلسلہ چھ ماہ تک جاری رہا۔ گردہ، مثانہ کے ٹیسٹ کروائے، ایکس رے وغیرہ کروائے۔ ڈاکٹروں کو بیماری کی کوئی سمجھ نہ آئی۔ نہ ہی مرض میں کمی ہوئی۔ جب ہر طرح کی دوا ناکام ہوگئی تو میں نے اللہ کی بارگاہ میں دعا استغفار کی تو مرض آہستہ آہستہ کم ہوتا گیا اور میں بالکل تندرست ہو گیا۔ (ابن ابی الدنیا)

حریص کا انجام:

ایک شخص گلے میں پانی کا ڈول لٹکائے رکھتا اور وقفے وقفے سے پورا اپنا ہاتھ اس میں ڈبوتا۔ جس سے شاں شاں کی آواز پیدا ہوتی۔ جب اس سے اس کا پسِ منظر پوچھا گیا تو اس نے کہا۔ ایک بھکاری بہت زیادہ رقم چھوڑ کر مرا۔ اس نے وصیت کی کہ نوٹوں کی بوری اس کے ساتھ ہی قبر میں دفن کر دی جائے۔ اس کی وصیت پر عمل کرتے ہوئے ایسا ہی کیا گیا۔ چند دن بعد مجھے خیال آیا کہ وہ تو مر چکا ہے۔ کیوں نہ قبر سے نوٹوں کی بوری نکال لی جائے۔ آدھی رات کے وقت میں کدال لے کر قبرستان پہنچ گیا۔ وہاں ہولناک سناٹا اور خوفناک خاموشی ماحول کو پراسرار بنا رہی تھی میرا دل خوف کے سبب زور زور سے دھڑک رہا تھا۔ میں پسینہ سے شرابور ہو گیا۔

ساری ہمت جمع کر کے میں نے قبر کھودنا شروع کر دی۔ تھوڑی محنت کے بعد میں قبر میں شگاف کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ دہشت کے سبب میرا سارا وجود تھر تھر کانپ رہا تھا۔ ضمیر بھی چلا چلا کر پکار رہا تھا کہ واپس لوٹ جاؤ۔ مالِ حرام سے اپنی عاقبت خراب مت کرو۔ آخر کار حرص اور طمع غالب آئی۔ مالدار ہونے کے سنہرے خواب نے ڈھارس بندھائی۔ دولت کے نشے نے مجھے انجام سے غافل کر دیا اور میں نے اپنا سیدھا (دایاں) ہاتھ قبر کے شگاف میں داخل کر دیا۔ ابھی بوری ٹٹول ہی رہا تھا کہ میرے ہاتھ میں انگارہ آ گیا۔

Marfat.com

دردو کرب سے میرے منہ سے ایک خوفناک چیخ نکل کر قبرستان کے بھیانک سناٹے میں گم ہو گئی۔ میں نے فوراً اپنا ہاتھ قبر سے نکالا اور سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ کھڑا ہوا۔ میرا ہاتھ بُری طرح جھلس چکا تھا۔ اور مجھے سخت جلن ہو رہی تھی۔ میں نے رو رو کر اللہ سے معافی مانگی مگر میرے ہاتھ کی جلن نہ گئی۔ بے شمار ڈاکٹروں سے علاج کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ انگلیاں پانی میں ڈبونے سے کچھ آرام ملتا ہے اس لئے ہر وقت پانی ساتھ رکھتا ہوں۔

عذابِ قبر سے رہائی:

حضرت بختیار کاکیؒ بیان فرماتے ہیں کہ خواجہ معن الدین چشتی ایک مرید کے جنازے میں تشریف لے گئے۔ نمازِ جنازہ پڑھا کر اپنے دست مبارک سے قبر میں اتارا۔ تدفین کے بعد تمام لوگ چلے گئے مگر خواجہ صاحب دعا میں مصروف تھے۔ اچانک آپ غمگین ہو گئے۔ کچھ دیر بعد آپ کی زبان پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○لا جاری ہوا اور آپ مطمئن ہو گئے۔ میرے استفسار پر فرمایا میرے مرید پر عذاب کے فرشتے آپہنچے جس پر میں پریشان ہو گیا۔ اتنے میں میرے مُرشد خواجہ عثمان ہارونیؒ تشریف لائے اور فرشتوں سے سفارش کرتے ہوئے فرمایا۔ اے فرشتو یہ بندہ میرے خلیفہ معین الدین چشتی کا مرید ہے۔ اسے چھوڑ دو۔ فرشتے کہنے لگے یہ بہت ہی گناہ گار شخص تھا۔ ابھی یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ ہاتف غیبی سے آواز آئی۔

"اے فرشتو ہم نے عثمان ہارونی کے صدقے مُعین الدین چشتی کے مُرید کو بخش دیا ہے"

(معین الارواح)

کھوپڑی سے گفتگو:

علامہ عبدالرحمٰن ابن جوزی لکھتے ہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے ساتھیوں کے ہمراہ جا رہے تھے راستے میں کسی مردے کی کھوپڑی نظر آئی آپ نے اللہ سے دعا کی کہ کھوپڑی کو قوت

گویائی عطا کرئے کھوپڑی بول اُٹھی آپ نے پوچھا تو زمین پر کیا کرتا تھا کھوپڑی نے جواب دیا۔ میں اس زمین پر بادشاہ تھا ہزار برس زندہ رہا۔ مجھ سے ہزار اولاد ہوئی ہزار شہر فتح کیے ہزار بادشاہوں کو قتل کیا بالآخر مجھے موت آئی میں نے اچھی طرح معلوم کرلیا ہے کہ زہد وتقویٰ سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں۔ حرص وطمع میں انسان کیلئے ہلاکت ہے۔ حضرت سعید بن مسیّب کا بیان ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ قبرستان میں گئے آپ نے قبر والوں پر سلام کر کے کہا تم اپنی خبر بتاؤ گے یا ہم بتائیں۔ سعید کہتے ہیں۔ ہم نے وعلیکم کی آواز سنی اور کہنے والا کہہ رہا تھا اے امیر المومنین تم ہم کو خبر دو ہمارے بعد کیا ہوا۔ حضرت علی نے فرمایا سن لو تمہاری بیویوں نے شادی کرلی۔ تمہارے مال تقسیم ہوگئے تمہاری اولاد یتیموں میں شامل ہوگئی اور جس مکان کو تم نے بڑا مستحکم بنایا تھا اس میں تمہارے دشمن آباد ہوگئے۔ یہ سن کر ایک مردہ نے اپنے یہاں کی خبر بتاتے ہوئے کہا ہمارے کفن پارہ پارہ ہوگئے بال جھڑ کر بکھر گئے، کھالیں ریزہ ریزہ ہوگئیں۔ آنکھیں بہہ کر رخسار پر آگئیں اور نتھنوں میں سے پیپ بہہ رہی ہے۔ ہم نے جو کچھ آگے بھیجا اس کو پالیا اور جو کچھ پیچھے چھوڑا اس میں نقصان ہوا ہم اپنے اعمال کے خود ذمہ دار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

یومِ محشر (روزِ قیامت)

پچاس ہزار سال کا دن

فِیْ یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُہٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ ○ (المعارج ۴)

عذاب اس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے۔

حضرت اسرافیل صور پھونکیں گے جس کی آواز اتنی دہشت ناک ہوگی کہ تمام جاندار چیزیں، انسان، چرند، پرند۔ زمین کے اوپر اور زمین کے اندر رہنے والے خوف سے کانپ جائیں گے۔ بدن پر لرزہ طاری ہوگا۔ حتیٰ کہ خوف سے موت واقع ہو جائے گی۔ زمین پر کوئی عمارت، پہاڑ، درخت اپنی جگہ پر نہیں رہے گا۔ زمین کی بلندیاں، پستیاں اور نشیب و فراز سب برابر ہو جائیں گے۔ آسمان پھٹ جائے گا۔ سورج چاند، ستارے ٹوٹ کر بے نور ہو جائیں گے۔ دریاؤں میں آگ لگا دی جائے گی انسان پتنگوں کی طرح ہوا میں اڑتے ہوں گے۔ زمین و آسمان میں ایسا تغیر و تبدل ہوگا جو اس سے پہلے کسی کے خیال میں نہ تھا۔ پھر دوبارہ اسرافیل کو حکم ہوگا۔ پھر صور پھونکو اس دفعہ کی آواز میں یہ تاثیر ہوگی کہ تمام روحیں اپنے اپنے جسموں میں لوٹ آئیں گی اور تمام دنیا قبروں سے نکل کر میدانِ محشر میں جمع ہوگی۔ یہودیوں کی ایک لائن نصاریٰ (عیسائیوں) کی ایک لائن اور مسلمانوں کی ایک لائن ہوگی۔

ہر پیغمبر کی امت میں نیکوکار اور بدکاروں کو جدا جدا کھڑا کیا جائے گا۔ شرابی، زانی، چور، ڈاکو الگ الگ قطاروں میں کھڑے ہوں گے۔ اللہ کے فرشتے فرمابرداروں کو دائیں ہاتھ اور نافرمانوں کو بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیں گے۔ یہ قیامت کا دن ہے۔ جس کی مدت دنیا کے

Marfat.com

پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی۔ اعمال ناموں میں ہر گناہ کی تفصیل لکھی ہوگی۔ جسے پڑھ کر یہ لوگ خوف زدہ ہو جائیں گے۔

یوم التلاق:

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں قیامت کے دن ہولناک اُمور ہونگے۔ اللہ تعالیٰ اپنی تمام مخلوق انسان اور کل جنات کو میدانِ محشر میں جمع کریگا۔ پہلا آسمان پھٹے گا۔ فرشتے اُتریں گے جنکی تعداد تمام مخلوق سے زیادہ ہوگی وہ تمام مخلوق کو گھیر لیں گے۔ پھر دوسرا آسمان پھٹے گا اسکے فرشتے اُتریں گے انکی تعداد زمین کی تمام اور آسمان اوّل کی تمام مخلوق سے زیادہ ہوگی۔ سب کو گھیر کر کھڑے ہو جائیں گے پھر تیسرا آسمان شق ہوگا اسکے فرشتے دونوں آسمانوں کے فرشتوں اور زمین کی مخلوق سے زیادہ ہونگے سب کو گھیر کر کھڑے ہو جائیں گے۔ اسی طرح چوتھا، پانچواں، چھٹا، ساتوں پھر ہمارا رب ابر کے سایہ میں تشریف لائے گا اسکے اردگرد بزرگ و برتر فرشتے ہونگے جو ساتوں زمینوں اور ساتوں آسمانوں کی کل مخلوق سے زیادہ ہونگے۔ وہ خدا کے عرش کے نیچے رب کی تسبیح و تقدیس بیان کریں گے۔ ان فرشتوں کے پاؤں کے تلوے سے لے کر ٹخنے تک کا فاصلہ پانچ سو سال کا راستہ ہوگا اور ٹخنے سے گھٹنے تک کا اتنا ہی اور گھٹنے سے ناف تک بھی اتنا ہی اور ناف سے گردن تک بھی اتنا ہی اور گردن سے کانوں کی لو تک بھی اتنا ہی فاصلہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا تخت آٹھ فرشتے اُٹھا کر لائیں گے جنکے پاؤں زمین پر اور سر عرش معلیٰ پر ہوگا اُس دن زمین اور آسمان آپس میں ملیں گے یہ قیامت کا دن ہوگا جسکا نام یوم التلاق ہے۔

لواطت اور زنا:

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا دونوں آنکھوں کا زنا شہوت سے نگاہ کرنا ہے اور دونوں کانوں کا زنا (شہوت سے) باتیں سننا ہے اور زبان کا زنا (

Marfat.com

شہوت سے) باتیں کرنا ہے اور ہاتھ کا زنا (شہوت سے) کسی کا ہاتھ پکڑنا ہے اور پاؤں کا زنا (شہوت سے) قدم اُٹھا کر چلنا ہے اور دل کا زنا یہ ہے کہ وہ خواہش کرتا ہے اور طمع کرتا ہے (حتی کہ زنا ہو جاتا ہے جو کہ حرام ہے)۔ (اسوۂ رسول)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا۔ سات قسم کے گناہ گاروں پر سات آسمانوں کے فرشتے لعنت کرتے ہیں۔ یہ لعنت بھی اس کثرت سے ہوتی ہے کہ ملعون کو تباہ کرنے کے لئے کافی ہو جاتی ہے۔

1۔ اغلام (مرد کا مرد سے بدفعلی کرنا) کرنے والا ملعون ہے۔ یہ تین بار فرمایا۔

2۔ جو شخص غیر اللہ کے نام پر ذبح کرے وہ ملعون ہے۔

3۔ جو شخص کسی جانور سے وطی کرے وہ ملعون ہے۔

4۔ جس نے بیوی اور ساس کو جمع کیا (نکاح یا زنا میں) اس پر اللہ کی لعنت ہے۔

5۔ ماں باپ کا نافرمان ملعون ہے۔

6۔ جس نے زمین کی حدود علامات کو بدل دیا۔ یعنی کسی دوسرے کی زمین پر قبضہ کیا وہ ملعون ہے

7۔ جس غلام نے اپنے آپ کو غیر مولیٰ کی طرف منسوب کیا وہ ملعون ہے۔ (بیہقی)

8۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا جانوروں سے بُرا کام کرنے والا چوبیس گھنٹے خدا کے غضب میں رہتا ہے اور تین اشخاص کا لا الہ الا اللہ بھی قبول نہیں

1۔ اغلام کرنے اور کرانے والا۔ 2۔ دو عورتیں جو آپس میں ناجائز تعلق رکھتی ہیں۔

3۔ ظالم بادشاہ۔ (طبرانی)

عقبہ بن عامر بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے۔ عورت کے غیر فطری مقام کا استعمال کرنے والا ملعون ہے۔ (طبرانی)

Marfat.com

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے کسی عورت سے حیض کی حالت میں جماع کیا یا عورت کے غیر فطری مقام کو استعمال کیا یا کاہن اور نجومی کی تصدیق کی تو اس نے قرآن کا انکار کیا۔ (ترمذی۔نسائی)

تین شخص جنت میں نہ جائیں گے۔ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا۔ تین شخص ہیں جو جنت میں کبھی داخل نہ ہوں گے۔

1۔دیوث 2۔شراب کا عادی 3۔عورتوں کی مشابہت رکھنے والا

زانی لوگوں کے لیے سزا:

زانی مردوں کی شرم گاہوں کو میلوں لمبا کر دیا جائے گا اور ان پر سانپ اور بچھو مسلط کر دیئے جائیں گے جو ان کی شرم گاہوں کو کاٹیں گے۔ پیاس کی شدت سے چیخیں گے تو انھیں بدکار عورتوں کی شرم گاہوں سے نکلا ہوا پیپ اور کھولتا ہوا خون پلایا جائے گا جس کے پینے سے ان کی انتڑیاں کٹ کر چوتڑوں کے راستے باہر گر پڑیں گی۔ زانیہ عورتوں کی شرم گاہوں میں آگ کے انگارے بھرے جائیں گے۔ (ابنِ ابی الدنیا)

1۔دیوث۔لوگوں نے عرض کیا دیوث کون شخص ہے۔ فرمایا دیوث وہ بے حیا انسان ہے۔ جسے اس بات کی پرواہ نہیں کہ اس کی بیوی کے پاس کون شخص آتا جاتا ہے۔

2۔شراب کا عادی اگر توبہ کئے بغیر مر گیا تو جنت میں داخل نہ ہوگا۔

بعض روایتوں میں مذکور ہے کہ مرد ہو کر عورت کی نقل اتارے وہ مرد جنت میں داخل نہ ہوگا اور اگر عورت ہو کر مردوں کی مخصوص وضع قطع اختیار کرے تو وہ عورت بھی جنت سے محروم رہے گی۔ (طبرانی)

Marfat.com

پانچ برائیاں:

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول خدا ﷺ نے فرمایا۔ جب میری امت میں پانچ باتیں شروع ہو جائیں گی۔ تو یہ تباہ کر دی جائے گی۔

1۔ آپس میں ایک دوسرے پر لعنت کرنا۔ 2۔ شراب کا بکثرت استعمال۔ 3۔ ریشمی کپڑا پہننا۔ 4۔ ناچنے گانے والی عورتوں کی کثرت۔ 5۔ مردوں کا مردوں اور عورتوں کا عورتوں سے اپنی خواہش پوری کرنا یعنی لواطت اور مساحقت۔ (اغلام اور چپٹی بازی) (بیہقی)

بے عمل واعظ:

روزِ قیامت ایک عالمِ دین (یعنی ایک نوع چاہے کتنے ہی آدمی ہوں) کو لایا جائے گا اور جہنم میں پھینک دیا جائے گا جس سے اس کی انتڑیاں نکل پڑیں گی اور وہ ان کے گرد اس طرح گھومے گا جیسے چکی کا گدھا چکی کے گرد پھرتا ہے۔ جہنم کے لوگ اس کے چاروں طرف جمع ہو جائیں گے اور دریافت کریں گے۔ تجھے کیا ہوا تو تو اچھی باتوں کا حکم دیتا تھا۔ اور ہمیں برائی سے روکتا تھا۔ وہ جواب دے گا میں لوگوں کو حکم کرتا تھا اور خود عمل نہیں کرتا تھا۔

ظالم حاکم:

حضرت انسؓ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا۔ روزِ قیامت ظالم حاکم سے اس کی رعایا جھگڑا کرے گی اور بحث و مباحثے کے بعد اس پر غالب آجائے گی تو اس ظالم حاکم کو حکم ہو گا۔ جاؤ جہنم میں ایک گوشہ تمہارے لئے خالی ہے اسے پر کرو۔ حضرت ابو موسیٰؓ کی روایت کے مطابق جہنم میں ایک جنگل ہے۔ جس کا نام ہَبْ ہَبْ ہے۔ اس جنگل میں ظالم منصف، مجسٹریٹ، جج، ڈی سی وغیرہ عذاب کئے جائیں گے۔ اللہ کو یہ حق ہے کہ ہر ظالم کو اس جنگل میں عذاب کرے۔ (طبرانی)

Marfat.com

بے گناہ قتل:

حضرت ابوسعیدؓ فرماتے ہیں۔ حضور ﷺ کا ارشاد ہے۔ اگر سارے زمین وآسمان والے مل کر کسی بے گناہ مسلمان کو قتل کریں گے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز ان سب کو اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دے گا۔ (طبرانی)

قرآن پاک بھلانے کی سزا:

حضرت سعید بن عبادہؓ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے قرآن پڑھا اور پھر اسے (اپنی غفلت وسستی کی وجہ سے) بھلا دیا وہ اللہ سے اس حال مین ملاقات کرے گا کہ اجزم (یعنی کوڑھ کا مریض) ہوگا۔ (مشکواۃ)

دوسری روایت میں ارشاد فرمایا مجھ پر میری امت کے گناہ پیش کیے گئے تو میں نے کوئی گناہ اس سے بڑھ کر نہیں دیکھا کہ کسی کو قرآن کی کوئی سورت یا آیت آتی ہو اور وہ پھر اسے بھول جائے۔ (ترمذی)

شراب پینے والوں کی سزا:

حضرت ابوامامہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت کے بعض افراد رات دن شراب اور لہو ولعب میں گزار دیں گے۔ تو ایک دن صبح کو یہ لوگ بندر اور سورت کی صورتون میں مسخ کر دئے جائیں گے۔ ان میں خسف (زمین میں دھنس جانا) بھی ہوگا اور آسمان سے پتھر برسیں گے۔ لوگ کہیں گے آج کی رات فلاں محلہ دھنس گیا۔ آج کی رات فلاں گاؤں زمین میں دھنس گیا۔ ان پر قوم لوط کی طرح پتھر برسیں گے اور قوم عاد کی طرح اندھیوں سے تباہ کئے جائیں گے اس کی وجہ یہ ہوگی یہ لوگ شراب پئیں گے سود کھائیں گے۔ ریشمی لباس پہنیں گے۔ گانے والیاں ان کے پاس جمع ہوں گی اور قطع رحم کریں گے۔ (ابن ابی الدنیا)

Marfat.com

غیبت کرنے والے: حضرت انسؓ سے مروی ہے سرکارِ دو عالم ﷺ نے شبِ معراج کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنے ناخنوں سے اپنا منہ اور سینہ چھلنی کر رہے ہیں۔ دریافت فرمایا یہ کو ن لوگ ہیں۔ جبریل نے عرض کیا جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے یعنی غیبت کرتے تھے اور ان کی آبرو ریزی کرتے تھے۔ (ابوداؤد)

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا غیبت زنا سے بھی سخت ہے۔ کیونکہ زنا توبہ سے معاف ہو جاتا ہے۔ لیکن غیبت جب تک وہ شخص معاف نہ کرے جس کی غیبت کی گئی ہے معاف نہیں ہو سکتی۔ (طبرانی)

ضرورت سے زیادہ مکان بنانے کی سزا:

حضرت ابن مسعود کی ایک منقطع روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ضرورت سے زیادہ مکان بنائے گا۔ تو قیامت میں ان مکانات کو اس شخص پر لادنے کا حکم دیا جائے گا۔ (طبرانی)

حضرت عمار بن یاسر کی روایت میں ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص بلا ضرورت و حاجت اور بلا اکراہ گیارہ فٹ سے زیادہ اونچی تعمیر لے جاتا ہے تو اس کو ''افسق الفاسقین'' کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ اور اس سے پوچھا جاتا ہے کہ آخر کہاں تک بلندی کا ارادہ ہے۔ (ابن ابی الدنیا)

کسی کی زمین دبانے والے:

حضرت یعلیٰ بن مرہؓ کی روایت میں ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ جس شخص نے کسی دوسرے کی زمین ایک بالشت ظلم سے دبالی تو یہ زمین قیامت کے دن اس کے گلے میں طوق ہوگی اور یہ ایک بالشت کی مقدار بھی ساتوں زمینوں تک ہوگی۔ یعنی اسے زمین میں دھنسا دیا جائے گا

اور گردن تک دھنسنے کے بعد زمین خود بخود طوق کی طرح گردن میں آجائے گی۔ (بخاری و مسلم)

دو بیویوں میں عدم مساوات:

حضرت ابو ہریرہ کی روایت میں ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جس شخص کے پاس دو عورتیں ہوں اور وہ ان میں مساوات نہ کرے اور عدل و انصاف سے جی چرائے تو وہ شخص روزِ قیامت اس حالت میں ہوگا کہ اس کا نصف بدن مفلوج ہوگا۔ (ترمذی)

خودکشی کرنے والے:

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا جس نے اپنی جان کو ہلاک کیا تو قیامت میں اسے یہی عذاب دیا جائے گا کہ اپنی جان کو ہلاک کرتا رہے گا۔ جس نے اپنے آپ کو پہاڑ سے گرایا وہ پہاڑ سے گرایا جاتا رہے گا۔ جس نے زہر پیا اسے زہر پلایا جاتا رہے گا جس نے اپنے آپ کو چھری سے قتل کیا وہ چھری سے ذبح ہوتا رہے گا۔

(بخاری و مسلم)

رشوت لینے والے کا حکم:

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی قوم کا والی اور قاضی مقرر ہوا وہ قیامت کے دن ایسی حالت میں ہوگا کہ اس کا ہاتھ گردن سے بندھا ہوا ہوگا۔ پھر اگر وہ راشی نہ تھا اور اس کے تمام فیصلے حق پر مبنی تھے تو وہ آزاد کر دیا جائے گا اور اگر وہ راشی تھا اور لوگوں سے مال لے کر فیصلے کرتا تھا تو اس کو جہنم میں پھینک دیا جائے گا اور پانچ سو برس کی راہ کے مثل گہرائی میں جا پڑے گا۔ (طبرانی)

جرائم کا اثر:

آنحضرت ﷺ نے فرمایا زانی ارتکاب زنا کے وقت مومن نہیں رہتا۔ چور چوری

Marfat.com

کرتے وقت مومن نہیں رہتا، شرابی شراب پیتے وقت ایمان پر قائم نہیں رہتا۔

گویا زنا، لواطت، چوری، شراب نوشی اور گناہ کبیرہ کرتے وقت وہ صفت ایمان سے متصف نہیں رہتا۔ (بخاری)

جب وہ اس کام سے ہٹ جاتا ہے تو اسکی جانب لوٹ آتا ہے۔ (ابوداؤد)

دوسری روایت میں ہے بے شک ایمان ایک لباس کی مانند ہے اللہ جسے چاہتا ہے اس سے آراستہ کر دیتا ہے پس جب انسان زنا میں مبتلا ہوتا ہے تو ایمان کا لباس اس سے اتر جاتا ہے اور اگر وہ اس فعل سے توبہ کرے تو ایمان کا لباس دوبارہ لوٹ آتا ہے۔ (بیہقی)

روزِ قیامت مفلس کون ہوگا:

حضور ﷺ نے فرمایا میدان محشر میں ایک شخص کو اس نیک و بد اعمال کا موازنہ کرنے کیلئے لایا جائے گا اس نے دنیا میں بہت نیکیاں کمائی ہونگی۔ دوسرا شخص آئیگا اور اس کا گریبان پکڑ لے گا اور دعویٰ کرئے گا کہ تم میرے مجرم ہو دنیا میں تم نے میرا حق مارا تھا تم نے میری زمین ہتھیالی تھی۔ اے اللہ پاک اب مجھے اس کا بدلہ دے دنیاوی مال و دولت کے بدلے اس کی نیکیاں دوسرے شخص کو دے دی جائیں گی۔ ایک اور مظلوم آکر دامن گیر ہوگا اور کہنے گا دنیا میں تم نے مجھے مارا پیٹا تھا اور گالیاں دی تھیں۔ کوئی کہے گا کہ تم نے میرا مال و دولت چھین لیا تھا اور مجھے ذہنی صدمہ پہنچایا تھا غرض جس کو دنیا میں کسی قسم کی تکلیف دی ہوگی وہ آکر اس کے قصاص کا مطالبہ کریگا اور اسے بدلے میں اپنی نیکیاں دینی پڑیں گی اس کیلئے ممکن نہیں ہوگا کہ پس و پیش کرئے۔ دیکھتے ہی دیکھتے اس کا دامن نیکیوں سے خالی ہو جائیگا اور دوسرے لوگ اس کی زندگی بھر کی نیکیاں لے کر چلے جائیں گے۔ اس نے دنیا میں جو ظلم ڈھائے ہونگے انکی وجہ سے مظلوموں کی تعداد پھر بھی کم نہ ہوگی اور وہ اس کا دامن پکڑ لیں گے وہ پریشان ہو کر کہے گا اب

Marfat.com

میرے پاس دینے کیلئے کچھ نہیں بچا وہ کہیں گے تمہارے پاس نیکیاں دینے کیلئے نہیں ہیں تو ہمارے گناہ لینے کی گنجائش تو ہے وہ اپنے گناہ اس پر لاد کر چلے جائیں گے۔ تھوڑی دیر پہلے جو نیکیوں سے مالا مال تھا وہ مفلس وقلاش رہ جائیگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا روزِ قیامت اصل مفلس وہ ہوگا جو اس حالت سے دوچار ہوگا۔

تین پوشیدہ چیزیں:

حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ تین پوشیدہ چیزیں اگر کوئی شخص دیکھ لیتا تو کوئی بدعملی (گناہ) نہ کرتا۔

1) اگر میں پردہ ہٹا دیتا اور میرے بندے مجھے دیکھ کر یقین کر لیتے اور معلوم کر لیتے کہ میں اپنی مخلوق کے ساتھ کیا کچھ کرتا ہوں۔ جبکہ میں انکے پاس آؤں اور زمین وآسمان کو مٹھی میں لے لوں۔

2) میں انکو جنت اور اسکی نعمتیں دکھادوں اور وہ یقین کے ساتھ اچھی طرح لیتے۔

3) میں انہیں جہنم کے عذابوں کا معائنہ کرادوں یہاں تک کہ انہیں یقین آجائے لیکن یہ چیزیں قصداً ان سے پوشیدہ رکھی جائیں گی میں تاکہ میں جان لوں کہ وہ مجھے کس طرح جانتے ہیں۔

رحمت کی برسات:

تاجدار دو عالم ﷺ صحابہ کی محفل میں موجود تھے اچانک مسکرائے۔ بظاہر مسکرانے کا کوئی موقع نہ تھا اس لئے سب حیران ہوئے عرض کیا مسکرانے کا کیا سبب ہے فرمایا مجھے اپنے دو اُمتی یاد آگئے تھے وہ دونوں ایک دوسرے سے نالاں تھے۔ دونوں جب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ حاضر ہوئے ایک نے دوسرے کے خلاف شکایت پیش کی کہ "اے اللہ تعالیٰ میرے اس مسلمان بھائی

Marfat.com

نے دنیا میں مجھ پر بہت ظلم کیا تھا میں اس سے اپنا حق وصول کرنا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا اسکے پاس تو کوئی نیکی ہی نہیں بچی۔ بندہ کہے گا کہ میرے گناہ اس پر ڈال دیئے جائیں۔ اللہ تعالیٰ سائل سے ارشاد فرمائیگا اپنی نگاہیں اُٹھا کر دیکھو جنت کے حسین وجمیل مناظر، سونے کے محلات، دیگر آسائشیں اور قیمتی چیزیں دیکھ کر وہ دنگ رہ جائیگا اور پوچھے گا کہ کس نبی کی ملکیت ہیں اسے بتایا جائیگا کہ یہ اسکی ملکیت ہیں جو اس کی قیمت ادا کردے۔ وہ حسرت سے کہے گا بھلا انکی قیمت کون ادا کرسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیگا اپنے مسلمان بھائی کو معاف کرے تو انکی قیمت ادا کرسکتا ہے وہ فوراً راضی ہوکر کہے گا میں نے اپنے بھائی کو معاف کیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائیگا اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑ اور سے لے کر جنت میں چلا جا۔

اس کے بعد حضورﷺ نے امت کو نصیحت اور وصیت فرمائی: باہمی معاملات ٹھیک کرو، رنجشیں مٹاؤ۔ ایک دوسرے کو مٹاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مسلمانوں کے درمیان صلح کرائے گا اور انکے شکوے دور کریگا یہاں تک کہ جس شخص نے دنیا میں اپنے بھائی پر زیادتی کی ہوگی اور وہ اس سے ناراض ہوگا اور مطالبہ کر رہا ہوگا کہ اس کے نقصان کی تلافی کی جائے تو اللہ تعالیٰ مظلوم کو جنت دے کر راضی کریگا اور زیادتی کرنے والا بھی چھوٹ جائیگا۔

روح اور جسم کا جھگڑا:

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں روح جسم سے جھگڑ کرے گی اور کہے گی تو نے سب کچھ کیا اور جسم کہے گا تو نے جس چیز کو اچھا بنا کر دکھایا میں نے وہی کیا اس لڑائی کے فیصلہ کیلئے اللہ ایک فرشتہ بھیجے گا جو کہے گا تم دونوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اپاہج نے اندھے سے کہا میں نے ایک پھل دیکھا مگر وہاں تک پہنچ نہیں سکتا۔ پھر اندھے نے کہا تو مجھ پر سوار ہو جا اور پھل توڑ لے۔ چنانچہ اپاہج اندھے پر سوار ہوگیا اور اس نے پھلوں کو توڑ لیا۔ فرشتہ یہ مثال دے کر روح اور

Marfat.com

جسم سے کہے گا بتاؤ ان دونوں آدمیوں میں سے کون شخص حد سے تجاوز کرنے والا ہے؟
روح اور جسم کہیں گے دونوں ہی برابر ہیں اس پر فرشتہ کہے گا تم دونوں نے اپنی جانوں کو حکم دیا اور جسم روح کیلئے سواری ہے اور روح اس پر سوار ہے۔ لہٰذا دونوں شریک کار ہیں۔ (دار قطنی)

طواف فرشتگان:

کعب اخبار کی حدیث ہے کہ نذرانہ طلوع آفتاب سے قبل ستر ہزار فرشتے آسمان سے اترتے ہیں اور نبی کریم ﷺ کی قبر انور کا طواف کرتے ہیں وہ بازوؤں کو جنبش دے کر آپ پر درود و سلام عرض کرتے ہیں اور شام کو آسمان پر چلے جاتے ہیں۔ انکی جگہ دوسرے ستر ہزار فرشتے آسمان سے اترتے ہیں اور درود سلام بھیج کر رخصت ہو جاتے ہیں یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔ یہاں تک کہ میرے لئے زمین کھولی جائیگی اور میں باہر آؤنگا تو ستر ہزار فرشتوں کا جھرمٹ مجھے گھرے ہوگا اور وہ مجھے اس شان سے رب العزت کی بارگاہ میں لے جائیں گے جیسے براتی دلہن کو دولھا کے گھر لے جاتے ہیں۔

قبروں سے نکلنا:

''مواہب لدنیہ'' میں حضرت ابن عمرؓ سے حدیث سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا روزِ قیامت سب سے پہلے میرے لئے زمین کھلے گی اس کے بعد ابوبکرؓ کیلئے اور اس کے بعد عمرؓ کیلئے پھر میں اہل بقیع (جنت البقیع) پہ آؤنگا تو وہ قبروں سے اُٹھیں گے اور اس کے بعد اہل مکہ کا انتظار کرونگا۔ یہاں تک کہ دونوں حرموں (مکہ اور مدینہ) کے درمیان لوگ جمع ہونگے۔

عالمِ آخرت:

حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں میں سب سے پہلا شخص میں ہوں جب وہ قبروں سے اُٹھائے جائینگے۔ میں انکا خطیب ہونگا جبکہ وہ بارگاہ رب

Marfat.com

العزت میں حاضر ہونگے اور میں بشارت دینے والا ہونگا جبکہ وہ نا اُمید ہونگے۔ لواءحمد (حمد کا جھنڈا) میرے ہاتھ میں ہوگا اور اپنے پروردگار کے نزدیک میں اولادِ آدم میں سب سے زیادہ مکرم ہونگا اور یہ کوئی فخر نہیں ہے۔

دوسری روایت میں ہے میں انکا قائد ہونگا جبکہ وہ در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہونگے۔ اور میں انکا خطیب ہونگا جبکہ وہ خاموش ہونگے اور میں انکا شفیع ہونگا جبکہ وہ ردک دیئے جائیں گے اور لواء حمد میرے ہاتھ میں ہو گا اور میرے گرد ہزار ایسے خادم حلقہ باندھے ہونگے گویا کہ وہ مرواریدناسفتہ ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی کہ فرمایا مجھے حلہ بہشتی پہنایا جائیگا اس کے بعد میں جنت کی داہنی جانب کھڑا ہونگا۔ اس مقام میں میرے سوا کوئی مخلوق نہیں جو کھڑی ہو۔

حضرت ابن عباس کی روایت کے مطابق فرمایا میں روزِ قیامت لواءحمد اُٹھائے ہوئے ہونگا سب سے پہلے میں ہی جنت کی زنجیر کھٹکھٹاونگا پھر وہ میرے لئے کھولی جائیگی اور میں فقراء مومنین کے ساتھ داخل ہونگا اور یہ فخر نہیں روزِ قیامت تم مجھے اس حال میں پاؤ گے کہ اللہ تعالیٰ تمام اولین وآخرین کو جمع فرمائیگا میں امید رکھتا ہوں کہ تمام نبیوں سے ازروئے اجر عظیم ترین ہونگا اور اولادِ آدم کا سردار ہونگا۔

حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے فرمایا کیا تم خوش نہیں ہو کہ تم میں حضرت ابراہیم اور حضرت عیسیٰ علیہ السّلام جلوہ فرما ہوں اس کے بعد فرمایا روزِ قیامت وہ میری امت میں داخل ہونگے۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کہیں گے تم میری دعا ہو اور تم میری اولاد میں سے ہو اب تم مجھے اپنی امت میں داخل کرو۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کہیں گے تم میرے بھائی ہو تمام انبیاء علاتی بھائی ہیں کیونکہ ان کے باپ ایک ہیں اور مائیں متعدد ہیں میرے اور آپ کے درمیان کوئی نبی

Marfat.com

نہیں ہے انبیاء کی نسبت میں آپ سے زیادہ قریب ہوں مجھے اپنی امت میں داخل کرو۔

حضرت ابو حاتمؒ کی روایت کے مطابق حضورﷺ براق پر سوار حشر میں تشریف لائیں گے اور تمام انبیاء اپنے اپنے دابہ (جانور) پر ہونگے۔ حضرت صالح علیہ السّلام اپنی اُونٹنی پر محشور ہونگے اور حضرت خاتون جنت سیدہ فاطمہؓ کے دونوں صاحبزادے حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ میرے دونوں ناقہ (اُونٹنی) عصباء اور قصواء پر میدانِ محشر میں تشریف لائیں گے۔

لواءِ الحمد: امام قسطلائی ''مواہب لدنیہ'' میں طبرانی سے ''ریاض النصرۃ'' میں ایک حدیث لاتے ہیں۔ رسول اللہﷺ نے حضرت علی المرتضیٰؓ سے فرمایا اے علی تم نہیں جانتے کہ روزِ قیامت میں ہی وہ پہلا شخص ہونگا جو عرش کی داہنی جانب کھڑا ہو کر خطبہ دے گا مجھے حلہ بہشتی پہنایا جائیگا اور خبردار ہو کہ میری امت سب سے پہلی امت ہوگی جسکا روزِ قیامت حساب کیا جائیگا اس کے بعد میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ تم وہ پہلے شخص ہو کہ تمہیں بلایا جائیگا اور تمہیں جھنڈا سپرد کیا جائیگا جس کا نام ''لواء حمد'' ہے کیونکہ حضرت آدم اور تمام مخلوق کسی سایہ کی متلاشی ہوگی اور وہاں میرے جھنڈے کا سایہ ہوگا اس جھنڈے کی درازی ایک ہزار چھ سو سال کی مسافت کے برابر ہوگی اسکا سنان، یاقوت احمر کا اور اس کا قبضہ سفید چاندی کا اور اس کا ڈنڈا سبز مروارید کا ہوگا اس کی تین زلفیں نور کی ہونگی ایک زلف مشرق میں دوسری مغرب میں تیسری دنیا کے درمیان ہو گی۔ اس پر تین سطریں تحریر ہونگی پہلی پر

1. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
2. دوسری پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
3. تیسری پر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه

Marfat.com

اور ہر سطر کی درازی ہزار سال کے برابر اور اسکی گہرائی ہزار سال کے برابر ہوگی۔ اے علی اس جھنڈے کو میں تمہارے سپرد کرونگا۔

امام حسنؓ تمہارے دائیں جانب، امام حسینؓ تمہارے بائیں جانب کھڑے ہونگے یہاں تک کہ تم میرے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے درمیان عرش کے سایہ میں کھڑے ہوگے اور تمہیں جنت کا جوڑا پہنایا جائیگا۔

فقیہ ابواللیتؒ فرماتے ہیں: قیامت کے دن جب لوگ اپنی قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔ اس وقت ستر برس تک ایسی حالت میں کھڑے رہیں گے کہ ان کی طرف التفات بھی نہ ہو گا۔ وہ اس پریشانی میں اتنا روئیں گے کہ آنسو ختم ہو جائیں گے اور آنسو کی جگہ خون نکلنے لگے گا۔ اس کے بعد میدانِ حشر کی طرف بلائے جائیں گے اور فرشتے آسمانوں سے اترنا شروع ہوں گے۔ ہر آسمان کے فرشتے ایک ایک حلقہ بنا کر ایک آسمان والے دوسرے آسمان والوں کے پیچھے کھڑے ہوں گے۔

حضور ﷺ نے فرمایا روزِ قیامت حق تعالیٰ شانہٗ کی طرف سے ارشاد ہوگا۔ اے جن وانس میں نے دنیا میں تمہیں نصیحت کردی تھی۔ آج تمہارے اعمال تمہارے سامنے ہیں۔ جو شخص اپنے نامہ اعمال بھلائی پائے وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور جو نیکی نہ پائے وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔ جب لوگوں کے سامنے ان کا عذاب آئے گا۔ تو وہ گھٹنوں کے بل گر جائینگے۔

وَتَرٰی كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ (الجاثیہ 28)

"ہر جماعت کو گھٹنوں کے بل گرے ہوئے دیکھو گے۔"

اور لوگوں کے درمیان فیصلے شروع ہو جائیں گے۔ حتیٰ کہ جانوروں کے درمیان بھی انصاف کیا جائے گا۔ اور بغیر سینگ والی بکری کے لئے سینگ والی بکری سے بدلہ لیا جائے گا۔ پھر

Marfat.com

جانوروں کو حکم ہوگا کہ تم مٹی بن جاؤ۔ تمہارا معاملہ ختم ہوگیا ہے اس وقت کافر لوگ یہ تمنا کریں گے

یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَاباًO (النباء 40)

کاش میں مٹی ہو جاتا۔

سب سے پہلے تین افراد کا حساب ہوگا۔

"مشفی بن مانع اصبحی" بیان کرتے ہیں۔ مسجد نبوی کے اندر کثیر تعداد میں لوگ جمع تھے۔ معلوم ہوا حضرت ابو ہریرہؓ درس حدیث دے رہے ہیں۔ میں بالکل قریب ہو کر بیٹھ گیا۔ جب درس ختم ہوا اور لوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے تو میں نے عرض کیا میں آپ کو قسم دے کر عرض کرتا ہوں مجھے وہ حدیث سنائیں جو آپ نے آنحضرت ﷺ سے خود سنی ہو۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا۔ میں آپ کو وہی حدیث سناؤں گا جو میں نے حضور ﷺ سے خود سنی تھی۔ اس وقت میرے اور حضور ﷺ کے سوا اور کوئی شخص نہ تھا یہ کہہ کر وہ بے ہوش ہو گئے۔ دیر کے بعد سنبھلے تو فرمانے لگے۔ یہ حدیث میں نے خود سنی ہے یہ کہہ کر پھر بے ہوش ہو گئے۔ کافی دیر بعد طبیعت سنبھل گئی تو فرمایا حضور ﷺ نے فرمایا۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ عرش عظیم سے اتر کر اپنے بندوں کے پاس آئے گا تا کہ ان کا فیصلہ کر دیا جائے اور ہر امت گھٹنوں کے بل گری ہوگی۔ سب سے پہلے تین اشخاص کو بلایا جائے گا۔

1۔ قاری قرآن 2۔ دولت مند سخی 3۔ شہید فی سبیل اللہ

سب سے پہلے قاری قرآن سے سوال ہوگا کہ میں نے جو قرآن اپنے رسولؐ پر اتارا تھا۔ کیا تجھے اس کا علم نہیں سکھایا۔؟ قاری کہے گا ہاں ٹھیک ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ تو نے علم کے مطابق عمل کیا؟ وہ جواب دے گا اے ربِ کریم میں تمام دن رات قرآن کی تلاوت کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو اس لئے تلاوت کرتا تھا کہ لوگ تجھے قاری کہیں وہ دنیا میں کہا جا چکا۔

Marfat.com

اللہ کے فرشتے اسے منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں پھینک دیں گے۔

مالدار شخص کو پیش کیا جائے گا اور سوال ہوگا کہ کیا تم کو اتنی وسعت مال نہ دی گئی۔ کہ تو کسی کا محتاج نہ رہا وہ جواب دے گا۔ اے اللہ تعالیٰ تو ٹھیک کہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پوچھے گا جو کچھ تم کو ملا اسے کیسے خرچ کیا۔ بندہ جواب دے گا اے ربِ کریم میں صلہ رحمی کرتا رہا اور صدقہ دیتا رہا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ تم جھوٹ کہتے ہو فرشتے بھی یہی کہیں گے تو جھوٹ بولتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا۔ تمہارا ارادہ یہ تھا کہ تمہیں سخی کہا جائے۔ چنانچہ یہ دنیا میں کہا جا چکا۔ اسے بھی منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

اب اس شخص کو پیش کیا جائے گا جو اللہ کے راستے میں شہید ہوا تھا۔ حق تعالیٰ پوچھے گا تم کیوں قتل ہوئے۔ بندہ جواب دے گا۔ اے ربِ کریم تو نے جہاد کا حکم دیا اور میں تیرے راستے میں دین کے دشمنوں سے لڑ کر شہید ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا تو جھوٹ کہتا ہے۔ فرشتے بھی کہیں گے تو جھوٹا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ تیرا ارادہ یہ تھا کہ لوگ تجھے بہادر کہیں وہ دنیا میں کہا جا چکا ہے۔ اب تمہاری سزا شروع ہے اسے بھی منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ یہ واقعہ بیان فرما کر حضور ﷺ نے میرے گھٹنے پر ہاتھ مار کر فرمایا یہی وہ تین قسم کے لوگ ہیں۔ جن کو قیامت کے دن سب سے پہلے دوزخ کی آگ جلائے گی۔ اللہ اکبر

لوگ برہنہ ہوں گے:

حضور ﷺ نے فرمایا روزِ قیامت لوگ ایسے ہی برہنہ ہوں گے جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے تھے۔ حضرت عائشہؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ سب کے سامنے ننگا ہونے سے کیسی شرم آئی گی۔ فرمایا اس دن لوگ اپنی مصیبت میں اس قدر گرفتار ہوں گے کہ ایک دوسرے کو دیکھنے کی مہلت ہی نہ ہوگی۔ سب کی آنکھیں اوپر کی طرف لگی ہوں گی اور ہر شخص اپنے اعمال

Marfat.com

بدکی بقدر پسینے میں غرق ہوگا کسی کا پسینہ پاؤں تک کسی کا پنڈلی تک کسی کا پیٹ تک اور کسی کا منہ تک آیا ہوگا۔فرشتے عرش کے چاروں طرف حلقہ بنائے ہوئے ہوں گے۔اس وقت ایک ایک شخص کا نام لے کر پکارا جائے گا۔جس کو پکارا جائے گا۔وہ مجمع سے نکل کر حق تعالیٰ شانہٗ کے سامنے کھڑا کیا جائے گا۔اعلان ہوگا کہ اس کے ذمہ جس جس کا مطالبہ ہو وہ آئے اس نے کسی پر ظلم کیا ہوگا۔وہ لوگ آئیں گے۔اس کی نیکیوں میں سے ان کے حقوق ادا کئے جائیں گے۔جب نیکیاں ختم ہو جائیں گی۔تو لوگوں کے گناہ اس پر ڈال دیئے جائیں گے۔جب وہ اپنے گناہوں کے ساتھ دوسروں کے گناہ بھی اپنے سر لے لے گا تو حکم ہوگا۔جا اپنی ماں ہاویہ (دہکتا ہوا جہنم) میں چلا جا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کوئٹہ کا زلزلہ

1935 میں کوئٹہ کا خوبصورت شہر شدید زلزلے کا شکار ہوا۔اسی رات ایک فقیر کو گلیوں میں یہ اعلان کرتے سنا گیا کہ اے لوگو "تباہی تمہارا مقدر بن چکی ہے۔اُٹھو اپنے گناہوں سے توبہ کرو۔تمہارا نشان صفحہ ہستی سے مٹنے والا ہے"۔

وہ فقیر کون تھا اسکی بات سچ ثابت ہوئی آدھا شہر اپنی عمارتوں اور قیمتی جانوں کے تلفی کے بعد قیامت خیز منظر پیش کرنے لگا۔شہر اُجڑ گیا گلی کوچے ویران ہو گئے۔وہ فقیر آج تک دوبارہ نظر نہیں آیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

حوض کوثر

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا حوضِ کوثر اتنا ہوگا جتنا عدن اور عمان یعنی اس کی (لمبائی اور چوڑائی) یمن اور شام کے درمیان فاصلہ کے برابر ہے۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں اور میٹھا ہے اس کے ابخوروں (برتن) کی تعداد آسمان کے ستاروں کے برابر ہے جو اس کا پانی ایک دفعہ پئے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ اس پر دو پرنالے آسمان سے گرتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ حضور ﷺ کو عنایت فرمایا ہے۔ (مسند احمد)

علامہ قرطبی لکھتے ہیں۔ حضور ﷺ کو دو حوض عنایت ہوں گے۔ پہلا حوض حشر کے میدان میں دیا جائے گا تا کہ جو لوگ قبروں سے پیاسے نکلیں وہ اپنی پیاس کو بجھا سکیں اسی طرح ہر پیغمبر کو ایک ایک حوض دیا جائے گا تا کہ ان کی امتیں حوض سے پانی پی سکیں دوسرا حوض جنت میں خاص کر آپ کو دیا جائے گا جو کسی اور پیغمبر کو نہیں دیا گیا دونوں حوضوں کو کوثر کہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو حوضِ کوثر کے ساتھ خصوصی فضیلت بخشی ہے جیسا کہ حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا میرے حوض کی درازی ایک ماہ کی مسافت ہے اور اتنی ہی اسکی چوڑائی ہے اور دودھ سے زیادہ سفید اور اسی کا پانی شہد سے زیادہ شیریں ہے اور وہ یاقوت اور موتیوں پر بہتا ہے دوسری روایت میں ہے کہ وہ چاندی سے زیادہ سفید ہے اور اسکی خوشبو مشک نافہ سے زیادہ تیز ہے اور اسکے پیالے آسمان کے ستاروں کے برابر ہیں اور اس کے گرداگرد، موتیوں کے قبے ہیں۔

دوسری حدیث میں فرمایا حوض کوثر کو چوڑائی اس کے طول کی مانند ہے اور اسکی گہرائی ستر ہزار فرسخ ہے جو بھی اس کا پانی پیئے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا اور بعض علمائے کرام لکھتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے دو حوض ہیں ایک موقف یعنی عرصاتِ محشر ہیں اور دوسرا جنت میں ان دونوں کو کوثر کہتے ہیں جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہوا "اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ" بے شک ہم نے آپکو کوثر عطا فرمایا۔

حضرت انسؓ سے مروی ہے حضور ﷺ نے فرمایا میرے حوض کے چار کنارے ہیں ایک کنارہ حضرت ابوبکر صدیقؓ، دوسرا حضرت عمر فاروقؓ، تیسرا حضرت عمرؓ سے بعض رکھتا ہے تو وہ اسے پانی نہیں پلائیں گے اور جو محب علی ہے اور حضرت عثمان سے بغض رکھتا ہے تو حضرت علیؓ اسے پانی نہیں پلائیں گے اسے ابوسعید نے "شرف النبوۃ" میں روایت کیا ہے مواہب میں منعقول ہے ایک روایت کے مطابق لساقی کوثر حضرت علی المرتضیٰؓ ہونگے اور حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ جو حضرت ابوبکرؓ سے دشمنی رکھے گا میں اسے ہرگز پانی نہیں پلاؤنگا۔ (مدراج النبوت)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

پُل صَراط

حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جہنم کی پشت پر صراط بچھائی جائیگی اور پر سے گزرنے والوں میں سب سے پہلے میں اور میری اُمت ہوگی اور اس پر گزرتے وقت رسولوں کی دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ اے رب سلامت رکھ، سلامت رکھ۔

دوسری حدیث میں ہے کہ تمہارا نبی صراط پر کھڑا رَبِّ سَلِّمْ سَلِّم کہہ رہا ہوگا اور آپکی یہ دعا امت کی سلامتی کے لئے ہوگی۔ ایک روایت میں ہے کہ فرشتے بھی صراط کے دونوں جانب کھڑے یا رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ کی دعائیں مانگ رہے ہونگے اور یہ انکی عادت کے مطابق ہے کہ وہ ہمیشہ ہی مسلمانوں کے لئے دعا و استغفار کرتے ہیں۔

طول و عرض:

فضیل بن عیاض کی حدیث میں ہے کہ صراط کی مسافت پندرہ ہزار سال کے برابر ہے پانچ ہزار سال چڑھائی میں پانچ ہزار سال اترائی ہیں اور پانچ ہزار سال ہموار راستہ اور کوئی گذرنے والا ایسا نہ ہوگا۔ جو خوف خدا سے لرزتا اور کانپتا نہ ہو۔

پُل صَراط تلوار سے زیادہ تیز اور بال سے زیادہ باریک ہے اور بعض لوگوں کیلئے ہموار اور کشادہ میدان کی طرح ہوگا یہ ایسا ہی ہے جیسے کہتے ہیں کہ وقف محشر (میدان محشر میں ٹھہرنا) کی طوالت بعض لوگوں پر پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی اور بعض لوگوں پر نماز کی دو رکعتوں کے برابر اور یہ تفاوت اعمال اور انوار ایماں کی بنیاد پر ہے۔ حدیث پاک میں ہے جب میرے امتی

Marfat.com

صراط پر لرزنے لگیں گے اور تھک کر رہ جائیں گے تو وہ فریاد کریں گے وَا مُحَمَّدَاہُ یا رسول اللہ مدد فرمایئے اس وقت حضور بلند آواز سے بارگاہِ الٰہی میں عرض کریں گے رَبِّ اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ اے رب میری امت کو بچا، میری امت کو بچا۔ آج کے دن نہ میں اپنے لئے کچھ مانگتا ہوں اور نہ اپنی بیٹی فاطمہ کیلئے۔ یہ حضور کا امت کے بارے میں اور انکو چھڑانے کے سلسلے میں حد درجہ اہتمام ہے اس حدیث سے حضرت فاطمہؓ سے حضور کا اپنے ساتھ اتحاد اور کمال محبت کا علم ہو جاتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے جو بہت صدقہ دے گا وہ صراط پر سے گذر جائیگا اور جس کا گھر مسجد ہے (یعنی اکثر مسجد میں جا کر عبادت کرتا ہے) حق تعالیٰ اس کا ضامن ہے وہ اسے پل صراط پر سے اپنے رحمت و کرم سے گذارے گا۔

نور کی مشعلیں:

حضور ﷺ کا ارشاد ہے قبل اس کے کہ پل صراط پر گذرنے کا حکم ہو۔ تمام میدانِ محشر میں اندھیرا چھا جائیگا ہر امت کو اپنے پیغمبروں کے ساتھ چلنے کا حکم ہوگا۔ اہل ایمان کو نور کی دو دو مشعلیں عنایت ہونگی۔ ایک آگے چلے گی دوسری دائیں جانب ہوگی۔ جو لوگ اُن سے کمتر ہونگے انکو ایک ایک مشعل دی جائیگی اور جو لوگ اُن سے بھی کمتر ہونگے انکے صرف پاؤں کے انگوٹھے کے آس پاس خفیف سی روشنی ہوگی اور جو لوگ اُن سے بھی گئے گذرے ہونگے انکو ٹمٹماتے ہوئے چراغ کی طرح روشنی دی جائیگی جو کبھی بجھے گی اور کبھی روشن ہوگی اور جو منافق ہونگے وہ ذاتی نور سے بالکل خالی ہونگے بلکہ دوسروں کے نور کی مدد سے چلیں گے یہاں تک کہ جس وقت یہ سب لوگ دوزخ کے کنارے کے قریب جا پہنچیں گے تو دیکھیں گے کہ دوزخ کے اُوپر پل صراط ہے جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہے حکم ہوگا اس پر گذر کر جنت میں چلو۔ جب لوگ میدان محشر سے پل صراط پر پہنچیں گے تو آواز ہوگی۔

''اے لوگو اپنی آنکھیں بند کرلو تا کہ فاطمہ بنت محمد ﷺ پل سے گذر جائیں اس کے بعد بعض بعد لوگ بجلی کی چمک کی طرح بعض ہوا کی طرح بعض گھوڑے اور بعض اُونٹ کی رفتار سے گذر جائیں گے اور بعض لوگ معمولی رفتار سے پل صراط عبور کرلیں گے۔ بعض لوگ انتہائی مشقت کے ساتھ پل پر چلیں گے اس وقت دوزخ سے بڑے بڑے جانور نکلیں گے جو بعض لوگوں کو کاٹیں گے بعض کو چھوڑ دیں گے اور بعض لوگوں کو کھینچ کر دوزخ میں ڈال دیں گے اس وقت اعمال صالح مثلاً نماز، روزہ، وردو ظائف وغیرہ لوگوں کے مددگار ہونگے اور صدقہ وخیرات آگ کے اور انکے درمیان حائل ہو جائیگی۔ قربانی کا جانور سواری کا کام دے گا اور اس مقام کی دہشت کی وجہ سے کسی کی روازنہ نکلے گی مگر پیغمبرانِ خدا اپنی اپنی اُمتوں کے حق میں رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ فرمائیں گے۔

سات سوال: امام قرطبی فرماتے ہیں صراط پر سے کوئی بندہ اس وقت تک نہ گذر پائے گا جب تک کہ اس سے سات مرحلہ میں سوال نہ پوچھ لئے جائیں۔

1) پہلے مرحلہ پر کلمہ طیبہ کے بارے میں سوال کیا جائیگا اگر وہ اخلاص کے ساتھ ایمان لایا ہے تو گذر جائیگا۔

2) دوسرے مرحلہ پر نماز کے بارے میں سوال ہوگا اگر اس نے باقاعدگی سے نمازیں ادا کی ہونگی تو تو پل صراط سے گذرنا آسان ہوگا۔

3) پھر رمضان کے روزے کا حساب ہوگا۔

4) پھر زکوٰۃ کا حساب کیا جائیگا۔

5) پھر حج اور عمرہ کے بارے میں دریافت کیا جائیگا۔

6) پھر وضو، غسل اور طہارت کے بارے میں سوال ہوگا۔

7) آخر میں لوگوں پر ظلم وزیادتی یعنی حقوق العباد کے متعلق استفسار ہوگا۔

اہل علم کی رائے:

اہل علم فرماتے ہیں اگر کسی شخص کے پاس ستر نبیوں کے برابر اجر وثواب ہے اور اس پر نصف دانہ کے برابر حق العباد ہے تو وہ اس وقت تک نہ گذرے گا جب تک حق والے کو راضی نہ کرلے، کہتے ہیں کہ ایک دانہ حق العباد اس سے ستر مقبول شدہ نمازیں حق والے کو دلائی جائیں گی اور روزِ قیامت بندے کو حقوق العباد کے برابر کوئی پریشانی اور لاچاری پیش نہیں آئیگی۔

میزان

حضور ﷺ نے فرمایا جنت عرش کی داہنی جانب جہنم اس کے بائیں جانب رکھی جائیگی اور اس کے بعد میزان لائی جائیگی اور نیکیوں کے پلڑے کو جنت کے قابل اور بدیوں کے پلڑے کو جہنم کے مقابل رکھا جائیگا۔ حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب چاہیں گے کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے تو ندا ہوگی کہاں ہیں محمد علیہ السلام اور انکی امت۔ اس وقت میں کھڑا ہونگا اور میری امت میری پیروی کریگی انکے ''اعضاءِ عضو'' چمکتے دمکتے ہونگے ہمارے راستے سے دیگر اُمتوں کو ایک طرف کیا جائیگا اور جب لوگ اس امت کے درجہ فضیلت کو دیکھیں گے تو وہ تعجب سے کہیں گے کہ قریب ہے کہ یہ امت سب کی سب نبی ہوجاتی۔ معاملات میں پہلی پرسش خون کی ہوگی اور عبادات میں سب پہلے جس چیز کا حساب ہوگا وہ بندے کی نماز ہے۔

چار سوال:

روایت ہے کہ بندہ کے قدم چار چیزوں میں ہی لڑکھڑاتے ہیں اور ان چاروں پر اس سے حساب ہوگا۔

1) اوّل عمر اس نے اپنی عمر کس کام میں صرف کی ہے۔
2) دوم علم ہے اس نے اپنے علم پر کہاں تک عمل کیا۔

Marfat.com

3) تیسرا مال ہے اس نے دولت کہاں سے حاصل کی اور کہاں خرچ کی۔

4) چوتھا جسم ہے اس نے جسمانی کیا کیا گناہ کئے۔ (ترمذی)

ایک حدیث میں ہے کہ روزِ قیامت انسان کے تین دفتر لائے جائیں گے پہلے دفتر میں اس کا عمل لکھا ہوگا دوسرے میں اس کے گناہ لکھے ہونگے تیسرے دفتر میں وہ نعمتیں لکھی ہونگی جو حق تعالیٰ نے اُسے انعام فرمائی تھیں۔

حضرت ابن عمر سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی بھائی کی حاجت و ضرورت کو پورا کرے میں روزِ قیامت اس کے میزان پر کھڑا ہونگا اگر نیکیاں غالب رہیں تو ٹھیک ورنہ اسکی شفاعت کرونگا۔

حضرت حذیفہؓ سے مروی ہے قیامت میں صاحب میزان حضرت جبرائیل علیہ السلام ہونگے اور وہی اس دن اعمال کا وزن کرینگے اور یہ میزان اور ہر سوال وحساب حضور ﷺ کے سامنے ہوگا اور خلاصی ورہائی حضور ﷺ کی شفاعت اور رعایت سے ہوگی۔

صور اسرافیل:

جب صور پھونکنے سے لوگ قبروں سے اُٹھ کھڑے ہونگے ۔ اولاد والدین کو اور والدین اولاد کو بھول جائیگی۔ کوئی دوست دوسرے دوست سے باوجود دیکھنے اور پہنچاننے کے کوئی بات نہیں کریگا۔ صاف دیکھے گا کہ قریبی شخص مصیبت میں ہے اور گناہوں کے بوجھ سے دبا ہوا ہے اسکی طرف نظر نہیں کریگا یعنی آنکھیں پھیر لے گا۔ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں روزِ قیامت اگلوں اور پچھلوں کو جمع کیا جائیگا۔ میزان پر ایک فرشتہ مقرر ہوگا جو منادی کرتا جائیگا فلاں بن فلاں نجات پا گیا اور فلاں بن فلاں ہلاک ہوگیا۔ جسکی ایک نیکی بڑھ گئی وہ جہنم سے آزاد ہوگیا جسکی ایک کم ہوگئی وہ ہلاک ہوگیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

حکایات

حکایت نمبر1:

''مواہب لدنیہ'' میں عجیب وغریب حکایتیں لکھی ہیں ایک شخص کے اعمال کے دونوں پلڑے برابر ہونگے تو اس سے کہا جائیگا تو نہ جنت کا مستحق ہے نہ جہنم کا پھر ایک فرشتہ ایک کاغذ کا ٹکڑا لائے گا جس پر باپ کی نافرمانی لکھی ہوگی اس پر بدیوں کا پلڑا بھاری ہوگا پس باپ کی نافرمانی کی وجہ سے اسے جہنم میں لے جانے کا حکم ہوگا۔

بندہ درخواست کریگا کہ مجھے بارگاہِ الٰہی میں حاضر کرو حکم ہوگا لے آؤ۔ پھر حق تعالیٰ فرمائیگا اے باپ کے نافرمان بندے تو نے دوبارہ میرے پاس حاضر ہونے کی درخواست کیوں کی۔ بندہ عرض کریگا خدواندا میں اپنے باپ کا نافرمان تھا مگر میں نے دیکھا کہ وہ میری طرح دوزخ کی جانب لے جایا جارہا ہے۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے باپ کو نجات دے اور اس کے بدلے میرا عذاب دوگنا کردے۔ اس پر حق تعالیٰ تبسم فرمائے گا جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے۔ حق تعالیٰ ارشاد فرمائیگا۔ اے بندے تو نے دنیا میں باپ کی نافرمانی کی اور آخرت میں تو اس پر مہربانی کرتا ہے تو اپنے باپ کا ہاتھ پکڑ لے اور دونوں جنت میں چلے جاؤ۔

حکایت نمبر2:

ایک شخص کے دونوں میزان کے پلڑے برابر ہونگے۔ حق تعالیٰ فرمائیگا لوگوں کے پاس جاؤ اور کسی سے ایک نیکی مانگ لاؤ تا کہ تجھے جنت میں داخل کریں وہ جس سے بھی وہ نیکی کی درخواست کریگا وہ یہی کہے گا کہ میں تجھ سے بھی زیادہ محتاج ہوں۔

حکایت نمبر 3:

پھر ایک شخص اس سے کہے گا میں بارگاہِ الٰہی سے آرہا ہوں میرے نامہ اعمال میں صرف ایک ہی نیکی نکلی ہے اور مجھے یقین نہیں ہے کہ یہ نیکی کچھ فائدہ دے سکے میں یہ نیکی تجھے ہبہ کرتا ہوں اسے لے جاؤ تا کہ تجھے فائدہ حاصل ہو۔ وہ شخص خوشی خوشی بارگاہِ الٰہی میں آئے گا۔ حق تعالیٰ فرمائیگا تیرا کیا حال ہے حالانکہ وہ اس کے حال کو خوب جانتا ہے وہ عرض کرے گا مجھے ایک نیکی میسر آگئی ہے اس پر حق تعالیٰ اس شخص کو طلب کریگا جس نے نیکی ہبہ کی تھی اور فرمائیگا اے بندے میرا کرم اور بخشش تجھ سے زیادہ وسیع ہے تو اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑ لے اور دونوں جنت میں داخل ہو جاؤ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درویشی

حضرت شیخ فرید الدین عطار ایک بڑے دواخانے کے مالک تھے ایک روز اپنے کاروبار میں مصروف تھے کہ ایک فقیر نے آکر صدا لگائی اور جب دیکھا کہ ان پر کوئی اثر نہیں ہوا تو بولا ایسے دھندے میں لگے ہوئے ہو تم جان کیسے دو گے؟ جھنجھلا کر بولے جیسے تم دو گے۔

فقیر نے کہا بھلا میری طرح کیسے دو گے۔ یہ کہہ کر اس نے اپنا کشکول سر کے نیچے رکھا اور لیٹ گیا زبان سے لا الہ الا اللہ کہا اور روح پرواز کر گئی۔

شیخ کے قلب پر اس کا ایسا اثر ہوا کہ کھڑے کھڑے دواخانہ لٹا دیا اور درویشی اختیار کر لی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

شفاعت اور مقام محمود

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

عَسیٰٓ اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَاماً مَّحۡمُوۡدًا ○ (بنی اسرائیل ۷۹)

عنقریب آپ کا رب آپ کو "مقام محمود" پر کھڑا فرمائیگا۔

حضرت ابن مسعودؓ سے کسی نے مقام محمود کے بارے میں دریافت کیا تو فرمایا وہ مقام شفاعت ہے اور عرش کی داہنی جانب ہے اس جگہ صرف حضور ﷺ کھڑے ہونگے اور آپ کو سوا اور کوئی کھڑا نہ ہوگا۔

حضرت حسن بصریؒ کی روایت کے مطابق سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا یہ وہ مقام ہے جہاں میں اپنی اُمت کی شفاعت کروں گا۔ مجھے اختیار دیا گیا کہ یا تو اپنی نصف امت کو بغیر حساب و کتاب جنت میں داخل کروں یا شفاعت کو اختیار کروں تو ان دونوں میں سے میں نے شفاعت کو اختیار کیا اور فرمایا کیا تم گمان رکھتے ہو کہ شفاعت متقیوں کیلئے ہوگی؟ نہیں بلکہ گناہگاروں اور خطا کاروں کے لئے بھی ہوگی اور یہ شفاعت عذاب دور کرنے کیلئے ہے اور متقیوں کیلئے شفاعت انکی بلندیِ درجات کیلئے ہوگی۔

حدیث شفاعت:

حضرت انسؓ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا حق تعالیٰ روزِ قیامت اولین و آخرین کو جمع فرمائیگا پھر انہیں ایسا غم والم اور شدت وسختی پہنچے گی جس کو برداشت کرنے کی ان میں طاقت نہ ہوگی ناچار آپس میں مشورہ کریں گے کیوں نہیں ایسے کو تلاش کرتے بارگاہ ایزدی میں تمہاری سفارش کرے پھر ایک دوسرے سے کہیں گے حضرت آدم سب مخلوق کے باپ ہیں انکے

پاس چلوسب اکٹھے ہوکر حضرت آدم علیہ السلام سے عرض کریں گے تم ہم سب آدمیوں کے باپ ہواللہ نے تم کواپنے دست قدرت سے بنایا اوراپنی جانب سے تم میں روح ڈالی اورتمام فرشتوں سے سجدہ کرایا اوراپنی جنت میں تمہیں ٹھہرایا اور ہر چیز کے اسماء تعلیم فرمائے بارگارہ رب العزت میں ہماری شفاعت فرمایئے آپ ہمیں اس مصیبت سے چھٹکارادلائے۔ حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے بلاشبہ ہمارے رب نے آج ایسے غضب کا اظہار فرمایا ہے کہ اس جیسا پہلے غضب کا اظہار نہ فرمایا تھا اور نہ اس کے بعد فرمائیگا حق تعالیٰ نے مجھے درخت کا پھل کھانے کی ممانعت فرمائی تھی آج مجھے اپنی ہی فکر ہے نفسی نفسی (آج مجھے اپنی ہی فکر ہے) جاؤ کسی اور سے فریاد کرو۔ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ وہ حضرت نوح علیہ السلام کی خدمت میں عرض کریں گے آپ پہلے رسول ہیں جنکو اللہ تعالیٰ نے زمین پر بھیجااور حق تعالیٰ نے آپ کا نام "عَبْدٌ شَکُوْرٌ" رکھا گیا آپ دیکھ نہیں رہے ہم کس شدت اور سختی میں مبتلا ہیں آپ رب تعالیٰ کے حضور ہماری شفاعت کیوں نہیں فرماتے اس پر حضرت نوح علیہ السلام فرمائیں گے۔ آج میرے رب نے وہ قہر وغضب فرمایا ہے کہ ایسا نہ کبھی پہلے کیا نہ آئندہ کریگا۔ حضرت نوح علیہ السلام اپنی اس گفتگو کو یاد کریں گے جو اُنہوں نے اپنے بیٹے کی نجات کیلئے نادانستگی میں حق تعالیٰ سے کی تھی نفسی نفسی (آج مجھے اپنی جان کی فکر ہے)۔

تم سب حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ۔ وہ سب حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے عرض کیا آپ اہل زمین میں اللہ کے نبی اور خلیل ہیں اپنے رب کے حضور ہماری شفاعت فرمایئے۔ آپ نہیں دیکھ رہے کہ ہم کس مصیبت میں گرفتار ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے آج میرے رب نے وہ غضب فرمایا ہے اس جیسا نہ پہلے کبھی کیا اور نہ آئندہ کریگا۔ مجھ سے تین دروغ سرزد ہوئے پھر وہ اسے یاد کر کے نفسی نفسی پکاریں گے

اِذْهَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ جاؤ میرے سوا کسی اور کو تلاش کرو۔

بہتر ہے کہ تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ کلیم اللہ ہیں اور اللہ نے ان سے

Marfat.com

بلاواسطہ کلام فرمایا ہے پھر وہ سب بارگاہ موسیٰ میں حاضر ہو کر عرض کریں گے اسے موسیٰ آپ خدا کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی رسالت اور کلام سے سرفراز فرمایا ہے کیا آپ ملاحظہ نہیں فرما رہے ہم کس اذیت میں مبتلا ہیں اپنے رب کے حضور ہماری شفاعت فرمایئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے "آج میرے رب وہ غضب فرمایا ہے کہ ایسا نہ پہلے کیا نہ آئندہ کریگا میں شفاعت کرنے کا اہل نہیں کیونکہ میں نے ایسی جان کو ہلاک کیا جس کا مجھے حکم نہ دیا گیا نفسی نفسی۔ (مجھے اپنی جان کی فکر ہے) اِذْهَبُوْا اِلٰى غَيْرِیْ جاؤ میرے سوا کسی اور کو تلاش کرو۔ تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ وہ اللہ کی روح اور اس کا کلمہ ہیں۔

وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس رہیں گے اور عرض کریں گے آپ کلمۃ اللہ ہیں آپ نے مہد (پنگھوڑا) میں لوگوں سے گفتگو فرمائی۔ ہمیں مصیبت سے نجات دلایئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے "میرے رب نے آج وہ غضب فرمایا ہے کہ ایسا نہ پہلے کیا نہ کرے گا" لوگوں نے مجھے اللہ کے سوا خدا بنا رکھا تھا۔ اس پر مجھے گرفت ہو تو میں شفاعت کا اہل نہیں نفسی نفسی تم سب مل کر سید عالم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کے پاس جاؤ اور انکا دامن مضبوطی سے تھام لو۔ وہی ایک مقصد ہستی ہے جو ہر قسم کی خطاؤں سے مغفور ہے سب مل کر حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور شفاعت کی درخواست کریں گے حضرت محمد ﷺ فرمائیں گے۔ اَنَا لَهَا "ہاں یہ کام میرا ہے اور میں ہی اسے انجام دونگا۔"

مقامات شفاعت:

حضرت انس سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ روزِ قیامت میری شفاعت فرمایئے گا حضور نے ارشاد فرمایا انشاء اللہ کرونگا۔ پھر میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ اس دن میں آپ کو کہاں تلاش کروں فرمایا مجھے صراط کے قریب تلاش کرو۔ عرض کیا اگر آپ وہاں تشریف فرما نہ ہوں تو فرمایا مجھے میزان پر دیکھنا عرض کیا اگر میں حضور وہاں نہ پاؤں تو فرمایا حوض کوثر پر تلاش کرنا میں ان تین جگہوں کے علاوہ کہیں نہ جاؤنگا۔

اس سے پتہ چلتا ہے کہ حضور آخرت کے تمام مقامات میں موجود ہونگے اور اُمت کی امداد و اعانت اور شفاعت فرمائیں گے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا میں زیر عرش بارگاہِ رب العزت میں حاضر ہونگا اور اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہونگا اُس وقت اللہ تعالیٰ میری زبان پر ایسی حمد جاری فرمائیگا جو مجھ سے پہلے کبھی کسی نے نہ کی ہوگی اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرمائیگا

یا مُحَمَّدُ اِرْ فَعْ رَ اْسَکَ سَلْ تُعْطَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ

اے محمد ﷺ اپنا سر مبارک اُٹھایئے۔ مانگو جو چاہو گے دیا جائیگا۔ شفاعت فرمایئے آپ کی شفاعت قبول کی جائیگی۔"

حضور ﷺ سے فرمایا جائیگا ہر اُس اُمتی کو جسکے دل میں دانہ گندم یا جو کے برابر ایمان ہے اسے نکال کر جنت میں لے جاؤ میں جاؤنگا اور ایسا ہی کرونگا۔ پھر بارگاہِ الٰہی میں حاضر ہو کر اللہ کی حمد بجالاؤنگا اور ویسی ہی حمد کرونگا جیسے پہلے مذکور ہوئی۔ فرمایا جائیگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہے اسے جنت میں لے جاؤ۔ میں ایسا ہی کرونگا۔ اس کے بعد پھر بارگاہ الٰہی میں حاضر ہو کر ویسے ہی حمد کرونگا جیسا کہ پہلے گذری فرمایا جائیگا کہ جس شخص کے دل میں رائی کے دانہ سے بھی کم (ذرہ برابر) ایمان ہے اسے بھی جنت میں لے جاؤ چوتھی مرتبہ جب میں حاضر ہونگا تو عرض کرونگا اے رب مجھے اجازت دیجئے ہر اُس شخص کو جس نے لا الہ الا اللہ کہا ہے اسے جہنم سے نکال لوں۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیگا: نہیں یہ کام آپ کا نہیں ہے یہ کام میرا ہے۔

"قسم ہے مجھے اپنے عزت و جلال اور عظمت کبریائی کی میں ہر اُس شخص کو جہنم سے نکالوں گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا ہے اس کے بعد جہنم میں وہی لوگ رہ جائیں گے جنکا ذکر قرآن نے کیا ہے یعنی جن پر دائمی جہنم واجب ہے۔"

Marfat.com

مقام وسیلہ:

1) لغت میں وسیلہ کے معنی سبب اور ہاتھ پھیلانے کے ہیں اور وسل (یعنی) کسی چیز کے ذریعے نزدیک ہونے کے ہیں۔ مقولہ ہے

وَسَلَ اِلَی اللّٰہِ وَ تَوَسَّلَ اِذَا تَقَرَّ بَ اَلَیْہِ بِعَھْدٍ.

اللہ کی طرف وسیلہ پکڑو اور ایسے عمل سے وسیلہ لو جو اس سے قریب کردے۔

2) حضرت ابو سعید خدوی کی حدیث میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا خدا کے نزدیک وسیلہ ایک درجہ ہے جس کے اُوپر کوئی درجہ نہیں تو تم میرے لئے وسیلہ کی دعا مانگو۔

3) امت کو وسیلہ کی دعا مانگنے کا حکم فرماتا بھی اس لئے ہے کہ یہ دعا اور سوال کرنے والے ثواب عظیم۔ رضائے حق اور شفاعت رسول حاصل کریں۔

4) حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم مؤذن کی آواز سنو تو تم وہی کہو جو وہ کہتا ہے اور مجھ پر درود بھیجو۔ جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے حق تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرماتا ہے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ مانگو کیونکہ جنت میں یہ وہ مقام ہے جہاں کوئی نہیں پہنچ سکتا اور نہ کسی کو زیب دیتا ہے خدا کے بندوں میں سے سوائے ایک بندے کے اور میں اُمید رکھتا ہوں کہ وہ بندہ میں ہی ہوں۔ لہٰذا جو کوئی میرے لئے وسیلہ کی دعا مانگتا ہے تو اسکے لئے شفاعت اُترتی ہے۔

5) سیدنا حضرت علیؓ سے روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا جس وقت تم خدا سے مانگو میرے لئے وسیلہ کی دعا مانگو لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ اس میں آپ کے ساتھ کون کون ہو گا فرمایا علی، فاطمہ، حسن، حسینؓ۔

سیدنا علی مرتضیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے جامع مسجد کوفہ کے منبر پر خطبہ فرمایا "اے لوگو جنت میں دو موتی ہیں ایک سفید اور دوسرا زرد اور مقام محمود سفید موتی کا ہے اور اس کے ستر ہزار دریچے ہیں اور ان میں سے ہر ایک دریچہ تین میل کا ہے اور اس کا نام وسیلہ

Marfat.com

ہے۔ یہ حضور ﷺ اور آپ کی اہل بیت کے لئے ہے اور دوسرا موتی زرد رنگ کا محل ہے وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور انکی اہل بیت کیلئے ہے۔

6) حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے صحابہ کرام کی ایک جماعت حضور ﷺ کے انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی پھر حضور کاشانہ اقدس سے باہر تشریف لائے جب انکے قریب ہوئے تو انکو طرح طرح کی باتیں کرتے سنا وہ تعجب سے کہہ رہے تھے اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا۔ دوسرے نے کہا اس سے زیادہ عجیب یہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو منتخب فرمایا اور ان سے کلام فرمایا۔ تیسرے نے کہا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو روح اللہ فرمایا چوتھے نے کہا حضرت آدم علیہ السلام کو صفی اللہ کہا اسکے بعد حضور ﷺ نے انکو سلام سے نوازا اور فرمایا میں نے تم سب کی باتیں سنی ہیں تم اس بات پر تعجب کرتے ہو کہ حق تعالیٰ نے ابراہیم کو خلیل بنایا اسی طرح حضرت موسیٰ کو کلیم اللہ بنایا اور عیسیٰ کو روح اللہ کہا اسی طرح آدم کو صفی اللہ بنایا یہ سب درست ہے مگر تم جان لو اور باخبر ہو جاؤ کہ حق تعالیٰ نے مجھے حبیب اللہ بنایا اور یہ فخر نہیں۔ میں روزِ قیامت لواء الحمد اُٹھاؤنگا اور یہ فخر کی بات نہیں میں اوّل شَافِع اور اوّل مُشَفَّع ہوں یہ فخر کی بات نہیں اور اوّلین و آخرین میں سب سے زیادہ مکرم و محترم ہوں یہ فخر کی بات نہیں۔ (ترمذی)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

استقامت (خلفائے راشدین کی نظر میں)

1) حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنے کا نام استقامت ہے۔

2) حضرت عمرؓ نے فرمایا: امر بالمعروف و نہی عن المنکر پر ڈٹ جانے کا نام استقامت ہے۔

3) حضرت عثمانؓ نے فرمایا: نیک عمل کو اللہ کی رضا کیلئے کرنے کا نام استقامت ہے۔

4) حضرت علیؓ نے فرمایا: فرض نماز کی بروقت ادائیگی کا نام استقامت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

جنت

بہشت آنجا کہ آزارے نباشد
کسی را با کسے کارے نباشد

بہشت ایسی جگہ ہے جہاں کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہوگی (صرف اللہ کی نعمتیں ہی ہوں گی) کسی شخص کو کسی دوسرے سے کوئی سروکار نہ ہوگا۔

لوح محفوظ:

عبدالرحمٰن بن سلیمان فرماتے ہیں۔ دنیا میں جو کچھ ہو چکا، جو ہو رہا ہے اور جو کچھ ہوگا وہ لوح محفوظ میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے سفید موتی سے پیدا کیا۔ اس کا طول زمین و آسمان کو درمیان کے برابر ہے۔ اس کی چوڑائی مشرق و مغرب کے برابر ہے۔ اس کے دونوں کنارے سرخ یاقوت کے ہیں۔ اس کا قلم نور کا ہے اس کا کلام عرش کے ساتھ وابستہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہر روز تین سو ساٹھ مرتبہ دیکھتا ہے۔ لوح محفوظ اسرافیل کی دونوں آنکھوں کے سامنے ہے۔ لیکن وہ دیکھ نہیں سکتے جب تک اللہ نہ چاہے۔ جنت کا معنیٰ پردہ کرنا یا چھپانا ہے۔ یہ مقام لوگوں کی نظروں سے اس دنیا میں پوشیدہ اور چھپا ہوا ہے۔ اور ان آنکھوں سے اس کو کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ اور نہ کوئی شخص اپنے ان کانوں سے اس کی پوری حقیقت سن سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جنت کی راحتیں اور انعامات مخلوق کی نظروں سے چھپا رکھے ہیں۔ جیسا کہ حدیث میں ہے۔

لاَ عَيْنٌ رَاَتْ وَلاَ اُذُنٌ سَمِعَتْ. (بخاری)

نہ کسی آنکھ سے اسے دیکھا ہے نہ کسی کان نے اسے سنا ہے۔

Marfat.com

موتی کا خیمہ:

ہر مومن کے لئے جنت میں ایک موتی کا بنا ہوا خیمہ ہوگا جس کی لمبائی ساٹھ میل ہوگی اور اس خیمہ کے ایک ایک کونہ میں اس کی بیویاں اس طرح قیام کریں گی کہ ایک کو دوسری نہ دیکھ سکے۔ (بخاری و مسلم)

جنت کے درجے: جنت میں سو منزلیں ہیں۔ ہر دو منزلوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا کہ زمین و آسمان کے درمیان یعنی پانچ سو برس کا فاصلہ ہے۔ یہ فردوس سب سے اُوپر والے درجے کا نام ہے۔ اور اسی سے جنت کی چار نہریں نکلتی ہیں۔ اور جنت الفردوس کے اوپر عرش الٰہی ہے جب تم اللہ سے مانگو تو جنت الفردوس کو مانگو۔ (ترمذی)

ارشادِ باری تعالیٰ ہے جس جنت کا متقیوں اور فرمابرداروں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اسکی کیفیت یہ ہے کہ اس میں بہت سی نہریں ایسے پانی کی ہیں۔ جس میں ذرا بھی تغیر نہ ہوگا اور بہت سی نہریں دودھ کی ہیں۔ جن کا ذائقہ ذرا بھی بدلا ہوا نہ ہوگا اور بہت سی نہریں شراب کی ہیں جو پینے والوں کو بہت لذیذ اور مزے دار معلوم ہوں گی۔ اور بہت سی نہریں شہد کی ہیں جو بالکل صاف (خالص) ہوگا اور جنتی لوگوں کے واسطے ہر قسم کے پھل ہوں گے۔ (سورہ محمد پارہ 15)

جنت کے درجے:

صحیح حدیث میں جنت کے ایک سو درجے ہیں۔ ہر ایک درجے میں زمین و آسمان کے برابر فاصلہ ہے۔ اُوپر کے درجے والے نیچے والوں کی ملاقات کیلئے اُتر سکتے ہیں مگر نیچے والے اپنے اعمال کے سبب اوپر نہ جا سکیں گے۔ پہلا درجہ سونے کا دوسرا چاندی کا تیسرا موتی کا ہے۔ باقی ستانوے وہ ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھے نہ کسی کان نے سنے اور نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال گذرا۔

Marfat.com

جنتیں آٹھ ہیں: سات تو سکونت کے لئے مخصوص ہیں ۔اور آٹھویں دید ارِالٰہی کے لئے۔جس کو بارگاہِ الٰہی بھی کہتے ہیں۔ 1۔جنت الماویٰ۔ 2۔دارالقام۔ 3۔دارالسلام۔ 4۔دارلخلد۔ 5۔جنت النعیم۔ 6۔جنت العدن۔ 7۔جنت الفردوس۔ آٹھویں جنت کے نام کے بارے میں علما کا اختلاف ہے۔جنت الفردوس تمام جنتوں سے برتر واعلیٰ ہے۔جنت میں قبے، برج اور بنگلے ہوں گے۔جو کہ یاقوت، موتی، زمرد اور دیگر جوہرات سے بنے ہوں گے۔جنت میں ایک بادل آئے گا جو دل میں خیال کرے گا اس بادل سے وہی کچھ برسے گا حتی کہ کنواری حوریں بھی برسیں گی۔ (تفسیر ابنِ کثیر)

دو جنتیں ہونے کی:

جو شخص قیامت کے دن کا خوف رکھ کر خدا کی اطاعت کرے گا اس کے لئے دو جنتیں ہوں گی۔ایک خدا کے خوف کا بدلہ۔دوسرا گناہوں کے چھوڑنے کا بدلہ۔ان میں میوہ دار درخت کثرت سے ہوں گے۔اور ہر درخت میں قسم قسم کے پھل ہوں گے اور ان باغات کی لمبائی اتنی ہوگی۔جس میں درمیانہ رفتار سے اگر کوئی آدمی چلے تو سو سال میں اس کی لمبائی ختم ہو سکے ان دونوں باغوں میں دو چشمے جاری ہوں گے۔ایک کا نام تسنیم اور دوسرے کا نام سلسبیل ہے۔

ان دونوں چشموں میں یہ خصوصیت ہوگی۔کہ جنتی جس درجے میں چاہے اس جگہ سے بے تکلف پانی پی لے۔اور دو باغوں میں یہ خصوصیت ہوگی کہ ان میں ہر قسم کے پھل ہوں گے۔ایک کی صورت دنیاوی پھلوں کی طرح دوسرے کی صورت نہ کسی نے دیکھی نہ سنی ہوگی اور یہ لوگ جنت میں تکیہ لگائے ہوئے ایسے بستروں پر آرام کریں گے جن کے استر ریشمی کپڑے اور نور کے ہوں گے اور ان پھلوں کی یہ خصوصیت ہوگی کہ ان کی شاخیں جھکی ہوئی ہوں گی کہ ان کے پھل جب جی چاہے گا فوراً خود بخود ٹوٹ کر منہ میں گر پڑیں گیا اور ان دونوں باغوں میں نیچی نظر

Marfat.com

والی شرمیلی دوشیزہ لڑکیاں ہوں گی۔جن کو ان کے شوہروں کے علاوہ کسی نے بھی ہاتھ نہ لگایا ہو گا۔وہ عورتیں اس قدر خوب صورت ہوں گی۔جیسا کہ مونگے۔لعل یعنی موتی کی تراشی ہوئی تصویریں۔دونوں جنتیں سونے کی بنی ہوں گی۔ان کا تمام سامان سونے کا ہوگا جو سابقین کے حصے میں آئیں گی۔ (بخاری و مسلم)

دو جنتیں چاندی کی:

اوران دونوں کے علاوہ دو جنتیں چاندی کی ہوں گی اوران کا سارا سامان چاندی کا ہوگا اوران کا رنگ ایسا گہرا سبز ہوگا کہ دیکھنے سے آنکھوں میں نور اور دل میں فرحت وتازگی بڑھے گی اور کثرت سے پھل خصوصاً کھجور اور انار ہوں گے جو خوش ذائقہ ہونے کے علاوہ غذا بھی ہیں اور دوا بھی ہیں۔ان چاروں باغوں میں ایسی عورتیں ہوں گی جو خوب صورت اور نیک سیرت ہوں گی۔وہ موتیوں کے تراشے ہوئے خیموں میں بیٹھی ہوئی ہوں گی۔یہ دونوں جنتیں اصحابِ الیمین کے حصے میں آئیں گی۔ان جنتوں اور دیدار باری تعالیٰ میں کوئی پردہ حائل نہیں۔سوائے اس کبریائی کے پردہ کے جو اللہ تعالیٰ کے چہرے پر ہے۔ (متفق علیہ)

دوسری روایت میں ہے جنت کی ایک اینٹ سونے کی ایک اینٹ چاندی کی ہے اس کا چونا (گارا) خالص مشک ہے اس کی کنکریاں (موتی) اور یاقوت ہیں اور اس کی مٹی زعفران ہے۔
(بخاری و مسلم)

سات زمینیں:

سب سے اُوپر والی زمین کو بیل نے اُٹھایا ہے۔بیل ایک مچھلی کی پشت پر ہے جسکے دونوں بازو آسمان سے ملے ہوئے ہیں۔یہ مچھلی ایک پتھر پر ہے جسے ایک فرشتہ اُٹھائے ہوئے ہے۔بیل سمندر میں سانس لیتا ہے تو مدوجذر پیدا ہوتے ہیں۔تحت الثریٰ کا علم اللہ تعالیٰ ہی جانتا

Marfat.com

ہے۔پہلی زمین کے نیچے پانی ہے۔دوسری زمین کے نیچے ہوا کا خزانہ ہے۔تیسری زمین کے نیچے جہنم کے پتھر ہیں۔چوتھی زمین کے نیچے جہنم کا گندھک ہے۔پانچویں زمین کے نیچے جہنم کے سانپ ہیں۔چھٹی زمین کے نیچے جہنم کے بچھو ہیں۔ساتویں زمین کے نیچے ابلیس لوہے کی زنجیروں سے جکڑا ہوا ہے۔اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے اسے چھوڑ دیتا ہے۔ہر زمین کا دوسری زمین سے پانچ سو سال کے برابر فاصلہ ہے۔

سجین:

حضرت براء بن عازب کی ایک مطول حدیث میں ہے کفار کی روحیں سجین میں ہونگی یہ ساتویں زمین کے نیچے سبز رنگ کی چٹان ہے اس میں کھلے منہ والا گڑھا یعنی کنواں ہے جسے سجین لیتے ہیں۔زمینوں میں ہر نیچے کی زمین اُوپر کی زمین سے تنگ ہے اور سب سے زیادہ تنگ جگہ ساتویں زمین کا مرکز ہے۔جس کے نیچے جہنم ہے سمندر کا پانی جہنم کے منہ پر گرتے ہی جل جاتا ہے۔اس لئے کہتے ہیں کہ سمندر کا سفر سوائے حاجی یا نمازی اور کوئی نہ کرے۔(متفق علیہ)

سات آسمان:

1) پہلے آسمان کا نام رقیعہ ہے یہ دھوئیں سے بنا ہے دودھ سے زیادہ سفید ہے مگر کوہ قاف کے رنگ کی وجہ سے یہ نیلا نظر آتا ہے اس پر بیت العزت یعنی خانہ کعبہ ہے۔

2) دوسرے آسمان کا نام فیدوم یا ماعون ہے لوہے کا بنا ہے جس سے روشنی کی شعاعیں پھوٹتی ہیں۔

3) تیسرے کا نام ملکوت ہے یہ تانبے کا بنا ہے۔

4) چوتھے کا نام زاہرہ ہے اور وہ آنکھوں میں خیرگی پیدا کرنے والی چاندی سے بنا ہے۔

5) پانچویں کا نام عزینہ یا مسہرہ ہے یہ سونے کا بنا ہے۔

Marfat.com

6) چھٹے کا نام خالصہ ہے یہ چمکدار موتیوں سے بنا ہے۔

7) ساتویں کا نام لابیہ یا دامعہ ہے سرخ یاقوت کا بنا ہے۔اس پر بیت المعمور ہے۔

عِلّیّین:

یہ مقام ساتویں آسمان پر ہے۔عرش کا دایاں پایہ ہے اور بعض کہتے ہیں یہ سدرۃ المنتی کے پاس ہے۔مسلمانوں کی روحیں عِلّیّین میں جائیں گی۔ (متفق علیہ)

بیت المعمور:

ایک مرفوع حدیث میں ہے حضور ﷺ نے صحابہ سے پوچھا بیت المعمور کو جانتے ہو۔ عرض کیا اللہ کا رسول بہتر جانتا ہے۔فرمایا یہ آسمانی خانہ کعبہ ہے جو ساتویں آسمان پر ہے یہ عین خانہ کعبہ کے اُوپر ہے اس کے چار ستون ہیں ایک سرخ یاقوت کا دوسرا زبرجد کا تیسرا سفید چاندی کا چوتھا سرخ سونے کا اس کی عمارت سرخ عقیق کی ہے اور اسکے گرد ہر روز ستر ہزار فرشتے طواف کرتے ہیں اور قیامت تک ایک فرشتے کی باری، دوسری دفعہ نہ آئیگی۔پہلے آسمان پر جو خانہ کعبہ ہے اسے بیت العزت کہتے ہیں۔

لوح محفوظ:

دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے اور ہوگا۔وہ لوح محفوظ میں ہے یہ حضرت اسرافیل کی دونوں آنکھوں کے سامنے ہے لیکن وہ اسے دیکھ نہیں سکتے جب تک اللہ تعالیٰ نہ چاہے۔حضرت ابن عباس فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے لوح محفوظ کو سفید موتی سے پیدا کیا اسکے دونوں کنارے سرخ یاقوت کے ہیں۔اس کا قلم نور کا ہے اور اس کا کلام عرش کے ساتھ وابستہ ہیں۔اس کا طول زمین و آسمان کے برابر ہے۔اور اسکی چوڑائی مشرق و مغرب کے برابر ہے۔اللہ تعالیٰ اسے ہر روز تین سو ساٹھ بار دیکھتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی پیدائش سے پچاس ہزار سال پہلے

مخلوقات کی تقدیر لکھی جب اس کا عرش پانی پر تھا۔ فرشتے بندوں کے اعمال لکھتے ہیں آسمان کے دیوانِ عمل کے فرشتے اس نامہ اعمال کو لوحِ محفوظ میں لکھے ہوئے اعمال سے ملاتے ہیں جو ہر رات اسکی مقدار کے برابر ان پر ظاہر ہوتا ہے تو ایک حرف کی کمی اور زیادتی نہیں پاتے۔

دُنیا و آخرت:

حضرت سعید بن جبیرؓ فرماتے ہیں۔ بہت سے لوگ جو دنیا میں پست اور ذلیل تھے۔ آخرت میں بلند اور ذی عزت بن جائیں گے اور بہت سے لوگ جو دنیا میں مرتبے والے تھے۔ آخرت میں ذلیل و خوار نامراد ہو جائیں گے۔ ابن آدم غفلت میں ہے وہ پروا نہیں کرتا کہ کس لئے پیدا کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جب کسی کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو فرشتے کو حکم دیتا ہے اسکی روزی، اسکی عمر، نیک و بد ہونا اور موت کا وقت لکھ لو وہ چلا جاتا دوسرا فرشتہ رحم مادر میں حفاظت کرتا ہے۔ وضع حمل پر وہ چلا جاتا ہے۔ پھر کراماً کاتبین آجاتے ہیں۔ جو انسان کے اعمال (نیک و بد) لکھتے ہیں۔ موت کے وقت وہ چلے جاتے ہیں۔ عزرائیل روح قبض کرتے ہیں تو حساب کے فرشتے آ جاتے ہیں وہ فرشتے فارغ ہو کر جاتے ہیں تو پھر روزِ قیامت فرشتے اعمال نامہ دیں گے۔

جنت کی خوشبو:

حضرت ابنِ عباس فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جنت کی چیزوں کے نام دنیا کی چیزوں کی طرح ہیں۔ لیکن ان کی حقیقتیں دنیا کی چیزوں سے بالکل مختلف ہوں گی۔ کیونکہ دنیا کی چیزوں کا مادہ مٹی جیسی غلیظ چیز ہے۔ اور جنت کی اشیاء کا مادہ نور ہے جو انتہائی لطیف ہے۔ جنت کے چشمے کی خوشبو اس قدر تیز ہوگی کہ اگر کوئی شخص اس میں ہاتھ ڈبو کر نکالے تو دنیا کی تمام جاندار مخلوق اس کی خوشبو سے مست اور بے خود ہو جائے۔

Marfat.com

جنت کی عورت:

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا اگر جنت والوں کی کوئی عورت زمین کی طرف جھانک لے تو اس کی خوب صورتی کے باعث مشرق و مغرب روشن ہو جائے اور مشرق و مغرب تک تمام فضا کو خوشبو سے مہکا دے اور اس کی اوڑھنی (دوپٹہ) کا کپڑا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ جنت میں پہنچ کر جنت والے مرد، عورت کھائیں پئیں گے اس کے باوجود نہ تھوکیں گے نہ پیشاب پاخانہ کریں گے۔ نہ ہی ناک صاف کرنے کی ضرورت پیش آئے گی۔ صحابہ نے عرض کیا تو کھانے کی فضلات بدن سے کس طرح خارج ہوں گے۔ فرمایا اس کی دو صورتیں ہوں گی۔ اول ڈکار آئے گی۔ دوسرا مشک کی طرح خوشبودار پسینہ آئے گا اور فضلات ان دونوں کے ذریعے بدن سے خارج ہو جائیں گے اور ان لوگوں سے تسبیح و تحمید اس طرح بے اختیار جاری ہوں گی جس طرح سانس بغیر مشقت کے خود بخود نکلتا ہے۔ (مسلم)

حضور ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک آدمی کو ایک سو آدمی کے برابر طاقتِ جماع دی جائیگی اور وہ نہ کبھی تھکے گا نہ بوڑھا ہوگا۔ جماع کے بعد عورتیں پھر باکرہ ہو جائیں گی اور جنتی لوگ ان کو ہر بار کنواری ہی پائیں گے۔ گندا پانی، پیشاب، پاخانہ، سینڈھ (رینٹھ) یہ بالکل نہ ہوگا۔ ایک دن میں سو کنواریوں کے پاس سے ہو آئیگا۔

تین گروہ:

حضور ﷺ نے فرمایا روزِ قیامت لوگ تین گروہوں میں منقسم ہونگے۔

1) ایک جماعت عرش کے دائیں جانب ہوگی یہ وہ لوگ ہونگے جو حضرت آدم کی دائیں کروٹ سے نکلے تھے اور نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے۔

2) دوسری جماعت عرش کے بائیں جانب ہوگی یہ وہ لوگ ہونگے جو حضرت آدمؑ کی بائیں

کروٹ سے نکالے گئے تھے۔ یہ نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے۔ یہ سب جہنمی ہیں۔

3) تیسرا گروہ مقربین کا ہے اس میں انبیاء، صلحا، شہدا، مقربین خاص الخاص بندے شامل ہیں۔ تعداد میں یہ اصحاب الیمین سے کم ہونگے یہی لوگ اہل جنت کے سردار ہیں۔

جنت والوں سے چار باتیں:

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جب جنتی لوگ جنت میں پہنچ جائیں گے۔ تو ایک آواز دینے والا آواز دے گا۔

1۔ اے جنت والو تم ہمیشہ تندرست رہو گے کبھی بیمار نہیں ہو گے۔

2۔ تم ہمیشہ زندہ رہو گے تمہیں کبھی موت نہیں آئے گی۔

3۔ تم ہمیشہ جوان رہو گے کسی وقت بوڑھے نہ ہو گے۔

4۔ تم ہمیشہ چین اور سکون سے رہو اور کبھی تکلیف اور مصیبت نہ دیکھو گے۔ (مسلم)

جنتیوں کی عمر:

حضرت مقداد حضور ﷺ سے نقل کرتے ہیں روزِ قیامت جنین (بچہ) سے لے کر شیخ فانی تک سب (تنتیس) 33 سال کے جوان ہوں گے جو جنتی آدمی بچپن یا بڑھاپے میں فوت ہو گا وہ اسی عمر میں لوٹایا جائے گا اور اسی طرح جہنمی بھی اسی عمر میں لوٹائے جائیں گے تمام اہلِ ایمان صورت کے لحاظ سے حضرت آدم علیہ السلام کی طرح ہوں گے۔ ان کا قد حضرت آدم علیہ السلام کے برابر اور ان کے دل حضرت ایوبؑ کی طرح اور ان کا حسن و جمال حضرت یوسفؑ کی طرح۔ ان کی عمر حضرت عیسیٰ جتنی یعنی 33 برس ہو گی۔ بغیر داڑھی کے سُرمہ لگے ہوئے ہوں گے اور ان کے سروں پر زلفیں ہوں گی۔ جنتیوں کی زبان حضور ﷺ کی یعنی عربی ہو گی

Marfat.com

حسن و جمال:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے حضور اقدس ﷺ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے حضرت محمد ﷺ پر قرآن نازل کیا۔ بے شک جنت والوں کا حسن و جمال دن بدن بڑھتا رہے گا۔ جیسا کہ دنیا میں بدصورتی اور بڑھاپا دن بدن بڑھتا رہتا ہے۔ حضرت قتادہ کہتے ہیں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ ''جنت کے خدام گویا وہ چھپے موتی ہوں گے'' حضور ﷺ سے سوال کیا گیا یہ خادم مثل موتیوں کے ہیں اور مخدوم کیسے ہوں گے؟ آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ ان مخدوموں کی حیثیت انسانوں کے درمیان ایسی ہوگی جیسے چودھویں کے چاند کی حیثیت تمام ستاروں پر ہوتی ہے۔

جنتی زیورات:

حضرت ابو امامہ حضور ﷺ سے نقل کرتے ہیں آپ نے جنتیوں کے زیورات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کے زیور سونے چاندی کے ہوں گے۔ جو موتیوں سے جڑے ہوئے ہوں گے۔ جن کے اطراف یاقوت اور موتیوں کا لگا تار حاشیہ لگا ہوگا اور اہلِ جنت پر تاج ہوں گے۔ جیسا کہ بادشاہوں کے تاج ہوتے ہیں اگر جنتی دنیا میں جھانکے اور اپنے زیور کا کچھ حصہ ظاہر کرے تو سورج بے نور ہو جائے۔ جیسا کہ سورج کے طلوع ہونے سے ستارے بے نور ہو جاتے ہیں۔

اہلِ جنت کی زبان:

حضرت ابنِ عباس حضور ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ جنتیوں کی زبان عربی ہوگی۔ ایک روایت میں آپ نے فرمایا: عربوں سے تین وجہ سے محبت کرو

1۔ میں عربی ہوں۔ 2۔ قرآن عربی ہے۔ 3۔ اہلِ جنت کی گفتگو عربی میں ہوگی۔

جنت کا گھوڑا:

حضرت ابوایوب انصاری فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کے پاس ایک دیہاتی آکر کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ میں گھوڑوں کا بہت شوقین ہوں۔ کیا جنت میں گھوڑے بھی ہوں گے۔ آپ نے فرمایا اگر تو جنت میں داخل ہوا تو تجھ کو یاقوت کا بنا ہوا ایک گھوڑا دیا جائے گا۔ اور اس کے دو پر ہوں گے پھر تجھ کو اس پر سوار کرایا جائے گا اور تو جس جگہ جانا چاہے گا وہ تجھ کو اُڑا کر لے جائے گا۔ (ترمذی)

جنت کے پرندے:

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا بلاشبہ جنت میں لمبی لمبی گردنوں والے اونٹوں کے برابر پرندے ہیں جو جنت کے درختوں میں چرتے پھرتے ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ تو بڑی اچھی ہی زندگی میں ہیں۔ فرمایا ان کو کھانے والے ان سے زیادہ بہترین زندگی میں ہوں گے۔ تین بار یوں ہی فرمایا پھر آپ نے حضرت ابوبکر صدیق کو بشارت دیتے ہوئے فرمایا۔ میں امید کرتا ہوں تم ان لوگوں میں سے ہو گے جو ان پرندوں کو کھائیں گے۔ حضرت ابوامامہ نے فرمایا جب کسی جنتی کو پرندہ کھانے کی خواہش ہوگی تو وہ پرندہ خود بخود اس کے سامنے آکر گر جائے گا جو پکا ہوا ہوگا اور اس کے ٹکڑے بنے ہوں گے۔ دوسری روایت میں ارشاد فرمایا پرندہ جنتی کے دسترخوان پر خود بخود گر پڑے گا۔ جو بغیر آگ اور دھوئیں کے بھنا ہوا اور پکا ہوا ہوگا۔ جنتی اس میں اس قدر کھائے گا کہ اس کا پیٹ بھر جائے گا بعد میں وہ پرندہ پھر اُڑ جائے گا۔

Marfat.com

جنت کے دروازے:

حضرت عمر بن خطابؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جبریل آئے تو اُنہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر جنت کی سیر کرائی کہ یہ میری اُمت کے داخلے کا دروازہ ہے اس پر حضرت ابوبکر صدیق نے عرض کیا اے کاش کہ میں آپکے ساتھ ہوتا اور اس دروازے کو دیکھتا آپ نے فرمایا اے ابوبکر تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ تم ہی وہ شخص ہو جو میری امت میں سب سے پہلے داخل ہو گے اس سے معلوم ہوا اس امت کیلئے ایک مخصوص دروازہ ہے مثلاً نمازیوں کیلئے باب الصلواۃ۔ روزہ داروں کیلئے باب الریان اور مجاہدوں کیلئے باب الجہاد اور جس دروازے سے رسول کریم ﷺ داخل ہونگے اس دروازے کا نام باب الرحمت اور باب التوبہ بتاتے ہیں۔

کثرت ازدواج:

جنت میں ایک مرد کو کتنی بیویاں ملیں گی۔ اس کے متعلق بہت سی روایات ہیں۔ بخاری کی روایت میں ہے۔ یعنی حور عین میں سے ہر شخص کے لئے دو بیویاں ہوں گی۔ حافظ ابن حجر نے ''فتح الباری'' میں مسند احمد کی ایک روایت نقل کی ہے کہ ادنیٰ جنتی کے لئے دنیاوی بیویوں کے علاوہ بہتر بیویاں ہوں گی جب کہ ابو یعلیٰ کی ایک روایت میں ہے کہ دو بیویاں بنی آدم میں سے ہوں گی اور بہتر بیویاں وہ ہوں گی جن کی تخلیق اللہ تعالیٰ اُس عالم میں فرمائے گا۔

شجرۃ الخلد:

صحاح ستہ کی حدیثوں سے پتہ چلتا ہے جنت میں ایک درخت جس کا نام طوبیٰ ہے۔ اسکی طولانی اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے ایک گھوڑ سوار ستر سال تک اس کی راہ میں چلے تو پھر بھی سایہ ختم نہ ہوگا۔

یعنی جنت کا درخت جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے بویا۔ جنت کی تمام نہریں اس کی جڑ سے نکلتی ہیں۔ اس پر مکے جتنا انگور لگتا ہے۔ انگور کا ایک دانہ ایک قبیلہ کے لئے کافی ہوگا۔ سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا جنت میں کوئی درخت بھی ایسا نہیں ہے جس کا تنا سونے کا نہ ہو ہر درخت کی شاخیں اور ٹہنیاں مختلف ہیں۔ کسی کی سونے کی۔ کسی کی چاندی کی۔ کسی کی یاقوت کی اور کسی کی زمرد کی اور کسی کی موتی کی ہیں۔ اور ان کے خوشوں کو طرح طرح کے پھلوں سے سجایا گیا ہے اور ہر ہر درخت کے نیچے نہر چلتی ہوگی۔ (ترمذی)

حورعین کی دعا:

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا بلاشبہ رمضان کے شروع سال سے ختمِ سال تک جنت سجائی جاتی ہے۔ جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے۔ تو عرش کے نیچے حورعین پر "میثرہ" نامی ہوا چلتی ہے جو جنت کے درختوں کے پتوں کو ہلاتی ہے اور ایسی دِل کش اور دلنشیں سرسراہٹ پیدا ہوتی ہے جو کسی کان نے پہلے نہیں سنی اور کسی آنکھ نے نہیں دیکھی ہوگی اور کسی دل میں اس کا خیال پیدا نہیں ہوا۔ جس سے متاثر ہو کر حوریں یوں دعا کرتی ہیں۔ "اے ہمارے پروردگار اپنے بندوں میں سے ہمارے لئے ایسے شوہر مقرر فرما جن سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ حورعین بڑی آنکھ والی (نیچی نظر والی) ان کی آنکھوں میں کلمہ طیبہ لکھا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ رحمٰن میں حوروں کو یاقوت اور مرجان سے تشبیہ دی ہے۔ اگر جنت کی حوروں میں سے کوئی ایک سمندر میں تھوکدے تو اس کا سارا پانی میٹھا ہو جائے۔ (بخاری)

حوروں کے واسطے سرخ رنگ کے یاقوت کے تخت ہیں۔ ہر تخت کے ستر فرش ہیں اور ہر فرش پر ستر قسم کے کھانے اور نعمتیں ہیں جو سب روزہ دار کے لئے ہیں۔ ہر روزہ دار کو وہ حوریں اور تخت نصیب ہوں گے۔ (بیہقی)

Marfat.com

حضرت معاذؓ کا بیان ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا دنیا میں کوئی عورت اپنے شوہر کو تکلیف دیتی ہے تو حورِ عین (بڑی بڑی آنکھوں والی) میں سے اس کی بیوی اسے کہتی ہے کہ تیرا بُرا ہو اس کو تکلیف نہ دے کیونکہ وہ تیرے پاس چند دن کا مہمان ہے۔ عنقریب وہ تجھ سے جدا ہو کر ہمارے پاس پہنچ جائے گا۔ (ترمذی)

کنواری حوریں: قرآن مجید میں ارشاد ہے:

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ج جَزَآءًم بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ (السجدہ ۱۷)

کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کیلئے چھپا رکھی ہے انکے اعمال کا صلہ ہے۔

سید عالم ﷺ نے فرمایا اہل جنت بیٹھے ہونگے۔ انکے سر پر ابر اُٹھے گا اور جو بھی دل میں خواہش کریں گے یہ ابر ان پر برسائے گا۔ یہاں تک کہ اگر کوئی شخص یہ کہے گا کہ ہم پر کنواری حوریں برسیں تو ایسا ہی ہوگا۔

بالاخانے:

جنتی لوگ بالاخانوں کو اس طرح دیکھیں گے جیسے تم ستاروں کو دیکھتے ہو انہیں اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کیلئے بنایا ہے جو نرم کلامی کریں، کھانا کھلائیں پے در پے روزے رکھیں اور نماز تہجد ادا کریں۔

آنکھوں کی ٹھنڈک:

جنتی ایک ہی طرف ستر سال تک متوجہ بیٹھا رہے گا پھر ایک حور آئیگی جو اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر سلام کریگی۔ جنتی پوچھے گا تو کون ہے وہ کہے گی میں وہی ہوں جسے قرآن مجید میں "مزید" کہا گیا ہے۔ اس پر ستر قیمتی لباس ہونگے اور اسکے چہرہ سے جنتی کو اپنا منہ نظر آئیگا۔ (مسند احمد)

Marfat.com

جنت میں جانے والوں کے قد حضرت آدم علیہ السلام کے برابر یعنی ساٹھ ہاتھ چہرے روشن گویا حُسنِ یوسف انکے چہرے پر سمٹ آیا ہے۔ عمر حضرت عیسیٰ علیہ السلام جتنی یعنی 33 برس اور زبان حضرت محمد ﷺ کی یعنی عربی ہوگی۔

جنت کا پروانہ:

سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ مومن بندے کو فرمائے گا میں نے دنیا میں تیری پردہ پوشی کی۔ آج بھی تجھے بخش دیتا ہوں۔ ہر ایک جنتی کو خدا کی طرف سے ایک لکھا ہوا پروانہ ملے گا جس پر لکھا ہوگا "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" اسے جنت میں جانے دو۔ (طبرانی)

خوشنودی کا پروانہ:

سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جنتی مردوں اور عورتوں سے خطاب فرمائے گا۔ اے جنت والو۔ اس کے جواب میں جنت والے لبیک کہیں گے۔ یعنی اے ہمارے رب ہم تیرے دربار میں حاضر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: کیا تم لوگ ہم سے خوش ہو؟ جنتی عرض کریں گے۔ اے ہمارے رب تجھ سے خوش نہ ہوں گے تو اور کس سے خوش ہوں گے کیونکہ تو نے اپنے فضل و کرم سے ہمیں وہ کچھ عطا فرمایا جو کسی دوسرے کو عطا نہ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: کیا تمہیں اس سے بہتر اور اعلیٰ چیز نہ عنایت کروں۔ عرض کیا جائے گا۔ ان نعمتوں سے بہتر اور کیا چیز ہوگی۔

حق تعالیٰ ارشاد فرمائے گا۔ اچھا میں تم کو اپنی خوشنودی کا پروانہ عطا کرتا ہوں اور اب کبھی بھی تم سے ناراض اور ناخوش نہ ہوں گا۔ گویا اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا پروانہ اتنا قیمتی ہے کہ جنت کی تمام نعمتیں اس کے مقابلے میں (بے قدر) ہیں۔ (بخاری و مسلم)

اللہ کا سلام:

سرکارِ مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس وقت جنتی لوگ اپنی نعمتوں میں مشغول ہوں گے۔ اچانک ان کے واسطے ایک نور ظاہر ہوگا۔ لوگ اپنے سروں کو اٹھائیں گے تا کہ اس نور کو دیکھیں۔ پس وہ دیکھیں گے کہ خالق کائنات نے ان لوگوں پر اپنی تجلی ڈال دی ہے۔ اس وقت رب العزت کا پہلا جملہ یہ ہوگا۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ.

یہ وہی ہوگا جس کا وعدہ قرآن مجید میں اس طرح سے کیا گیا ہے۔

سَلٰمٌ قف ط قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ط (یٰس 58)

پھر اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی طرف محبت سے دیکھے گا اور یہ لوگ کھلم کھلا (بغیر کسی حجاب کے) اللہ تعالیٰ کو دیکھیں گے۔ دیدارِ الٰہی کا وہ لوگ ایسے محو اور مستغرق ہوں گے کہ جنت کی ساری نعمتیں بھول جائیں گے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے نور یعنی ذات کے درمیان پھر پردہ ڈال لیں گے اور ان لوگوں کی نظر سے پوشیدہ ہو جائیں گے لیکن اس نور کا اثر اور مشاہدے کی کیفیت ولذت مدتوں تک باقی رہے گی۔ (ابنِ ماجہ)

اللہ تعالیٰ قرآن سنائیں گے۔ حضرت عبداللہ بن بریدہؓ فرماتے ہیں۔ اہلِ جنت روزانہ دو مرتبہ اللہ تعالیٰ کے پاس حاضر ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان پر قرآن پڑھیں گے۔ ہر شخص اپنی اپنی منزل اور مقام پر بیٹھا ہوگا۔ بعض موتیوں کے منبروں پر، بعض یاقوت کے منبروں پر، بعض زبرجد کے منبروں پر، بعض سونے کے منبروں پر، بعض زمرد کے منبروں پر حسبِ اعمال مراتب ہوں گے۔ ان کی آنکھیں اس منظر کو دیکھتے دیکھتے نہ جھکیں گی اور نہ ان کے کانوں نے اس سے اچھی آواز سنی ہوگی۔۔۔ وہ انتہائی خوش وخرم اپنی منزلوں کو لوٹیں گے اور ان کی آنکھیں آئندہ صبح تک ٹھنڈی رہیں گی۔ (اَحْيَاءُ الْعُلُوْم)

Marfat.com

جنت کا تحت:

مُسند احمد میں ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جب کسی جنتی کے دل میں خواہش پیدا ہو گی کہ اپنے فلاں دوست سے ملاقات کرے تو اُدھر اس کے دوست کے دل میں بھی یہی خواہش پیدا ہو گی۔ دونوں کے تحت اُڑیں گے اور ایک جگہ پر دونوں آپس میں ملاقات کریں گے۔ اپنے اپنے تحت پر بیٹھتے ہی ملاقات ہو جائے گی۔

آخری جنتی:

حضور ﷺ نے فرمایا مسلمانوں کی ایک جماعت میری شفاعت کی وجہ سے جہنم سے نکالی جائے گی اور میں اس شخص کو بھی جانتا ہوں جو سب سے آخر میں جنت میں داخل کیا جائے گا۔ وہ گھٹنوں کے بل چل کر دوزخ سے باہر آئے گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا جا جنت میں چلا جا۔ عرض کرے گا جنت بھر چکی ہے اس میں جگہ کہاں ہے جو میں قیام کروں۔ حق تعالیٰ فرمائے گا تو جنت میں داخل ہو جا۔ تیرے لئے ساری دنیا کے رقبہ سے دس گنا زیادہ رقبہ ہے۔ بندہ عرض کرے گا تو بادشاہ ہو کر میرے ساتھ مذاق کرتا ہے۔ ابنِ مسعود فرماتے ہیں یہ جملہ فرمانے کے بعد حضور ﷺ خوب ہنسے۔ حتیٰ کہ آپ کی کچلیاں ظاہر ہو گئیں۔ یہ شخص ادنیٰ درجے کا ہو گا۔

(بخاری و مسلم)

ساقی: حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے ساقی ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَاِذِاسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ (البقرہ ۶۰) کہ جب پانی مانگا موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لئے۔ حضرت ابراہیم زمین کے ساقی ہیں یُسْقٰی بِمَا وَاحِدٍ کہ پانی پلایا جاتا ہے ساتھ پانی ایک کے، حضرت مالک دوزخیوں کے ساقی ہیں یُسْقٰی مِنْ مَّآءٍ صَدِیْدٍ ۝ (ابراھیم ۱۶) کہ پلایا جائے پانی پیپ جیسا۔ رسول علیہ السلام امتوں کے ساقی ہیں اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۝ کہ تحقیق ہم نے دیا تجھ کو کوثر، پرہیزگاروں کے ساقی حضرت ابوبکر صدیقؓ ہیں، محبوں کے ساقی حضرت عمرؓ ہیں، زاہدوں

Marfat.com

کے ساقی حضرت عثمانؓ ہیں۔ عالموں کے ساقی حضرت علیؓ ہیں اور عارفوں کی ساقی حوریں ہیں، گہنگاروں کا ساقی اللہ تعالیٰ ہے جو توبہ کے ساتھ مرے ہوں ہاں اس میں کیا حکمت ہے کہ اللہ تعالیٰ گہنگاروں کا ساقی ہے کیونکہ ہر جماعت کچھ بضاعت رکھتی ہے اور اپنے اعمال پر ناز کرتی ہے زاہد لوگ زُہد پر، عارف معرفت پر، عالم علم پر گہنگار رحمان کی رحمت پر ناز کرینگے۔ جب شراب پیئیں گے تو مست ہو جائینگے جب مست ہونگے تو ست ہو جاؤینگے جب ست ہونگے تو مشتاق ہونگے جب مشتاق ہوئے تو اُن کی آنکھوں کے آگے سے پردہ اُٹھ جائے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کا دیدار کریں گے۔

اے مومن جان لو کہ سترہ قسم کی شرابیں ہیں تین دنیا میں اور چار دوزخ اور دس بہشت میں ہیں۔

1) دنیا کی شرابیں تین ہیں، پانی، شراب اور شہد

2) دوزخ کی چار شرابیں ہیں، حمیم، قطران، ماءمہین اور مآصدید ہیں۔

حمیم: کو کافر پیئیں گے تو خلود بلا خروج ہوگا۔

قطران: کو مشرک پیئیں۔ تو عذاب بلا راحت ہوگا۔

ماءمہین: کو منافق پیئیں گے تو جدائی بلا وصل ہوگی۔

مآصدید: کو یہودی پیئیں گے تو حجاب بلا رویت ہوگا۔

بہشت میں دس قسم کی شرابیں ہیں۔

1) ماءغیراٰسن 2) لبن 3) خمر 4) عسل 5) زنجیل
6) سلسبیل 7) رحیق 8) تسنیم 9) شرات کافور 10) شراب طہور

ماءغیراٰسن: پرہیزگار پیئیں گے۔ لبن (دودھ): زاہد پیئیں گے۔

خمر: سخی پیئیں گے۔ عسل (شہد): عالم پیئیں گے۔

زنجیل: عارف پیئیں گے۔ سلسبیل: محب پیئیں گے۔

Marfat.com

رحیق: شہید پئیں گے۔ تسنیم: مشتاق پئیں گے۔

شراب کافور: پیغمبر پئیں گے۔ شراب طہور: گہنگار پئیں گے۔

جب ماءِ غیر اٰسن کو پئیں گے تو بغیر نکلنے کے ہمیشہ رہنا ہوگا۔

جب دودھ پئیں گے تو قوت ہوگی نہ ضعف ہوگا۔

جب خمر پئیں گے تو خوشی ہوگی نہ غم ہوگا۔

جب سلسبیل پئیں گے تو جوانی بغیر بڑھاپے کے ہوگی۔

جب رحیق پئیں گے تو زندگانی ہوگی نہ موت ہوگی۔

جب تسنیم پئیں گے تو صحت ہوگی نہ بیماری ہوگی۔

جب کافور پئیں گے تو ملاپ ہوگا نہ قطع ہوگا۔

جب طہور پئیں گے تو دیدار ہوگا نہ حجاب ہوگا۔

ادنیٰ درجے کے جنتی کی کیفیت:

حضور ﷺ نے فرمایا سب سے نچلے درجے کا جنتی جو سب سے آخر میں جنت میں جائے گا۔ اس کی نگاہ جنت میں سو سال کے راستے تک جاتی ہوگی۔ اسے برابر وہاں تک اپنے ہی خیمے سونے، چاندی اور زمرد کے محل نظر آئیں گے تمام انواع واقسام کے سامان سے لیس ہوں گے۔ صبح وشام ستر ہزار پیالے۔ الگ الگ وضع کے کھانے سے پُر اس کے سامنے رکھیں جائیں گے۔ جن میں سے ہر ایک اس کی خواہش کے مطابق ہوگا۔ اور اول سے آخر تک اس کی اشتہا (بھوک) برابر رہے گی۔ اگر وہ روئے زمین والوں کی دعوت کرے تو سب کو کفایت ہو جائے اور کچھ نہ گھٹے۔ آپ نے مزید فرمایا۔ جنتی ایک لقمہ اٹھا کر خیال کرے گا کہ فلاں قسم کا کھانا ہوتا تو اچھا تھا فوراً وہی لقمہ اس کے منہ میں وہی بن جائے گا۔ ایک جنتی شخص کو سو آدمیوں کے برابر طاقت جماع دی جائے گی اور اس کی لذت سے زوجین (میاں بیوی) چالیس سال تک بے ہوش پڑے رہیں گے۔ (ابنِ ابی حاتم)

ادنیٰ درجے کے جنتی کی بہتر (72) بیویاں حورِ عین (بڑی آنکھ والی) میں سے ہوں گی

Marfat.com

اور دنیا کی دو بیویاں الگ ہوں گی۔ان میں سے ایک بیوی ایک میل جگہ میں بیٹھے گی جہنمی شخص اپنی جگہ جنت میں دیکھ کر حسرت کرے گا۔جب کہ جنتی شخص اپنی جگہ جہنم میں دیکھ کر رب کا شکر ادا کرے گا اور کہے گا اگر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہوتا تو ہم جنت میں نہ ہوتے۔ (مسندِ احمد)

جنت کا قفل: سرکارِ دو جہاں ﷺ اپنے دستِ مبارک سے جنت کا قفل کھول کر اُمت کو داخل فرمائیں گے۔اپنی امت کی تفشیش کریں گے۔اس وقت آپ کی امت تمام اہل جنت کا چہارم حصہ ہوگی۔آپ کو معلوم ہوگا کہ ابھی میرے ہزاروں امتی دوزخ میں پڑے ہوئے ہیں۔ بارگاہ، الٰہی میں میں غمگین ہو کر سجدہ ریز ہوں گے۔الٰہی میری امت کو جہنم سے نجات دے بارگاہِ الٰہی سے حکم ہوگا۔جس شخص کے دل میں جو کے دانے کے برابر ایمان ہے اسے نکال لاؤ۔آپ بحکم الٰہی فرشتوں کی جماعت کے ساتھ دوزخ کے کنارے پہنچ کر فرمائیں گے اپنے اپنے رشتہ داروں کو پہچان کر نکال لو۔علاوہ ازیں شہدا کو ستر، حفاظ کو دس، علما کو حسبِ مراتب شفاعت کا حق دیا جائے گا۔آپ کی امت اس وقت تمام اہلِ جنت کا تیسرا حصہ ہوگی۔مزید تحقیق فرمائیں گے کہ میری امت سے کس قدر لوگ دوزخ میں باقی ہیں۔جواب ہوگا ابھی ہزاروں لوگ دوزخ میں موجود ہیں۔

دوبارہ باگاہِ الٰہی میں شفاعت کریں گے۔حکم ہوگا جس شخص کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہے۔اسے دوزخ سے نکال لاؤ۔آپ بدستور اولیاء۔شہدا اور علما کو دوزخ کے کنارے لے جا کر فرمائیں گے اپنے رشتہ داروں اور واقف کاروں کو پہچان کر دوزخ سے نکال لاؤ۔ہزاروں انسان دوزخ سے رہا ہو کر جنت میں داخل ہوں گے آپ کی امت تمام اہلِ جنت کا نصف حصہ ہوگی۔اس کے بعد دریافت فرما کر حسبِ سابق شفاعت فرمائیں گے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہوگا جس کے دل میں آدھے ذرے کے برابر بھی ایمان ہے۔اس کو دوزخ سے نکال لو۔پھر ایک بہت بڑی تعداد جہنم سے برآمد ہو کر جنت میں داخل ہوگی۔اس وقت آپ کی امت تمام اہلِ جنت سے دوچند ہو جائے گی اور موحدین میں سے کوئی شخص دوزخ میں نہیں رہے گا۔

شَدّاد کی جنت

قوم عاد میں دو بادشاہ گذرے ہیں ایک کا نام شدید دوسرے کا شداد تھا۔ انکا پایہ تخت ملک یمن میں عدن کے نزدیک تھا یہ دونوں بادشاہ تمام روئے زمین پر سلطنت کرتے تھے انکے پاس بے شمار فوج اور بے انتہاء خزانہ تھا۔ شدید کے مرنے کے بعد اس کا بھائی شداد تخت نشیں ہوا۔ دنیا میں جس قدر بادشاہ حکمران تھے کوئی بھی اس کے خلاف دم مارنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا اسی بناء پر اس نے خدائی کو دعویٰ کیا۔ علماء اور واعظموں نے اسے روکا اور بہت سمجھایا لیکن اس پر کوئی اثر نہ ہوا بلکہ اس نے اپنی جنت بنانے کا اعلان کر دیا۔

جنت کی تیاری:

شداد نے اپنے معتبر سرداروں میں سے اسی کام کیلئے سو آدمیوں کو منتخب کیا اور ہر آدمی کے ماتحت ایک ہزار آدمی دیئے گویا ایک لاکھ آدمی جنت کی تیاری کیلئے مقرر کیے گئے۔ انجینئر سے لے کر ماہر معمار شامل تھے۔ چالیس کوس مربع رقبے میں تعمیر کا کام شروع ہوا ایک اینٹ چاندی اور ایک سونے کی لگائی گئی جبکہ دیواروں کی بلندی پانچ سو گز تھی۔ دیواریں اس قدر خوبصورت اور چمکدار تھی جب سورج نکلتا تھا تو اسکی چمک سے دیواروں پر نظر نہیں ٹھہرتی تھی۔ چار دیواری کے اندر ایک ہزار محل تیار کرائے گئے اور ہر محل میں ایک ہزار ستون بنائے گئے۔ ہر ستون پر جواہرات سے مینا کاری کروائی گئی اور احاطے کے اندر ایک نہر بنوائی گئی ہر ایک محل میں ایک حوض اور نہر سے ہر محل کے نیچے ایک ایک نہر جاری کرائی گئی تا کہ ہر مکان میں ہمیشہ ہمیشہ

Marfat.com

فوارے اُبلتے رہیں۔ان نہروں کا درمیانی حصہ یاقوت، زمرد، مرجان اور نیلم سے بھر دیا گیا اور نہروں کے کنارے پر مصنوعی درخت لگائے گئے جنکی جڑیں سونے کی شاخیں اور پتے زمرد کے پھل اور پھول، سچے موتیوں اور سرخ یاقوت کے بنا کر لٹکائے گئے۔دو کانوں، دیواروں کو مشک وزعفران، عنبر اور گلاب سے مخلوط کر کے پچی کاری کرائی گی۔خوب صورت اور خوش الحان جانور اس جنت میں چھوڑے گئے۔جنت کے چاروں طرف ایک ہزار سونے اور چاندی کے چبوترے بنوائے تا کہ چوکیداران پر بیٹھ کر اپنی اپنی باری سے چوکیداری کریں جب جنت کی تعمیر ہو چکی تو اس میں ریشمی اور زردوزی کے فرش بچھائے گئے۔سونے چاندی کے پیالے سجا دیئے گئے کسی نہر میں میٹھا پانی، کسی میں دودھ، کسی میں شراب اور کسی میں شہد جاری کروایا گیا۔بازاروں اور دکانوں کو کمخواب اور زربفت کے پردوں سے آراستہ کیا گیا ہر قسم کے پھل اور ہر طرح کی غذا ہیں یہاں بھیجنے کا حکم دیا گیا۔

غرض کہ ایک لاکھ آدمیوں نے تین سو سال کی مدت میں اس شان وشوکت سے یہ جنت تیار کی۔شداد نے اپنے ساتھ ان عالموں کو بھی لیا جو اس کو خدا کی جنت کا لالچ دیتے تھے اور اُس کو بدزبانی سے روکتے تھے۔انتہائی شان وشوکت سے جنت کے قریب پہنچا تو لوگ اس پر سونے چاندی کے زیورات اور جواہرات قربان کرنے لگے۔جب جنت کے دروازے پر پہنچا تو اس کے پیچھے لاکھوں تماشائی تھے۔آگے شداد کی سواری چل رہی تھی پیچھے شادیانے بج رہے تھے۔شداد کا چہرہ خوشی کے باعث دمک رہا تھا۔اس ساز وسامان اور شان وشوکت کے ساتھ جوں ہی شداد نے جنت کے دروازے پر قدم رکھا اسی وقت آسمان کی طرف سے ایک خوفناک کڑک سنائی دی کہ اس کے تمام ساتھی ہلاک ہو گئے۔شداد بھی ہیبت ناک کڑک کی آواز سن کے بے ہوش ہو کر گھوڑے سے نیچے گر پڑا وہ نو سو سال کی عمر میں لاکھوں حسرتوں کے ساتھ ہلاک ہو گیا

Marfat.com

اوراپنی بنائی ہوئی جنت کو دیکھنے کی حسرت دل ہی میں لے کر واصل جہنم ہوگیا۔ حضرت عزرائیل نے حکم الٰہی سے اس کی روح قبض کر لی۔

ایک مرتبہ حضرت عزرائیل نے حق تعالیٰ سے عرض کیا مجھے کسی کی جان نکالتے ہوئے کبھی رحم نہ آیا البتہ دو شخصوں کی جان لیتے ہوئے مجھے بڑا ہی رحم آیا۔ اگر آپ کا حکم نہ ہوتا تو ہرگز انکی جان نہ نکالتا۔ ایک تو اس بچے پر رحم آیا جس کی ماں کشتی کے تختے پر رہ گئی تھی اور نوزائیدہ بچہ اس کی گود میں تھا تیرا حکم ہوا کہ بچے کی ماں کی جان قبض کر لے اس وقت مجھے خیال آیا کہ بچے کی خبر گیری کون کریگا۔ دوسری دفعہ وہ بادشاہ جس نے تین سو سال میں لاکھوں ماہرین کے ذریعے جنت تیار کرائی جس وقت اس نے اپنا قدم دروازے پر رکھا حکم ہوا کہ جا اس کی روح قبض کر۔ اس وقت بھی مجھے بہت دقت آئی اے رب العلمین تو ہی جانتا ہے کہ اس کی کیا کیا حسرتیں دل میں رہ گئی ہونگی۔ حق تعالیٰ نے اسکے جواب میں ارشاد فرمایا بادشاہ وہی لڑکا تھا جس کو ہم نے بغیر ماں باپ کے پرورش کرا کے اس درجے تک پہنچایا تھا لہٰذا اے عزرائیل تو نے کل مخلوقات میں دونوں مرتبہ شداد ہی پر رحم کھایا۔ (تفسیر فتح العزیز)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

دوزخ

حضرت حسن بن یحییٰؒ فرماتے ہیں: جہنمی جب گھسیٹ کر جہنم کے پاس لائے جائیں گے تو جہنم کا ایک ہی شعلہ انکے سارے جسم کو جھلسا کر انکے قدموں میں ڈال دے گا۔ جہنم کے ہر قیدخانے، ہر زنجیر اور ہر غار پر جہنمی کا نام لکھا ہوا ہے۔

دوزخ کی گہرائی:

حضرت ابو ہریرہؓ کا بیان ہے ہم رسولِ خدا ﷺ کی خدمت میں بیٹھے تھے۔ کہ ہم نے کسی چیز کے گرنے کی آواز سنی۔ آپ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو یہ آواز کیسی ہے۔ عرض کیا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ فرمایا یہ ایک پتھر ہے۔ جس کو خدا نے جہنم کے منہ پر چھوڑا تھا اور ستر سال تک گرتے گرتے اب دوزخ کی تہہ تک پہنچا ہے یہ اس کے گرنے کی آواز ہے۔ (مسلم)

درودیوار:

رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا دوزخ کو چار دیواریں گھیرے ہوئے ہیں۔ جن میں ہر دیوار کا عرض (چوڑائی) چالیس سال چلنے کی مسافت رکھتا ہے۔ یعنی دوزخ کی دیواریں اتنی موٹی ہیں کہ صرف ایک دیوار کی چوڑائی طے کرنے کے لئے چالیس سال کا عرصہ درکار ہے۔ دوزخ کے سات بڑے دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے لئے ان لوگوں کے الگ الگ حصے ہیں۔

دوزخ کی آگ:

رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا دوزخ کی آگ کو ایک ہزار سال تک بھڑکایا جائے گا۔ تو اس

Marfat.com

کی آگ سرخ ہوگی پھر ایک ہزار سال تک دھونکایا گیا تو وہ آگ سفید ہوگئی۔ پھر ایک ہزار سال تک بھڑکایا گیا تو وہ سیاہ ہوگئی۔ چنانچہ اب دوزخ سیاہ اندھیرے والی ہے۔ اس کے سات طبقے ہیں جن میں ایک ایک بڑا پھاٹک ہے

طبقاتِ جہنم کے نام یہ ہیں۔ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ. ط اسکے ساتھ دروازے ہیں۔ (الحجر 44)

ہاویہ: ساتواں طبقہ سب سے نچلا ہے اس میں منافقین ہوں گے۔

جحیم: چھٹا طبقہ ہے اس میں مشرکین ہوں گے۔

سقر: پانچواں طبقہ ہے اس میں صابی (ستاروں کو پوجنے والا) ہوں گے۔

حطمہ: چوتھا طبقہ ہے اس میں ابلیس وشیاطین ہوں گے۔

لظیٰ: تیسرا طبقہ ہے اس میں یہودی ہوں گے۔

سعیر: دوسرا طبقہ ہے اس میں نصرانی (عیسائی) ہوں گے۔

جہنم: دوزخ کا پہلا طبقہ ہے۔ جس میں سب سے کم عذاب ہوگا اس میں بغیر توبہ کے مرنے والے ہوں گے۔

جہنم کو روزِ قیامت حاضر کیا جائے گا۔ جہنم کی اس روز ستر ہزار لگامیں ہوں گی۔ ہر لگام پر ستر ہزار فرشتے ہوں گے جو اسے گھسیٹ رہے ہوں گے۔ جہنم کے سات پل ہیں اور ان کے اوپر پل صراط ہے پہلے پل پر ہی تمام لوگ روک لئے جائیں گے۔ یہاں نماز کا حساب ہو گا۔ یہاں سے نجات ملی تو دوسرے پل پر پکڑ ہوگی۔ یہاں امانت داری کا حساب ہوگا۔ اسی طرح تیسرے پل پر صلہ رحمی کی پرسش ہوگی۔ صلہ رحمی کرنے والے نجات پائیں گے۔ جب کہ قطع رحمی کرنے والے ہلاک ہو جائیں گے۔ (طبرانی)

Marfat.com

آگ سانس لیتی ہے:

صحین میں ہے جہنم کی آگ دنیا کی آگ سے سو حصے زیادہ تیز ہے۔آگ نے اپنے رب کے حضور شکایت کی کہ میرا ایک حصہ دوسرے کو کھائے جارہا ہے۔ پروردگار نے اسے دو سانس لینے کی اجازت دی ایک گرمی میں اور ایک سردی میں۔پس سخت جاڑا جو تم پاتے ہو یہ اس کا سرد سانس ہے اور شدید گرمی جو پڑتی ہے یہ اس کے گرم سانس کا اثر ہے۔یہ بھی مروی ہے کہ شدت کی گرمی پڑے تو نماز ٹھنڈی کر کے پڑھ کیونکہ گرمی کی سختی جہنم کے جوش کی وجہ سے ہے۔

جہنم کے مقامات:

غَی: جہنم میں ایک بستی ہے۔جس کا نام غَی ہے۔اس کے عذاب کی شدت کی وجہ سے باقی جہنم ہر روز چار سو مرتبہ پناہ مانگتی ہے۔

زمہریر: جہنم کا وہ حصہ جس میں ہر چیز شدت کی وجہ سے جم جاتی ہے۔

حَبُّ الْحُزْن: یعنی غم کا کنواں اس سے باقی جہنم روزانہ ستر مرتبہ پناہ مانگتی ہے اس قدر شدید عذاب ہے اس میں رہنے والوں کو طِیْنَۃُ الْخُبال. یعنی گناہ گاروں کے زخموں سے رسنے والی پیپ اور کیچڑ پلایا جائے گا۔حضور ﷺ نے فرمایا اس سے اللہ کی پناہ مانگو۔

صعود: دوزخ کے ایک پہاڑ کا نام ہے جو آگ کا بنا ہوا ہے۔جس کا راستہ ستر سال کی مسافت کے برابر ہے۔اس پر کفار کو چڑھا کر دوزخ کی تہہ میں پھینکا جائے گا اور وہ ستر سال تک لڑھکتا رہے گا وہ اسی ابدی سزا میں گرفتار رہے گا۔

حمیم: حضرت قتادہ فرماتے ہیں یہ آگ کا دریا ہے۔یعنی پانی کی صورت میں جہنم کی آگ ہے۔زمین و آسمان کی پیدائش سے لے کر مسلسل گرم کیا جارہا ہے۔اس کا پانی اتنا گرم ہے کہ لبوں تک پہنچنے سے پہلے ہی اوپر کا ہونٹ سوج کر آنکھوں تک اور نیچے کا لب سوج کر ناف تک

Marfat.com

چلا جاتا ہے۔زبان جل جاتی ہے اور منہ تنگ ہو جاتا ہے۔حلق سے نیچے اترتے ہی پھیپھڑے ،معدہ اور انتڑیوں کو پھاڑ دیتا ہے۔

غساق:

ایک نہر کا نام غساق ہے جس میں کفار کا پسینہ، پیپ اور لہو بہہ کر جمع ہوتا ہے یہ دوزخیوں کو پلایا جائے گا۔دوسری روایت کے مطابق شدید سرد اور بدبودار پانی ہے۔حضرت کعب احبار فرماتے ہیں غساق نامی جہنم میں ایک نہر ہے جس میں سانپ اور بچھوؤں کا زہر جمع ہے پھر وہ گرم ہو کر پکنے لگتا ہے اہل جہنم کو اس میں غوطے دیئے جائیں گے جس سے انکا سارا گوشت جھڑ کر پنڈلیوں میں لٹک جائے گا۔جسے وہ اس طرح گھسیٹتے پھریں گے جس طرح کوئی شخص اپنا کپڑا گھسیٹ رہا ہو۔اگر ایک ڈول غساق کا دنیا میں بہایا جائے تو تمام اہل دنیا بدبودار ہو جائے۔ (ابن ابی حاتم)

غسلین: حضرت کعب اخبار فرماتے ہیں۔غساق جہنم میں ایک نہر ہے جس میں سانپ اور بچھوؤں کا زہر جمع ہوتا ہے پھر وہ گرم ہو کر پگھلنے لگتا ہے۔اس میں دوزخیوں کو غوطے دیئے جائیں گے جس سے ان کے بدن کا سارا گوشت جھڑ کر پنڈلیوں میں لٹک جائے گا۔جسے وہ گھسیٹتے پھریں گے جیسے کوئی شخص اپنا کپڑا گھسیٹ رہا ہو۔ (ابنِ ابی حاتم)

جہنمیوں کی غذا:

شجر زقوم یعنی تھوہر (کانٹے دار) ایک درخت جہنم کی جڑ سے نکلتا ہے۔انکے خوشے شیطانوں کے سروں کی طرح لمبے یعنی بہت ہی لمبے ہونگے۔یہ درخت آگ سے پیدا کیا گیا ہے۔یہی گنہگاروں اور کافروں کی غذا ہوگی۔حضور ﷺ نے فرمایا اگر جہنم کے تھوہر کا ایک قطرہ دنیا کے سمندر میں ڈال دیا جائے تو روئے زمین کے تمام لوگوں کی خوراکیں خراب ہو جائیں۔

Marfat.com

زقوم: اسے ڈنڈا تھوہر بھی کہتے ہیں۔کانٹے دار ڈنڈے ہیں۔جن سے زہریلا اور ابلہ انگیز دودھ نکلتا ہے۔یہ کھانے سے پیٹ کی انتڑیاں پھٹ کر پاخانے کے راستے نکل جائیں گی۔جہنم کی تہہ میں پیدا ہوتا ہے۔گناہ گاروں کی غذا یہی ہے۔اس کا ایک قطرہ دنیا میں ٹپکا دیا جائے تو تمام دنیا والوں کی غذائیں خراب ہو جائیں۔

ضریع: یعنی آگ کے کانٹے دوزخیوں کو کھولتے ہوئے چشمے کا پانی ملے گا اور سوائے آگ کے کانٹوں کے ان کے لئے کچھ نہ ہوگا۔گویا کانٹوں والی غذا ہوگی جو نہ طاقت دے گی نہ بھوک مٹائے گی۔

صھر: ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا جس کی تیزی سے ان کے پیٹ اور کھال میں سے ہر چیز باہر نکل آئے گی۔

گرز: دوزخیوں کے مارنے کے لئے لوہے کے گرز ہیں۔جب وہ دوزخ سے نکلنا چاہیں گے۔انھیں دوبارہ دھکیل دیا جائے گا اور کہا جائے گا عذاب کا مزہ چکھو۔ (سورہ حج)

سرکارِ دو جہاں ﷺ کا ارشاد ہے۔جہنم میں ستر ہزار وادیاں ہیں۔ہر وادی میں ستر ہزار گھاٹیاں ہیں۔ہر گھاٹی میں ستر ہزار گھر ہیں۔ہر گھر میں ستر ہزار مکان ہیں۔ہر مکان میں ستر ہزار کنویں ہیں۔ہر کنویں میں ستر ہزار سانپ ہیں۔ہر سانپ کے منہ میں ستر ہزار بچھو ہیں۔ہر منافق اور کافر اس قسم کا عذاب پائے گا۔ (بخاری)

مَآءٍ کَالْمُھْلِ: اگر پیاس سے تڑپ کر فریاد کریں گے۔تو ان کو ایسا پانی پلایا جائے گا جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا۔جو چہروں کو بھون ڈالے گا۔کیا ہی بُرا پانی ہوگا اور دوزخ کیا ہی بُری جگہ ہے۔ (سورہ کہف)

حضرت قتادہ فرماتے ہیں۔ان کو بالوں سے پکڑ کر کھولتے پانی میں غوطے دیئے جائیں گے۔جس سے تمام گوشت جل جائے گا۔سوائے ہڈیوں اور آنکھ کے کچھ نہ بچے گا۔

مَآصَدِیْدٍ: یعنی پیپ کا پانی۔ دوزخیوں کو زخموں کی پیپ کا وہ پانی پلایا جائے گا۔ جس کو گھونٹ گھونٹ کر کے پیئے گا اور مرے گا نہیں۔ (سورہ ابراہیم)

طَعَامِ ذِیْ غصۃ: یعنی گلے میں اٹکنے والا کھانا یہ کفار کے لئے ہوگا۔ بے شک ان لوگوں کے لئے ہمارے پاس بیڑیاں، آگ کا ڈھیر اور گلے میں اٹکنے والا کھانا اور دردناک عذاب ہے۔ (سورہ مزمل)

حضرت ابنِ عباس فرماتے ہیں: ایک کانٹا ہوگا جو گلے میں اٹک جائے گا نہ باہر نکلے گا نہ نیچے اترے گا۔ کھال پلٹ دی جائے گی۔ جب ایک دفعہ ان کی کھال جل جائے گی تو ہم اس کی جگہ نئی کھال پیدا کر دیں گے تا کہ عذاب کا مزہ چکھتے ہی رہیں۔ (سورہ نساء)

ویل: ویل جہنم کی وادی ہے جس میں کافر کو گرایا جائے گا وہ چالیس سال تک نیچے جاتا رہے گا لیکن پھر بھی تہہ تک نہ پہنچے گا۔ طبرانی کے حدیث میں ہے۔ ویل جہنم کی ایک وادی ہے جسکی آگ اس قدر تیز ہے جہنم کی دوسری آگ اس سے ہر دن چار سو مرتبہ پناہ مانگتی ہے۔ یہ وادی امت کے ریاکار علماء، ریاکار نمازی، ریاکار حاجی اور ریاکاری کے طور پر جہاد کرنے والوں کیلئے ہے۔

سلسلہ: یعنی بہت لمبی زنجیر۔ قرآن مجید میں ہے۔ ”اسے پکڑو پھر اسے طوق پہنا دو پھر اسے دوزخ میں داخل کر دو۔ پھر ایسی زنجیر میں جکڑ دو جس کی پیمائش ستر ہاتھ ہے۔ (سورہ الحاقہ ۳۲)

طوق: ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ ہم نے کافروں کے لئے زنجریں، طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ (سورہ دہر)

ان کو ابھی معلوم ہو جائے گا جب کہ طوق ان کی گردن میں ہوں گے۔ اور ان میں زنجریں پروئی ہوئی ہوں گی اور گھسیٹتے ہوئے گرم پانی میں لے جائیں گے اور پھر آگ میں جھونک

Marfat.com

دیئے جائیں گے۔ (سورہ مومن)

جہنم کی زنجیر: حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں زنجیریں پاخانہ کے راستے سے ڈالی جائیں گی اور منہ سے نکالی جائیں گی اور آگ میں اس طرح بھونا جائیگا جیسے سیخ میں کباب اور تیل میں تلی ہوتی ہے۔ دوسری روایت میں ہے پیچھے سے زنجیریں ڈال کر ناک کے نتھنے سے نکالی جائیں گے جس سے وہ پیروں کے بل کھڑا ہی نہ ہو سکے گا۔ (مسند احمد)

سیاہ ابر: ابنِ ابی حاتم کی ایک مرفوع حدیث میں ہے۔ کہ ایک جانب سے سیاہ ابر اٹھے گا جسے دوزخی دیکھیں گے۔ ان سے پوچھا جائے گا۔ تم کیا چاہتے ہو کہ یہ ابر ہم پر برسے اس ابر میں طوق زنجیریں اور آگ کے انگارے برسنے لگیں گے۔ جن کے شعلے ان کو جلائیں گے اور ان کے طوقوں اور زنجیروں میں اضافہ ہو جائے گا۔ (ابنِ کثیر)

گندھک کے کپڑے۔ ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے چہروں پر آگ لپٹی ہو گی۔ (سورہ ابراہیم)

قطران: حضرت ابنِ عباسؓ فرماتے ہیں۔ قطران پگھلے ہوئے تانبے کو کہتے ہیں۔ اس تانبے سے بنے ہوئے دوزخیوں کے لباس ہوں گے۔ جو آگ جیسے شدید ہوں گے۔

(تفسیر ابنِ کثیر)

دوزخیوں کے آنسو: حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ رسولِ خدا ﷺ نے صحابہ سے فرمایا دوزخی اتنا روئیں گے کہ ان کے آنسو ان کے چہروں میں نالیاں بنا دیں گے روتے روتے آنسو نکلنا بند ہو جائیں گے تو خون بہنے لگے گا۔ جس کی وجہ سے آنکھیں زخمی ہو جائیں گی۔ آنسو اور خون کی اتنی کثرت ہو گی کہ ان میں کشتیاں چھوڑ دی جائیں تو وہ بھی چلنے لگیں۔

Marfat.com

دوزخیوں کی زبان: رسول خدا ﷺ نے فرمایا بے شک کافر اپنی زبان تین کوس اور چھ کوس تک کھینچ کر باہر نکال دے گا۔ لوگ اس کو قدموں سے روندیں گے۔ (ترمذی)

دوزخیوں کے جسم: دوزخ میں کافر کے دونوں مونڈھوں کے درمیان کا حصہ تین دن کے راستہ کے برابر لمبا ہوگا۔ جب کہ کوئی تیز رفتار سوار چل کر آئے اور کافر کی داڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی اور اس کی کھال کی موٹائی تین دن کے راستے کے برابر ہوگی۔ (مسلم)

بعض روایات میں ہے کہ رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا میری امت کے بعض لوگ دوزخ میں اتنے بڑے کر دیئے جائیں گے کہ ایک ہی شخص دوزخ کے پورے کونے کو بھر دے گا۔

(ترغیب وترہیب)

حضرت مجاہد فرماتے ہیں: کہ مجھ سے حضرت ابنِ عباسؓ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو دوزخ کتنا چوڑا ہے۔ عرض کیا نہیں۔ فرمایا ہاں خدا کی قسم تم نہیں جانتے۔ بے شک دوزخیوں کے کان کی لو اور مونڈھے کے درمیان ستر سال چلنے کا راستہ ہوگا۔ جس میں خون اور پیپ کی نالیاں جاری ہوں گی۔ (ترغیب وترہیب)

دوزخ میں داخلہ: اور ہم مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔ (سورہ مریم)

جس روز مجرمین منہ کے بل جہنم میں گھسیٹے جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا کہ دوزخ کی آگ کا مزہ چکھو۔ (سورہ قمر)

مجرم لوگ اپنے حلیے سے پہچانیں جائیں گے۔ (کیونکہ ان کے چہرے سیاہ اور آنکھیں نیلی ہوں گی پھر ان کے سر کے بال اور پاؤں پکڑ لئے جائیں گے۔ (اور ان کو گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا) (سورہ رحمٰن)

Marfat.com

دوزخیوں کی حالت: حضرت مالک بن حارثؓ کا بیان ہے جب دوزخی دوزخ میں پھینک دیا جائیگا تو خدا ہی جانتا ہے کتنی مدت تک وہ نیچے ہی نیچے چلتا جائیگا اسکے بعد اسے جہنم کے ایک دوازے پر روک کر کہا جائیگا۔ آپ پیاسے ہو رہے ہیں یہ جام نوش کر لیں اسے کالے ناگ اور زہریلے بچھوؤں کا زہر کا ایک پیالہ پلایا جائے گا جس کے پیتے ہی اسکی کھال اُدھڑ جائیگی۔ بال رگیں اور ہڈیاں جدا ہو جائیں گی۔ حضرت عبید بن عمیر فرماتے ہیں جہنم میں ایسے کنویں ہیں جن میں اُونٹ جتنے سانپ اور خچر جیسے بچھو ہیں جو دوزخیوں کو ہمیشہ کاٹتے رہیں گے۔

(ابن ابی حاتم)

زبردستی زنا کرنے والے: وائل بن حجر کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت گھر سے باہر نکلی ایک مرد نے اسے پکڑ لیا اور اس پر کپڑا ڈال کر اس سے بدکاری کر لی۔ وہ عورت چیختی چلاتی رہی اور مرد اس کو چھوڑ کر چلا گیا۔ مہاجرین کی ایک جماعت اس عورت کے قریب سے گزری۔ عورت نے ان سے کہا کہ فلاح شخص نے میرے ساتھ ایسا سلوک کیا ہے اُنہوں نے اس مرد کو پکڑا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لائے۔ آپ نے عورت سے فرمایا تو جا اللہ تعالیٰ نے تجھے معاف کر دیا ہے اس لئے کہ تو نے اپنی خواہش سے یہ کام نہیں کیا اور اس مرد کی نسبت جس نے زنا کیا تھا۔ یہ فرمایا اسے لے جاؤ اور سنگدار کر دو۔ چنانچہ اسے پتھروں سے ہلاک کر دیا گیا۔

(ابوداؤد)

تہمتِ زنا: ابن عباسؓ کہتے ہیں قبیلہ بکر بن لیث کا ایک شخص حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اقرار کیا کہ اس نے ایک عورت سے چار مرتبہ زنا کیا ہے۔ حضور ﷺ نے اسے دُوے لگوائے کیونکہ وہ کنوارا تھا پھر عورت کے خلاف شہادتیں حاصل کیں مگر کوئی شہادت نہ ملی۔ عورت نے کہا خدا کی قسم یہ شخص جھوٹا ہے حضور ﷺ نے اس شخص کو دوسری سزا تہمت کی دی اور

Marfat.com

کوڑے لگوائے۔

جہنم کا پہلا جتھا: حضرت عکرمہؓ فرماتے ہیں جہنم کا پہلا جتھا جب جہنم کو چلے گا تو دیکھے گا کہ پہلے دروازے پر چار لاکھ فرشتے عذاب دینے کیلئے تیار ہیں جن کے چہرے ہیبت ناک، سیاہ اور کچلیاں باہر کو نکلی ہوئی ہیں انتہائی بے رحم ہونگے۔ فرشتے اس قدر جسیم ہونگے کہ اگر ایک پرندہ انکے ایک پہلو سے اُڑ کر دوسرے پہلو تک پہنچنا چاہے تو دو ماہ لگ جائیں گے پھر دروازے پر انیس فرشتے ہیں جن کے سینے کی چوڑائی ستر سال کی راہ ہے۔

جہنم کے پل: صحیح مسلم میں ہے جہنم کے سات پل ہیں اور انکے اُوپر پل صراط ہے پہلے پل پر نماز کا حساب ہوگا۔ اگر یہاں سے نجات ملی تو دوسرے پل پر دیانتداری کا سوال ہوگا۔ تیسرے پل پر صلہ رحمی کی پرشش ہوگی۔ قطع رحمی کرنے والے ہلاک ہو جائیں گے۔ جو صلہ رحمی کرتے تھے وہ نجات پائیں گے کیونکہ صلہ رحمی یہاں موجود ہوگی اور کہہ رہی ہوگی خدایا جس نے مجھے جوڑا تو اسے جوڑ اور جس نے مجھے توڑا تو اُسے توڑ۔

عالم بے عمل: تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا ایک شخص کو روزِ قیامت جہنم میں ڈالا جائیگا اسکی آنتیں باہر نکل آئیں گی اور وہ انکے گرد چکر کھاتا رہے گا۔ جہنمی لوگ اس سے پوچھیں گے تم تو ہمیں نیکی کا حکم کرنے والے تھے وہ کہے گا یہ درست ہے لیکن میں خود عمل نہیں کرتا تھا دوسری روایت میں ہے کہ جو شخص کسی کو نیکی کی طرف بلائے اور خود نہ کرے وہ اللہ تعالیٰ کے غضب میں رہتا ہے۔

فلق: فلق سے مراد صبح ہے دوسری روایت میں ہے فلق جہنم میں ایک جگہ ہے جب اس کا دروازہ کھلتا ہے تو آگ کی شدت کی وجہ سے تمام جہنمی چیخنے لگتے ہیں۔

عقبہ: جہنم کے ایک پھسلنے والے پہاڑ کا نام ہے یہ سخت گھاٹی داخلے کی ہے اسکے ستر درجے ہیں۔

Marfat.com

سب سے ہلکا عذاب: روزِ قیامت جس شخص کو جہنم میں سب سے ہلکا عذاب ہوگا اسکی یہ کیفیت ہوگی کہ اسے آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے جس سے اس کے دماغ کا بھیجا اُبلنے لگے گا۔

قصہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا: حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ قاروں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا چچازاد (بھائی) تھا آپ سے حسد کرتا تھا۔ حضرت موسیٰؑ نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے تم سے زکواۃ وصول کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس نے نہ صرف زکواۃ دینے سے انکار کیا بلکہ لوگوں سے کہنے لگا موسیٰ تمہارے مالوں کو کھانا چاہتا ہے۔ اس نے لوگوں کو اکٹھا کیا اور کہا اس شخص نے پہلے نماز کا حکم جاری کیا جو تم نے برداشت کیا اب زکوۃ کا حکم دیتا ہے کیا تم برداشت کرو گے لوگوں نے کہا نہیں۔ اس پر انہوں نے مل کر ترکیب سوچی کہ ایک فاحشہ عورت کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ حضرت موسیٰؑ پر تہمت لگائے چنانچہ ایک فاحشہ عورت کو انعام کا وعدہ کر کے اس بات پر راضی کر لیا۔

قارون حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا اللہ تعالیٰ نے جو احکام آپکو دیئے ہیں وہ بنی اسرائیل کو جمع کر کے سنا دیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے یہ احکام دیئے گئے ہیں کہ اللہ کی عبادت کرو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔ صلہ رحمی کرو اور یہ بھی فرمایا کہ اگر کنوارا زنا کرے تو اسے دُرے لگوانے کا حکم ہے اور اگر شادی شدہ ایسا کرے تو اسے سنگسار کرنے کا حکم ہے۔ اس پر بعض لوگوں نے کہا اگر آپ ایسی حرکت کریں تو آپ نے فرمایا اگر میں ایسا کروں تو مجھے بھی سنگسار کیا جائے ان لوگوں نے کہا آپ نے ایسا کیا ہے یہ عورت گواہ ہے۔ آپ نے قسم دے کر عورت سے پوچھا تو عورت نے کہا کہ جب آپ قسم دیتے ہیں تو بات یہ ہے ان لوگوں نے مجھ سے اتنے انعام کا وعدہ کیا ہے کہ میں آپ پر الزام لگاؤں حالانکہ آپ اس الزام سے بالکل بری

Marfat.com

ہیں یہ سن کر حضرت موسیٰ علیہ السلام روتے ہوئے سجدہ میں گر گئے۔ سجدہ میں ہی وحی نازل ہوئی روتے کی کیا بات ہے ہم نے ان لوگوں کو سزا دینے کیلئے زمیں پر تجھے تسلط دے دیا ہے۔ تم جو چاہو ان لوگوں کے متعلق زمیں کو حکم دے سکتے ہو۔ آپ نے سجدہ سے سر اُٹھایا اور زمین کو حکم دیا ان لوگوں کو نگل جا۔ زمین ابھی ایڑیوں تک نگلا تھا کہ عاجزی کرنے لگے آپ نے حکم دیا اے زمین ان کو دھنسا دے حتیٰ کہ وہ لوگ گردن تک دھنس گئے اور بلند آواز سے حضرت موسیٰؑ کو پکارنے لگے۔ حضرت موسیٰؑ نے کوئی توجہ نہ دی حتیٰ کہ وہ زمین میں دھنس کر غرق ہو گئے جن میں قارون بھی شامل تھا۔ اس پر اللہ جل شانہ کی طرف سے وحی نازل ہوئی۔ اے موسیٰ علیہ السلام وہ تم کو پکارتے رہے اور تم سے عاجزی کرتے رہے قسم ہے مجھے اپنے عزو جلال کی اگر وہ مجھے پکارتے اور ایک دفعہ ہی مجھ سے دعا کرتے تو میں ان کی دعا کو قبول کر لیتا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

توبہ

توبہ کے لغوی معنیٰ رجوع کرنے اور لوٹنے کے ہیں شریعت کی اصلاح میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے خدا کی طرف رجوع کرنا توبہ کہلاتا ہے۔اس سے معلوم ہوا کہ توبہ کے معنیٰ گناہ کو اچھے طریقے سے چھوڑ دینے کے ہیں اور یہ سب معذرت کی سب سے اچھی صورت ہے کیونکہ اعتذار کی تین صورتیں ہیں۔

1۔پہلی صورت یہ ہے کہ غلط بندہ اپنے جرم کا سرے سے انکار کر دے اور کہہ دے کہ میں نے یہ کام کیا ہی نہیں۔

2۔دوسری صورت یہ ہے اس کے لئے وجہ جواز تلاش کرے اور بہانے تراشنے لگ جائے۔

3۔تیسری صورت یہ ہے کہ اعتراف جرم کے ساتھ آئندہ نہ کرنے کا یقین بھی دلائے۔

اس آخری صورت کو توبہ کہا جاتا ہے مگر شرعاً اسے توبہ جب کہیں گے کہ گناہ کو گناہ سمجھ کر چھوڑ دے اور دوبارہ نہ کرنے کا پختہ عزم کرے اگر ان گناہوں کی تلافی ممکن ہو تو حتی الامکان تلافی کی کوشش کرے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا. (النور 31)

(اے مسلمانو) سب اللہ کے آگے توبہ کرو۔

دوسری جگہ ارشاد فرمایا۔

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ط (المائدہ 74)

یہ کیوں اللہ کی طرف رجوع نہیں کرتے اور اُس سے بخشش مانگتے۔

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسے کہ اس نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا اگر تم گناہ کرو حتیٰ کہ گناہ آسمان تک پہنچ جائیں پھر تم توبہ کرلو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری توبہ قبول فرمائے گا۔ (ابن ماجہ)

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ حَتّٰۤى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ (نساء18)

ان لوگوں کی توبہ کی قبولیت کا وعدہ (خدا کی طرف سے) نہیں جو معصیت اور گناہ کرتے چلے جائیں اور جب ان کو موت آنے لگے تو کہیں کہ میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی جو کافر مریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

توبہ اور رَجُوع اِلَی اللہ

خادمِ رسول حضرت انس ؓ کا بیان ہے کہ جناب شافع محشر ﷺ نے فرمایا ''ہر آدم کے بیٹے سے خطا ہو سکتی ہے۔ مگر سب سے بہترین لوگ وہ ہیں جو خطا کے بعد توبہ کرتے ہیں''۔

(سنن ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں والی بطحا ﷺ نے ارشاد فرمایا ''کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے سو حصے بنائے، ننانوے حصے اپنے پاس رکھ لئے اور ایک حصہ دنیا میں اتار دیا اسی ایک ''حصہ رحمت'' کے باعث مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے۔ حتیٰ کہ ایک جانور اپنے بچے کو تکلیف سے بچانے کے لئے اپنا پاؤں بچے کے اوپر سے ہٹا لیتا ہے۔ (یہ بھی رحمت کے ایک حصے کی برکت سے ہے)

(صحیح بخاری)

چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ ''ہم آپ ﷺ کی ایک مجلس کی بیٹھک کے دوران آپ کی استغفار شمار کرتے تو وہ سو دفعہ ہوتی۔

(سنن ابوداؤد)

بخشی ہوئی شخصیت ہونے کے باوجود آپ ﷺ اس قدر اللہ سے رابطے میں رہتے اور معافی طلب فرماتے کہ صرف ایک مجلس میں سو دفعہ ''استغفار'' کرتے۔ آپ ﷺ نے صادق اور امین ہونے کے باوجود اللہ عزت و تکریم والے کی قسم اٹھا کر فرمایا کہ میں دن میں ستر مرتبہ اللہ سے توبہ کرتا ہوں۔ حضرت ابو ہریرہ ؓ کا بیان ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے سنا ''اللہ کی قسم میں ایک دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں۔

(فتح الباری)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

التوبہ والاستغفار

يَآ اَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ط (تحریم 8)

اے ایمان والوتم اللہ کی بارگاہ میں سچی توبہ کرو۔

دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وہ مومن توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، سفر کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، پسندیدہ باتوں کی تلقین کرنے والے، ناپسندیدہ باتوں سے منع کرنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنیوالے ہیں۔ (اور اے نبی ﷺ آپ ان مومنوں کو خوش خبری دے دیجئے۔ (التوبہ ۱۱۲)

خوش خبری کس بات کی؟ اس بات کی کہ انہوں نے جس طرح احکام خداوندی کی تفصیل کی۔ اس سے خوش ہو کر اللہ تعالیٰ سے راضی ہو گیا آپ انہیں اخروی کامیابی عطا ہو گی یہ خوش خبری بھی ہمارا مالک اپنے حبیب کے ذریعے دے رہا ہے۔ اہل ایمان کیلئے اس سے بڑی سعادت اور کیا ہو گی۔

علمائے نفسیات اس امر کے قائل ہیں کہ انسان کی ہستی سے کچھ غیر محسوس لہریں نکلتی ہیں جو یا تو دوسرں کو اپنی طرف کھینچتی ہیں یا انھیں دور دھکیل دیتی ہیں۔ پہلی قسم کی لہریں صرف ان لوگوں سے نکلتی ہیں جن کے دل و دماغ میں محبت، مروت اور پاکیزگی ہوتی ہے پاکیزگی کا اثر ان لوگوں کے چہروں سے عیاں ہوتا ہے جن کی طرف دل خود بخود کھچا چلا جاتا ہے اور کچھ ایسے بھی ہیں جن کی خشونت، بداخلاقی، بے آہنگی، دل میں نفرت اور کراہت پیدا کرتی ہے۔ ایک

Marfat.com

راشی اہلکار کو ایک طرف گرفتاری کا خوف ہوتا ہے اور دوسری طرف گناہ کا احساس، اس دوگونہ اضطراب سے اس کے خدوخال میں قابل نفرت تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ جیسے روسیاہی یا ذلت کہنا زیادہ موزوں ہے۔ متبسم اور خوشنما چہرے وہ انعامات ہیں جو پاکیزہ لوگوں کو رب کی طرف سے عطا ہوتے ہیں ذلیل تاریک چہرہ بہت بڑی سزا ہے۔ یہ انسان کی شخصیت کو تباہ کر دیتا ہے ایسا شخص دنیا کی نفرت وحقارت کا ہدف بن جاتا ہے۔ کیا ہم اس ہولناک سزا سے بچ سکتے ہیں؟

تو پھر راستہ صرف ایک ہی ہے کہ گناہ کو چھوڑ دیں اور توبہ کریں سچی توبہ جس کے بعد پلٹ کر گناہ کی طرف راغب نہ ہوں۔ جرائم کی دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کوئی مجرم اپنے آپ کو احساس جرم سے آزاد نہیں پاتا جرم کے بعد ہر مجرم کا سینہ ایک نفسیاتی قید خانہ بن جاتا ہے جس سے وہ مسلسل سزا بھگتتا رہتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ کوئی بھی منفی کاروائی سب سے پہلے اپنے خلاف کاروائی ہے اس کا نقصان انسان کی اپنی ذات کو پہنچتا ہے۔ خواہ دوسروں کو پہنچے نہ پہنچے ضمیر کی خلش انسان کو ساری زندگی بے چین رکھتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اللہ ھو

جدھا شور چوفیر پیا پیندا اے او کول تیرے نِت رہندا اے

کتھے "نَحْنُ اَقْرَبُ"(۱) کِندا اے کتھے اکھدا اے "فِیْ اَنْفُسِکُمْ"(۲)

---

(۱) وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْد ○ اور ہم (اللہ تعالیٰ) انسان کی شہ رگ سے زیادہ قریب ہیں۔ (ق ۱۶)

(۲) وَفِیْ اَنْفُسِکُمْ ط اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ○ اور وہ (اللہ تعالیٰ) تم میں ہے کیا تم نہیں دیکھتے۔ (الذاریات ۲۱)

Marfat.com

حضرت مالک بن دنیار کی توبہ

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ط (سورہ نور 31)

اور مسلمانو۔تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

حضرت مالک بن دینار سے توبہ کا سبب پوچھا گیا فرمایا میں شراب بہت پیتا تھا میں نے ایک لونڈی خریدی جس سے ایک بچی پیدا ہوئی مجھے اس بچی سے بہت محبت تھی۔جب وہ پیروں پر چلنے لگی تو اس کی قیمت میرے دل میں اور بڑھ گئی وہ بھی مجھ سے محبت کرتی تھی۔جب میں شراب پینے لگتا تو وہ آ کر گرا دیتی تھی۔جب اس کی عمر دو سال ہوئی تو اس کا انتقال ہو گیا مجھے اس کی موت نے دل کا مریض بنا دیا جب پندرھویں شعبان (شب برات) تھی اور جمعہ کی رات بھی تھی۔میں نشے میں چور ہو کر سو گیا اور میں نے عشاء کی نماز بھی نہیں پڑھی تھی۔

میں نے خواب میں دیکھا قیامت قائم ہو گئی ہے اور صور پھونکا جا چکا ہے۔قبریں پھٹ رہی ہیں اور حشر قائم ہے اور میں لوگوں کے ساتھ ہوں اچانک میں اپنے پیچھے سراسراہٹ محسوس کی میں نے پیچھے کی طرف مڑ کر دیکھا تو ایک بہت بڑا کالا اور زرد رنگ کا اژدھا میرے پیچھے منہ کھولے میری طرف بڑھ رہا ہے تو میں اس سے ڈر کر بھاگتے ہوئے جا رہا تھا کہ راستے میں ایک سفید کپڑے پہنے بزرگ کے پاس سے گزرا جن کے پاس خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔میں نے انھیں سلام کیا جس کا انھوں نے جواب دیا۔میں نے کہا اے شیخ مجھے اژدھا سے بچایئے اللہ آپ کو اپنے ہاں پناہ دے گا وہ بزرگ روتے ہوئے کہنے لگے میں بہت کمزور ہوں اور یہ مجھ سے زیادہ

Marfat.com

طاقت ور ہے میں اس پر قادر نہیں ہوسکتا لیکن تم جلدی سے بھاگ جاؤ شاید اللہ تعالیٰ تمہیں کسی اور سے ملا دے جو تم کو بچالے میں پھر بھاگ نکلا میں وہاں قیامت کے مناظر دیکھنے لگا ایک پہاڑ پر چڑھا تو وہاں زبردست آگ تھی میں نے اس کی ہولنا کی کو دیکھا اور میں نے چاہا کہ اس اژدھے سے بچنے کے لئے آگ میں کود جاؤں لیکن کسی نے چیخ کر کہا لوٹ آ تو اس آگ کے اہل نہیں ہے میں مطمئن ہو کر پلٹا تو اژدھا میری تلاش میں تھا میں اسی بزرگ کے پاس آیا تو انھوں نے کہا اس پہاڑ پر چڑھ جاؤ وہاں مسلمانوں کی امانتیں ہیں۔ ہوسکتا ہے تیری بھی وہاں کوئی امانت موجود ہو جو تیری مدد کر سکے تو میں اس پہاڑ پر چڑھا جو چاندی سے بنا تھا اس میں جگہ جگہ سوراخ تھے اور غاروں پر پردے پڑے ہوئے تھے۔ یہ غار سرخ سونے سے بنے تھے اور جگہ جگہ ان میں یاقوت اور جواہرات جڑے ہوئے تھے اور سب طاقچوں میں ریشم کے پردے پڑے ہوئے تھے۔

جب میں اژدھا سے ڈر کر پہاڑ کی طرف بھاگا تو کسی فرشتے نے چیخ کر کہا۔ پردے ہٹا دو، طاقچے کھول دو پردے آٹھ گئے۔ طاقچے کھول دیئے گئے۔ پھر ان طاقچوں سے چاندی کی رنگت جیسے چہروں والے بچے نکل آئے اور اژدھا بھی میرے قریب ہو گیا۔ اب میں بڑا ہی پریشان ہوا تو کسی بچے نے چیخ کر کہا۔ تمہارا ستیاناس! دیکھ نہیں رہے ہو کہ دشمن اس سے اتنا قریب آچکا ہے۔ چلو سب باہر آؤ۔ پھر بچے فوج در فوج نکلنا شروع ہو گئے۔ پھر میں نے دیکھا کہ میری وہ بچی جو مر چکی تھی وہ بھی نکلی اور مجھے دیکھتے ہی رو کر کہنے لگی واللہ! میرے والد۔ پھر وہ تیر کی طرح کود کر ایک نور کے ہالے میں گئی اور میرے سامنے نمودار ہو گئی اور اپنا بایاں ہاتھ میرے دائیں ہاتھ کی طرف بڑھا کر اسے پکڑ کر کھڑی ہو گئی اور بچی نے اپنا دایاں ہاتھ اژدھے کی طرف بڑھایا تو وہ الٹے پاؤں بھاگ نکلا پھر اس نے مجھے بٹھایا اور میری گود میں بیٹھ گئی۔ اپنا سیدھا ہاتھ میری داڑھی میں پھرتے ہوئے کہنے لگی۔ ابا جان

Marfat.com

اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ (الحدید 16)

''کیا اب بھی وہ وقت نہیں آیا کہ لوگوں کے دل اللہ کے ذکر کے لئے جھک جائیں''

اور رونے لگی میں نے کہا میری بچی کیا تمہیں قرآن معلوم ہے اس نے کہا ہاں ہم لوگ تم سے زیادہ جانتے ہیں تو میں نے پوچھا پھر اس اژدھے کے بارے میں بتاؤ جو مجھے ہلاک کرنا چاہتا تھا۔ اس نے کہا ابا جان وہ آپ کے برے اعمال تھے جنہیں خود آپ نے طاقتور بنایا تھا۔ میں نے پوچھا وہ بزرگ کون تھے اس نے بتایا کہ وہ آپ کے اچھے اعمال تھے۔ جنہیں آپ نے اتنا کمزور کر دیا تھا کہ وہ آپکے برے اعمال کو دفع نہ کر سکے میں نے پوچھا میری بیٹی تم لوگ اس پہاڑ میں کیا کرتے ہو۔ اس نے کہا ہم سب مسلمانوں کے معصوم بچے ہیں اسی میں رہتے ہیں اور قیامت تک یہی رہیں گے۔ ہم منتظر ہیں کہ تم کب ہمارے پاس آؤ اور ہم تمہاری شفاعت کریں۔ مالک بن دینار کہتے ہین کہ میں خوفزدہ حالت میں بیدار ہوا اور میں نے شراب پھینک کر اس کے برتن توڑ دیئے اور اللہ سے سچی توبہ کر لی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

استغفار کی فضیلت

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں تم لا الٰہ الا اللہ اور استغفار کو لازم پکڑو کیونکہ شیطان کہتا ہے میں نے لوگوں کو گناہوں کے ساتھ ہلاک کیا تو وہ مجھے لا الٰہ الا اللہ اور استغفار سے ہلاک کرتے ہیں۔ جب میں نے یہ بات دیکھی تو میں نے ان کو نفسیاتی خواہشات کے ذریعے ہلاکت میں ڈالتا ہوں اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔ (منبع الفوائد)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص بقیہ زندگی نیکی کے ساتھ بسر کرے اس کے گذشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جو شخص بقیہ زندگی برائی میں بسر کرے تو اس کے اگلے پچھلے سب گناہوں پر اس کی گرفت ہوگی۔ (طبرانی)

حضرت ابوبکر صدیق روایت ہے محسن انسانیت ﷺ نے فرمایا جس شخص نے ہر گناہ پر استغفار کی اس نے گناہ پر اصرار نہیں کیا۔ یعنی ہمیشہ اس گناہ کو نہیں کیا اگرچہ اس نے دن میں ستر بار اس گناہ کو کیا ہو۔ (ترمذی)

شان مغفرت: حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تمہیں ختم کر دے اور تمہاری جگہ ایسی قوم کو لائے جو گناہ کرے اور اللہ سے مغفرت چاہے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو بخش دے

(اس سے مقصود گناہ کی ترغیب نہیں بلکہ استغفار کی فضیلت اور شان مغفرت کا اظہار مقصود ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسمائے حسنہ

1) اسمائے حسنہ کی فضلیت: اللہ تعالی نے ایک فرشتے پیدا کیا ہے جس کے ایک ہزار سر ہیں ہر سر میں ایک ہزار چہرے ہیں ہر چہرے میں ایک ہزار منہ ہیں۔ ہر منہ میں ایک ہزار زبانیں ہیں اور وہ سب زبانوں سے اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہے۔ ایک دن فرشتے نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کیا تو نے مجھ سے زیادہ عبادت کرنے والا بھی کسی کو پیدا کیا ہے ارشاد ہوا ہاں ایک آدمی تجھ سے بھی زیادہ عبادت گزار ہے اس نے اس کی زیارت کی اجازت چاہی۔ اجازت مل گئی۔ اس نے جا کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ فرض سے زیادہ عبادت نہ کرتا تھا اس نے پوچھا اس کے علاوہ بھی کوئی عمل کرتے ہو اس نے جواب دیا ہر روز نماز صبح کے بعد دس بار اللہ تعالی کے اسمائے حسنہ پڑھتا ہوں۔

2) ہر آفت سے نجات: جب حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ حجاج (ظالم بادشاہ) سے بھاگے تو نبی کریم ﷺ کے حجرہ مبارک میں روپوش رہے۔ ان کو نماز کے اوقات صرف ایک قسم کی گونج سے معلوم ہوا کرتے تھے جو حضور ﷺ کی قبر سے سنائی دیتی تھی پھر چند روز کے بعد آواز آئی جس میں ارشاد تھا کہ اے ابن مسیب اس طرح پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیْرٌ وَمَاتَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ یَکُوْنُ.

"اے اللہ تو بادشاہ ہے ہر چیز پر قادر ہے جو بات تم چاہتے ہو وہ ہو جاتی ہے"

حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں میں نے اس دعا کو جس مصیبت میں بھی پڑھا مجھے اس مصیبت سے نجات مل گئی۔

3) کسی مرد صالح کا بیان ہے کہ ایک بار میرے پیر میں ہڈی گھس گئی اس کی وجہ سے میں

Marfat.com

نہایت سخت بے چینی میں مبتلا ہوا پھر ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر بارگاہ الٰہی میں "اسمائے حسنہ" کے ذریعے گریہ وزاری کرنے لگا اسی اثنا میں مجھ پہ خواب کا غلبہ ہوا اور میں سو گیا خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سانپ میرے پاؤں کو چوس رہا ہے اور خون اور پیپ نکلتا جا رہا ہے اور اس نے ہڈی بھی نکال لی ہے اس کے بعد جب میں بیدار ہوا تو دیکھا کہ خون پیپ اور ہڈی میں سے ہر شے زمین پر پڑی ہے۔

4) حضرت مطرف بن عبداللہ بن ابی مصعب المدنی سے روایت فرماتے ہیں بصرہ کے ایک شخص کے کان مین مچھر گھس گیا اور وہ بھی کان کی آخری حد تک پہنچ گیا جس سے نہ تو اس کو سکون ملتا اور نہ ہی وہ رات یا دن کو سو سکتا تھا حضرت حسن بصری کے ایک شاگرد نے اس سے فرمایا اے عبداللہ تم نے حضور ﷺ کے صحابی حضرت العلا بن الحضر می کی وہ دعا مانگو جو انہوں نے لق ودق صحرا میں مانگی اور اللہ نے ان کو نجات عطا فرمائی تھی عرض کیا وہ کون سی دعا ہے فرمایا حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں حضرت العلا بن الحضر می کو بحرین کی طرف ایک لشکر دے کر بھیجا گیا میں بھی اس لشکر میں شامل تھا۔ ہم ایک لق ودق صحرا میں سفر کر رہے تھے۔ جس میں ہمیں اتنی پیاس لگی کہ ہمیں اپنی ہلاکت کا افسوس ہونے لگا اس پر الحضر می نے دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد عرض کیا

یَا حَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ اسْقِنَا

اے بردبار، اے جاننے والے، اے بلند وبالا ہمیں پانی پلا۔

آپ کا یہ دعا مانگنا تھا کہ آسمان سے ایک بدلی آئی جیسا کہ کسی پرندے کا پر ہے اور ہم پر موسلا دھار بارش برسنے لگی اتنی بارش ہوئی کہ ہم نے اپنے تمام برتن پانی سے بھر لیے اور سواریوں کو بھی سیراب کر لیا۔ اس آدمی نے یہی دعا کی۔ خدا کی قسم کچھ دیر نہ لگی تھی کہ وہ مچھر اس کے کان سے نکل گیا اس کی آواز بھی ہم نے سنی حتیٰ کہ دیوار سے جا ٹکرایا اور آدمی اچھا بھلا ہو گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اسم اعظم

عاملین کاملین صدیوں سے اسم اعظم کی تلاش وجستجو میں سرگرداں ہیں کتنی ہی کتابیں تصنیف کی گئیں اور اکثر نے اس کی تلاش میں کتب وتفسیر وحدیث میں زندگیاں واقف کر دیں مگر کسی ایک نقطہ پر سب کی نگاہیں مرکوز نہ ہو سکیں عوام تو عوام خواص اور عالمِ روحانیت بھی اس امر پر متفق نہ ہو سکے کہ فلاں اسم ہی اسم اعظم ہے سید عالم ﷺ نے فرمایا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔

1- وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ (بقرہ 163)

2- الٓمّٓ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ (آل عمران 2)

اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں کے والد مولانا نقی علی خاں نے اپنی تصنیف لطیف ''احسن الدُعاء'' میں نو بشارتوں میں اسم اعظم کی طرف اچارہ فرمایا ہے اور امام اہلسنت اعلیٰ حضرت نے ان میں گیارہ بشارتوں کا اور اضافہ فرما کر 20 کا عدد پورا کر دیا ہے۔

حضور غوث پاک کے وظائف میں پانچ اسم اعظم کا وظیفہ بڑی شان رکھتا ہے۔ اس کے ہزاروں فائدے بزرگان دین کے مشاہدہ میں آئے ہیں جو شخص ان کا ورد رکھے گا اس کی دنیا دی ضرورتیں بھی اللہ تعالیٰ پوری کرے گا اور ترقی عرفان بھی ہوگی محبوب سبحانی غوث صمدانی سید عبدالقادر جیلانی کی زبان مبارک پر یہ وظیفہ ہمیشہ رہا ہر شخص کو یہ وظیفہ اپنے اوپر لازم کر لینا چاہیئے پھر دیکھیں قدرت حق ان کی مشکلات دین ودنیا کس طریقہ سے حل کرتی ہے وہ اسماء یہ ہیں جن کو بزرگوں نے اسمائے خمسہ کے نام سے یاد کیا ہے۔

یَا اللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

Marfat.com

ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ یا کم از کم صبح اور نماز عشاء کے بعد ایک ایک تسبیح ضرور کریں

☆اسم اعظم کیا ہے:

محبوب سبحانی حضرت غوث پاک فرماتے ہیں اللہ اسم اعظم ہے مگر اس کا اثر اس وقت معلوم ہوتا ہے جب طالب کے دل میں اللہ کے سوا کچھ نہ ہو۔ عرفان کی دنیا میں اسم اللہ۔ کن کی مثل ہے یعنی جس طرح کن کے لفظ سے قدرت کے تمام کائنات ظاہر فرمایے اسی طرح کائنات معارف میں اسم اللہ کی شان ہے۔

''اللہ وہ کلمہ ہے جس سے ہر مہم آسان اور غم وفکر دور ہو جاتا ہے۔ اس کا نور عام ہے۔ اللہ ہر غالب پر غالب ہے۔ اللہ مظہر العجائب ہے۔ اللہ کی سلطنت سب سلطنتوں سے زبردست ہے۔ اللہ ہر بندہ کے حال سے واقف ہے اللہ ہر سرکش کو پست کرنے والا ہے۔ اللہ ایسا زبردست ہے جو سب زبردستوں کو زیردست کر دیتا ہے۔ اللہ حاضر و غائب کا عالم ہے اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں۔ جو اللہ کا ہے وہ اللہ کی حفاظت میں ہے۔ جو اللہ کی راہ میں قدم رکھتا ہے وہ اللہ تک پہنچ جاتا ہے۔ جو اللہ کا مشتاق ہے اللہ اس کا مشتاق ہے۔

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ. ط (الطلاق3)

''جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو اللہ اس کو کافی ہے''

اللہ پر توکل کرو۔ اسے شوق واشتیاق سے یاد کرو وہ تمہیں قرب وصال سے یاد کرے گا۔ تم اسے توبہ سے یاد کرو وہ تمہیں مغفرت سے یاد کرے گا۔ تم اسے حمد وثنا سے یاد کرو وہ تمہیں انعام واحسان سے یاد کرے گا۔ تم اسے بغیر غفلت کے یاد کرو وہ تمہیں بغیر مہلت کے یاد کرے گا۔ تمہاری یاد میں ندامت ہو اس کی یاد میں کرامت وعنایت ہوگی۔ تم اسے تنگ دستی میں یاد کرو وہ تمہیں فراخ دستی میں یاد کرے گا تمہیں اسے صدق سے یاد کرو وہ تمہیں رزق سے یاد کرے گا تم اسے ہر جگہ یاد کرو وہ تمہیں ہر جگہ یاد رکھے گا۔ لقولہ تعالیٰ

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ○ (العنکبوت45)

اللہ کا ذکر بڑا ہے اللہ سب کچھ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔

Marfat.com

☆**ہر اسم اسم اعظم ہے:** اکابرین کی تصنیفات سے پتہ چلتا ہے کہ ہر اسم باری تعالیٰ اسم اعظم ہے "لوامع النجوم" میں لکھا ہے ایک ہزار نام اللہ تعالیٰ کے وہ ہیں جن کو سوائے خدا کے اور کوئی نہیں جانتا اور ہزار نام وہ ہیں جن کو سوائے فرشتوں کے اور کوئی نہیں جانتا۔ اور ہزار نام وہ ہیں جو مسلمانوں کی زبان پر جاری ہیں جن میں سے تین سو "توریت" میں تین سو "انجیل" میں اور تین سو "زبور" میں اور ایک سو قرآن مجید میں ہیں۔ مختلف صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اسم اعظم کی جو نشاندہی فرمائی ہے وہ کسی ایک اسم سے متعلق نہیں بلکہ جدا جدا اسم باری تعالیٰ کو اسم اعظم بنایا۔ جس سے اس نتیجہ پر پہنچنا آسان ہے کہ ہر اسم۔ اسم اعظم ہے اور اسمائے باری تعالیٰ کی کثرت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ہر اسم کسی کی ذات سے منسوب ہو کر وہ اسم، خاص اس کے لئے اسم اعظم کا کام دیتا ہے۔

آپ کا اسم اعظم: اپنی ذات کیلئے اسم اعظم استخراج کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد نکال کر اتنے ہی اعداد ایک اسم باری تعالیٰ تلاش کیجئے۔ اگر ایک اسم نہ ملے تو دو اسمائے باری ملا کر بنا لیجئے۔ مثلاً کسی شخص کے نام کے اعداد 250 ہیں ان اعداد کا اسم الٰہی نہ ملے تو دو اسماء ملا لیں۔ یا حَنَّانُ (109) یا مَنَّانُ (141) دونوں کا مجموعہ 250 ہے اب اس شخص کو یا حَنَّان یا مَنَّانُ کے اعداد کو دوگنا کر کے یعنی 500 مرتبہ صبح و شام اپنے ورد میں رکھنا چاہیے۔ پس اس اسم کی تلاوت اس شخص کو اسم اعظم کا کام دے گی۔ شائقین کی سہولیت کیلئے نقشہ اسمائے باری تعالیٰ

جدول حروف ابجد قمری

ا ب	ج د	ہ و ز	ح ط	ی ک	ل م
1 2 3	4	5 6 7	8 9	10 20	30 40
ن س ع	ف ص ق	ر ش	ت ث	خ ذ ض	ظ غ
50 60 70	80 90 100	200 300	400 500	600 700 800	900 1000

(مسلم)

Marfat.com

اَللّٰہُ ٦٦	رَحْمٰنُ ٢٩٨	رَحِیْمُ ٢٥٨	مَلِکُ ٩٠	قُدُّوْسُ ١٧٠	سَلَامُ ١٣١
مُؤْمِنُ ١٣٦	مُهَیْمِنُ ١٤٥	عَزِیْزُ ٩٤	جَبَّارُ ٢٠٦	مُتَکَبِّرُ ٦٦٢	خَالِقِ ٧٣١
بَارِئُ ٢١٣	مُصَوِّرُ ٣٣٦	غَفَّارُ ١٢٨١	قَهَّارُ ٣٠٦	وَهَّابُ ١٤	رَزَّاقُ ٣٠٨
فَتَّاحُ ٤٨٩	عَلِیْمُ ١٥٠	قَابِضُ ٩٠٣	بَاسِطُ ٧٢	رَافِعُ ٣٥١	خَافِضُ ١٤٨١
مُعِزُّ ١١٧	مُذِلُّ ٧٧٠	سَمِیْعُ ١٨٠	بَصِیْرُ ٣٠٢	عَدْلُ ١٠٤	لَطِیْفُ ١٢٩
خَبِیْرُ ٨١٢	رَقِیْبُ ٣١٢	مُجِیْبُ ٥٥٠	وَاسِعُ ١٣٧	حَکَمُ ٦٨	وَدُوْدُ ٢٠
عَظِیْمُ ١٠٢٠	غَفُوْرُ ١٢٨٦	شَکُوْرُ ٥٢٦	عَلِیُّ ١١٠	کَبِیْرُ ٢٣٢	حَفِیْظُ ٩٩٨
مُقِیْتُ ٥٥٠	حَسِیْبُ ٨٠	جَلِیْلُ ٧٣	کَرِیْمُ ٢٧٠	مَجِیْدُ ٥٧	بَاعِثُ ٥٧٣
شَہِیْدُ ٣١٩	حَقُّ ١٠٨	قَوِیُّ ١١٦	وَکِیْلُ ٦٦	مَتِیْنُ ٥٠٠	وَلِیُّ ٤٦
حَمِیْدُ ٦٢	مُحْصِیُ ١٤٨	مُبْدِئُ ٥٦	مُعِیْدُ ١٢٤	مُحْیِیُ ٦٨	مُمِیْتُ ٤٩٠

Marfat.com

حَیُّ ۱۸	قَیُّوْمُ ۱۵۶	وَاجِدُ ۴۸	مَاجِدُ ۴۸	وَاحِدُ ۱۹	اَحَدُ ۱۳
صَمَدُ ۱۳۴	قَادِرُ ۳۰۵	مُقْتَدِرُ ۷۴۴	مُقَدِّمُ ۱۸۴	مُؤَخِّرُ ۸۴۶	اَوَّلُ ۳۷
آخِرُ ۸۰۱	ظَاهِرُ ۱۱۰۶	بَاطِنُ ۲۶	وَالِیُ ۴۷	مُتَعَالِیُ ۵۵۱	بَرُّ ۲۰۲
تَوَّابُ ۴۰۹	مُنْتَقِمُ ۲۳۰	مُنْعِمُ ۲۰۰	عَفُوُّ ۱۵۶	رَئُوْفٌ ۲۸۶	مَالِکُ الْمُلْکُ ۲۱۲
ذُوالْجَلَالِ ۸۰۱	وَالْاِکْرَامُ ۲۹۹	رَبُّ ۲۰۲	مُقْسِطُ ۲۰۹	جَامِعُ ۱۱۴	غَنِیُّ ۱۰۶۰
مُغْنِیُ ۱۱۰۰	مُعْطِیُ ۱۲۹	مَانِعُ ۱۶۱	ضَارُّ ۱۰۰۱	نَافِعُ ۲۰۱	نُوْرُ ۲۵۶
هَادِیُ ۲۰	بَدِیْعُ ۸۶	بَاقِیُ ۱۱۳	وَارِثُ ۷۰۷	رَشِیْدُ ۲۱۴	صَبُوْرُ ۲۹۸
دَیَّانُ ۴۵	بَصِیْرُ ۳۰۲	اَکْبَرُ ۲۲۳	دَافِعُ ۱۵۵	دَلِیْلُ ۴۷	دَائِمُ ۴۵
کَبِیْرُ ۲۳۲	شَافِیُ ۳۹۱	حَلِیْمُ ۸۸	حَنَّانُ ۱۰۹	مَنَّانُ ۱۴۱	سَرِیْعُ ۲۴۰
هُوَ ۱۱	مُفْتَحُ ۷۶	حَافِظُ ۹۸۹	سَتَّارُ ۶۶۱	مَانِعُ ۱۶۱	مُسَبِّبُ الْاَسْبَابُ ۲۰۱

Marfat.com

اَحَکَم اُلْحَاکِمِیْن ۲۳۹	مُحْتَسِبُ ۵۱۲	کَافِیْ ۱۱۱	وَالِیْ ۹۷	عَادِلُ ۱۰۵	حَکِیْمُ ۷۸
قَابِضُ ۹۰۳	زَکِیُّ ۳۷	مُبِیْنُ ۱۰۲	یٰسِیْنُ ۱۳۰	یٰس ۷۰	قَدِیْرُ ۳۱۴
سُبْحٰنُ ۱۲۰	مَحْمُوْدُ ۹۸	صَادِقُ ۱۹۴	نَقِیُّ ۱۶۰	تَقِیُّ ۵۱۰	قَائِمُ ۱۴۱
اِلٰہ ۳۲	مَخْفِیُّ ۸۳۰	بُرْھَان ۲۵۸	سُلْطَان ۱۵۰	سَلَامُ ۱۳۱	حَامِدُ ۵۳
شَاھِدُ ۳۱۰	کَبِیْرُ ۲۳۲	مَالِکُ ۹۱	مَلِیْکُ ۱۰۰	حَاکِمُ ۶۹	عَالِمُ ۱۴۱
اَعْلٰی ۱۱۱	وَحِیْدُ ۳۰	مُعِیْزُ ۱۲۷	مُعِیْنُ ۱۷۰	مُسْتَعِیْنُ ۵۶۲	حَامِدُ ۵۳
ا.ب ۲،۱	ج.د ۴،۳	ہ.ڈ.ز ۷،۶،۵	ح.ط ۹،۸	ی.ک ۲۰،۱۰	ل.م ۴۰،۳۰
ن.س.ع ۷۰،۶۰،۵۰	ف.ص.ق ۱۰۰،۹۰،۸۰	ر.ش ۳۰۰،۲۰۰	ت.ث ۵۰۰،۴۰۰	خ.ذ.ض ۸۰۰،۷۰۰،۶۰۰	ظ.غ ۱۰۰۰،۹۰۰

اپنی ذات کے لئے اسم اعظم استخراج کرنے کا طریقہ اپنے نام کے اعداد نکال کر اتنے ہی اعداد کا ایک اسم باری تلاش کیجئے اگر ایک اسم نہ ملے تو دو اسمائے باری ملا کر بنا لیجئے۔ مثلاً میرے نام کے اعداد 187 ہیں کوئی ایک اسم جس کے 187 عدد ہوں نہیں ملا اس لئے دو اسم ملا کر اپنا اسم اعظم بنایا۔ یا سبحان کے اعداد ۱۲۱ اور یا اللہ کے ۶۶ دونوں کے اعداد ملا کر ۱۸۷ ہو گئے اب اعلیٰحضرت رضی اللہ عنہ کے فرمان کے مطابق یا سبحان، یا اللہ کے اعداد کو دوگنا کر کے یعنی ۳،۴ بار ورد میں رکھے تو اس اسم کی تلاوت اسم اعظم کا کام دے گی۔

Marfat.com

حضرت عمرؓ سے روایت ہے سرکارِ مدینہ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے بعض بندے ایسے ہیں جو نہ تو نبی ہیں اور نہ شہید۔ لیکن اللہ کے نزدیک قیامت کے دن ان کا جو درجہ ہوگا اسے دیکھ کر نبی اور شہید انکی تحسین کریں گے۔ صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ وہ کون لوگ ہونگے۔ آپ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو آپس میں محض اللہ تعالیٰ کے واسطے محبت رکھتے ہیں۔ نہ انکا آپس میں لین دین ہے اور نہ ہی کوئی رشتہ۔ اللہ کی قسم انکے چہرے نورانی ہونگے اور وہ نور کے منبروں پر بیٹھے ہونگے۔ جب دوسرے لوگ ڈر رہے ہونگے تو انہیں کوئی ڈر نہیں ہوگا اور جب دوسرے لوگ غمگین ہونگے تو انہیں کوئی غم نہیں ہوگا۔

سنن ابی داؤد (مشکواۃ المصابیح)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اولیائے اُمت

نبی کریم ﷺ کے وصال کے بعد امت کے احوال و اعمال کی اصلاح صحابہ کرام فرماتے رہے۔ پھر یہی کام وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ امت کے مختلف طبقات میں منتقل ہوتا چلا گیا۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

اِذَا تَحَیَّرْ تُمْ فِیْ الْاُمُوْرِ فَا سْتَعِیْنُوْا مِنْ اَهْلِ الْقُبُوْرِ.

جب تم کسی معاملہ میں پریشان ہو تو اہل قبور سے مدد مانگو۔

☆ جنہوں نے قرآن حکیم کی آیات کی تفسیر و تشریح کی وہ مفسر بن کر سامنے آئے۔

☆ جنہوں نے دین کے احکامات کو عام کرنے اور شریعت محمدیہ کے پرچار کا منصب سنبھالا وہ علماء کہلائے۔

☆ جو طبقہ دین اسلام کی بقاء کیلئے کمر بستہ ہوا وہ خلفاء کے حوالے سے پہچانا جانے لگا۔

☆ جن صاحبان علم و دانش نے احکامات قرآنی کو اسلامی قانون کی بنیاد کی حیثیت سے سمجھانے کی کوشش کی اور دین کے پیچیدہ مسائل کو کھول کر بیان کرنے کی کوشش کی وہ فقہا کہلائے۔

☆ اسی طرح جن ارباب بصیرت نے شریعت کے نئے مسائل میں آسانی کیلئے اجتہاد کی راہ کو اپنایا وہ مجتہد بنے۔

☆ رسول اللہ ﷺ کے وہ بندے جو اصحاب صُفہ کے طریق کی پیروی کرتے ہوئے سیرت

سازی کا عزم لے کر میدان میں نکلے اور جنہوں نے اپنی زندگیاں (لوگوں کے درمیان) قرآن وسنت کے عین مطابق گذاریں اور سیرت وکردار کی پاکیزگی کے ساتھ شریعت کے احکامات کا عملی نمونہ پیش کیا۔ وہ اولیاء وصوفیاء کہلائے۔

خالق وارض وسمانے اس کائنات میں بعض ایسی ہستیاں پیدا فرمائی ہیں جن کے دیدار اور تذکرے دل ودماغ کو تازگی ملتی ہے۔ جنکی جنبش لب سے گمراہوں کو ہدایت کی روشنی اور شکستہ عزائم کو توانائی ملتی ہے۔ انکی شخصیت تعریف وتوصیف سے بلند ہوتی ہے انکی شرافت اور بزرگی سے تحریر وتقریر کو زینت ملتی ہے۔ لوگوں کے کیلئے انکے اقوال وافعال مشعل راہ ہوتے ہیں۔

حضور ﷺ نے فرمایا علما میرے سینے سے سادات میرے صلب (پیٹھ) سے اور فقراء اللہ کے نور سے پیدا کیے گئے ہیں۔ دوسری روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں کو زمین کی مٹی سے پیدا کیا۔ لیکن فقراء کو بہشت کی مٹی سے پیدا کیا۔

دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا:

لِسَانُ الْفُقَرَاءِ سَيْفُ الرَّحْمٰنِ. فقیروں کی زبان رحمٰن کی تلوار ہوتی ہے۔

حضرت خواجہ غریب نواز حضور ﷺ کے روضہ انور پر حاضر ہوئے تو السلام علیکم کہا آواز آئی وعلیکم السلام یا قطب المشائخ اور خواب میں رسول اکرم ﷺ کی زیارت سے فیض یات ہوئے۔ آپ نے خواجہ معین الدین چشتی کو ظلمت کدہ ہند یعنی سرزمین ہندوستان جانے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے فرمایا "معین الدین ہم نے تمہیں اللہ کی رضا ومنشا سے سلطان الہند مقرر کیا"۔ ہندوستان پہنچ کر آپ نے اسلام کی سربلندی، دین کی تبلیغ اور تصوف اسلام کا بیج بویا اور معاشرہ کی اصلاح فرمائی اور نوے لاکھ غیر مسلم آپ کی ہدایت ورہنمائی سے حلقہ گوش اسلام بن گئے۔ آپ کی نظر جس فاسق (گہنگار) پر پڑی وہ تائب ہو جاتا اور پھر کبھی گناہ کے پاس تک نہ جاتا۔ ہندوستان پر

Marfat.com

برطانوی دورِ حکومت میں وائسرائے ہند لارڈ کرزن نے کہا تھا ''میں نے اپنی زندگی میں دو ایسے بزرگ دیکھے ہیں جو اپنی وفات کے بعد بھی لوگوں کے دلوں پر اس طرح حکمرانی کر رہے ہیں جیسے وہ بہ نفسِ نفیس انکے درمیان موجود ہوں ان میں سے ایک مغل فرمانروا اورنگ زیب عالم گیر ہے اور دوسری عظیم المرتبت شخصیت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری کی ہے۔

☆ **حدیث قدسی ہے:** میں اپنے بندے کے خیال کے نزدیک ہوں۔ پس وہ چاہے خیال کرے۔ جس وقت وہ مجھے یاد کریگا میں اسکے پاس ہوں اور وہ دل میں یاد کرے گا تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرونگا اگر وہ مجھے کھلم کھلا یاد کریگا۔ میں بھی اُس سے بڑھ کر کھلم کھلا یاد کرونگا جو میری طرف ایک بالشت بڑھے گا۔ میں ہاتھ بھر اس کی طرف بڑھونگا اگر کوئی میری طرف آہستہ چل کر آئے گا تو میں اُس کی طرف بھاگ کر آؤنگا۔

قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ۝ (الذریت 21)

وہ تمہارے نفسوں میں ہے کیا تم نہیں دیکھتے۔

بندے اور اللہ کے درمیان اگر کوئی پردہ ہے تو یہی صرف ایک نفس کا جب یہ درمیان سے اُٹھ جائے تو معاملہ صاف ہے۔

☆ انہی عارفین، صالحین، کاملین کی جماعت میں چند ایک ناموں کا تذکرہ میرے لئے باعث سعادت ہے۔ جن کے بارے میں قرآن نے ارشاد فرمایا:

اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ۝ ج (یونس 62)

حضور ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کو طلب کرنے کا ارداہ کرے تو پہلے اس کی ایسی حمد و ثنا کرے جسکے وہ اہل ہے پھر نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے اس کے

Marfat.com

بعد مانگے اس طرح وہ مقصد حاصل کرنے میں کامیاب ہوگا۔

دنیائے روحانیت کی وہ جلیل اللہ ہستیاں جنکی سعی جمیلہ اور توجہات کاملہ کی بدولت ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں انسانوں کے قلب روح اسلام کے نور سے منور ہوئے اور کئی صدیاں بیت جانے کے باوجود آج بھی جنکی یاد اور جنکے اسمائے گرامی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔

اولیاء کی اقسام:

سید غوث علی شاہ قلندر پانی پتی لکھتے ہیں۔ گروہ کاملین کی تین قسمیں ہیں۔ کامل، اکمل، مکمل

1) کامل: کامل اُسے کہتے ہیں جو خود صاحب کمال ہو مگر کسی کو فیض نہ پہنچا سکے۔

2) اکمل: اکمل وہ ہے خود بھی صاحبِ کمال ہو اور فیضان باطنی اور ہدایت ظاہری سے اوروں کو بھی فائدہ پہنچائے۔

3) مکمل: مکمل اسے کہتے ہیں کہ اوروں کو مشیت ایزدی اور تقدیر الٰہی کے موافق خواہ ایک گھنٹہ میں، خواہ ایک مہینہ یا ایک سال میں کامل و مکمل بنا دے اور جو کرامات اور مکاشفات اپنی ذات میں رکھتا ہے وہ مرید کو عطا کر دے۔ اولیاء اللہ کی بہت قسمیں ہیں اگر چہ ٹھیک ٹھیک سوائے ذات باری تعالیٰ کے کوئی بھی نہیں جانتا لیکن مشہور یہ ہیں۔ قطب ارشاد، قطب مدار، قلندر، خضر وقت، غوث، ابدال، اوتاد، صوفی ابوالوقت، صوفی ابن الوقت وغیرہ۔

1) قطب ارشاد: قطب لغت میں چکی کی کیلی کو کہتے ہیں جس پر تمام چکی کا مدار ہے ایسے اولیاء اگر جہان میں نہ ہوں تو انتظام عالم تباہ و برباد ہو جائے۔ ارشاد کے معنی رہنمائی کے ہیں پس قطب ارشاد سے مراد ایسا شخص ہے جس سے مخلوق خدا کو ہر طرح کا نفع ظاہر و باطن پہنچتا رہے۔

2) قطب مدار:

قطب مدار وہ ہے جو اپنی جگہ سے نہ ہلے اور بذات خود اکمل و مکمل ہو۔ مدار کے معنیٰ

جائے گردش یعنی تمام مخلوقات اسکے گرویدہ ہواور وہ اپنے کاموں سے اس سے مدد حاصل کریں اسے قُطبُ الاقطاب بھی کہتے ہیں۔

3) قلندر:

قلندر وہ ہے جو تجرید وتفرید میں یکتا ہواور تمام عالم کا حال اس پر آئینہ کی طرح واضح ہو۔ مجذوب بھی ہواور سالک بھی۔ جیسے شیخ شرف الدین بوعلی قلندر تھے۔

4) خضر وقت:

خضر وقت وہ ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام کی طرح اس پر علم لدنی منکشف ہواور اسرار سے واقف ہواور ایک نظر جس پر ڈالے اسے کامل کردے۔

5) غوث:

غوث فریادرس کو کہتے ہیں جو بندگان خدا کے معاملات میں ظاہراً و باطناً عدل وانصاف فرماتے ہیں انکی شناخت مشہور ہے کہ جب چاہیں اپنے اعضاء جدا کر لیتے ہیں۔

6) ابدال:

اگر یہ گروہ نہ ہوتو تمام عالم کا نظام گڑ بڑ ہو جائے ایک روایت کے مطابق انکی تعداد چالیس ہے جن میں بائیس ملک شام میں اور اٹھارہ متفرق ممالک میں رہتے ہیں۔ مگر اُن سے کچھ کام نہیں نکلتا نہ کچھ فائدہ حاصل ہوتا ہے اگر کوئی ان میں سے فوت ہو جائے تو اوتاد میں سے اسکا بدل مقرر کر دیا جاتا ہے اس لئے انہیں ابدال کہتے ہیں۔

7) اوتاد:

اوتاد جمع ہے وتد کی اور وتد کا معنی میخ ہے یعنی یہ لوگ لوہے کی کیل کی طرح اپنے اپنے مقام پر جمے رہتے ہیں اگر چہ ظاہر و باطن کا فائدہ ان سے محسوس نہیں ہوتا مگر انکی برکات تمام عالم

میں محیط و منتشر رہتی ہیں۔

8)صوفی ابن الوقت:

وہ ہے کہ ظاہر و باطن کی صفائی رکھتا ہو اور وقت کا پابند ہو یعنی کوئی حال اللہ کی طرف سے اس پر وارد ہو تو مدہوش ہو جائے جسے کسی کو بخار چڑھتا ہے اور وہ بے اختیار ہو کر اس کو دور نہیں کر سکتا۔

9)صوفی ابوالوقت:

وہ ہے کہ وقت پر قادر ہو یعنی اپنی حالت اسکے اختیار میں ہو جب چاہے حال طاری کر لے جب چاہے دور کر دے اور ہوش میں آجائے یہ صوفی ابن الوقت سے بدرجہا بہتر ہوتا ہے مگر ایسے لوگ آج کے دور میں نہیں ہیں جیسا کہ بایزید بسطامی ان مراتب کو پہنچے۔

10)مجذوب ازلی روہبی:

مجذوب ازلی وہ ہے روز ازل میں اَلَسْتُ بِرَبِّکُم کی ندا سن کر بلیٰ کہا اور رب العزت کے مشاہدہ جمالِ لایزال سے مست ہو گیا اور تمام شہوات ولذات دنیوی کو دل سے دور کر دیا جب عالم ارواح سے عالم اجسام میں آیا تو اسی طور بے خبر رہا نیز عالم برزخ میں بھی مست الست جائیگا۔

11)مجذوب کسبی و بے اختیاری:

وہ ہے کہ عالم اجسام کے اندر بالکل ہوشیار آیا اور مدت تک سمجھ بوجھ میں رہا لیکن اچانک کسی کامل کا مرید ہوا اور مرشد نے اسکو مراقبہ کی تلقین کی جب سلطان الذکر تک پہنچا تو بے اختیار ہوش وخرد سے بیگانہ ہو گیا اگر ذکر کا متحمل ہو جاتا تو سالکوں میں سے ہوتا یا کسی مست مجذوب کی نگاہ اچانک پڑ گئی اور مست و مدہوش ہو گیا۔ یہ مکاشفات کی بہار اور مقامات کی سیر

Marfat.com

کرتا ہے اور تمام منازل طے کرتا ہے کبھی کبھی ہوش میں آ کر گفتگو بھی کرتا ہے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے: سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا میری امت کے بزرگ ابدال چالیس ہونگے جن میں بائیس ملک شام میں اور اٹھارہ عراق میں ہونگے جب چالیس میں سے ایک مرے گا تو دوسرے لوگوں میں سے اس کا قائم مقام کیا جائیگا اور انکی تعداد کبھی بھی چالیس سے کم نہ ہوگی جب قیامت نزدیک ہوگی اس وقت یک بارگی جہاں سے باہر ہونگے۔

حضرت عباس بن مسعودؓ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا اللہ کے بندے ہمیشہ تین سو موجود ہوتے ہیں ان میں چار آدمیوں کے دل حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح ہیں، سات کے دل حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح ہیں، پانچ کے دل حضرت جبرائیل علیہ السلام کے دل کی طرح ہیں، تین کے میکائیل علیہ السلام کے دل کی طرح ہیں، ایک کا دل حضرت اسرافیل کے دل کی طرح ہے۔ جب ان میں سے ایک مرجاتا ہے تو پانچ میں سے ایک قائم مقام کر دیا جاتا ہے جب پانچ میں سے مرتا تو تین میں ایک قائم مقام کر دیا جاتا ہے جب تین میں سے ایک فوت ہوتا ہے تو عام مسلمانوں میں کسی کو اس کا قائم مقام کیا جاتا ہے قیامت تک انکی تعداد میں فرق نہیں آئیگا۔ انکی برکت سے اللہ تعالیٰ اُمت کی بلائیں رفع کرتا ہے۔

شریعت طریقت:

قلب انسانی پر ستر ہزار پردے پڑے ہیں۔ ان حجابات سے گذر کر جمال حقیقی سے بہرہ اندوز ہونا بہت مشکل ہے پس کسی ایسے شہباز (مردِ خدا) کے قدموں سے چمٹ جاؤ جس نے اپنا رخ کعبۃ اللہ کی طرف کر لیا ہو۔

طالب صادق کی دو قسمیں ہیں: ایک مراد ، دوسرا مرید۔

Marfat.com

مراد:

مراد وہ ہے جسکو شیخ خود ہی تصرفِ باطنی سے کشش کے ذریعے اپنا مقبول بنالے یہ صورت تو کسی خاص خوش قسمت افراد کو ہی نصیب ہوتی ہے۔

مرید: مرید وہ ہے جسکو توفیق ایزدی سے کسی مرد کامل کا دامن ہاتھ آیا اور توبہ نصیب ہوئی یہ لوگ جس قدر مٹیں گے اسی قدر بنیں گے یہ مٹنا بننا یہ فنا و بقا تکمیل سلوک کہلاتا ہے۔

شریعت: شریعت کے پانچ ارکان ہیں۔ کلمہ، نماز، روزہ، زکوۃ، حج

طریقت: طریقت کے پانچ ارکان ہیں۔ ذکر، فکر، مراقبہ، محاسبہ، رابطہ

اگر شیخ سے رابطہ قائم ہو جائے تو بقیہ چار ارکان خود بخود حاصل ہو جاتے ہیں اور طالب صادق کو ذکر دوام کی دولت نصیب ہوتی ہے۔ بقولِ شاعر:

کیمیا پیدا کُن اَز مُشتِ گِلے
بوسہ زَن بَر آستانِ کا ملے

مولانا روم نے فرمایا:

صورتِ شَیخَت اگر کردی قبول
ھَمُ خدا آمد و ھَمُ آمد رَسُول

اگر مرشد کامل کو قبول کر لیا تو سمجھو اللہ اور اسکا رسول دونوں مل گئے۔

حضرت مولانا جلال الدین رومی جیسے باکمال اور صاحبِ حال بزرگ نے شریعت طریقت اور حقیقت کی تعریف میں اس قدر جامعیت سے کام لیا ہے گویا کہ دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔

حضرت مولانا جلال الدین رومی نے فرمایا کہ

ایک شخص نے علم طب پڑھا یہ شریعت ہے۔ دوا استعمال کی یہ طریقت ہے۔ مرض میں آفاقہ ہو گیا۔ یہ حقیقت ہے۔

Marfat.com

دوسرے الفاظ میں یوں بھی کہا جا سکتا ہے شریعت علم ہے، طریقت عمل ہے اور حقیقت عمل کا فیضان ہے۔ یہ وہ جلال الدین رومی ہیں جو پہلے اُستاد تھے مگر شاہ شمس تبریز کے دامن سے وابستہ ہو کر ''مولائے روم'' کہلائے پھر مثنوی جیسی شہرہ آفاق کتاب کے خالق بنے۔ تمام سلاسل کے صوفیاء کرام نے اپنے اپنے رنگ آہنگ میں تصوف کی تعریف کی ہے۔

حضرت شاہ کلیم اللہ لکھتے ہیں اگر آج کے فقراء (مشائخ) کے مراتب کا پتا لگانا چاہتے ہو تو انکے اتباع شریعت پر نظر رکھو کیونکہ شریعت ہی اصل معیار ہے اور اس کسوٹی پر فقیر اور درویش کی حقیقت روشن ہو جاتی ہے گویا یہ وہ راستہ ہے جس پر چل کر مرشد کامل تک پہنچ سکتے ہیں۔

لِسَانُ الْفُقَرَاءِ سَيْفُ الرَّحْمٰنِ.

فقیروں کی زبان رحمٰن کی تلوار ہوتی ہے۔

تصوف:

حضرت شیخ علی ہجویری نے حضرت جنید بغدادی کے قول کی تائید میں فرمایا کہ تصوف کی بنیاد آٹھ خصلتوں پر ہے جس میں آٹھ پیغمبروں کی پیروی ہوتی ہے جیسا کہ تصوف میں سخاوت حضرت ابراہیم کی ہو۔ رضا حضرت اسماعیل کی۔ صبر حضرت ایوب کا ہو۔ ارشاد حضرت زکریا کے ہوں، غربت حضرت یحییٰ کی ہو، سیاحت حضرت عیسیٰ کی، لباس حضرت موسیٰ کا اور فقر حضرت محمد ﷺ کا ہو۔

حضرت خواجہ حسن بصری فرماتے ہیں ولی وہ ہے جس کے چہرے پر حیا، آنکھوں میں گریہ، دل میں پاکیزگی، زبان پر تعریف، ہاتھ میں دریا دلی اور وعدے میں وفا ہو۔

حضرت خواجہ غریب نواز (خواجہ معین الدین چشتی ؒ) نے فرمایا اللہ کا دوست وہ ہے جس میں تین خوبیاں ہوں۔ دریا جیسی سخاوت، آفتاب جیسی سبقت اور زمین جیسی عاجزی۔ آپ

Marfat.com

سلسلہ چشتیہ کے بانی اور امام میں انسانیت کی خدمت کا درس دیتے ہوئے آپ نے فرمایا بھوکے کو کھانا کھلانا، غریب کی فریاد سننا اور حاجت پوری کرنا اور بھٹکے ہوئے کی مدد کرنا، دوزخ کی آگ سے بچنے کا بہترین طریقہ ہے۔ انسانی زندگی کی غرض وغایت صرف عبادت الٰہی ہے اور عبادت کیلئے تصغیہ قلب اور تزکیہ نفس کی ضرورت ہے اور یہی تصوف اور ولایت کی اساس (بنیاد) ہے۔

صوفی:

صوفی کا لفظ صفا سے نکلا ہے جس کا مطلب دل کو غیر اللہ سے پاک اور دنیا سے خالی کر کے صرف اللہ سے جوڑنا ہے۔ نماز میں قلب کی حفاظت کرو۔ اسی طرح مجلس میں زبان کی، غضب میں ہاتھ کی، دسترخوان پر شکم کی حفاظت کرو۔

غصہ کی وقت درگذر، تنہائی میں پارسائی، تنگدستی میں سخاوت اور طاقت کے باوجود انکساری افضل ترین اعمال ہیں۔

کسی بزرگ نے کہا ہے:

صوفی وہ ہے جسے جانوروں کی آواز میں، ہر ایک سوز وساز میں، چڑیوں کی چہک میں پھولوں کی مہک میں، سبزے کی لہک میں، جواہرات کی دمک میں، سورج کی چمک میں، سماوسمک میں، درختوں کے رنگ میں، شیشہ وسنگ میں، رباب وچنگ میں، پتھر کی سختی میں، خوشحالی وبدبختی میں، زمین کی نرمی میں، آتش کی گرمی میں، دریا کی روانی میں، کوکب آسمانی میں، بیابان ومرغزار میں، پہاڑوں کی اُبھار میں، خزاں وبہار میں ایک نادیدہ بستی کا جلوہ نظر آئے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا زمیں میرا بچھونا ہے، آسمان میری چھت، بھوک میری کھال، صوف میرا لباس ہے، سبزی میری غذا ہے، خوف میری عادت ہے، چاند میرا چراغ ہے، پاؤں میری سواری ہے۔ نہ صبح میرے پاس کچھ ہوتا ہے نہ شام کو مگر دنیا میں مجھ سے بڑھ کر

کوئی غنی نہیں۔

بزرگوں نے فرمایا ہر انسان میں نو قسم کی آگ ہے۔

1)شہوت کی آگ 2)حرص وہوا کی آگ 3)نظر کی آگ 4)غفلت کی آگ
5)جہالت کی آگ 6)پیٹ کی آگ 7)زبان کی آگ 8)گناہ کی آگ
9)فرج (شرمگاہ) کی آگ۔

1)شہوت کے آگ روزہ سے بجھتی ہے۔ 2)حرص وہوا کی آگ موت کو یاد کرنے سے بجھتی ہے۔ 3)نظر کی آگ دل کا ذکر کرنے سے۔ 4)غفلت کی آگ اللہ کا ذکر کرنے سے۔
5)جہالت کی آگ علم حاصل کرنا۔ 6)پیٹ کی آگ حلال روزی کمانے سے 7)زبان کی آگ تلاوت قرآن کرنے۔ 8)گناہ کی آگ استغفار کرنے سے 9)فرج کی آگ نکاح کرنے سے۔

ناپسندیدہ خصلتیں:

دس خصلتیں دس شخصیتوں سے اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں:

1)بخل مالداروں سے 2)تکبر فقیروں سے 3)طمع علماء سے
4)بے حیائی عورتوں سے 5)حُب دنیا بوڑھوں سے 6)سستی نوجوانوں سے
7)ظلم بادشاہوں سے 8)بزدلی غازیوں سے 9)خود پسندی زاہدوں سے
10)ریاکاری عابدوں سے

جلوہ:

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا: مجھے ہر چیز دیکھنے سے پہلے خدا نظر آتا ہے۔
حضرت عمر فاروقؓ نے فرمایا: مجھے ہر چیز دیکھنے کے بعد خدا نظر آتا ہے۔

حضرت عثمان غنیؓ نے فرمایا: مجھے ہر چیز دیکھنے کے ساتھ ہی خدا نظر آتا ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا: مجھے ہر چیز کے اندر خدا نظر آتا ہے۔

درجاتِ سلوک:

1) خواجہ نظام الدین اولیاء نے فرمایا مشائخ عظام نے سلوک کے سو درجے مقرر کیے ہیں جن میں سترھواں درجہ کشف کا ہے مرد کامل وہ ہے جو اپنی ذات کو اس مرتبہ میں پوشیدہ رکھے۔

2) حضرت شاہ شجاع کرمانی نے سلوک کے پچاس مرتبے بیان کیے ہیں جس میں دسواں درجہ کشف و کرامات کا ہے۔ جو شخص نو مرتبے طے کر کے دسویں میں داخل ہو وہ کرامات دکھا سکتا ہے۔

3) خواجگان چشت کے نزدیک سلوک کے پندرہ مقامات ہیں جن میں پانچوں درجہ کشف و کرامت کا ہے جو اپنے آپ کو پانچوں مقامات میں ہویدا کریگا۔ وہ بقیہ دس مقامات حاصل نہ کر سکے گا۔

4) حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی نے فرمایا مرد کامل وہ ہے جو سلوک کے پندرہ مقامات و مدارج طے کر جائے اور کشف و کرامت کا اظہار نہ کرے پھر اسے یہ استعداد حاصل ہوتی ہے کہ اگر وہ پھونک مارے تو مردہ زندہ ہو جائے۔ بفرمانِ عزوجل خواجہ قطب الدین یہ بیان فرما رہے تھے کہ بڑھیا روتی چلاتی حاضر ہوئی اور عرض کیا حضرت بادشاہ نے میرے اکلوتے فرزند کو بلاوجہ قتل کر ڈالا ہے اب آپ انصاف فرمائیں۔

حضرت موقع پر تشریف لے گئے۔ مردے کو مخاطب کر کے فرمایا اگر تو ناحق مارا گیا ہے تو بحکم خداءِ عزوجل کھڑا ہو جا پس وہ فوراً کھڑا ہو گیا۔ آپ نے فرمایا یہ مرتبہ مرد کامل کا ہے جو تم نے دیکھا البتہ جو شخص جمیع مدارجِ سلوک طے کر جاتا ہے اسکا مرتبہ سوائے ذات باری تعالیٰ کے

Marfat.com

اور کوئی نہیں جانتا۔

بابا فرید گنج شکر نے فرمایا تزکیہ نفس سے مراد اپنے نفس کو برائیوں سے پاک کرنا ہے اور دل کو آلودگی سے صاف کرنا ہے۔ دل کے سات گوشے ہیں ہر گوشے میں ایک گوہر ہے۔ پہلا گوہر ذکر ہے، دوسرا گوہر محبت ہے، تیسرا گوہر عشق ہے، چوتھا سر (بھید) ہے، پانچواں روح ہے، چھٹا معرفت ہے اور ساتواں فقر ہے۔

درجات فقر:

بعض علمائے کرام نے مندرجہ ذیل فقر کے درجات بیان کیے ہیں۔

پہلا درجہ صالحین پھر قانتین، سالکین، واصلین پھر واصلین کے درجات شروع ہوتے ہیں۔

1) نجباء 2) نقبا 3) ابدال 4) بدلا 5) اوتاد 6) امامین 7) صدیق 8) نبی 9) رسول 10) اولوالعزم 11) مصطفیٰ ﷺ۔

حضرت بایزید نے فرمایا:

جہاں ایمانداروں کے مدارج ختم ہوتے ہیں وہاں اولیاء کے مدارج شروع ہوتے ہیں۔

جہاں اولیاء کے مدارج ختم ہوتے ہیں وہاں شہداء کے مدارج شروع ہوتے ہیں۔

جہاں شہدا کے مدارج ختم ہوتے ہیں وہاں صدیقوں کے مدارج شروع ہوتے ہیں۔

جہاں صدیقوں کے مدارج ختم ہوتے ہیں وہاں نبیوں کے مدارج شروع ہوتے ہیں۔

جہاں نبیوں کے مدارج ختم ہوتے ہیں وہاں رسولوں کے مدارج شروع ہوتے ہیں۔

جہاں رسولوں کے مدارج ختم ہوتے ہیں وہاں اولوالعزم کے مدارج شروع ہوتے ہیں۔

جہاں اولوالعز کے مدارج ختم ہوتے ہیں وہاں مصطفیٰ ﷺ کے مدارج شروع ہوتے ہیں۔

سید علی ہجویری المعروف داتا گنج بخشؒ نے فرمایا دس چیزیں دس چیزوں کو کھا جاتی ہیں۔

توبہ گناہ کو کھا جاتی ہے، جھوٹ رزق کو، غیبت نیک اعمال کو، غم عمر کو، صدقہ بلا کو، غصہ عقل کو، پشمانی (یعنی دے کر بعد میں پچتانا) سخاوت کو، تکبر علم کو، نیکی بدی کو اور عدل ظلم کو کھا جاتا ہے۔

حضرت میاں میر فرماتے ہیں: انسان نفس، دل اور روح کا مجموعہ ہے۔

نفس کی اصلاح شریعت سے دل کی اصلاح طریقت سے اور روح کی اصلاح حقیقت سے ہوتی ہے۔

سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا:

شریعت میرے اقوال کا نام ہے، طریقت میرے افعال کا نام ہے۔

حقیقت میرے روحانی مقامات کا نام ہے اور معرفت میرا راز ہے۔

اللہ والوں کے احوال وعبادات، اخلاق و عادت یا فضائل وکمالات کا تذکرہ لکھنا حق تعالیٰ کی نزولِ رحمت کا باعث ہے۔ یہ سراسر ذکرِ الٰہی کے مترادف ہے۔ اس سے سالکان طریقت کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ اور ریاضت ومجاہدات پر ان کا دل اطمینان حاصل کرتا ہے۔ ان نفوسِ قدسیہ کی زندگیوں کے مطالعہ سے ہمیں ایسے اسباق ملتے ہیں جو نہ صرف ہمارے لئے مشعلِ راہ اور مینارِ نور کی حیثیت رکھتے ہیں۔ بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے بھی رشد وہدایت کا درجہ رکھتے ہیں۔

حدیث میں ارشاد ہوا:

اَوْلِیَا ئِیْ تَحْتَ قَبَا ئِیْ لَایَعْرِ فُھُمْ غَیْرِیْ.

میرے اولیاء میری قبا کے نیچے ہیں۔ میرے سوا کوئی دوسرا ان کے مرتبہ کو نہیں پہچانتا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کسی نے دریافت کیا۔ اللہ والوں کی شناحت اور پہچان کا کیا معیار ہے۔ جواباً ارشاد فرمایا حضور ﷺ سے بھی یہ سوال ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا اولیا اللہ وہ قوم ہے کہ

Marfat.com

جب انھیں دیکھا جائے تو اللہ یاد آئے ۔جب ان کا عمل دیکھا جائے تو شوقِ آخرت پیدا ہو۔جب ان کا کلام سنا جائے تو علم میں اضافہ ہو۔

حضرت شیخ ابوعبداللہ سالمی سے کسی نے سوال کیا کہ اولیااللہ کو کس طرح پہچانا جاتا ہے فرمایا زبان کی لطافت اور نرمی سے، حسنِ سلوک اور خندہ پیشانی سے۔خلق خدا سے محبت اور شفقت کرنے سے، عبادت وسخاوت میں مستغرق رہنے سے ان کو پہچانا جاتا ہے۔

اولیائے کرام اور مشائخ عظام کے اپنے اپنے معمولات ہیں ان کا زیادہ وقت ذکرِ الٰہی میں گذرتا ہے۔عبادت وریاضت ان کا اوڑھنا، بچھوڑنا ہوتی ہے۔

تلاوتِ قرآن حکیم سے وہ اپنے دلوں کو روشن رکھتے ہیں۔حضور اقدس ﷺ پر درود بھیجنا ان کا شعار ہوتا ہے۔اولیائے کرام کے معمولات تک رسائی حاصل کرنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔پھر بھی مشائخ عظام کے کچھ وظائف حاصل کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔میں نے کوشش کی ہے کہ ان اورادو وظائف سے آسان ترین وظائف کا انتخاب کر کے تحریر کیا جائے تا کہ تشنگانِ روحانیت اس سے کما حقہٗ فائدہ اٹھا سکیں۔

اولیائے کرام ومشائخ عظام کی تصاویر جمع کرنے میں مجھے دور دراز کے شہروں کا سفر کرنا پڑا۔جس کے لیے مجھے بہت سی مشکلات اُٹھانا پڑیں۔اس سلسلہ میں جب میں حضرت مولانا قاضی محمود احمد سجادہ نشین آستانہ عالیہ اعوان شریف (ضلع گجرات) کی خدمت میں حاضر ہوا تو اُنہوں نے مجھے نہ صرف حضرت قاضی سلطان محمود صاحبؒ کی تصویر مہیا کی بلکہ اُس کے علاوہ بھی چند بزرگانِ دین کی تصاویر عطا فرمائیں۔جس کیلئے میں اُن کا بھرپور شکر ادا کرتا ہوں۔

اب اولیاء کرام کے وظائف کا ذکر کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

وظائف اولیاء

Marfat.com

بُلھے شاہ اللہ کی تلاش میں

جے میں اپنے باھر ڈھونڈاں تے میرے اندر کون سَمانا ں

جے میں اپنے اندر ڈھونڈاں تے فیر مُقَیَّد جانا ں

سب کجھ توں ایں، سب وچ توں ایں، تینوں سب توں پاک بچھانا ں

میں وی توں ایں، توں وی توں ایں، بُلھّا کون نمانا ں

بُلھے شاہ قصوری

Marfat.com

(1) حضرت امام جعفر صادقؓ

قرضے کی ادائیگی:

حضرت امام جعفر صادقؓ نے فرمایا جو کوئی ''سورہ تحریم'' کو پڑھا کرے۔ اگر اس پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ کے کرم سے ادا ہو جائے گا اور اگر کوئی شخص روزانہ سورہ والعادیات پڑھا کرے تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا خواہ بے حساب ہو۔

ملازمت حاصل کرنا:

اگر کوئی چاہتا ہے کہ باعزت روزی کا سامان پیدا ہو۔ تو بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف گیارہ بار حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ (575 بار) (آل عمران 173)

فراخی رزق:

اگر کوئی شخص تنگدست ہو اور روزگار کا کوئی ذریعہ نہ ہو۔ نماز کی پابندی کے بعد آدھی رات کے وقت باوضو ہو کر گھر کے صحن میں کھڑے ہو کر اسم الٰہی ''یا وھاب'' 300 بار پڑھے۔ عمل کی مدت چالیس دن ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے رزق عطا فرمائے۔

نفسیاتی مرض:

وہم کے مریض کیلئے سات مرتبہ دائیں کان اور سات مرتبہ بائیں کان میں اذان دیں۔ انشاء اللہ جنات کا اثر بھی ختم ہو جائے گا۔

عزت حاصل کرنے کے لئے:

بعد نمازِ عشاء اول و آخر درود شریف تین بار کے ساتھ اسم الٰہی یَا عَزِیْزُ 313 مرتبہ پڑھے انشا اللہ معاشرتی زندگی میں عزت و عظمت کا مقام حاصل ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(2) حضرت حبیب عجمیؒ

زندگی بھر کے لئے عمل۔ بعد نماز فجر۔

(1) ایک تسبیح استغفار۔ (2) ایک تسبیح کلمہ تمجید۔ (3) ایک تسبیح درود شریف۔

ہر مشکل کے حل کے لئے ہر بیماری کے لئے اور دشمن کے مقابلے کے لئے ایک سو مرتبہ روزانہ یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّیَ اللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ اِعْتَصَمْتُ بِا اللّٰہِ
اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ مَا شَا اللّٰہُ لَا قُوَّتَہ اِلَّا بِا اللّٰہِ.

رزق حلال کے لئے:

1۔ بعد نمازِ فجر یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 500بار

2. صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ. 500بار

3۔ بعد نمازِ عشاء سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ. 100بار

نماز تہجد کی پابندی کریں اور دن رات چلتے پھرتے وضو بے وضو یَااللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ.

جنت میں داخلہ: حضرت علی کرم اللہ وجہ سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر روز ایک سو مرتبہ اس کا ورد کرے گا اس کی روزی میں برکت ہوگی۔ عذابِ قبر سے محفوظ ہوگا موت کے وقت اس کی روح کے جنت میں داخلے کے لئے تمام راستے کھل جائیں گے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ.
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَادِقُ الْوَعْدُ الْاَمِیْنُ.

Marfat.com

(3) حضرت امام ابوالحسن شاذلیؒ مولف "حزب البحر"

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

جو شخص سوتے وقت بِسْمِ اللّٰہ شریف اکیس مرتبہ پڑھے وہ رات بھر شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور اللہ تعالیٰ مرگ مفاجات اور ہر بلا سے بچائے گا۔

کسی ظالم یا حاکم کے سامنے پچاس مرتبہ بِسْمِ اللّٰہ شریف پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کر دیتا ہے۔

حصولِ مراد:

سات دن تک سات سو چھیاسی مرتبہ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے کسی کو پلا دے تو وہ اس سے محبت کرنے لگے گا کند ذہن کو طلوع آفتاب کے وقت پلائے تو ذہین اور ہوشیار ہو جائے۔

دستِ غیب:

جو شخص 786 مرتبہ ہر روز مداومت کے ساتھ نیت خالص سے پڑھتا رہے اس کے تمام مقاصد الٰہی بر آئیں گے اور حق تعالیٰ بے حساب رزق عطا فرمائے گا اگر روزہ رکھ کر پڑھیں تو مقصد بہت جلد بر آئے گا۔

قید سے رہائی:

جو شخص قید میں ہو یا کسی گہرے رنج و غم میں مبتلا ہو ہر روز ایک ہزار مرتبہ رات کو پڑھے اللہ تعالیٰ زنجیروں سے آزاد فرمائے۔

لاعلاج بیماری:

بعد نمازِ عشا باوضو پاک صاف کپڑے پہن کر سورہ الم نشرح پندرہ بار اور سورہ والضحیٰ

Marfat.com

پندرہ بار پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دعا کرے۔ خواب میں ایسی دعا بتلادی جائے گی جس سے مریض صحت یاب ہو۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ کلام اللہ میں اتنا قوی اثر ہے۔ جتنا کسی اور چیز میں نہیں۔ قرآن مقدس کے ہر ہر لفظ کے پیچھے ہر وقت ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی روحانی قوت موجود ہے اللہ تعالیٰ کی تائید اور عطا کردہ توفیق سے جو بھی کام کیا جائے۔ وہ یقیناً پایہ تکمیل تک پہنچتا ہے۔ آیات قرآنی اور اسمِ الٰہی (اسمائے حسنہ) رب العزت کے دربار میں دعا اور التجا کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کے وسیلہ سے مانگنے والا بارگاہِ ایزدی سے کبھی ناکام واپس نہیں لوٹتا۔

رجعت:

عامل بننے کے شوقین حضرات نئے نئے عمل کے متلاشی ہوتے ہیں اور نت نئے تجربے کرتے رہتے ہیں۔ جس سے بعض دفعہ عامل کو عمل کی ''رجعت'' کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور عمل فائدے کی بجائے نقصان دیتا ہے اور بعض دفعہ عامل رجعت کی صورت میں دیوانہ بھی ہو سکتا ہے۔ لہٰذا سب سے پہلے رجعت کے بارے میں ایک مختصر سا عمل پیش خدمت ہے۔

حضرت سلطان نصیر الدین چراغ دہلوی لکھتے ہیں۔ جو شخص کسی عمل کے کرنے سے پہلے سورہ ''عبس'' کی تلاوت کرے وہ ''رجعت'' سے محفوظ رہے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(4) حضرت علی ہجویری المعروف داتا گنج بخشؒ

آفات بلیات سے حفاظت:

ختم خواجگاں:

ہر قسم کی لوٹ مار ظلم وزیادتی، قتل وغارت گری سے محفوظ رہنے کا بڑا ذریعہ ہے۔ اجتماعی طور پر پڑ مایا اکیلے پڑھ لیں۔ ناگہانی آفات وبلیات سے محفوظ رہیں گے۔ دشمن ناکام ہوں گے۔

درودابرا ر 10 بار پھر

لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّتَه اِلَّابِاللّٰهِ. لَامَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ 360 بار

سور الم نشرح 360بار

لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّتَه اِلَّابِاللّٰهِ. لَامَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ 360بار

درودابرا ر 10 بار

انشاءاللہ ہر قسم کے مالی وجانی نقصان سے محفوظ رہیں گے۔

بلڈ پریشر: یہ اسم ہائی بلڈ پریشر کے مرض کے لئے مفید ہے۔ جب پانی پئیں۔ سات مرتبہ پڑھ کر پھونک لیں۔

يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ.

درج ذیل آیت کریمہ اوّل وآخر درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے ہاتھ کے دونوں انگوٹھوں پر پھونکیں پھر انگوٹھوں کو آنکھوں پر پھر لیں۔ آیت یہ ہے:

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ○ (ق ۲۲)

ہم نے تجھ پر سے پردہ اُٹھایا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

Marfat.com

(5) حضرت واثق بن علیؒ

موذی جانور سے نجات:

کسی موذی جانور (کتے یا بھڑیے) کے حملے کا خوف ہو یا دشمن سے خطرہ محسوس ہو تو دل میں چند بار اس آیت کا ورد کر لیں اور پڑھ کر جانور پر پھونک دیں۔

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ (بقرہ 18)

جملہ امراض سے شفا:

ہر قسم کی بیماری شفا حاصل کرنے کے لئے گیارہ مرتبہ جس جگہ تکلیف ہو وہاں ہاتھ رکھ کر پڑھا۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (سورہ الانعام 17)

رزق کی فراخی کے لئے:

رزق کی تنگی دور کرنے کے لئے یا کسی خاص چیز کے کھانے کی حاجت ہو تو یہ آیت سات دفعہ پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک دیں۔ دعا پوری ہونے کے بعد اللہ کا شکر ادا کریں۔

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ (المائدہ 114)

اولاد کے رشتے کے لئے:

جن لوگوں کی اولاد کا رشتہ ہونے میں رکاوٹ ہو یا اس کے اسباب نہ ہو رہے ہوں۔ ان کے والدین اٹھتے بیٹھتے اس کا ورد جاری رکھیں۔ بہت جلد حق تعالیٰ کامیابی عطا فرمائے۔ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ . (النمل 62)

(6) حضرت سلطان باہوؒ

1)**استخارہ:** بروز جمعرات غسل کر کے صاف کپڑے پہنے۔بعد نماز عشاء اول وآخر درود شریف گیارہ بار درمیان میں یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبْ یَا کَاشِفُ الْغَرَائِبْ 1100 بار۔بغیر کلام کئے سو جائے۔جو مقصد ہو انشاءاللہ خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

2) اول دوگانہ نماز پڑھے جس کا ثواب غوث اعظمؒ کی روح کو بخشے۔اس کے بعد سورہ کوثر ایک بار پڑھے اور اول وآخر درود شریف گیارہ مرتبہ درمیان میں

یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ مِنَ الْحَالِ ط 360 بار۔

اپنے دائیں ہاتھ پر دم کر کے سر کے نیچے رکھ کر قبلہ رو سو جائے۔

کشف قبور: جمعرات بعد نمازِ عشاء کسی بزرگ کی قبر پر جا کر سورہ یٰسین، سورہ طٰہٰ، سورہ مُزّمِل تلاوت کرے۔اس کے بعد یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ ایک ہزار بار۔ اول وآخر درود شریف گیارہ بار پڑھے۔بعد میں کلمہ طیبہ کی ضرب اپنے دل میں لگائے۔ انشاءاللہ مقصد حاصل ہو۔

دیدارِ رسول ﷺ: شب جمعہ بعد نمازِ عشاء دو رکعت نماز نفل اس طرح کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص بعد درود پاک ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر قبلہ رو سو جائے۔انشاءاللہ تین جمعہ تک حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُ مِّیِّ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ.

قضائے حاجت: جو شخص اس آیت کو ایک ہزار ایک بار باطہارت قبلہ رو تلاوت کرے اور اس کے درمیان کسی سے بات چیت نہ کرے تو حق تعالیٰ اس کی تمام دینی و دنیاوی حاجتیں پوری فرمائے گا۔آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.ط وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا ہ لا وَّ یَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ط وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ہ (الطلاق 2,3)

(7) حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ

قبولیت دعا: حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مسجد میں آرام کر رہا تھا۔ اچانک غیب سے آواز آئی۔ اے سعید مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر جو دعا مانگے گا اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ مَلِیْکٌ مُّقْتَدِرٌ ہ مَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ یَکُوْنُ.

اے اللہ آپ مالک وصاحبِ اقتدار ہیں جو چاہتے ہیں وہ ہو جاتا ہے۔

حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں۔ ان کلمات کے بعد میں نے جو دعا مانگی وہ قبول ہوئی۔

(روح المعانی)

دوزخ سے نجات:

حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ فرماتے ہیں۔ حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ایک دفعہ سورہ فاتحہ تین دفعہ سورہ اخلاص تین دفعہ درود شریف اور ایک دفعہ

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ سے لے کر شَیْءٍ قَدْرًا ہ (الطلاق 2,3)

پڑھ کر آسمان کی طرف پھونکے تو اللہ تعالیٰ اس بندے کو تین نعمتیں عطا فرمائے گا۔ ایک درازی عمر، دوسرا مال و دولت، تیسرا دوزخ سے نجات۔

جب کہ حضرت امام احمد رضا لکھتے ہیں کہ حق تعالیٰ اس کی روح اپنے دست قدرت سے قبض کرے اور جنت عطا فرمائے۔

آیت الکرسی:

حضرت فرید الدین گنج شکرؒ فرماتے ہیں کہ جس روز آیت الکرسی نازل ہوئی۔ حضرت جبرائیل حاضر ہوئے۔ عرض کیا اے نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میرا جو بندہ آیت الکرسی پڑھے گا اس کے ہر حرف کے بدلے ایک ہزار سال کی عبادت کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ اور جو شخص آیت الکرسی پڑھ کر گھر سے نکلے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ واپس آنے تک اس کے لئے بخشش کی دعا کرو اور اگر کوئی شخص آیت الکرسی پڑھ کر گھر میں داخل ہوا تو حق تعالیٰ اس گھر سے مفلسی کو دور فرما دیتا ہے۔ (ہشت بہشت)

(8) قُطبِ عالم شاہ محمد غوث گوالیاری "مصنف جواہر خمسہ"

اختلام سے نجات: اگر کسی شخص کو بار بار اختلام کی شکایت ہو تو سورہ طارق (مِنۡ قُوَّۃٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝) تک گیارہ بار پڑھ کر سو جائیں۔ انشاءاللہ تکلیف رفع ہوگی۔

رنج وغم دور کرنا: بارش کے پانی پر سورہ تکاثر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ تھوڑا پانی روزانہ استعمال کریں۔

سورہ کوثر: نزول بارانِ رحمت کے وقت سو دفعہ پڑھ کر جو دعا کریں۔ قبول ہوگی۔

دست غیب: جو شخص نان شبینہ (ایک وقت کی روٹی) کا محتاج ہو اسے چاہیئے کہ روزانہ ایک دفعہ سورہ فاتحہ اور سورہ الم نشرح تین بار اور سورہ قدر گیارہ بار پڑھا کرے۔ غیب سے رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔

سورہ حشر: دشمن اور ظالم کے شر سے حفاظت کے لئے سورہ حشر کا ورد نہایت مجرب ہے

سورہ واقعہ: بعد نماز مغرب پڑھنے سے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

سورہ ملک: روزانہ بعد نمازِ عشاء پڑھنے سے عذابِ قبر سے امن میں رکھتی ہے۔

سورہ مزمل: سورہ مزمل کے بے شمار خواص ہیں اور پڑھنے کے طریقے بھی بہت زیادہ ہیں۔ ایک آسان طریقہ یہ ہے۔ بعد نماز فجر دو مرتبہ، بعد ظہر سات بار، بعد عصر اٹھ بار بعد مغرب 9 بار، بعد عشاء 11 بار ہمیشہ پڑھے۔ حق تعالیٰ اس کی ہر مشکل آسان فرمادے۔

حضرت فاطمہ کی دعا: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بارگاہِ رسالت میں فقر وفاقہ کی شکایت کی ایک ماہ ہوگیا۔ گھر میں چولھا جلانے کی نوبت نہیں آئی۔ فرمایا کہو تو پانچ بکریاں دے دوں اور چاہو تو حضرت جبرائیل نے ابھی ایک دعا سکھائی ہے وہ بتادوں۔ عرض کیا دعا بتادیں۔ فرمایا یہ دعا پڑھا کرو۔ یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ یَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ وَیَا ذَاالْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ وَیَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنِ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن. (کنز العمال)

اے اللہ سب سے اول، اے سب سے آخر، قوت وطاقت والے، اے مسکینوں پر رحم کرنے والے، اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(9) خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ

مشکلات کا حل: جو شخص اپنا مقصد حاصل کرنے سے عاجز ہو، رنج و غم میں مبتلا ہو یا قرض دار ہو۔ غرض کوئی بھی مقصد ہو یہ آیت پابندی سے پڑھیں خواہ دن میں یا رات میں مگر نیت خالص رکھنی چاہیئے۔

پڑھنے کا طریقہ: بہتر ہے غسل کریں یا وضو کرنے کے بعد دو رکعت نماز نفل کہ ہر رکعت میں سورہ اخلاص تین بار پڑھے اس کے بعد استغفار سو بار پھر سورہ یٰسین شریف ایک بار پڑھ کر اس کا ثواب سرورِ دو عالم ﷺ کی روح کو بخشے۔ اس کے بعد یہ آیت ایک سو پچاس مرتبہ پڑھے۔

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ج وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ ط (البقرہ 137)

استخارہ:

حضرت علی کرم اللہ وجہ کا ارشاد ہے جو شخص خواب میں کسی کام کے نیک یا بد ہونے کا حال معلوم کرنا چاہے۔ تو بعد نماز عشا چھ رکعت نماز استخارہ اس ترکیب سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ والشمس، دوسری میں واللیل، تیسری میں والضحیٰ، چوتھی میں الم نشرح، پانچویں میں والتین اور چھٹی میں سورہ قدر سات سات بار۔ نماز سے فراغت کے بعد حق تعالیٰ کی حمد اور درود پڑھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں کیفیت معلوم ہو۔

نظر کی حفاظت کیلئے:

بعد نمازِ فجر اور مغرب مندرجہ ذیل دعا سات بار پڑھیں۔ اوّل و آخر درودِ ابراہیمی ایک، ایک بار پڑھ کر ہاتھوں کے انگوٹھوں پر دم کر کے آنکھیں پر پھیر لیں۔ بڑھاپے تک بصارت قائم رہے گی۔ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًام بَصِيْرًا ط (الدھر ۲)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(10) خواجہ نظام الدین اولیاء

سورہ مزمل شریف:

سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیا نے فرمایا۔ حضرت خواجہ حسن بصری نے سورہ مزمل کی تفسیر میں لکھا ہے جو شخص اس سورت کا ورد رکھتا ہو۔ اسے لاکھ دشمن، حاسد جادوگر اور بدخواہ تکلیف پہنچانا چاہیں۔ اس کا بال بیکا نہیں کر سکتے۔ سب مغلوب ہو جائیں گے۔

قید سے نجات:

خواجہ محبوبِ الٰہی سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیاء فرماتے ہیں۔ شیخ سلیمان سمرقندی بہت بڑے بزرگ تھے۔ آپ کو حاکم وقت نے قید کر دیا اور سر سے پاؤں تک آہنی زنجیروں میں جکڑ دیا۔ آپ فرماتے ہیں۔ مجھے سورہ مزمل یاد آئی۔ فوراً پڑھنا شروع کی۔ ابھی ختم بھی نہ کر پایا تھا کہ تمام ہتھکڑیاں، بیڑیاں اور طوق ٹوٹ کر گر پڑے۔ محبوبِ الٰہی فرماتے ہیں جو شخص سورہ مزمل پڑھے گا اور لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس پر مصیبت نازل نہ ہوگی۔ اللہ اور اور مخلوق کی نظر میں ذی عزت ہوگا۔ حق تعالیٰ اس کو اپنا ولی بنا دے گا۔ قید کی رہائی کے لئے پڑھے تو حق تعالیٰ آزاد کر دے گا۔

سورہ یٰسین شریف:

امام ناصری (مفسر قرآن) ایک دفعہ بیمار ہوئے۔ سکتہ کا مرض ہو گیا۔ متعلقین میت سمجھ کر دفن کر آئے۔ ہوش آیا تو اپنے آپ کو قبر میں دیکھ کر بہت گھبرائے۔ اضطراب کی حالت میں یاد آیا کہ جو شخص ایسی حالت میں چالیس مرتبہ سورہ یٰسین پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اسے غم سے نجات دیتا ہے۔ چنانچہ انہوں نے "سورہ یٰسین" پڑھنا شروع کی۔ ابھی پانچ مرتبہ پڑھ چکے تو قبر کی کشادگی کے آثار ظاہر ہوئے۔ ایک کفن چور نے کفن چرانے کے لئے قبر کھودنا شروع کی۔ امام موصوف کو

Marfat.com

معلوم ہوگیا آپ آہستہ آہستہ پڑھنے لگے۔چالیسویں مرتبہ سورہ یٰسین پڑھ کر قبر سے باہر نکل آئے۔کفن چور مارے ہیبت کے وہیں مر گیا۔امام موصوف نے اس واقعہ کے بعد تفسیر لکھنا شروع کی۔

زندگی خوشی سے گزرے:

محبوبِ الٰہی فرماتے ہیں۔ایک رات شیخ الاسلام بابا فرید الدین گنج شکر قدس سرہ العزیز کو خواب میں دیکھا۔آپ نے فرمایا تم ہر روز نو مرتبہ یہ دعا پڑھا کرو۔خواب سے بیدار ہوتے ہی میں نے اس دعا کو اپنا ورد بنالیا۔زندگی آسائش سے گزرنے لگی۔ دعا یہ ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کثرت احتلام:

1) جس کسی کو یہ بیماری ہو وہ بعد نماز عشاء یعنی سونے سے قبل سورۃ المعارج ایک دفعہ اس طرح پڑھے کہ اسکے اوّل و آخر درود شریف تین تین بار۔ خداوند تعالیٰ بیماری سے نجات عطا فرمائے۔

2) اپنی ناف پر انگشت شہادت سے ''حضرت عمر'' اس طرح لکھے کہ میم کا دائرہ ناف کے گرد ہو جائے۔ انشاء اللہ احتلام نہیں ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(1) خواجہ عبیداللہ احرارؒ

ب سے مکان کی حفاظت:

مکان میں جنات کا خطرہ ہو یا آدمی چلتے پھرتے نظر آتے ہوں۔ یا ڈارونی آوازیں ں تو یہ عمل فائدہ مند ہے۔ مندرجہ ذیل آیات پانچ دفعہ ہر کیل پر پڑھ کیا۔ پانچ کیلوں پر دفعہ پڑھا جائے گا۔ چار کونوں میں چار کیل اور ایک کیل مشرقی دیوار میں گاڑ دو۔ انشاءاللہ آسیب سے محفوظ ہوگا۔

ت یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ۝ ج

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ (الطارق 11تا 15)

کمران:

کسی ظالم سے خطرہ کی صورت میں آیت پڑھ کر چھنگلی سے شروع کر کے انگوٹھے تک تا جائے۔ حکمران یا ظالم کے سامنے مٹھی کھول کر اسی ہاتھ سے سلام کرے۔ جب تک موجود عزت سے پیش آئے۔ یہ عمل وقتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ج وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ ط

(البقرہ 137)

ت مردمی:

قوت مردمی کی کمی کے لئے کاغذ پر لکھ کر دائیں بازو پر باندھے۔ تعویذ معظم یہ ہے۔

م اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلاً ج سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

(آلِ عمران 191)

Marfat.com

(12) حضرت خواجہ غریب نواز ؒ

عملِ حفاظت:

جو شخص کثرت سے اس دعا کو پڑھے۔ اسے کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ ۝

مرگی دور کرنے کے لیے:

مرگی کے مریض کے لیے باوضو ہو کر گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دیا جائے۔ انشاءاللہ مرگی سے نجات ہوگی یہ عمل مسلسل تین دن کیا جائے۔

تنگی معاش:

جو شخص افلاس یا تنگی معاش میں مبتلا ہو اسے چاہیئے اسے کثرت سے پڑھے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّتَہ اِلَّا بِا اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط.

عذابِ قبر:

حضرت خواجہ غریب نواز کا ارشاد ہے جو شخص ان پانچ سورتوں کو ہر روز پڑھا کرے وہ عذابِ قبر سے امن میں رہے گا۔ پانچ سورتیں یہ ہیں۔

اَلْوَاقِعَہ ، الرَّحْمٰن ، والشَّمسْ ، وَاللَّیْل اور اَلَمْ نَشْرَحْ۔

اللہ کے دوستوں سے ملاقات:

جو شخص اللہ کے دوستوں سے ملاقات کا آرزومند ہو اسے چاہیئے یہ آیت بکثرت پڑھے۔

رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝

(آلِ عمران 9)

Marfat.com

(13) سلطان نصیرالدین چراغ دہلوی

(1) لاعلاج بیماری: بہت سے اشخاص مل کر سوالاکھ مرتبہ یاسلامُ پڑھ کر آبِ زم زم یا گلاب کے عرق پر دم کریں۔اول وآخر درود ابراہیمی گیارہ گیارہ بار پڑھنا ہوگا۔مریض کو پلا دیں روزانہ یا سلامُ یا اللّٰہُ ایک ہزار مرتبہ مقررہ جگہ اور وقت کی پابندی کے ساتھ پانی پر دم کر کے اکیس روز تک پلائیں۔انشااللہ مکمل شفاء ہوگی۔

(2) تمام امراض کے لئے: بروز جمعہ بعد نمازِ عصر تا مغرب "یَا اللّٰہُ، یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ" پڑھیں۔نہ صرف ہر قسم کے امراض بلکہ ہر قسم کی حاجت۔مشکل ترین مہم کی کامیابی کے لئے انتہائی مجرب ہے۔دعا کر کے بعد میں نماز مغرب ادا کریں۔

اکسیر برائے شوگر: رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ہ (بنی اسرائیل 80)

مذکورہ آیت اکیس مرتبہ اول وآخر درود ابراہیمی گیارہ گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔یہ علاج 2 ماہ تک جاری رکھیں۔انشاءاللہ شفاء ہوگی۔

اولادِ نرینہ: جو لوگ اولادِ نرینہ کی نعمت سے محروم ہوں وہ روزانہ ایک سو ایک مرتبہ سورہ کوثر پڑھیں تو عنقریب اللہ تعالیٰ اولاد کی نعمت سے نوازے گا۔

درودِ شفاء (امراضِ قلب کیلئے):

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَتِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ.

امراض قلب اور ہر قسم کی بیماری کے لئے باوضو لکھ کر پانی میں حل کر کے پئیں۔

Marfat.com

(14) پیر توکل شاہ انبالوی

قرض سے آزادی: قرض سے نجات کے لئے سب سے بہتر عمل وہ ہے۔ جو حضور ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہ کو بتایا تھا۔ بعد نمازِ مغرب یہ دعا سو مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر درود شریف تین بار۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

رزق میں برکت: رزق میں ترقی کے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو بعد نمازِ فجر تین سو بار پڑھے اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک۔ انشاء اللہ رزق بے حساب ملے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا ۙ وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝

(الطلاق 2,3)

شادی میں رکاوٹ: ایسی صورت میں کہ لڑکیوں کے رشتے نہ آتے ہوں تو لڑکی کی والدہ یا والد یا لڑکی خود یہ عمل کر سکتی ہے۔ سورہ فاتحہ گیارہ بار اس طرح پڑھے کہ جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ ؕ پر پہنچے تو یہ آیت ہر مرتبہ گیارہ بار تکرار کرے۔ ہر بار پانی پر دم کرے اور یہ پانی تین گھونٹ میں لڑکی کو پلا دیا جائے۔ اس عمل کی مدت چالیس دن ہے۔

مالی وسعت: حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص صبح میں یہ دعا پڑھے تو اس دن بہتر رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا اور جو شام کو پڑھ لے تو رات کو بہترین رزق سے نواز جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا

مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّتَہ اِلَّا بِاللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

وہی ہوگا جو اللہ چاہے نہ کوئی طاقت ہے نہ قوت۔ سوائے اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔

(کَنْزُ الْعَمَال)

Marfat.com

(15) واصف بن عبداللہؒ

قضائے حاجت:

اوّل وآخر درود شریف گیارہ بار یَااللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بعد نمازِ جمعہ عصر تا مغرب 500 بار پڑھنا ہر مشکل کے لئے اکسیر ہے۔

وسعت رزق:

نماز عشا کے دوران وتر پڑھنے سے پہلے اول وآخر درود شریف گیارہ مرتبہ کے ساتھ "یَا وَھَّابُ" چودہ سو مرتبہ پڑھ کر دعا کریں اس عمل کی برکت سے اگر قرض ہو تو نجات ہوگی۔ آمدنی میں اضافہ ہوگا گھر میں خیر و برکت ہوگی۔

دشمن کے شر سے حفاظت:

بعد نمازِ مغرب سورہ قریش سو بار پڑھیں۔ دشمن ناکام ہوں گے۔

کثرت احتلام:

نوجوانوں کا روگ ہے۔ اگر مرض لاحق ہو جائے تو مریض دن بدن کمزور ہو کر ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ جاتا ہے۔ یہ عمل بہت مفید ہے۔ چینی کی پلیٹ پر روزانہ با وضو یَا اللّٰہُ یَاحَفِیْظُ لکھیں اور پانی سے دھو کر روزانہ پلائیں۔ اس کے علاوہ مریض سونے سے پہلے وضو کرے اور اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورہ اخلاص، فلق اور والناس ایک ایک بار پڑھ کر سو جائے اس عمل کی برکت سے اس موذی مرض کا قلع قمع ہو جائے گا۔

دردِ شقیقہ:

دس بار سورہ فاتحہ اور دس بار سورہ کافرون پڑھ کر پھونک دیں۔ انشاءاللہ افاقہ ہوگا۔

Marfat.com

(16) محدث کبیر عطاواسطیؒ

ہر قسم کے فتنہ سے حفاظت۔ ہر قسم کے شر و فتنہ سے حفاظت کے لئے یہ عمل بہت مفید ہے۔

درود شریف 11 بار

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ 500 بار (آلِ عمران 173)

درود شریف 11 بار

بعد نمازِ عشا پابندی سے کرے ہر قسم کا فساد خود بخود ختم ہوگا۔

روزی میں برکت:

تنگدستی دور کرنے اور رزق کی فروانی کے لئے یہ عمل بہترین ہے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ درمیان میں "یَامُغْنِیُ" کم از کم ایک سو بار۔ اگر گیارہ سو بار پڑھے تو جلد اثر ظاہر ہو۔ یا یہ عمل پڑھ کر رزق کی فراحی کے لئے دعا کرے اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ درمیان میں "یَا بَاسِطُ" گیارہ سو بار۔

دعا قبول ہونے کا عمل:

اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ اس کی دعا قبول ہو تو دل و دماغ کی پوری توجہ کے ساتھ اس طرح یہ کلمات پڑھے کہ دھیان کسی دوسری طرف نہ ہو۔ انشاء اللہ دعا ضرور قبول ہوگی۔

اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ درمیان میں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ایک سو بار.

تاثیر میں شدت پیدا کرنے کے لئے ہر وقت چلتے پھرتے پڑھتا رہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(17) علامہ عثمان مرزوقی

مالی پریشانی:

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں ایک شخص نے حضور ﷺ کی خدمت میں فقر وفاقہ اور تنگی معاش کی شکایت کی۔ فرمایا جب تم اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کرو خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو۔ پھر مجھ پر سلام بھیجو۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ. پھر ایک بار سورہ اخلاص پڑھو۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق کی بارش فرما دی۔ یہاں تک کہ وہ پڑسیوں میں بانٹنے لگا۔ (القولُ البَدِیُع)

دشمن سے بچنے کے لئے:

اگر کسی شخص کا کوئی خواہ مخواہ دشمن بن جائے لیکن انسان خود راہِ راست پر ہو تو اس کی دشمنی سے بچنے کے لئے اس آیت کا ورد بہت موثر ہے۔ کوئی بھی وقت مقرر کر کے پابندی کے ساتھ 144 مرتبہ روزانہ بارہ دن تک پڑھیں۔ بعد بارگاہِ ایزدی میں سجدہ ریز ہو کر دعا مانگیں۔ دشمن کے دل میں خوف الٰہی پیدا ہوگا اور دشمنی ترک کر دے گا۔ مجرب ہے ناجائز مت کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ آیت یہ ہے۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

(الرحمان 27)

غیب سے مدد:

بعد نمازِ عشاء ایک سو ایک مرتبہ پڑھنے سے رنج وغم سے نجات ملتی ہے اور غیب سے مدد کا دروازہ کھلتا ہے۔ آیت یہ ہے۔

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

(المومن 44)

Marfat.com

(18) مخدوم جہانیاں جہانگشتؒ

وسعت رزق:

جو شخص چاہے گھر میں دکان میں رزق میں خیر و برکت ہو اسے چاہیئے کہ بعد نمازِ جمعہ یا بعد نمازِ عصر گیارہ سو بار آیت مقدسہ کا ورد کرے۔

ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝ (الحدید 21)

گم شدہ چیز کے لئے:

اگر کوئی چیز گم ہو جائے یا بھول جائے تو یہ دعا پڑھے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ۝ ط (البقرہ 156)

پھر یہ دعا پڑ ر .

اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِنْہُ .

دشمن سے حفاظت:

حضور ﷺ نے ہجرت کی رات کو یہی دعا پڑھی تو دشمن اندھا ہو گیا۔ اگر دشمن حملہ آور ہو تو یہ پڑ ر۔

وَجَعَلْنَا مِنْ م بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝

(یٰس 9)

باطنی آنکھیں کھولنے کے لئے:

جو شخص روزانہ 313 مرتبہ یہ دعا پڑھنے کا معمول بنا لے، اس کی باطن کی آنکھیں کھل جائیں گی اور نماز میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملنے کی آواز آئے گی۔ دعا یہ ہے۔

اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی ۝ط (العلق 14)

Marfat.com

(19) شیخ کمال الدین مخفی

جسمانی امراض سے نجات: اگر کوئی شخص جسمانی بیماری کھانسی، یرقان، خارش وغیرہ میں مبتلا ہوتو باوضو گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرے اور پھر پورے بدن پر ہاتھ پھرے اور پھر گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے۔ چند دن تک انشاء اللہ تکلیف سے نجات ہوگی۔

سفر میں کامیابی: (1) اگر کوئی شخص تذبذب کا شکار ہو کہ یہ سفر کامیاب ہوتا ہے یا ناکام رہتا ہے۔ تو سفر میں جانے سے قبل باوضو ایک ہزار مرتبہ یَا حَفِیظُ" پڑھ کر گھر سے روانہ ہو۔ دورانِ سفر ہر قسم کے حادثات سے محفوظ رہے گا اور ہر طرح سے کامیاب لوٹے گا۔

2۔ سفر میں جانے سے قبل ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔ ہر قسم کی مصیبت اور پریشانی سے محفوظ رہیں گے۔

بھولی ہوئی چیز: اگر کوئی چیز رکھ کر بھول جائے تو اس کے لئے ایک رومال میں سات گرہ لگائیں۔ اس کے بعد سورہ الم نشرح پڑھ کر ایک گرہ کھول دیں۔ اسی طرح ایک بار سورہ الم نشرح پڑھ کر ایک ایک گرہ کھولتے جائیں۔ اس عمل کے دوران انشاء اللہ بھولی ہوئی چیز یاد آجائے گی۔

آسیب یا جادو معلوم کرنا: مریض کا ایسا کپڑا لے۔ جس میں اس نے رات گزاری ہو پہلے اس کپڑے کو گز یا بالشت سے ناپ لے اور کپڑے پر نشان لگا دے۔ پھر مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دم کرے اور کپڑے کو رکھ دے۔ تھوڑی دیر بعد دوبارہ ناپ لے اگر کپڑا بڑھ جائے تو بیماری شیاطین کے اثر سے ہے۔ اگر گھٹ جائے تو جادو ہے۔ اگر کپڑا برابر رہے تو مرض جسمانی ہے۔

عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. کے ساتھ سورہ فاتحہ تین بار۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا سے لفظ طِیْنٍ لَّازِبٍ. تک 1 بار (الصّٰفّٰت 11)

سورہ فلق 1 بار ، سورہ الناس 1 بار۔

(20) سید مظفر علی شاہ (مصنف جواہر غیبی)

خواص اسمائے الحسنٰی: اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ. یہ اسمائے مبارک ان کے اعداد کے مطابق پڑھنے سے دلی مقصد حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص ظالم کے ظلم سے تنگ ہو تو ان کا ورد کرنے سے اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ اگر ان دونوں اسماء کو چاندی کی انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے رکھنے کے لئے جمعہ کے آخری وقت (سہ پہر) نقش لکھ کر داہنے ہاتھ کی انگلی میں پہنے گا تو تمام مکروہات سے محفوظ رہے گا۔

اَلسَّلَامُ: اس کو ہمیشہ ورد میں رکھنے والا ہر قسم کے خوف سے امن میں رہتا ہے۔
مریض کے سرہانے کھڑے ہو کر اکتیس (31) مرتبہ پڑھنے سے مریض کو شفا حاصل ہوتی ہے۔ 162 مرتبہ پڑھ کر شیرینی پر دم کر کے دشمن کو کھلا دیں تو وہ دوست بن جائے۔

اَلْجَبَّارُ: مُسَبِّعَاتِ عَشر کے بعد 31 مرتبہ پڑھنے سے ظالم کے ظلم سے نجات ملتی ہے بدگو اور غیبت کرنے والوں کی زبان بند ہوتی ہے۔ اس اسم کو انگوٹھی کے نیچے رکھنے سے دشمن کے دل پر ہیبت بیٹھ جاتی ہے۔ بعد نمازِ جمعہ 300 بار پڑھنے سے دشمن ذلیل و خوار ہو جاتا ہے۔

اَلْقَهَّارُ. اس اسم مبارک کا ورد کرنے سے دنیا کی محبت دل سے نکل جاتی ہے۔ اللہ کی محبت دل میں پیدا ہوتی ہے۔ خاتمہ بالخیر ہوتا ہے۔ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سو مرتبہ پڑھنے سے دشمن مغلوب ہوں گے۔

اَلْوَهَّابُ. اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ جس مقصد کے لئے بھی پڑھا جائے وہ مراد پوری ہو گی۔ وسعت رزق کے لئے بعد نماز فجر تین سو مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھ کر دعا کریں اللہ تعالیٰ خلقت سے بے نیاز فرما دے گا۔

اَلْبَاسِطُ. ہر روز 72 مرتبہ 72 دن تک پڑھنے سے دل اطاعتِ الٰہی پر مستحکم ہو جاتا ہے اور حق تعالیٰ ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے۔ جہاں اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔

Marfat.com

21) سلطان الاولیا غیاث الدین شاہ دہلوی

علاج بیماری:

یہ آیات لکھ کر اور دھو کر مریض کو پلائیں۔ مشک وزعفران سے لکھنا ضروری ہے۔
انشاءاللہ ہر بیماری سے نجات ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۝ (توبہ 14,15)

ظالم سے نجات:

ہر نماز کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ پچاس مرتبہ پڑھ کر تصور میں ظالم شخص پر پھونک دیں۔ انشا اللہ بہت جلد اس کے ظلم سے نجات ملے گی باری کا بخار۔ بیری کی لکڑی پر یہ آیت مبارکہ لکھیں۔ جس دن بخار نہ چڑھے۔ نیلے سوت میں باندھ کر گلے میں ڈالیں انشاءاللہ دوسرے روز بخار نہیں ہوگا۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔

يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا (الانبیاء 69)

بچھو کی جھاڑ:

جس جگہ بچھو کاٹا ہو وہاں یہ ورد پڑھ کر اکیس مرتبہ دم کریں۔ انشا اللہ درد رفع ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةُ قَرْنِيَّةُ مِلْحَةُ بَحْرٍ قِفْطَا .

دفعیہ سانپ:

ایک شخص نے حضرت صاحب سے عرض کیا۔ میرے گھر میں سانپ نکلتے رہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بچے خوف زدہ ہو جاتے ہیں۔ فرمایا سوتے وقت
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۝ (الصّٰفّٰت 130) پڑھ لیا کرو۔ اس نے ایسا ہی کیا صبح کو چارپائی

Marfat.com

کے نیچے سانپ مرا پڑا تھا۔

پچس کا خاتمہ:

لاعلاج سادہ یا خونی پچس جو عرصہ دراز سے ہو۔اس کے لئے باوضو نماز فجر یعنی سورج نکلنے سے پہلے پہلے مندرجہ ذیل کلمات تین مرتبہ پڑھ کر دم کر کے نہار منہ پی لیں۔ناشتہ ایک گھنٹے کے بعد کریں۔عمل کی مدت اکتالیس دن ہے۔انشا اللہ مرض سے نجات مل جائے گی۔کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ (النساء 32)

جریان کا علاج:

اگر کسی کو جریان کا مرض ہو اور کپڑے ناپاک ہو جاتے ہوں تو ایسی صورت میں مندرجہ ذیل کلمات باوضو پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کریں اور نہار منہ بعد نماز فجر مریض کو وہ پانی پلا دیا کریں۔چند دن کے علاج سے انشا اللہ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يَاشَافِيُ يَاشَافِيُ يَاشَافِيُ. يَاكَافِيُ. يَاكَافِيُ. يَاكَافِيُ . يَاوَدُوْدُ. يَاوَدُوْدُ. يَاوَدُوْدُ.

يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ. يَارَحِيْمُ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(22) شاہ عزیز اللہ غزنوی

نظر بد کا علاج:

بچوں کو نظر لگ جاتی ہے۔ جس کے سبب وہ بیمار ہو جاتے ہیں اور کھانا پینا چھوڑ دیتے ہیں۔ یا بعض دفعہ الٹیاں شروع ہو جاتی ہیں اور بچہ چڑا چڑا ہو جاتا ہے نظر بد کے لئے یہ عمل بہت موثر ہے۔ سات عدد سرخ مرچ لے کر ہر مرچ پر سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کریں۔ پھر مریض کے سر سے سات مرتبہ اتار کر آگ میں جلا دیں۔ سات دن عمل کریں۔ انشاء اللہ نظر بد سے نجات ہوگی۔ آیت یہ ہے۔

سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝ (یٰس 58)

حضرت امام زین العابدین نے فرمایا یہ چار تسبیحات باقیات الصالحات ہیں۔

سرورِ کائنات ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے۔ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد تیس مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ دشمن کے شر سے اپنی حفاظت میں رکھے گا اور آگ میں جلنے، پانی میں ڈوبنے درندوں سے اور ہر قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ رکھے گا۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

حضرت امام جعفر صادق سے مروی ہے۔ جو شخص بعد نمازِ عصر ستر مرتبہ استغفار پڑھے حق تعالیٰ اس کے سات سو گناہ معاف فرما دے گا اور جو شخص بعد نمازِ فجر اور بعد نمازِ مغرب سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ ستر بلاؤں کو دور کرے گا اور برص، دیوانگی جنون جیسے امراض سے حفاظت فرمائے گا۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

Marfat.com

(23) شاہ کلیم اللہ شاہجان آبادی

قرآن مجید یاد کرنے کا عمل:

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری" لکھتے ہیں۔ایام شباب میں حضرت خواجہ ابو یوسف چشتی کو قرآن مجید یاد نہیں رہتا تھا۔حضرت خواجہ محمد چشتی نے خواب میں بتایا۔سوتے وقت سورہ فاتحہ بمعہ تسمیہ باوضو سو مرتبہ پڑھ لیا کریں اس کی برکت سے انشاءاللہ قرآن شریف یاد ہو جائے گا۔

مُردوں کو خواب میں دیکھنا:

پاک صاف لباس، بستر پاکیزہ، باوضو ہو کر بعد نمازِ عشاء سورہ والشمس سات بار، سورہ واللیل سات بار اور سورہ اخلاص سات بار پڑھ کر دعا مانگیں۔

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اَجَابَۃِ دَعْوَتِیْ. پڑھیں اور سو جائیں۔

اگر پہلے روز نظر نہ آئے تو تین دن تک کریں یہ عمل اسرار میں سے ہے۔

نظر کی تیزی کیلئے مفید عمل:

بعد نماز عشاء دو رکعت ہر رکعت میں سورۃ کوثر پانچ بار، پھر یہ دعا تین بار پڑھ کر ہاتھوں کے انگوٹھوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھر لیں۔نگاہ ہمیشہ صحیح رہے گی۔

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(24) شاہ عبدالغنی پھولپوریؒ

کثرت احتلام سے حفاظت۔احتلام کی کثرت نوجوانوں کو کھوکھلا کر دیتی ہے۔اس کے لئے رات کو سوتے وقت باوضو سورہ نوح (پارہ 29) کی تلاوت کرنے سے پڑھنے والا اس بیماری سے نجات حاصل کر سکتا ہے۔

2۔دوسرا عمل یہ ہے: احتلام سے محفوظ رہنے کے لئے بعد نماز عشاء (سوتے وقت) باوضو تین مرتبہ سورہ الناس پڑھے۔اس کے بعد کسی سے بات نہ کرے اور سو جائے اگر پڑھنے کے بعد کسی سے بات کر لی تو دوبارہ پڑھے اور سو جائے۔انشاءاللہ اس بیماری سے محفوظ رہے گا۔

غلبہ شہوت ختم کرنے کے لئے: شہوت کا غلبہ زیادہ ہو تو انسان اللہ کی عبادت نہیں کر سکتا اس کے لئے ہر روز بعد نمازِ مغرب یا عشاء سو مرتبہ یہ دعا پڑھے۔اول و آخر درود شریف تین بار پڑھیں۔اس عمل کی برکت سے غلبہ شہوت ختم ہوگا۔عبادت میں سکون حاصل ہوگا۔بشرطیکہ یہ عمل روزانہ کرے دعا ہے۔

اَعُوْذُ بِا اللّٰہِ مِنَ الشَّطٰنِ الرَّ جِیْمِ ط مِنْ نَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ وَ ھَمْزَ تِہٖ .

مرد کا عورت پر قادر ہونا: اگر کوئی مرد شرم کی وجہ سے یا کسی مرض کے سبب عورت پر قادر نہ ہو تو اس کے لئے دو عدد انڈے دھو کر ابال لیں۔ایک انڈے پر باوضو حالت میں روشنائی سے لکھیں۔

وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰھَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْ سِعُوْنَ ۝ (سورہ الذاریٰت 47)

یہ انڈا رات کو مرد کھالے اور دوسرے انڈے پر روشنائی سے یہ لکھے۔

وَالْاَرْضَ فَرَ شْنٰھَا فَنِعْمَ الْمٰھِدُوْنَ ۝ (الذاریٰت 48)

یہ انڈہ عورت کو دے تا کہ وہ رات کو کھالے۔اس کے بعد ہم بستری کریں۔انشاءاللہ حمل ٹھہرے گا اور اولاد ہوگی۔

Marfat.com

(25) امام الہند شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

غنا ظاہری و باطنی:

گیارہ سو مرتبہ "یَا مُغْنِیُ" اور سورہ مزمل شریف روزانہ مقررہ وقت پر گیارہ بار اول و آخر درود شریف۔ کشائش ظاہری و باطنی کے لئے اکسیر ہے۔

غائب کی واپسی کے لئے:

اگر کوئی شخص گھر سے غائب ہو اور خواہش ہو کہ جلد واپس آجائے یا بیمار صحت یاب ہو جائے تو فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ بمعہ تسمیہ پڑھیں۔ بیمار کے لئے پانی پر دم کریں اور پلا دیں۔

حاجت پوری ہو:

یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِا الْخَیْرِ یَا بَدِیْع. ہر روز مقررہ جگہ اور وقت کی پابندی کے ساتھ بارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ حق تعالیٰ حاجت پوری کرے

اسمائے اصحاب کہف:

ان اسما کی برکت سے انسان کا مال، غرق ہونے آگ میں جلنے، لوٹ مار اور چوری سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ لکھ کر گھر میں مناسب جگہ لگا دیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم. ط

الٰھی بِحُرْمَۃِ یَمْلِیْخَا ، مَکْسَلْمِیْنَا ، کَشْفُوْطَط ، تَبْیُوْنَسْ کَشَا فَطْیُوْنَسْ ، اَذَرْ فَطْیُوْنَسْ ، یَوَ انَسْبُوسْ ، وَ کَلْبُھُمْ قِطْمِیْر.

وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَآئِرٌ ط (سورہ نحل 9)

فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّ ھُوَ اَرْحَمُ الرّٰاحِمِیْنَ ٥ (یوسف 64)

(26) حضرت شاہ فضل الرحمٰن گنج مرادآبادیؒ

حصولِ مقاصد دنیاوی:

اوّل وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ روزانہ 500 بار (آلِ عمران 173)

اور درود تنجینا ستر بار پڑھنا ہے۔ دنیاوی مشکلات کے حل کے لئے مجرب ہے۔

ادائیگی قرض کے لئے:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ط

ہر روز 70 مرتبہ اور کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کثرت سے پڑھے۔

کشادگی رزق کے لئے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ. ط

بعد نماز فجر روزانہ 100 بار۔ اوّل وآخر درود شریف گیارہ بار

رنج وغم دور کرنے کے لئے:

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

اوّل وآخر درود شریف پانچ بار (التوبہ 129)

ابوداؤد شریف کی حدیث میں ہے کہ جو شخص اس آیت کو سات مرتبہ صبح اور سات مرتبہ شام پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے ہر غم اور فکر کے لئے کافی ہو جائے گا۔ مشہور مفسر علامہ الوسی فرماتے ہیں۔ اس فقیر کا یہی ورد ہے۔ جب کہ مولانا شاہ احمد رضا بریلوی فرماتے ہیں فقیر صبح وشام دس دس مرتبہ یہی وظیفہ پڑھتا ہے۔

Marfat.com

(27) حضرت شاہ قطب الدین گوالیاریؒ

رزق کی تنگی دور کرنے کے لئے۔ جو شخص رزق کی تنگی کا شکار ہو اور پریشان رہتا ہو اس کے لئے یہ عمل بہت کارآمد ہے۔ بعد نمازِ فجر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود کے ساتھ ستر مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ انشاء اللہ رزق میں برکت ہوگی۔ بشرطیکہ عمل روزانہ مقررہ وقت پر کیا جائے اور ناغہ نہ ہو۔ آیت یہ ہے:

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ م بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ج وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ○ع (الشوریٰ 19)

(2) سورہ مزمل کا عمل: بعد نمازِ مغرب یا عشاء اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورہ مزمل شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ جب فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ○ط پر پہنچے تو یہ کلمات پچیس مرتبہ پڑھے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ. (آلِ عمران 173)

اس عمل کی برکت سے گھر سے غربت اور تنگ دستی کا خاتمہ ہوگا اور روزی میں برکت ہوگی۔ شرط یہ ہے یہ عمل بلا ناغہ اور پابندی سے کرے۔ پھر قدرت کا تماشا دیکھے۔

ہر مصیبت سے خلاصی: ہر رنج و غم اور مصیبت کو دور کرنے کلے لئے اور رزق کی تنگی اور مفلسی سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ بعد نمازِ فجر اور بعد نمازِ مغرب یا عشاء پابندی سے ایک تسبیح استغفار پڑھے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ وہ کلمات استغفار یہ ہیں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ.

بُرا خواب دیکھنا: اگر کوئی شخص بُرا یا ڈروانا خواب دیکھے تو تین دفعہ شیطان اور بُرے خواب کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے۔ مثلاً تین بار یوں کہے.

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَاءِ.

اس کے بعد بائیں جانب تین مرتبہ تھتکا دے۔ (یعنی تھو تھو کر دے) اور جس کروٹ سو رہا ہو اس کروٹ کو بدل دے۔ بخاری شریف کی روایت کے مطابق اٹھ کر وضو کر کے نماز پڑھنے لگے کسی سے اس خواب کا تذکرہ نہ کرے۔ انشاء اللہ یہ خواب اس کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

Marfat.com

(28) شاہ حسن غزنویؒ

مقدمہ میں کامیابی:

اگر حق پر ہو تو پڑھے ورنہ خود مصیبت میں گرفتار ہو سکتا ہے۔ بعد نمازِ فجر

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَا طِلُ ط اِنَّ الْبَا طِلَ كَا نَ زَهُوْقًا ہ (بنی اسرائیل 81)

133 بار

اوّل و آخر درود شریف 3 بار کسی نماز کے بعد مقررہ جگہ اور وقت کی پابندی کے ساتھ پڑھے۔

رنج و غم دور کرنا:

بعد نمازِ عشاء 101 دفعہ پڑھنے سے ہر رنج و غم دور کرنے کے لئے غیب سے مدد کا دروازی کھلتا ہے۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ م بِا لْعِبَادِ ہ (اَلْمُومن 44)

حصول عزت:

اگر کوئی شخص کسی کو بدنام کرنے پر تلا ہو اور اس کو اپنی عزت کا خطرہ ہو تو اس دعا کو صبح و شام 41 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے۔

وَلَا یَحْزُ نْکَ قَوْ لُهُمْ م اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ط هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ہ

(یُونس 65)

فتح و نصرت کا عمل:

کسی شخص کا کوئی کام اٹکا ہوا ہو اس کے علاوہ ہر جائز مقصد کے لئے اٹھتے بیٹھتے یہ دعا پڑھے۔

وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ہ ط

(وَالضُّحٰی 5)

(29) شاہ فضل علی قریشیؒ

جان واولاد کی حفاظت کے لئے۔ جو شخص کسی دشمن سے یا اس کو اپنی اولاد کی جان کو خطرے میں محسوس کرتا ہو تو باوضو ہو کر چاندی کی تختی پر یہ آیت لکھے اور چالیس مرتبہ یہی آیت پڑھ کر تختی پر دم کر کے کپڑے میں لپیٹ کر گلے میں ڈال لے۔ جان و مال اور اولاد محفوظ رہیں گے۔ آیت یہ ہے: اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۝ (اَلْحَجْر 9)

حاکم یا افسر کا خوف:

اگر کسی معاملہ میں ظالم افسر کا خوف ہو۔ جو بات بات پر ڈانٹتا ہو اور ہر وقت بے عزت کرتا ہو یا اس سے اختلافات چل رہے ہوں اور وہ آپ کی عزت کے درپے ہو تو جب اس کا سامنا ہو۔ سورہ فلق اور سورہ الناس پڑھ کر پھونک دیں۔ وہ کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

خرابی جگر:

اگر کسی شخص کو (پیلیا) کی بیماری ہو جائے۔ ہاتھ، پاؤں پر ورم ہو جگر کام کرنا چھوڑ دے۔ آنکھوں اور پیشاب کا رنگ پڑ جائے تو سمجھو اسے یرقان ہو گیا ہے۔ باوضو کاغذ پر تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ مریض صحت یاب ہو گا۔ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا۝

(اَلْكهف 109)

Marfat.com

(30) شاہ اسحاق قادریؒ

برائے حُب: اگر کسی شخص سے اس کا کائی عزیز رشتی دار بیٹا، بیٹی، والد یا والدہ ناراض ہو گئے ہوں۔ اور کسی صورت میں بھی راضی نہ ہوتے ہوں تو باوضو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم. 786 بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے ان کو پلا دیں۔ انشاء اللہ محبت کا رشتہ دوبارہ قائم ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

گمشدہ چیز کا ملنا: اگر کوئی چیز گم ہو جائے یا کوئی شخص رکھ کر بھول گیا ہو تو دن رات چلتے پھرتے اس آیت کا ورد کریں۔ ایک ماہ تک بلا ناغہ پڑھنا شرط ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے چند دن میں گمشدہ چیز مل جائے گی۔ آیت یہ ہے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ (کھف 24)

دشمن کا خطرہ: جب دشمن کے حملے کا شدید خطرہ ہو تو چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ یہ آیت ورد میں رکھے۔ دشمن ناکام ہو گا۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ (آلِ عمران 173)

سحر و جادو: سحر و جادو کے دفعیہ کے لئے یہ عمل بہت آسان ہے۔ معوذتین یعنی سورہ فلق اور سورہ الناس تین تین بار اور آیت الکرسی ایک بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لیں یہ عمل بعد نماز فجر اور بعد نماز عشاء جاری رکھیں۔ کسی قسم کے جادو کا اثر نہ ہو گا۔

ام الصبیان: ام الصبیان یعنی بچوں کا سوکڑا بہت خطرناک مرض ہے۔ جو اکثر بچوں کو ہو جاتا ہے۔ بچہ روز بروز سوکھتا چلا جاتا ہے۔ صرف ہڈیاں باقی رہ جاتی ہیں۔ اس کے لئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ کسی رنگ کا سفید یا سیاہ دھاگہ پانچ۔ سات یا گیارہ عدد دھاگے لے کر ان پر اکتالیس بار باوضو سورہ فاتحہ پڑھ کر گرہ لگاتے جائیں۔ سورہ فاتحہ مع بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھی جائے گی۔ اس طرح اکتالیس گرہیں لگ جائیں گی۔ یہ کنڈہ بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ حق تعالیٰ شانہٗ کے فضل سے بچہ صحت مند ہو جائے گا۔

Marfat.com

(31) شاہ ابوالفضل قتلیؒ

پیدائش میں آسانی کے لئے: درج ذیل آیت باوضو لکھ کر کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی ران پر باندھے۔ انشاءاللہ بچہ آسانی سے پیدا ہوگا۔ پیدا ہو جائے تو کپڑا فوراً کھول دے۔ ورنہ آنتیں باہر آجائیں گی۔ یہ تعویز انتہائی احتیاط سے استعمال کیا جائے۔ استعمال کے بعد کنویں یا نہر میں بہادیں۔ آیت یہ ہے: وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ (یٰس 38)

بخار سے نجات: اگر کسی شخص کو تپ محرقہ ٹائیفائیڈ یعنی میعادی بخار ہو گیا ہو تو باوضو بعد نمازِ فجر پیپل کے پتے پر یہ آیت لکھے اور مریض کو وہ پتہ چٹا دے جب تک بخار نہ جائے یہ عمل جاری رکھے چند دن عمل کرنے سے انشاءاللہ بخار جاتا رہے گا۔ آیت یہ ہے۔

يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ (الانبیاء 69)

باعزت رشتوں کے لئے: اگر کسی لڑکے یا لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو تو باوضو یہ آیت کاغز پر لکھ کر موم جامہ کر کے۔ اگر مرد ہے تو دائیں اور عورت ہے تو اس کے بائیں بازو پر باندھے۔ انشاءاللہ جلد ہی رشتہ ملنے میں کامیابی ہوگی۔ آیت یہ ہے:

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ۚ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (آلِ عمران 73,74)

پیشاب کی رکاوٹ: اگر کسی شخص کا پیشاب بند ہو گیا ہو یا پیشاب میں رکاوٹ ہو تو اس کے لئے عرق گلاب میں زعفران گھول کر باوضو یہ تعویز لکھے اور پانی سے دھو کر مریض کو پلائے۔ انشاءاللہ بندش کھل جائے گی۔ آیت یہ ہے:

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ (البقرہ 60)

Marfat.com

(32) شاہ سراج الحق وسطیؒ

لاعلاج بیماری سے نجات۔ایک بوتل پانی پر پندرہ سو بار یہ آیت پڑھ کر دم کریں۔اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار۔اس پانی کو مسلسل اکیس دن تک استعمال کریں اگر کم ہو جائے تو پانی اور ملا لیں۔نہار منہ استعمال کریں۔چند قطرے پانی کے ہاتھوں پر لگا کر چہرہ پر مل لیں۔ انشاءاللہ بیماری سے نجات ملے گی۔

سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝ (یٰس 58)

ڈروانے خواب: اگر کسی شخص کو انجانا خوف محسوس ہوتا ہو یا خوفناک خواب آتے ہوں۔اس کے لئے یہ عمل مفید ہے۔رات سونے سے قبل سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ. 100 بار پڑھ لیا کرے۔دائیں کروٹ سوئیں۔اگر سونے کے دوران کروٹ بدل جایئے تو کوئی حرج نہیں۔ڈروانا خواب دیکھ کر آنکھ کھل جائے تو بائیں طرف تھتھکا دے۔یعنی تھوتھو کر دے۔اس عمل سے خوف کی کیفیت ختم ہو جائے گی۔

جسم یا ہاتھ پاؤں میں درد: اگر کسی کے جسم کے کسی حصہ میں درد رہتا ہو اور علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو اس کے لئے پچاس گرام زیتون کا تیل لے کر باوضو مندرجہ ذیل آیات گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔درد کی جگہ پر ہلکی مالش کریں۔چند دن میں درد کافور ہو جائے گا۔آیات یہ ہیں۔

1. اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُکِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝
(اَلْمُلک 22)

2. اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ۝(بنی اسرائیل 36)

3. سورہ اخلاص۔

Marfat.com

(33) شاہ فرید احمد دہلویؒ

پیشاب رک رک کر آنا:

بعض دفعہ پتھری یا غدود کے ورم کی وجہ سے پیشاب میں رکاوٹ ہو جاتی ہے اور قطرہ قطرہ آتا رہتا ہے۔ پیشاب جاری کرنے کے لئے اول و آخر تین مرتبہ درود پاک بعد نماز فجر یا مغرب گیارہ مرتبہ یہ کلمات باوضو پڑھ کر اپنے پیٹ پر پھونک ماریں۔ انشاءاللہ جلد صحت ہوگی۔ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

مرگی کا دورہ:

اگر کسی بچے، بڑے یا عورت پر جن کا اثر ہو گیا ہو یا مرگی کا دورہ پڑ گیا ہو تو اس کے لئے ایک بوتل صاف برتن میں پانی لے اور سورہ فاتحہ۔ آیت الکرسی اور سورہ جن ابتدائی پانچ آیات پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس کے چھینٹے مریض کے منہ پر مارے۔ مریض فوراً ہوش میں آجائے گا۔

نظر بد کا مجرب علاج:

بعض دفعہ کسی خوب صورت انسان یا حیوان یا اچھی چیز کو دیکھ لیں تو نظر لگنے کا امکان ہوتا ہے۔ تو ایسی صورت میں بَارَکَ اللّٰہُ یَا مَاشَاءاللّٰہُ کہہ کر دم کر لیں تو وہ چیز نظر بد سے محفوظ ہو جائے گی۔ اگر یہ الفاظ کہے بغیر گہری نظر ڈالی یا اس کی خوبی تذکرہ کر دیا تو نظر بد لگنے کا بہت زیادہ امکان ہے۔

Marfat.com

نظر لگنے کی صورت میں:

مندرجہ ذیل آیات تین تین بار بار تین دن مسلسل صبح وشام (بلا ناغہ) پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ انشا اللہ نظر بد کا اثر جاتا رہے گا۔

آیات یہ ہیں۔

1۔سورہ فاتحہ 2.سورۃ البقرۃ الٓمّٓ سے مُفۡلِحُوۡنَo تک۔

3۔آیت الکرسی. 4۔سورہ اخلاص ۔ 5۔سورہ فلق۔ 6۔سورہ الناس۔

7.وَاِنۡ یَّکَادُ الَّذِیۡنَ سے ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَo تک (القلم 52)

بُرا خواب:

اگر کوئی شخص کوئی ڈروانا یا حوفناک خواب دیکھے تو تین مرتبہ شیطان اور بُرے خواب سے اللہ کی پناہ مانگے یعنی تین بار یوں کہے

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط وَمِنۡ شَرِّ ھٰذِہِ الرُّؤیَاءِ

اس کے بعد تین مرتبہ بائیں جانب تھکا دے (یعنی تھو تھو کر دے)۔ بخاری کی روایت کے مطابق اٹھ کر وضو کرے اور نماز (نفل) پڑھے اور کسی سے اس خواب کا تذکرہ نہ کرے اس طرح یہ خواب اس کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(34) شاہ چراغ الدین قادریؒ

استخارہ کرنے کا طریقہ:

استخارہ کے بہت سے طریقے ہیں۔ کسی اہم کام یا کروبار کے بارے میں معلوم کرنا ہو کہ شروع کریں یا نہ کریں۔ تو یہ عمل بہت آسان اور مجرب ہے بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام تین مرتبہ درود پاک پھر تین مرتبہ سورہ اخلاص پھر تین مرتبہ درود پاک پڑھ کر سیدھے ہاتھ (دایاں ہاتھ) پر پھونکیں۔ اب وہی دایاں ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائیں۔ سات دن تک عمل کریں اگر پہلے معلوم ہو جائے۔ پھر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ.

اندوہ غم کا خاتمہ:

یہ عمل ہر قسم کے غم اور پریشانی سے مکمل نجات دیتا ہے۔ بعد نماز عشاء اول و آخر کوئی سا درود پڑھ کر یہ آیت 300 بار بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مصیبتوں کے دور ہونے کی دعا کریں آیت یہ ہے۔

اِنَّمَآ اَشْکُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰہِ. (یوسف 86)

عزت کا مقام:

معاشرے میں عزت کا مقام حاصل کرنے کے لئے اور دشمن سے حفاظت کے لئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ 313 مرتبہ یَا عَزِیْزُ پڑھے انشاءاللہ معاشرے میں عزت و عظمت کا مقام حاصل ہوگا اور دشمن ناکام ہوں گے۔

Marfat.com

(35) شاہ عظیم شمسی کبیریؒ

ہتھیار سے محفوظ: جو شخص ان آیات کو بعد نمازِ فجر اور بعد نمازِ عشاء ایک ایک بار پڑھ لے وہ ہر قسم کے مہلک ہتھیار کی مار سے محفوظ رہے گا۔

آیات مبارکہ یہ ھیں . بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ.....تا.....رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ٥ع (توبہ 128,129)

گاڑی کا حادثات سے بچاؤ: گاڑی کے پرزے ٹوٹ جاتے ہوں یا گاڑی الٹ جاتی ہو یا بریک فیل ہو جاتے ہوں۔ ہر قسم کے حادثے سے بچاؤ کے لئے مندرجہ ذیل الفاظ باوضو کاغذ پر لکھ کر گوند یا ٹیپ سے شیشہ پر چپکا دیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے گاڑی حادثے سے محفوظ ہو جائے گی۔ الفاظ یہ ہیں: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

اَللّٰہُ حَافِظِیْ. اَللّٰہُ نَاصِرِیْ. اَللّٰہُ نَاظِرِیْ. اَللّٰہُ مَعِیْ.

شادی کے لئے: (چند لوگ مل کر پڑھ سکتے ہیں) 1) اول ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ آیت کریمہ کا ورد کریں 2) اس کے بعد ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ یَالَطِیْفُ کا ورد کریں۔ (چند افراد مل کر پڑھ لیں) 3) اس کے بعد گھر کا ایک فرد روزانہ اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ کے ساتھ گیارہ سو مرتبہ یَـــالَـــطِیْفُ کا عمل جاری رکھے۔ جب تک شادی مکمل نہ ہو جائے۔ تینوں عمل کرنے سے پہلے اور آخر میں درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھا جائے گا۔

باری کا بخار: پاک روئی لے کر سورہ فاتحہ سات مرتبہ روئی پر دم کر کے دائیں کان مین اور پانچ دفعہ سورہ فاتحہ پڑھ کر روئی پر دم کر کے کان میں رکھ دیں۔ انشاءاللہ بخار ختم ہوگا۔

Marfat.com

(36) اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ

ہر قسم کے ضرر سے محفوظ:

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَسُوقُ الْخَيْرَ اِلَّا اللّٰهُ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ مَا كَانَ مِنْ نِّعْمَتٍ فَمِنَ اللّٰهِ .مَا شَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّتَه اِلَّا بِا اللّٰهِ.

تین تین بار صبح وشام

موذی جانوروں سے حفاظت:

جو شخص یہ دعا پڑھے اس کے لئے سات چیزوں سے پناہ ہے۔ جلنا، ڈوبنا چوری، سانپ، بچھو، شیطان اور سلطان (یعنی حاکم) صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَا تِ اللّٰهِ التَّا مَّا تِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. تین تین بار صبح وشام

پڑھنے والا تمام مکروہات، سانپ، بچھو موذی جانور وغیرہ سے امن میں رہے۔

حصولِ مقاصد:

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَ كَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ٥ع

(التوبه 129)

حدیث میں سات بار پڑھنے کا حکم ہے۔ اعلیٰ حضرت کا معمول دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام پڑھنے کا تھا۔ ہر بلا و مکر سے حفاظت اور تمام مقاصد کے لئے کافی ہے۔

گیارہ مرتبہ صبح وشام پڑھے۔ اگر شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے تو نہ کرا سکے جب تک کہ خود نہ کرے۔

Marfat.com

خاتمہ بالخیر:

یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ. یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ 41 بار روزانہ پڑھنے والے کا دل زندہ رہے اور خاتمہ ایمان پر ہو۔

دیوانگی سے محفوظ:

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ تین تین بار صبح وشام پڑھنے والا۔ جنوں، جذام، برص، دیوانگی اور نابینائی سے محفوظ رہے۔

دوزخ سے نجات:

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ط سات سات بار (صبح وشام)

دوزخ دعا کرے الٰہی اسے مجھ سے بچا۔

"سورہ یٰسین" پڑھنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ کا بخشش کا وعدہ ہے۔

"سورہ دخان" پڑھنے والے کے لئے ستر ہزار فرشتے استغفار کرتے ہیں۔

"سورہ واقعہ" پڑھنے والے کے لئے فقر وفاقہ سے امان ہے۔

"سورہ ملک" عذابِ قبر کو روکنے والی ہے۔

"آیت الکرسی" پڑھنے والے کے لئے حفاظتِ الٰہی کا وعدہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(37) حضرت پیر جماعت علی شاہ محدثِ علی پوریؒ

دافع ضرر و سُقم:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ حضور ﷺ کے ساتھ میں باہر نکلا ایک شخص کو دیکھا نحیف و نزار شکستہ حال تھا۔ فرمایا تیرا یہ حال کیسے ہوا۔ عرض کیا بیماری و ضرر کی وجہ سے۔ فرمایا تجھے وہ کلمات سکھاؤں جو تجھ سے بیماری و ضرر کو دور کر دیں۔

عرض کیا تعلیم فرما دیں۔ فرمایا بیمار کو چاہیے ان کلمات کی تکرار کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد تمام امراض و اسقام سے نجات پائے گا۔ کلمات یہ ہیں۔

تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ.

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ۝ع

(بنی اسرائیل 111)

جنات سے حفاظت:

اگر کسی گھر میں جنات کا دخل ہو اور پریشان کرتے ہوں تو ''سورہ جن'' اور ''سورہ مزمل'' تین تین بار پڑھ کر اگر بتی کے ڈبے پر دم کریں۔ روزانہ بعد نماز مغرب گھر میں چند دن تک 4 عدد اگر بتیاں جلا دیا کریں۔ انشاء اللہ جنات سے حفاظت اور رزق میں اضافہ ہوگا۔

ہر قسم کی پریشانی کے لئے:

الجھا ہوا کام ہو یا حالات ناسازگار بدقسمتی کا دور دورہ ہو تو تمام امور میں آسانی کے لئے اول و آخر درود شریف کے ایک سو مرتبہ یہ دعائیں پڑھی جائیں۔

1۔ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ.

Marfat.com

2۔ سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝ (یٰس 58)

3.وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ (یُوسف 21)

4.لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ ع (التوبہ 128,129)

نفس امارہ سے نجات:

اگر کوئی شخص گناہوں کے پنجے میں گرفتار ہو اور بچنے کی کوئی صورت نظر نہ آئے تو اس آیت کا ورد اس کے لئے بڑا موثر ہے۔ باقاعدگی سے صبح و شام پڑھنے والا نفس امارہ کے غلبہ نجات حاصل کر لیتا ہے۔

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ ۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ (یوسف 53)

اور میں اپنے نفس کو بے قصور نہیں بتاتا۔ بے شک نفس تو بُرائی کا حکم دینے والا ہے۔ مگر جس پر میرا رب رحم کرے۔ بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(38) پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی ؒ

1۔قبولیت دعا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ بارگاہِ الٰہی میں جو دعا مانگے مستجاب ہو اسے چاہیئے کہ صبح و شام ایک سو مرتبہ ان کلمات کو اپنے ورد میں رکھے۔ کلمات یہ ہیں۔

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ.

2۔دشمن کے شر سے حفاظت:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ.

صبح و شام تین سو تیرہ بار (313)

3۔قضائے حاجت: شفائے امراض، ہر قسم کی پریشانی یا مصیبت کے لئے اسمائے حسنہ کا وردِ تیر بہدف ہے۔ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ.

4۔دستِ غیب: دستِ غیب سے مراد غیبی طریقے سے اسباب پیدا ہونے کو کہتے ہیں۔ سورہ فاتحہ "ام القرآن" ہے۔ اس کے بہت سے نام ہیں جو کچھ قرآن حکیم میں ہے وہ سب کچھ سورہ فاتحہ میں ہے۔ اسے "سورۃ الشفا" بھی کہتے ہیں۔ یہاں صرف فراخی رزق کے لئے عمل دیا جا رہا ہے جو کہ مجرب ہے۔

بروز اتوار بعد نمازِ عشاء اول و آخر درود شریف	سات بار	سورہ فاتحہ	70 بار
بروز سوموار بعد نمازِ عشاء اول و آخر درود شریف	چھ بار	سورہ فاتحہ	60 بار
اسی طرح بروز منگل اول و آخر درود شریف	پانچ بار	سورہ فاتحہ	50 بار
بروز بدھ اول و آخر درود شریف	چار بار	سورہ فاتحہ	40 بار
بروز جمعرات اول و آخر درود شریف	تین بار	سورہ فاتحہ	30 بار
بروز جمعہ مبارک اول و آخر درود شریف	دو بار	سورہ فاتحہ	20 بار
بروز ہفتہ اول و آخر درود شریف	ایک بار	سورہ فاتحہ	10 بار

اس طرح اگر ہمیشہ ورد میں رکھے تو اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان فرمائے اور غیب سے رزق عطا فرمائے۔

Marfat.com

(39) پیر سید ولایت علی شاہؒ

کشائش رزق کے لئے:

1۔ سورہ مزمل گیارہ مرتبہ۔اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔بعد نمازِ فجر یا بعد نماز عصر پڑھنا رزق کی فراخی کے لئے مجرب ہے۔

2. صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ. 100بار

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ 500بار (الانبیاء87)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ. 100بار

3۔قضائے حاجت:

کوئی ناگہانی مصیبت یا حادثہ ہو تو اندوہ غم کے دور کرنے کے لئے سورہ یٰسین شریف کے پر تاثیر اعمال سے فائدہ اٹھائیں۔درود شریف گیارہ مرتبہ،تعوذ،تسمیہ کے بعد سورہ یٰسین شروع کریں پہلی ''مبین'' پر پہنچ کر پھر شروع سے آغاز کریں۔اسی طرح دوسری مبین پر پہنچ کر پھر شروع سے پڑھنا ہوگا۔ہر ''مبین'' پر پہنچ کر شروع سے شروع کریں۔ساتویں مبین پر پہنچ کر پھر شروع سے پڑھنا ہوگا۔اسی طرح اٹھویں مرتبہ پوری سورہ یٰسین شریف پڑھ کر مکمل کر لیں۔ درود شریف گیارہ مرتبہ۔

دستِ غیب:

یہ عمل قمری مہینے کی پہلی جمعرات کو شروع کیا جاوے اس میں نماز کی پابندی لازمی ہے۔ ہر روز بعد نمازِ عشاء اوّل وآخر درود شریف گیارہ بار درمیان میں

یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَاب ط 100بار

اللہ تعالیٰ غیب سے رزق عطا فرمائے گا۔

Marfat.com

کان پیڑے کا علاج:

سورۃ فاتحہ پڑھنے کے ساتھ دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے کان پیڑوں کے گرد دائرہ بنائیں جہاں سے شروع کریں وئیں پر ختم کریں اور اسی انگلی سے دائرہ پر کراس کا(x) کا نشان لگائیں۔ یہ عمل ایک وقت میں تین مرتبہ کرنا ہے اور تین دن کرنا ہے۔ انشاء اللہ تین دن میں شفا ہوگی۔

بھڑ، بچھو، کاٹے کا عمل:

کوئی موذی جانور کاٹ لے تو یہ آیت وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ. (الشعراء130) سات دفعہ پڑھ کر اوّل و آخر درود شریف تین تین بار پڑھ کر متاثرہ جگہ پر اپنا لعاب دہن لگا دیں۔ کلام الٰہی کی برکت سے سوجن نہ ہوگی اور درد کی تکلیف ختم ہو جائے گی۔

4۔ یٰسین شریف کا جلسہ:

اللہ کی بارگاہ میں کس قسم کی حاجت ہو تو اس کے لئے سورہ یٰسین کا جلسہ بارگاہِ ایزدی میں قبولیت کا درجہ رکھتا ہے۔ چند متقی یا پابند صوم وصلوات مل کر باوضو ایک ہی مجلس میں سورہ یٰسین شریف شروع کریں۔ 72 کی تعداد پوری کرنا ہوگی۔ بعد میں ختم شریف دلائیں۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھنا ضروری ہے۔ یہ عمل تین دن کریں انشاء اللہ تین دن میں مقصد حاصل ہوگا۔ بعد میں اللہ کی بارگاہ میں عجز و انکساری سے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ حاجت پوری فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(40) پیر سید محمد شاہ کاظمیؒ

قبلہ والد بزرگوار سورہ یٰسین شریف اور سورہ مزمل کے عامل تھے۔ اپنے بے شمار معمولات میں سے انھوں نے مجھے بھی چند وظائف کی اجازت مرحمت فرمائی جو درج ذیل ہیں۔ ان وظائف کی اجازت آپ کو پیر سید جماعت علی شاہ صاحبؒ محدث علی پوری سے حاصل تھی۔

1۔ رنج وغم دور کرنے کے لئے:

ہر قسم کی مشکل اور پریشانی سے بچنے کے لئے اور فراخی رزق کیلئے

آیت کریمہ کا وظیفہ مجرب ہے۔

1۔ اول وآخر درود پاک ایک تسبیح درمیان میں

"یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ." 500بار

--- بعد نمازِ فجر اور بعد نمازِ عصر پابندی کی جائے۔

2۔ سورہ فاتحہ:

سرکارِ مدینہ ﷺ نے فرمایا "اَلْفَاتِحَۃُ شِفَاءٌ مِّنْ کُلِّ دَاءٍ.

سورہ فاتحہ ہر بیماری سے شفا دیتی ہے۔ حضرت علامہ "اِبْنِ قَیِّم" نے لکھا ہے۔ میں نے ہر مرض کا علاج سورہ فاتحہ سے کیا ہے۔ اس کے بہت سے نام ہیں۔ جن میں سے ایک "سورہ شفا" بھی ہے۔ اگر ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھیں تو ہر بلا سے امن میں رہیں۔

صبح نمازِ فجر میں سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ ملا کر پڑھنے سے ہر قسم کے رنج وغم سے نجات ملتی ہے اور رزق کشادہ ہوتا ہے۔

Marfat.com

3۔وسعتِ رزق:

اذانِ فجر اور نمازِ فجر کے درمیان ایک سو مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ ط

ہر نماز کے بعد دس مرتبہ کلمہ طیبہ اور دس مرتبہ یَابَاسِطُ پڑھ کر چہرہ پر ہاتھ پھیر لیں۔

4۔ترقیِ روزگار:

بعد نماز عشاء کسی ایسی جگہ جہاں سر پر کسی چیز کا سایہ نہ ہو یعنی صحن میں برہنہ سر کھڑے ہو کر 500 مرتبہ یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ پڑھیں۔اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار۔ اللہ تعالیٰ غیب سے رزق پہنچائے گا۔

5۔سورہ مُزَّمِّلِ شریف:

سورہ مزمل روزانہ گیارہ مرتبہ (بعد نمازِ مغرب یا عشاء) اس طرح پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَّمِّلُ وَالْخَصَائِصُ.

10 بار

پھر سورۃ شروع کریں جب فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا پر پہنچیں تو

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ط 25 بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَّمِّلُ وَالْخَصَائِصُ. 10 بار

اللہ تعالیٰ غیب سے رزق عطا فرمائے۔

Marfat.com

(41) ابوانیس محمد برکت علی لدھیانویؒ

''تاجدار دارالاحسان'' میں پروفیسر محمد زماں لکھتے ہیں۔ ایک موقع پر خواجہ اویس قرنی کیمپ دارالاحسان میں ایک معلق تحت پر تشریف لائے اور آپ سے ہم کلام ہوئے ''درود اویسیہ'' جو کہ ہمارے سلسلہ طریقت کا موروثہ درود ہے۔ خواجہ اویس قرنی نے بہ نفس نفیس آپ کو تلقین فرمایا جس کی فیوض و برکات بہت زیادہ ہیں۔ ایک دفعہ پڑھنے سے تمام گناہ معاف ہوں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ.

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ عَلَیْہِ.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط (فیوض و برکات کا خزینہ)

سُبْحَانَ رَبِّیْ ذِالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ. (یہ کلمہ غضب الٰہی کو ٹھنڈا کرتا ہے)

یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ. (اسم کبیر الاکبر)

سُبْحَانَ ذِی الْمَجْدِ وَالْکَرَامِ. سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

یہ کلمات عظیم ہیں۔ ان کے ساتھ جو کوئی سوال کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کبھی رد نہیں فرماتا بلکہ قبول کر کے احسان فرماتا ہے۔ ابوانیس صوفی محمد برکت علی فرماتے ہیں۔ مجھے حضرت علاؤالدین صابر کلیری سے فیض حاصل ہوا اور انہوں نے مجھے اسم اعظم یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ودیعت فرمایا جس کا ذکر ایک دن میں ہزاروں بار کر لیتا ہوں۔

Marfat.com

خاتمہ باایمان:

اگر کوئی شخص ایک سو مرتبہ صبح وشام ورد کرے تو خاتمہ بالخیر ہو۔

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ ط سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ط سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ ط سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی ط سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی.

پاک ہے اللہ۔ ہمیشہ قائم رہنے والا۔ وہ حی قیوم ہے۔ پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ زندہ ہے اس کے لئے موت نہیں۔ پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے۔ اس کی مقدس تسبیح کی جاتی ہے۔ ملائکہ اور روح کا پروردگار ہے۔ پاک ہے بلند تر ذات پاکی اور بلندی اسی کے لئے ہے۔ حضرت ابانؓ نے حضرت انس سے روایت کی ہے

حضور ﷺ نے فرمایا۔ جس شخص نے (مذکورہ تسبیح کو) ہر روز ایک دفعہ پڑھا تو وہ شخص موت سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لے گا۔ (کنز العمال)

مصیبت کے وقت کی دعا:

حضرت اسما بنت عمیسؓ نے فرمایا حضور ﷺ نے مجھ سے فرمایا کیا نہ سکھاؤں تجھ کو چند کلمے جنھیں تو مصیبت کے وقت کہا کرے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا ط ایک بار روزانہ

اللہ اللہ ہمارا رب ہے ہم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے۔

Marfat.com

صبح وشام کے وظائف

ارشادخداوندی ہے: فَاذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ○ (البقرہ152)

تم مجھے یادکرو میں تمہیں یادکرونگا میری نعمتوں کا شکراداکرواور ناشکری نہ کرو۔

دوسری جگہ ارشادفرمایا

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط (المومن ٦٠)

اورتمہارے رب نے فرمایاتم مجھ سے دعامانگو میں تمہاری دعاقبول کرونگا۔

قرآن کریم میں بکثرت ایسی آیات ہیں جن میں تاکید کی گئی ہے کہ صبح وشام ذکرکرو، رات اوردن میں ذکرکرو۔ سورج کے طلوع ہونے سے پہلے ذکرکرو۔ سورج ڈھلے تو ذکرکرو۔ سورج غروب ہونے سے پہلے ذکرکرو۔ جب رات کے وقت ساری دنیا خواب خرگوش کے مزے لوٹ رہی ہوتو تم جاگواوراپنے معبودحقیقی کی یادمیں محوہوجاؤ۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ وہ لوگ جواللہ کے ذکرکیلئے ایک جگہ جمع ہوتے ہیں اوراس سے اس کا مقصد رضائے الٰہی کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا تو ان لوگوں کو آسمان سے ایک ندا کرنیوالا ندا کرتا ہے اُٹھوتمہارے سارے گناہ بخش دیئے گئے ہیں اورتمہاری برائیوں کو نیکیوں میں تبدیل کردیا گیاہے۔

نمازفجراورنمازعصر کے بعد: ان وظائف میں سے ہروظیفہ کے اوّل وآخرتین تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ 1۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط گیارہ گیارہ بار

ہرکام میں آسانی اورشیطان سے محفوظ رہے۔

Marfat.com

2۔ سورۃ اخلاص گیارہ گیارہ بار

شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے مگر نہ کرا سکے جب تک کہ خود نہ کرے۔

3۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ 41بار

اس کا دل زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

4۔ سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ. تین بار

جنوں، جذام، برص اور اندھاپن سے نجات ہو۔

5۔ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ط سو بار

دنیا میں فاقہ نہ ہو۔ قبر میں وحشت نہ ہو۔ حشر میں گھبراہٹ نہ ہو۔

6۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ دس بار

ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رہے۔ دنیا و آخرت کی ہر مشکل میں کافی ہے۔

7۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ. تین مرتبہ

دین و ایمان و جان و مال بیوی بچے سب محفوظ رہیں۔

8۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. تین بار

سانپ بچھو اور تمام موذی جانوروں سے محفوظ رہے۔

9۔ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ. ط سات بار

دوزخ دعا کرے کہ الٰہی اسے مجھ سے بچا۔

10۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ. سات بار

دوزخ دعا کرے کہ الٰہی اسے مجھ سے بچا۔

Marfat.com

پانچ نمازوں کے بعد:

1۔ آیت الکرسی 1 بار مرتے ہی جنت میں داخل ہو۔

2۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ. تین بار

تمام گناہ معاف ہوں اگر چہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

3۔ تسبیح فاطمہ: سُبْحٰنَ اللّٰہِ 33بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 33بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ 34بار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ ط 1بار

اس دن تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائیگا مگر جو اسکے مثل پڑھے۔

پنج گنج قادریہ:

بعد نماز فجر	یا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ	100بار
بعد نماز ظہر	یا کَرِیْمُ یَا اللّٰہُ	100بار
بعد نماز عصر	یا جَبَّارُ یَا اللّٰہُ	100بار
بعد نماز مغرب	یا سَتَّارُ یَا اللّٰہُ	100بار
بعد نماز عشاء	یا غَفَّارُ یَا اللّٰہُ	100بار

اوّل وآخر درود شریف کم از کم تین تین مرتبہ پڑھنا ضروری ہے۔ بے شمار برکات دین ودنیا ظاہر ہونگی۔

Marfat.com

1۔ سورۃ یٰسین پڑھنے والے کیلئے مغفرت ہے۔

2۔ سورۃ واقعہ پڑھنے والے کیلئے فاقہ سے امان ہے۔

3۔ سورۃ دخان پڑھنے والے کیلئے ستر ہزار فرشتے استغفار کرتے ہیں۔

4۔ سورۃ ملک عذابِ قبر سے نجات دلانے والی ہے۔

5۔ بعد نماز عشاء باوضو سوئے۔ جب تک سوئے حفاظت الٰہی میں رہے۔

سونے سے پہلے آیت الکرسی 1بار

6۔ سورۃ فاتحہ اور چاروں قل 1بار 3۔ سورۃ مُلک 1بار

عمل زیارت:

1۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط 5بار

2۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط 5بار

3۔ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اَرِنِیْ وَجْہَ مُحَمَّدٍ حَالًا وَّ مَالًا ط تین بار

4. الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یاسَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَلَّتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ 300بار

5۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ. 100بار

دائیں کروٹ قبلہ رو سو جائے۔ زیارت حضور ﷺ سے مشرف ہو۔

☆ مفلسی اور تنگدستی سے نجات کیلئے:

فجر کی سنت اور فرض کے درمیان

1) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ 100بار

فقر و فاقہ سے، جنوں جذام، برص اور نابینائی سے نجات ہوگی۔

Marfat.com

2)بعدنماز فجر: حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط
(التوبہ 129)
10 بار، ہر بلا سے محفوظ رہے۔

3) آیت الکرسی ہر نماز کے بعد: مرتے ہی جنت میں داخل ہو، سوتے وقت پڑھے تو حفاظت الٰہی میں رہے۔

4) سوتے وقت: آخری چار قل اور آیت الکرسی، صبح کو پڑھے تو شام تک اور شام کو پڑھے تو صبح تک ہر بلا سے محفوظ رہے۔ آسیب وحشات کا دخل نہ ہو۔

5) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. 3,3 بار صبح شام
سانپ، بچھو موذی جانوروں سے محفوظ رہے۔

6) بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ وَلَدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَا لِیْ 3,3 بار صبح شام۔ دین وایمان، جان ومال، اولاد، اہل خانہ وغیرہ سب محفوظ رہیں۔

7) سونے سے پہلے: آیت الکرسی اور چار قل ایک مرتبہ، استغفار تین مرتبہ

سوتے وقت کی دُعا: اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَ اَحْیٰی.
اے اللہ میرے تیرے نام سے مرتا ہوں (سوتا ہوں) اور زندہ ہوتا ہوں۔ (اُٹھتا ہوں)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

اگر اس رات مرے تو شہید مرے۔

8) سوکر اُٹھنے کے بعد: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ. ط
"سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے ہمیں مارنے (سونے) کے بعد زندہ (اُٹھایا) کیا اور ہم نے اُسی کی طرف جانا ہے" انشاء اللہ تعالیٰ قیامت میں بھی اللہ کی حمد ہی کرتا اُٹھے گا۔

تمام دعاؤں کے اوّل وآخر درود شریف 3 مرتبہ پڑھنا ضروری ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

ایصالِ ثواب

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میت پر پہلے دن اور پہلی رات سب سے زیادہ سخت وقت آتا ہے۔ تم لوگ صدقہ دے کر اپنی میت پر رحم کرو۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اگر ہم صدقہ دینے کو کچھ پائیں تو؟ آپ نے فرمایا پھر دو رکعت نماز اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار، سورۃ التکاثر ایک بار اور سورۃ اخلاص گیارہ بار پڑھے نماز سے فارغ ہو کر مجھ پر ستر بار درود بھیجے اور اس کا ثواب مرنے والے کو بخشے تو اللہ تعالیٰ اس میت کیلئے ستر فرشتے بھیجتا ہے۔ ہر فرشتے کے پاس جنت کا لباس ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی قبر کو نورانی اور کشادہ کرتا ہے۔ (احسن المبشرات)

زیارتِ قبور:

حضور ﷺ نے فرمایا جب ایک مسلمان قبرستان آنے لگتا ہے تو تمام قبروں والے اس اُمید پر انتظار کرتے ہیں کہ فاتحہ شریف پڑھے گا۔ بصورت دیگر اہل قبور چالیس قدم تک اس کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں کہ شاید فاتحہ شریف پڑھ لے اگر وہ پڑھ تو خوش خوش واپس آتے ہیں ورنہ محروم ہو کر لوٹ جاتے ہیں۔ (خزانۃ الروایات)

''تحفہ حسینی'' میں لکھا ہے کہ جو شخص زیارت قبور کیلئے ستر قدم چل کر آتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ستر حج کا ثواب لکھتا ہے۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّ عَدْلاً ۔ ط (الانعام ۱۱۵)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

قیامت آنے والی ہے

مسلما نو سنبھل جاؤ یہ دنیا جانے والی ہے
گناہوں سے کرو توبہ قیامت آنے والی ہے

روشن کرو دلوں کو محبت کے نور سے تم کو سکوں ملے گا قناعت کے نور سے
پیشانی جگمگائے گی عزت کے نور سے مٹ جائے گا اندھیرا شرافت کے نور سے
یہ گمراہی یہ بے دینی مصیبت ڈھانے والی ہے
گناہوں سے کرو توبہ قیامت آنے والی ہے

شیطان کے قریب ہو یزداں سے دور ہو ہو مبتلا گناہوں میں ایماں سے دور ہو
انسانیت سے دور ہو انساں سے دور ہو حد ہے کہ تم حدیث سے قرآں سے دور ہو
یہی دوری تمہیں دوزخ تلک لے جانے والی ہے
گناہوں سے کرو توبہ قیامت آنے والی ہے

ٹی وی کے دیکھنے ہی سے فرصت نہیں تمہیں گویا نماز روزہ کی حاجت نہیں تمہیں
اب نیکیوں کی کوئی ضرورت نہیں تمہیں اللہ اور رسول کی چاہت نہیں تمہیں
گھٹا تم پر فلک سے آگ اب برسانے والی ہے
گناہوں سے کرو توبہ قیامت آنے والی ہے

دنیا کی یہ خواہش تمہیں برباد کرے گی بے داد کرتی ہے یہ بیداد کرے گی
قانون خدا سے تمہیں آزاد کرے گی فرعون کرے گی کبھی شداد کرے گی
تمہاری ہر ادا دُنیا سے دھوکہ کھانے والی ہے
گناہوں سے کرو توبہ قیامت آنے والی ہے

پہلے تمہیں نے چھوڑی ہے تعظیم دین کی دیتے نہیں ہو بچوں کو تعلیم دین کی

Marfat.com

کیسے کریں گے بات یہ تسلیم دین کی　　کیا کر سکیں گے عزت و تکریم دین کی

تمہاری بے حسی اس نسل کو بہکانے والی ہے

گناہوں سے کرو توبہ قیامت آنے والی ہے

اب باپ کو بھی باپ سمجھتے نہیں ہیں لوگ　　عزت بھی اپنی ماؤں کی کرتے نہیں ہیں لوگ

حق بھائی اور بہنوں کا دیتے نہیں ہیں لوگ　　بھوکے پڑوسیوں کو کھلاتے نہیں ہیں لوگ

نہ جانے اور کیا دنیا ہمیں دکھلانے والی ہے

گناہوں سے کرو توبہ قیامت آنے والی ہے

بے پردہ اپنے گھر سے نکلتی ہیں عورتیں　　دکھلاتی ہیں ادائیں مچلتی ہیں عورتیں

سانچے میں بے حیائی کے ڈھلتی ہیں عورتیں　　مردوں کو چھڑتی ہوئی چلتی ہیں عورتیں

یہ بے شرمی یہ ناسمجھی بلائیں لانے والی ہے

گناہوں سے کرو توبہ قیامت آنے والی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

کتابوں کا تعارف

﴿اسلامی حکایات﴾

ترتیب وتدوین: صاحبزادہ سید محمد الیاس کاظمی

۱) انبیائے کرام کی حکایات

۲) صحابہ کرام کی حکایات

۳) اولیاء عظام کی حکایات

۴) سبق آموز حکایات

۵) شیطان کی حکایات

۶) ناقابل فراموش حکایات

۷) مثنوی کی حکایات

(ملنے کا پتہ)

مولانا محمد طیب مہتمم مکتبہ صراط مستقیم سرکلر روڈ نزد فوارہ چوک گجرات

صاحبزادہ سید محمد یٰسین کاظمی مکتبہ سادات کڑیانوالہ تحصیل وضلع گجرات

پیر سید احمد حسین شاہ ترمذی چیئرمین شاہ ولائت فاؤنڈیشن برطانیہ

Marfat.com

اسلامی حکایات

عنوانات درج ذیل ہیں۔

انبیائے کرام کی حکایات

1 حضرت سلیمان اور چیونٹی
2 حضرت صالح اور انکی اُونٹنی
3 حضرت یحییٰ اور حضرت زکریا
4 حضرت عثمان اور حضرت خضر
5 حضرت موسیٰ اور چرواہا
6 حضرت موسیٰ اور فرعون
7 حضور محمدؐ اور کافر مہمان
8 حضرت محمدؐ اور مینڈک
9 واقعہ معراج
10 حبشی غلام
11 اُستن حنانہ

صحابہ اکرمؓ کی حکایات

12 حضرت علی شیر خدا
13 دو صحابی رسولؐ
14 شرجیل بن حسنہ
15 حضرت حنظلہ
16 سراقہ بن مالک
17 شہید کربلا
18 حضرت بلالؓ
19 شوق شہادت
20 اسود رامی
21 حضرت سعید بن جبیر

اولیائے عظام کی حکایات

22 مالک بن دینار
23 عبدالقادر جیلانی
24 بایزید بسطامی
25 بہلول دانا
26 خواجہ گیسو دراز
27 کافر شاہ مجذوب
28 حضرت جنید اور پہلوان
29 ابوالحسن حرقانی اور محمود غزنوی
30 خواجہ باقی باللہ
31 پاکپتن کے درویش
32 حضرت بوعلی قلندر

سبق آموز حکایات

33 حضرت عمر بن عبدالعزیز
34 ابراہیم بن سلیمان بن عبدالملک
35 حجاج بن یوسف اور بڑھیا
36 حجاج بن یوسف اور لڑکا
37 نجم الدین کبریٰ
38 منصور حلاج
39 جن کا انتقام
40 ایک مجذوب
41 حضرت ذوالنون مصری
42 ٹیلی فون پر نکاح
43 بابا پگا اُتھاں
44 عبدالرحمٰن جنّ

شیطان کی حکایات

45 حضرت آدم اور شیطان
46 شیطان کشتی نوح میں
47 حضرت ایوب اور شیطان
48 شیطان اور حضرت موسیٰ
49 شیطان بارگاہ رسالت میں
50 حضرت ابوہریرہ اور شیطان
51 شیطان کی چیخ
52 غوث پاک اور شیطان
53 شیطان اور انگور کا درخت

ناقابل فراموش حکایات

54 بلخ کی شہزادی
55 اورنگزیب عالمگیر کا انصاف
56 جادوگر فقیر
57 پانچواں دروازہ
58 موت کے بعد روح سے کلام
59 چالیس روز بعد زندہ ہونے والا فقیر
60 انسانی قالب میں داخل ہونے والا سادھو
61 کھنڈرات کا جن
62 قبر کا بھوت
63 ایک رات کی شادی
64 عمل ہمزاد
65 لاش کا انتقام
66 اُونچے گھرانے میں شادی
67 جنات کی کارستانیاں
68 جوڑے آسمانوں پر بنتے ہیں
69 عاشق جن

مثنوی کی حکایات

70 تخلیق آدم
71 حضرت فضیلؒ
72 قرض کا طلوا
73 بنگلین بادشاہ
74 حضرت عیاض
75 نصوح کی توبہ
76 چتوری بیگم
77 چور اور پاسبان
78 حضرت موسیٰ اور اُن کا امتی
79 قدرت کا انصاف
80 نورانی شعاع

Marfat.com

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْب ۝ (الرعد 28)

آگاہ ہو جاؤ اللہ کے ذکر میں دلوں کا اطمینان ہے۔

ذکرِ الٰہی

سلسلہ وار پانچویں اشاعت

تحقیق و تالیف

صاحبزادہ سید محمد الیاس کاظمی ایم۔اے

مکتبہ صراط مستقیم سرکلر روڈ نزد فوارہ چوک گجرات (پاکستان)

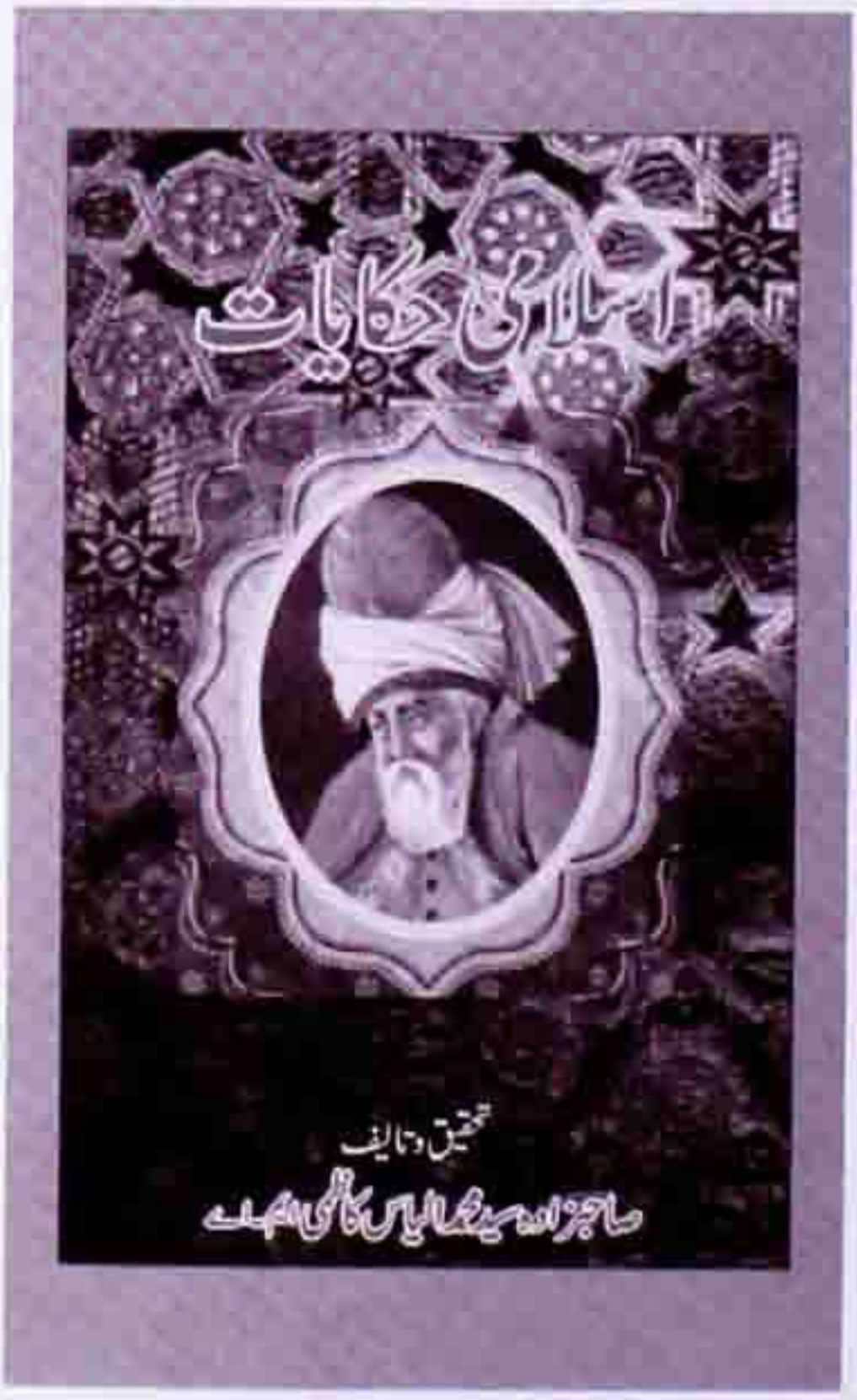

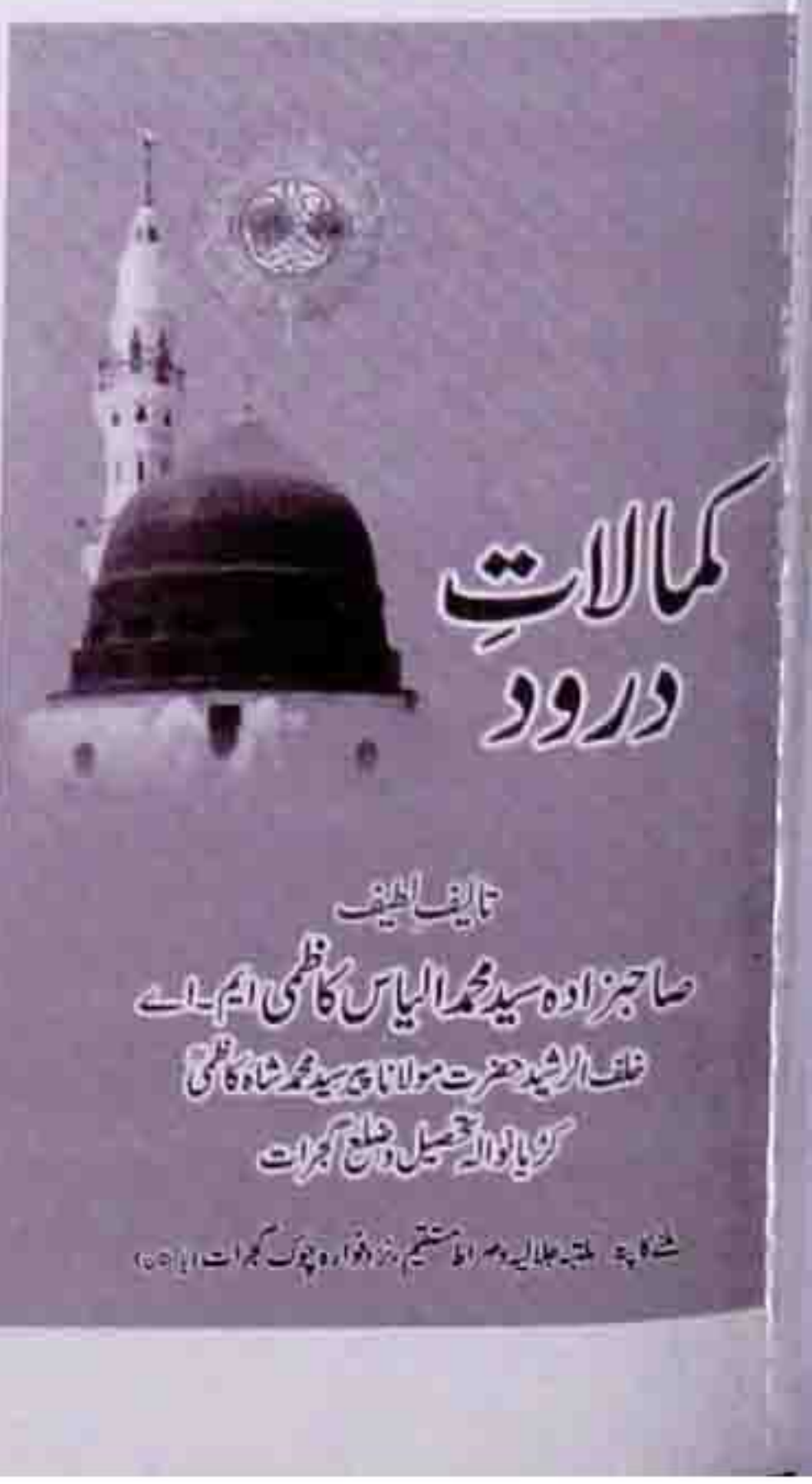

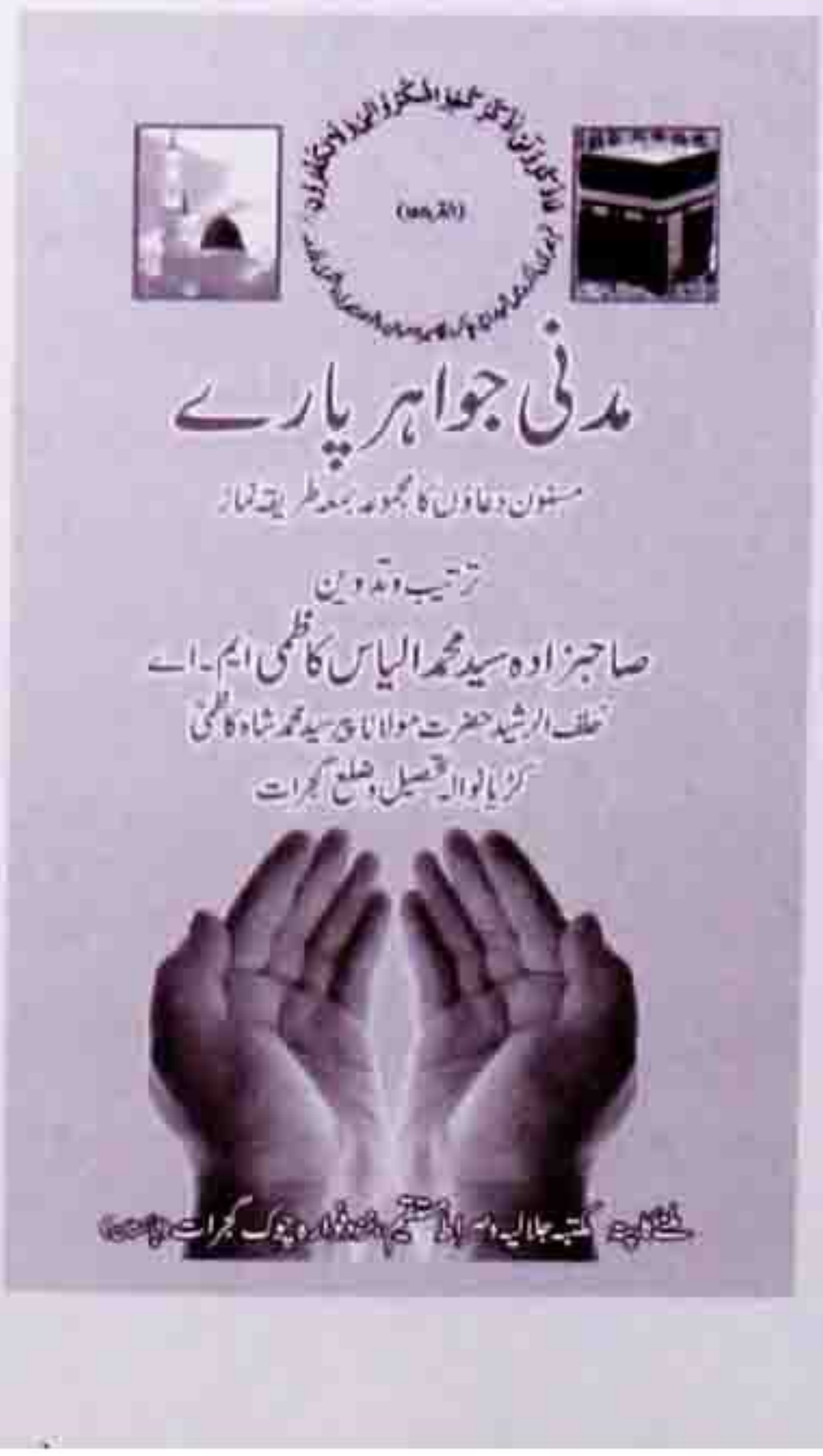

Marfat.com

اہلسنت کے روحانی پیشوا جو تصویر کی حرمت کے قائل تھے۔ اُنکی
تصویر ایسے زاویے سے بنائی گئی ہے جو کہ اُن کے علم میں نہیں۔

امام احمد رضا خان قادری

مجدد دین و ملت
امام علم و حکمت
محدث بریلوی

فیض عالم پبلیکیشنز
دربار مارکیٹ لاہور